TEXT PROBLEM WITHIN THE BOOK ONLY

UNIVERSAL LIBRARY
OU_222161
UNIVERSAL LIBRARY

دبی ہوئی آواز مین اور ایک ہاتھ اپنے دل
پر رکھکر) یہ صدمہ ایک مشترکہ صدمہ ہے
جسمین ہم تم سب شریک ہین ۔
لیوسایل نے اپنی بڑی سیاہ آنکھون سے
مارٹن کی چھوٹی متجسس آنکھون کو نہایت نفرت سے
دیکھا اور کچھ دیر تک دیکھتی رہی ۔ اسکے بعد اسنے
مغرورانہ طریقے سے اپنے سر کو جنبش دی اور
اسکا چہرہ نہایت سرخ ہوگیا اور اپنی نظر نیچی کرلی
مارٹن ونچسٹر ایک طالب علم کی طرح
ڈباک کر کمرے سے چلا گیا اور ماں بیٹی ایک
مرتبہ پھر اکیلی رہ گئین ۔
ماں ۔ بیٹی تمھاری صلاح بڑی نیک تھی ۔
مسٹر مارٹن ہم کو بہت سی تکلیفون سے بچائینگے ۔
بیٹی ۔ ہان ماں ۔ شاید آپنے خیال کیا ہوگا کہ
وہ ہمکو بغیر ہماری اجازت کے بچانا چاہتا تھا ۔
اماں جان ۔ وہ ہمارا راز جانتا ہے اور ہمپر ہنستا ہے ۔
حسین لڑکی کی صورت سے معلوم ہوتا تھا
کہ وہ اس قدر ناراض تھی کہ گویا اپنے
اذیت رسان بھائی کو قتل کر ڈالے گی ۔
ماں ۔ بیٹی ۔ اگر اسکو معلوم ہو تو تعجب کیا ہے
وہ برسون سے ہمارے ساتھ رہتا ہے اٹھتا بیٹھتا
ہے اور ہمارے عادات و حرکات سے واقف
ہے ۔ اگرچہ اسکو اخلاقی طور پر یقین بھی نہ ہو تاہم
شک کرنے کا مقام ہے ۔ بہر حال اگر وہ
جانتا بھی ہے تو کیا ہوگا ۔

لڑکی ۔ فرض کیا کہ اس کے کہنے دماغ مین
یہ سما جائے کہ ۔۔۔۔۔۔"
ماں ۔ "وہ کہ" کیا ۔
بیٹی ۔ کچھ نہین ۔
لیوسایل نے اپنے ہونٹھ چبا لئے اور
خاموش ہوگئی ۔

Checked 1969

تیسرا باب

ایک نہایت سادہ معاملہ

مسٹر جے سامرس (جو ہارڈونٹ اینڈ سامرس
کی مہاجنی کوٹھی کے چھوٹے حصہ دار تھے) مسٹر
چارلس لاٹن (جو متوفی کے قانونی مشیر تھے) اور مارٹن
ونچسٹر ایک تاریک کمرے مین بیٹھے ہوئے
دبی آواز مین باتین کر رہے تھے ۔
مسٹر لاٹن ۔ (مارٹن سے) آپ فرماتے ہین کہ
پولیس مین اطلاع کردی گئی ۔
مارٹن ۔ جی ہان ۔ اور خفیہ پولیس کا ایک
اہلکار سادی پوشاک پہنے اب بھی یہان موجود ہے
لاٹن ۔ اور ممتحن+ کو ۔
مارٹن ۔ جی ہان انکو تھانہ سے اطلاع مل گئی
ہے مین سمجھتا ہون کہ انھون نے جوری کو طلب
کیا ہے اور کل لاشہ معائنہ فرمائین گے ۔
اس موقع پر مارٹن کی صورت سے ظاہر ہوتا
تھا کہ اسکا کلیجہ شق ہوا جاتا ہے لیکن اسنے

+ افسر جو لاشہ کا معائنہ کرنے پر متعین ہوتا ہے

ایک بہت بڑی کوشش سے جسنے لاٹن اور سامرس دونوں کے دل پر سخت اثر کیا۔ اپنا رنج ضبط کیا اور جلدی سے اٹھکر کھڑکی کی طرف چلا گیا۔ گویا اسکو اسبات کی خبر نہ تھی کہ دروازہ بند ہے۔

سامرس (مارٹن کی طرف رحم کی نگاہ سے دیکھکر) مسٹر لاٹن۔ یہ بڑا سخت صدمہ ہوا۔

لاٹن۔ کچھ پوچھیے نہیں۔ مجھے پوری امید ہے کہ جن بدمعاشوں نے مسٹر مارڈونٹ کو مارا ہے وہ پکڑ جائینگے اور اپنے کئے کی پوری سزا پائینگے میں سمجھتا ہوں کہ اہل پولیس انکی تلاش میں ضرور کامیاب ہونگے۔

سامرس (ایک زبردست جوش سے) میں صرف پولیس پر بھروسہ نہیں کرونگا۔

لاٹن۔ توپھر کیا کیجیے گا۔

مارٹن ونچسٹر نے آہستہ سے اپنا رخ لاٹن اور سامرس کی طرف پھیرا اور جس جگہ کھڑا تھا اسی کونے سے انکی گفتگو کو غور سے سننے لگا۔

سامرس۔ ایک پرائیوٹ جاسوس نوکر رکھونگا۔ اور اسکو اسقدر انعام واکرام دونگا کہ وہ اپنی جان لڑادیگا۔ میں نہیں جانتا کہ مسز مارڈونٹ کیا کارروائی کرینگی لیکن میں اسوقت ان سے مشورہ کرنا بھی مصلحت نہیں سمجھتا ہوں۔ جب انکا غم ذرا غلط ہوگا تو میں ان سے کہونگا کہ میں نے کیا کیا تدبیریں اختیار کی ہیں۔ اگر وہ کوئی دوسری کارروائی پسند کرینگی تو میں اپنی ذاتی ذمہ واری پر تحقیقات کراؤنگا۔ مسٹر مارڈونٹ میرے باپ کے برابر تھے اور میں اپنی غرض سے بھی قاتلوں کو سزا دلوانے میں کوئی کسر نہ چھوڑونگا۔ مسٹر لاٹن بطور وکیل کے مجکو آپ کی ضرورت ہوگی اور چونکہ آپ مسٹر مارڈونٹ کے دوست ہیں۔ اسلئے مجھے امید ہے کہ آپ میرے ساتھ ہمدردی کرینگے

لاٹن۔ (نہایت رقت سے) آپ [illegible] آپکو مدد دینے کیلیے ہمہ تن آمادہ ہوں میں سمجھتا ہوں کہ آپ میری معرفت ایک جاسوس مقرر کرنا چاہتے ہیں۔

سامرس۔ جی نہیں میں نے اس واقعہ کا حال سنتے ہی ایک شخص کو خفیہ تحقیقات کے لیے تعین کر دیا تھا۔ وہ شاید کتب خانہ میں اب بھی موجود ہو۔ میں اسکو اپنے ساتھ لا[illegible]

لاٹن۔ آپ بہت مستعدی فرماتے ہیں۔ کیا آپ اس شخص سے واقف ہیں۔

سامرس۔ بخوبی۔ اسنے ہمارے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ وہایٹ ہوس کے جعا[illegible] اسی کی کوشش کا نت[illegible] اسکا نام ہیٹرکن وائی ہے۔

لاٹن۔ (خیال کرکے) ہاں یاد تو پڑتا ہے چلیے کتب خانہ میں چلیں دیکھیں کیا ہو رہا ہے۔

مسٹر سامرس نے ایک لمحہ توتامل کیا اسکے چلنے پر تیار ہوا اور دونوں شخص کتب خا[illegible] جانے کیلئے آمادہ ہوئے۔ وہ مشکل سے درو[illegible] تک پہونچے ہونگے کہ ایک شخص سے مڈبھ[illegible]

سامرس۔ (وکیل سے) مسٹر لاٹن۔ آپ ہی پٹکن وائلی ہین۔ مین نے اُنھین کو خفیہ تحقیقات کے لیے مقرر کیا ہی (وائلی سے لاٹن کی طرف اشارہ کرکے) اور آپ مسٹر لاٹن مسٹر مارڈنٹ کے قانونی مشیر ہین اور مسٹر مارڈنٹ نے آپ کو اس بدنصیب معاملہ کے قانونی کاروبار کا مہتمم و نگران مقرر فرمایا ہے آپ نے ہمکو اپنے قانونی مشوروں سے مدد دینے کا وعدہ کیا ہی۔

لاٹن۔ (سامرس کی طرف مخاطب ہوکر) مین سمجھتا ہون کہ جبتک خونخوار پکڑ نہ لیا جائے کسی قانونی مشورہ کی کوئی ضرورت نہ ہوگی (سُراغرسان کی طرف اشارہ کرکے) لیکن مین وکیل اور دوست دونون ہون۔ ان دونون حیثیتون مین جس حیثیت مین چاہیے مجھ سے کام لیجیے۔ مین خوشی سے انجام دونگا حالانکہ مین نہین جانتا کہ مین کیا کام دونگا لیکن آپ یقین جانیے کہ اگر آپ ان بدمعاشون کی تلاش مین دنیا کے سرے تک بھی جائین تو مین اپنا وقت اور اپنی قابلیت آپ کے نذر کرنے کو آمادہ ہون۔

سُراغرسان۔ اگر آپ چاہین تو آپ مدد دے سکتے ہین۔

چونکہ مسٹر سامرس جانتے تھے کہ سُراغرسان کی باتین بے معنی یا بے مطلب نہین ہوتین۔ اُنھون نے نہایت شوق سے دریافت کیا۔

"تو آپ نے اپنی تحقیقات سے کوئی نتیجہ نکالا!"

سُراغرسان نے کچھ نہ کہا بلکہ جواب مین صرف مارٹن ونچسٹر کو جو اب بھی تاریک کھڑکی کے قریب کھڑا تھا استفسارانہ نگاہون سے دیکھا۔

مسٹر سامرس۔ آپ مسٹر مارڈنٹ کے بھتیجے ہین اور اُسی مکان مین رہتے ہین۔

وائلی۔ (لاٹن سے) "اچھا تو کتب خانہ چلیے آپ سے کچھ مشورہ کرنا ہی"۔ وائلی اور لاٹن کتب خانہ کی طرف چلے اور مسٹر سامرس جو سُراغرسان کے مزاج سے بخوبی واقف تھا دونون کے ہمراہ گیا کتب خانہ مین کوئی چیز چھوئی چھائی نہین گئی تھی اور اسکا افسوسناک منظر نہایت جگرخراش تھا۔ مسٹر سامرس اور وکیل اس ہیبت ناک شے کے پاس سے ہٹ گئے جو بھاری صندوق کے پاس رکھی ہوئی تھی۔ وائلی نے ایک افسر کو جو کتب خانہ مین داخل ہوتے وقت انکے پیچھے ہولیا تھا باہر جاکر دروازہ بند کرنے کا اشارہ کیا اور اس شخص نے مودبانہ طریقے سے حکم کی تعمیل کی۔ سُراغرسان کچھ دیر خاموشی سے کتب خانہ کی چیزون کا معائنہ کرتا رہا۔ اسکے بعد اُسنے شوق آلود لیکن بظاہر لاپروائی کی نظر سے وکیل کو دیکھا۔ مسٹر لاٹن ایک بلند قامت اور تندرست شخص تھا۔ اُسکی عمر ۳۰ برس سے زیادہ نہ تھی۔ بشرے سے فراست ظاہر ہوتی تھی جسم متناسب تھا اور آنکھین تیز تھین مسٹر سامرس اسکی ضد تھا وہ قد مین اس سے چھوٹا تھا فربہی مین اس سے زیادہ تھا اور گو عمر مین یکسان تھا مگر اپنی کھلی

ہوئی رنگت اور بشاشت کی وجہ سے اُس وکیل
سے چھوٹا معلوم ہوتا تھا - سراغ رسان کی وضع
دونوں سے نرالی تھی - وہ ایک بھاری بھرکم شخص
تھا - اُسکی بلغمی صورت سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ وہ
ایک غبی اور سست آدمی ہے اور ایک ہوشیار
مشتاق مجرم کو اپنے قابو میں نہیں لاسکتا لیکن پھر بھی
جیسا واقعات سے ثابت ہوگا وہ اپنے پیشے میں ایسا
لائق و ہوشیار تھا جیسا ہونا چاہیے یا ہوسکتا ہے -

لاٹن - (قدرے تامل کے بعد) مسٹر وائلی -
کہیے آپ نے کیا نتیجہ نکالا -

سُراغ رسان - نتیجہ کیسا -

لاٹن - اچھا گڑے بازی سہی -

وائلی (کانپ کر) ذرا ادھر تشریف لائیے -

دونوں شخص سُراغ رسان کے نزدیک
چلے آئے اور اُسکے دلائل کی پیروی پر آمادہ ہوئے -

وائلی - (ایک قینچی اور چاقو کی طرف اشارہ کرکے)
چونکہ مسٹر مارڈنٹ دو قسم کے ہتھیاروں سے
زخمی ہوئے ہیں اس لیے ان کے حملہ آور
دو شخص ہونگے -

دونوں شخص - ہاں - ہاں -

وائلی - وہ بڑے طاقتور شخص ہونگے کیونکہ
مسٹر مارڈنٹ خود ایک دیو سے کم نہ تھے -

دونوں شخص - اس میں کیا شک ہے -

وائلی - اُنھوں نے لڑائی کے وقت سارے
کمرہ میں چکر لگایا ہوگا کیونکہ کرسیاں اُلٹی ہوئی
پڑی ہیں اور فرش ہر جگہ سے سمٹا ہوا ہے -

دونوں شخص - جی ہاں -

وائلی - اُنھوں نے میز پر بھی دست درازی
کی ہے کیونکہ وہ چند جگہوں سے بالکل صاف
ہوگئی ہے اور بہت سی چیزیں تتر بتر ہیں جس سے
ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کسی چیز کی تلاش میں تھے -

وکیل - (تیقن آمیز لہجہ میں) یہ سب باتیں
بالکل صحیح معلوم ہوتی ہیں -

وائلی - اور آسان بھی ہیں -

لاٹن - آپ نے سمجھایا تو آسان معلوم ہوتی ہیں
ورنہ اُن کے مشکل ہونے میں تو کوئی شک نہیں ہے -

سُراغ رسان - (مسکرا کر) اور یہ سب باتیں
تو مجھے پہلے ہی سمجھا دی گئی تھیں -

لاٹن - کسنے سمجھائی تھیں -

سُراغ رسان - پکے سُراغ رسان نے -

اس نے اپنے انگوٹھے سے اُس شخص
کی طرف جو باہر کھڑا تھا اس طرح اشارہ کیا جس
سے یہ ظاہر نہ ہوا کہ آیا اُس شخص کی تعریف یا مذمت
مراد ہے -

مسٹر سامرس - آپ کے خیال میں قاتل
کیونکر آئے -

وائلی - سُراغ رسان کہتا ہے اور نوکر بھی کہتے
ہیں کہ ایک مہینہ ہوا مسٹر مارڈنٹ کی کنجی گم
ہوگئی تھی -

سامرس - کیا آپ کو خیال ہے کہ اُنکو کنجی مل گئی ہوگی

وائلی - ہان اگر مل گئی ہو گی تو کام مین لائے ہو سکتے ہے -

لاٹن - شاید چرالے گئے ہون -

وائلی کے لبون کی جنبش سے ظاہر ہوا کہ وکیل کا قیاس اچھا ہی -

وکیل - کیا وہ آپ کی راے مین زیادہ مالیت کی چیزین لے گئے ہین یا کم کی -

وائلی - مجھے اب تو کوئی قیمتی چیز نظر نہین آتی - اگر صندوق مین قیمتی اشیا دستاویز یا ایسی ہی اور چیزین رکھی ہونگی تو ضرور چوری گئی ہونگی -

کیا وہ اس صندوق مین روپیہ اور دستاویز بھی رکھتے تھے -

وائلی نے دونون شخصون کو ایک نظر مین دیکھا اور انھون نے ایک دوسرے کو دیکھکر اس طریقے سے اپنی گردن ہلائی جسکا مطلب یہ تھا کہ انکو یہ بات نہین معلوم ہی -

لاٹن - شاید بھتیجا جانتا ہو -

وائلی - ممتحن بھی آنے والے ہین - جب وہ لاشہ معاینہ کر جاینگے تو پھر میری باری آئے گی - لیکن خدا نے چاہا تو قاتلون کا پتہ ضرور لگ جائے گا -

چوتھا باب

ممتحن

جب تک کارونر یعنے ممتحن کی تحقیقات جاری رہی وائلی نے بظاہر کوئی دلچسپی نہین لی بلکہ اس بے پروائی اور رنگرے پن سے بیٹھا رہا گویا شہادت کا ایک لفظ بھی نہین سنا - برعکس اسکے مسٹر لاٹن بڑی تندہی ظاہر کر رہا تھا اور طرح طرح کے سوالات پوچھتا تھا اور نوٹ کرتا جاتا تھا -

مریم یعنے خادمہ نے مقتول مہاجن کو سب سے پہلے دیکھنا بیان کیا اور دوسرے نوکرون نے بھی وہی بیان کیا جو مریم نے کیا تھا یعنے ملازمون نے صرف اس قدر شہادت دی کہ ہم سے مریم نے آقا کی حالت بیان کی اور ہم سب ایک ساتھ کتب خانہ کو گئے اور اپنے مقتول مالک کو آہنی صندوق کے پاس مردہ دیکھا جب وہ یہ شہادت دے چکے تو مسٹر لاٹن نے دریافت کیا کہ تم مین سے کس نے مسٹر مارٹن کو اخیر مرتبہ دیکھا تھا -

جیمس - مجھے خیال پڑتا ہی کہ مین نے دیکھا تھا - اسکے بعد اُسنے کہا کہ مسٹر مارڈنٹ نے مجھکو بلایا اور فرمایا کہ آج رات کو ایک شخص مجھ سے ملنے آئے گا - چونکہ مجھے اسکے آنے مین دیر لگے گی اس لیے تم اُسکو جواب نہ دینا - مین خود دروازہ کھول دونگا -

لاٹن - کیا وہ شخص آیا تھا -

جیمس - ہان خیال تو پڑتا ہی کہ گھنٹی کی آواز آئی تھی -

لاٹن - اسوقت کیا بجا تھا -

جیمس۔ شاید ۱۱ بجے تھے۔
لاٹن۔ کیا تم نے اُس شخص کو جاتے ہوئے سُنا تھا۔
جیمس۔ مین نے آدھ گھنٹہ بعد باہر کے دروازے کو بند ہوتے سُنا تھا۔
لاٹن۔ اگر تم دروازے کا بند ہونا اس قدر صاف سُن سکتے تھے تو کیا وجہ ہوئی کہ تم نے کتب خانہ کی آواز نہین سُنی۔
جیمس۔ جہان مین سوتا ہون وہان سے یہ نہین سُنائی دیتا کہ کمرے مین کیا ہو رہا ہی۔ دوسرے دروازے کے بند ہونے کی آواز سُننے کے بعد مین سوگیا۔
لاٹن۔ تم کچھ اس کنجی کا حال جانتے ہو جو مسٹر مارڈنٹ کے پاس سے گم ہو گئی تھی۔
جیمس۔ مجھے صرف اُسی قدر حال معلوم ہی جو کچھ مین نے مسٹر مارٹن ونچسٹر سے سُنا ہی۔
لاٹن۔ اچھا تم جاؤ۔

اس کے بعد مارٹن ونچسٹر شہادت دینے کے لیے طلب کیا گیا اور وہ اس ڈھنگ سے کرسی پر آکر بیٹھا جس سے اہل جوری کو ظاہر ہوا کہ اُسکو حد درجہ رنج اور افسوس ہی ممتحن نے جتنا اوسکے بڑے اخلاق و مہربانی سے اُس سے سوالات کیے اور اُسکے ساتھ بڑی ہمدردی سے پیش آیا اور کہا کہ مین آپ کو اپنے اُس چچا کے افسوسناک تذکرے کی یاد دلانے پر جسکو آپ اپنے والد کی طرح چاہتے تھے مجبور ہون۔
ممتحن۔ (مارٹن سے) کیون صاحب آپکو تو شاید معلوم ہو کہ اس صندوق مین کیا کیا قیمتی چیزین رکھی تھین۔
مارٹن۔ مین خصوصیت کے ساتھ تو نہین بیان کرسکتا لیکن یہ جانتا ہون کہ اس مین بہت سی اشرفیان تھین وجہ کیا تھی کہ کل رات مین اپنے چچا سے ملنے گیا اور مین نے ان سے ایک غریب خاندان کا ذکر کیا جس کو روپیہ کی سخت ضرورت تھی۔ چچا صاحب نے صندوق کھولا اور ایک دراز سے ۲۰ ڈالر* نکالے۔ اُس وقت ایسی آواز آئی تھی گویا صندوق مین اشرفیان بھری ہوئی ہین۔
ممتحن۔ اُسوقت کیا بجا تھا۔
مارٹن۔ شاید گیارہ نہین بجے تھے۔
ممتحن آپ کو معلوم ہی کہ اس صندوق مین سرکاری دستاویزین اور نوٹ وغیرہ بھی رکھے تھے
مارٹن۔ مجھے نہین معلوم ہی۔ ہان یہ جانتا ہون کہ بعض دفعہ اُسی صندوق مین لاکھون روپیہ کی دستاویزین رہتی تھین لیکن چچا صاحب فوراً شہر کو پہونچا دیتے تھے مین نہین کہہ سکتا کہ گذشتہ رات صندوق مین کیا تھا۔
ممتحن۔ اور اُس کنجی کے بارے مین آپکو کچھ معلوم ہے

* ڈھائی روپیہ کے برابر ایک سکہ۔

مارٹن ۔ ہان مجھے یاد ہے۔ ایک مہینہ ہوا چچا صاحب
کہتے تھے کہ میری کنجی کہین گم ہو گئی ہے۔
ممتحن ۔ کیا اُنھون نے دوسری کنجی بنوالی تھی
مارٹن ۔ مجھے نہین معلوم ہے۔

اس موقع پر ممتحن نے اہل جوری سے کہا
متوفی کی جیبین تلاش کی جائین جیبین تلاش کی
گئین مگر کنجی برآمد نہ ہوئی اس پر اہل جوری
کچھ متفکر نظر آئے اور معلوم ہوتا تھا کہ کنجی کے
برآمد نہ ہونے پر سخت متعجب تھے اور سمجھتے تھے
کہ شاید کوئی خاص امر دریافت کیا جائے۔

ممتحن دوسرے گواہ کو بلانے کے لیے آمادہ
تھا کہ مسٹر لاٹن جھک گیا اور اُس کے کان مین کچھ کہا۔
ممتحن ۔ بے شک آپ پوچھیے۔
لاٹن ۔ مسٹر ونچسٹر آپ فرماتے ہین کہ آپ نے
اپنے چچا کو آخر مرتبہ ۱۱ بجے دیکھا تھا۔

مارٹن کی رنگت فق ہو گئی اور بظاہر اس قدر
رنجیدہ اور ملول معلوم ہوتا تھا کہ کیا ممتحن کیا
اہل جوری سب کو خیال ہوا کہ وکیل [illegible]
ہے۔ اور اُسنے یہ دل دکھانے والا ذکر آخر
کار چھیڑ ہی دیا۔
مارٹن ۔ جی ہان ۔ آخر مرتبہ ۱۱ بجے دیکھا تھا
لاٹن ۔ آپ نے اُس شخص کو تو نہین دیکھا
جو آپ کے چچا سے ملاقات کرنے کے لیے
آنے والا تھا۔
مارٹن ۔ جی نہین۔
لاٹن ۔ اور نہ کچھ سُنا۔
مارٹن ۔ جی نہین ۔ کچھ نہین۔
لاٹن ۔ آپ قیاس کر سکتے ہین کہ یہ کون شخص ہوگا۔
مارٹن ۔ جی نہین۔
لاٹن ۔ کیا آپ کے چچا کی عادت تھی کہ وہ رات
کو اپنے ملاقاتیون سے ملنے کے لیے خود دروازہ
کھولتے تھے۔
مارٹن ۔ جی نہین ۔ (متعجب ہو کر) انکی عادت
نہ تھی لیکن گذشتہ رات کھولدیا ہوگا ۔ وہ ایسے
مہربان اور نرم دل تھے کہ کسیکو تکلیف دینا نہین چاہتے
تھے اور اُنھون نے اس خیال سے کہ جیمس کی
نیند مین فرق آئیگا خود دروازہ کھولنا گوارا کیا
ہوگا ۔ مین سمجھتا ہون کہ جیمس نے جو کچھ کہا ہے
وہ صحیح ہے ۔ چچا صاحب سے یہ بات بعید نہ تھی۔
ممتحن ۔ (گواہ کو رخصت کر کے اہل جوری سے)
صاحبو ۔ مین سمجھتا ہون کہ متوفی کی بیوہ اور لڑکی کو
شہادت کے لیے بلا کر اُنکے تازہ زخمون پر نمک
چھڑکنا ہے ۔ ڈاکٹری شہادت بھی مہیا ہو گئی ہے اور
تاوقتیکہ اس شہادت سے کوئی عجوبہ امر ظاہر نہ ہو
میرے خیال مین موجودہ تحقیقات بند ہونا
چاہیے۔

اہل جوری نے کچھ تو اپنی ذاتی وقعت کا
خیال کر کے اور کچھ ممتحن کی تقریر سے موثر ہو کر
اتفاق رائے ظاہر کیا اور ڈاکٹر بیرو نے بطور گواہ
نشست کی ۔ انکی شہادت یہ تھی۔

"جسم سے ۵ زخم ظاہر ہوتے ہیں لیکن ان میں ایک زخم مہلک تھا جو پشت سے داخل ہو کر دل میں پہونچنے کے سبب سے فوری ہلاکت کا باعث ہوا۔ دوسرے زخم معمولی زخم ہیں اور اگر خون بند بھی نہ کیا جاتا تو سب ملکر بھی ہلاکت کا باعث نہیں ہو سکتے تھے۔ مہلک زخم ایک تیز تیلیکی دھار سے۔ بظاہر اس (اُس خنجر نما چاقو کو اُٹھا کر جو میز پر پڑا تھا) چاقو سے آیا ہے اور متوفی کو کسی ایسے شخص نے زخمی کیا ہے جو یا تو گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا یا اس سے نیچی جگہ پر تھا کیونکہ زخم نیچے سے اوپر کو آڑا لگا ہے۔

لاٹن۔ کیا آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ موت کس وقت واقع ہوئی۔

ڈاکٹر۔ میرے خیال میں تقریباً آدھی رات کے وقت واقع ہوئی۔

لاٹن۔ آدھی رات کے ادھر یا اُدھر۔

ڈاکٹر۔ آدھی رات کے بعد واقع ہوئی ہو تو کوئی تعجب نہیں۔ پہلے نہیں ہوئی ہو گی۔

جوری نے رائے دی کہ متوفی کی موت ایک شخص یا اشخاص نامعلوم کے چاقو کے زخم سے وقوع میں آئی۔

پانچواں باب

ممتحن کی تحقیقات کے بعد

وائلی مسٹر لاٹن۔ یہ تو معلوم ہی ہو گیا کہ مسٹر مارڈنٹ کس طرح مارے گئے۔ اب آپ میرے مکان پر تشریف لے چلیں تو صلاح کی جائے کہ آئندہ کیا کرنا چاہیے۔

پیٹرکن وائلی کا مکان ایسا بدنما اور بھدا تھا کہ اُسکا ثانی دنیا میں ملنا محال ہے۔ لیکن مکان کو بے رونق رکھنے کا شاید یہ سبب ہو کہ سراغرسان کے خیالات کسی دوسری طرف مائل نہ ہوں۔

وائلی۔ (بیٹھتے ہی) مسٹر لاٹن۔ کیا آپ واقعی سُراغ رسانی جُرم میں مدد دینا چاہتے ہیں۔

لاٹن۔ ہاں واقعی۔

وائلی۔ اور اگر میں آپ کو اپنا رازدار بنا لوں تو آپ راز ظاہر تو نہیں کرینگے۔

لاٹن۔ (مسکرا کر) آپ خاطر جمع رکھیں۔ میں کسی سے نہ کہونگا۔

وائلی۔ سام تک کو خبر نہ ہو۔ وہ ایسا جلد باز ہے کہ سب کام بگاڑ دیگا۔

لاٹن۔ یقین جانیے کسی سے نہیں کہونگا۔

وائلی۔ اچھا۔

سراغرسان "اچھا" کہکر اپنے خیالات میں محو ہو گیا اور اتنی دیر تک وکیل کے چہرے کو گھورا کیا کہ اُس نے بے صبر ہو کر دریافت کیا۔

لاٹن۔ آپ کس فکر میں ہیں۔

وائلی۔ حالانکہ مجھے کہتے ہوئے برا معلوم ہوتا ہے لیکن اب آپ سے چھپانا نہ چاہیے۔ سنیئے۔

یہ صاف ظاہر ہے کہ مسٹر مارڈنٹ دو بجے رات کو مارے گئے۔ وہ نقب زنون نے مارا اور بندوق کی قیمتی چیزین چورائے گئے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ نقب زنون کو کسی طرح وہ کنجی مل گئی تھی جو مسٹر مارڈنٹ سے گم ہو گئی تھی اور وہ لوگ طاقتور شخص تھے۔ اُن مین اور مسٹر مارڈنٹ مین بڑی دیر تک جنگ رہی اور اُنھون نے کئی جگہ زخم لگائے اور آخر مین اُن مین سے ایک شخص نے جو غالباً گر گیا تھا اُنکی پشت پر ایک زخم کاری لگایا جس سے مسٹر مارڈنٹ ہلاک ہو گئے۔

لاٹن۔ (منظر پسندیدگی) صحیح ہے یہی میری رائے ہے۔ سُراغ رسان نے ہلکے سے اپنی گردن کو جنبش دی اور ایک مرتبہ پھر وکیل کو غور سے دیکھا۔ وکیل کو وائلی کا گھورنا تو بُرا معلوم ہوا مگر حیران تھا کہ اپنا غصہ کیونکر ظاہر کرے۔

وائلی۔ کتب خانہ مین جن جن لوگون کی شہادت لی گئی ہے اُس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر شخص کو فوراً معلوم ہو گیا کہ مسٹر مارڈنٹ کس طور پر اور کن حالتون مین مارے گئے۔

لاٹن کی سمجھ مین مطلق نہ آیا کہ وائلی اس تقریر سے کیا نتیجہ نکالے گا اور کہا۔

لاٹن۔ جی ہان میرا بھی یہی خیال ہے۔

وائلی۔ لیکن ایک بات سمجھ مین نہین آتی۔ وہ یہ ہے کہ جب مسٹر مارڈنٹ کے قاتل ہال سے باہر گئے تو وہ ہال کا دروازہ کیون بند کر گئے ؟۔

لاٹن۔ ہان یہ کیا بات تھی۔

وائلی۔ تا کہ اس بات کا اور زیادہ یقین ہو جائے کہ یہ حرکت نقب زنون کی تھی۔ آپ سمجھے نہین کہ جس شخص نے یہ حرکت کی ہے وہ چاہتا تھا کہ کسی شخص کے دل مین اس بات کا شک نہ رہے کہ چورون نے سینددھ دیکر مسٹر مارڈنٹ کو مار ڈالا۔ وہ تو نہایت ہی نابکارون پر ایسی بے رحمانہ کارروائی صرف پکے چور کرتے ہین۔ جو پکے چور ہوتے ہین وہ ایسی حرکتون سے کوسون دور بھاگتے ہین۔ غور کا مقام ہے کہ جو شخص نقب زنی کرنے آئیگا وہ اُس شخص کے ہتھیارون پر بھروسہ کرے گا جس کے مکان مین سینددھ دے گا!“

لاٹن۔ تو کیا آپ کا مطلب ہے کہ۔

وائلی۔ جی ہان۔ میرا مطلب یہ ہے کہ کسی چور کی یہ حرکت نہ تھی۔ مین سمجھتا ہون کہ جس شخص نے مسٹر مارڈنٹ کو مارا ہے وہ یا تو اسی مکان مین رہتا ہے یا ہمیشہ آتا جاتا ہے اور مین شرط بد کے کہتا ہون کہ ۵۰ زخم مسٹر مارڈنٹ کے مرنے کے بعد لگائے گئے ہین۔

وکیل پر مردنی چھا گئی اور وہ فی الواقع کانپنے لگا۔

وکیل۔ اور آپ کا شبہ کس شخص پر ہے؟

وائلی۔ کسی پر نہین۔ تا وقتیکہ مین پوری تشخیص

نہ کرون کسی پر کیونکر شبہ کر سکتا ہون لیکن
اُمید ہی کہ آپ کی اعانت سے قاتل کا پتہ لگ
جائے گا۔
وکیل۔ اور مین آپ کو کیونکر اعانت پہونچا سکتا
ہون۔
وائلی۔ یہ دریافت کرکے کہ گھر کے لوگون
مین کون شخص مسٹر مارڈنٹ کا مرنا چاہتا تھا۔
آپ تو لیڈیون اور مسٹر مارٹن سے ضرور دوستانہ
برتاؤ رکھتے ہونگے کسی طور پر دریافت کیجئے کہ
مسٹر مارڈنٹ کے ساتھ اُنکے تعلقات کس قسم کے تھے۔
وکیل۔ کیا یہ خیال ہو سکتا ہی کہ ان تینون مین سے
کسی شخص نے مسٹر مارڈنٹ کو قتل کیا ہی۔
وائلی۔ کیون نہین۔
وکیل۔ اگر ان مین سے کسی نے مارا ہی تو غضب
ہی کیا۔
وائلی۔ بے شک لیکن بعض اوقات فطرتاً
ایسی حرکت سرزد ہو جاتی ہی۔
وکیل۔ مین دونون لیڈیون کو بخوبی جانتا
ہون اُن سے اس حرکت کی ہرگز امید نہین ہو سکتی۔
وائلی۔ مین لیڈیون کا نام نہین لیتا لیکن جب
شہادت کہتی ہی کہ گھر کے کسی آدمی یا ملاقاتی نے
یہ حرکت کی ہی تو صرف بھتیجے پر شبہ کرکے
اُسکی تحقیقات کرنا نامنصفی ہی۔ ہمین سب
کو یکسان سمجھنا چاہیے آپ مجھے مدد دینگے یا نہین
وکیل۔ حالانکہ یہ کام بڑا مشکل ہی لیکن انجام
دونگا کیونکہ مین جانتا ہون کہ اس مین آپ
غلطی کر رہے ہین۔
وائلی۔ آپ تو وکیل ہین میرا قیاس کس جگہ غلط ہی
وکیل۔ گم شدہ کنجی کے بارے مین۔
وائلی۔ اعتراض تو معقول ہی لیکن بیفرمائیے
کہ اس اعتراض سے میرے قیاس مین کیا
فرق آتا ہی۔ مین سمجھتا ہون کہ میری طرح آپ
پر بھی یہ امر روشن ہوگا کہ قاتل چور کا گمان
پیدا کرانا چاہتا تھا۔ اس بارے مین کہ
صندوق مین روپیہ تھا صرف ایک شخص
کی شہادت ہی اور اُس شخص کی شہادت بوجہ
مشتبہ ہونے کے قابل اعتبار نہین ہی لیکن
فرض کیا کہ صندوق مین روپیہ بھی تھا تو
کیا سبب تھا کہ چور کوٹھے پر نہ چڑھ گئے
جہان جواہرات اور دوسری قیمتی چیزین
رکھی ہوئی تھین ماسوا اُسکے مین نقب زنون
کی کارروائیون سے خوب واقف ہون
اور کہہ سکتا ہون کہ مسٹر مارڈنٹ کا قاتل
یا تو گھر کا کوئی شخص ہی یا کوئی ملاقاتی ہی۔
لاٹن۔ کیا اس کے علاوہ کوئی اور
وجہ بھی ہی۔
سراغ رسان نے وکیل کی طرف متعدی
سے دیکھا اور بڑی دیر بعد گردن ہلائی۔
لاٹن۔ تو حضرت مجھکو آپ کا قیاس صحیح
نہین معلوم ہوتا

واٹلی۔ لیکن آپ دریافت کرکے مجکو اطلاع
تو دینگے۔

لاٹن۔ ہان اور آپ۔

واٹلی۔ مین نوکرونکی نگرانی کرونگا۔

چھٹا باب

سراغ رسان کا دوست

چارلس لاٹن سراغ رسان کے مکان سے کچھ سوچتا ہوا نکلا اور جب پہلی گلی طے کرکے دوسری گلی مین قدم رکھا تو اس کے اطوار یکایک بدل گئے۔ اسکی پیشانی پر انتشار اور فکر کی شکن پڑ گئی اور اسنے بڑی تیزی سے چلنا شروع کیا جب وہ براڈوے مین آیا تو ایک گاڑی کرایہ کی اور اسمین بیٹھکر اپنے دفتر پہونچا۔ حالانکہ تعطیل کا دن تھا لیکن جوان وکیل نے اپنا ایک گھنٹہ کاغذات کے معائنہ اور مختلف امور کے تصفیہ مین صرف کیا۔ اس نے اس قلیل عرصے مین بہت سے کام کیے اور اپنے کاروبار کا ایسا انتظام کیا کہ اگر وہ چاہتا تو کئی دن کے لیے باہر جا سکتا تھا۔

لاٹن۔ (اپنے دل مین) مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے امور توسطے کرڈالے اب اس دوسرے معاملہ پر پوری توجہ مائل کرسکتا ہون لیکن ٹھہرو تو نوٹ کن کن تاریخون مین واجب الادا ہین یکم فروری۔ یکم مارچ۔ یکم اپریل کو۔ ایک مہینہ سے کچھ زیادہ وقفہ ہے۔ کیا اس عرصہ مین روپیہ وصول ہوسکتا ہے کیون نہین وصول ہوگا۔ ضرور ہوگا

اب اُسکو اندرونی اور نیز بیرونی خاموشی اور سنجیدگی اختیار کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور وہ بڑی کوشش سے اپنے خیالات پر غالب آیا اور ایک بے فکرانہ اور مطمئنانہ ڈھنگ اختیار کیا۔ اُسکے بعد وہ دفتر سے چلا گیا۔ اور براڈوے کی طرف مڑکر شہر کی جانب روانہ ہوا

لاٹن۔ (اپنے دل مین) اس گول مٹھول شخص نے تو اپنی چھوٹی چمکتی ہوئی آنکھون سے دیکھ دیکھ کر میرا دماغ عنقریب پراگندہ کردیا تھا۔ کیا اُسنے کوئی بات مجھ سے چھپا رکھی ہے؟ مگر بات تو کوئی نہ چھپائی ہوگی کیونکہ وہ نہایت صاف گو معلوم ہوتا تھا۔ خیر۔ دیکھا جائیگا۔

آخر جاتے جاتے وہ اس عالیشان مکان مین پہونچا جسمین مسٹر ہارڈنٹ قتل ہوئے تھے چونکہ اُن کے قتل کی خبر دور دور تک پہونچ گئی تھی اس لیے بے فکرون کا ایک جم غفیر اُن کے مکان کے گرد جمع ہوگیا تھا مسٹر لاٹن اس بھیڑ کے درمیان سے پھاٹک کی طرف گئے اور جیمس اُنکو اُنکے معمولی کمرے مین لے گیا۔

وکیل۔ خلق سے جیمس مین سمجھتا ہون کہ مسٹر مارٹن گھر پر ہونگے۔

جیمس۔ جی ہان۔ کیا کہدون کہ آپ تشریف لائے ہین۔

لاٹن۔ اگر عنایت ہو تو۔ اور جیمس لیڈلون

کی کیا کیفیت ہی۔
جیمس۔ جناب ایسا بُرا حال ہی کہ کچھ عرض نہین ہوسکتا مِس صاحبہ تو خاصکر بڑی مغموم اور ملول رہتی ہین۔
لاٹن۔ خدا کا شکر ہی کہ اس صدمہ نے بیچاری کی جان نہ لی جیمس۔ یہ بہت بڑا واقعہ ہوا۔
جیمس۔ (رنج آلود لہجہ مین) اس مین کیا شک ہی۔ لیکن اسکے علاوہ یہ کتنی بڑی قباحت ہی کہ پولیس دروازہ سے پر بیٹھی ہی۔
لاٹن۔ (رنج سے) ہان جیمس یہی بات ہی۔ گھر مین ہل پولیس کا ہونا بھی اچھا نہین ہی۔ تم نے دیکھا نہین پولیس افسر کے علاوہ ایک سُراغ رسان بھی تھا جو ہماری ہی پوشاک پہنے ہوئے تھا۔
جیمس۔ (تعجب سے آنکھ کھول کر) جی نہین مین نے نہین دیکھا۔
لاٹن۔ اس شخص کی سُرخ سُرخ آنکھین اور بڑا چہرہ تھا۔ وہ تحقیقات کے وقت مسٹر سامرس کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔
جیمس۔ جی ہان۔ یاد آیا۔
اس گفتگو سے جیمس کے دل مین خیال پیدا ہوا کہ وکیل کو مجھ پر بھروسہ ہی اور وہ ڈر رہا تھا کہ نہ معلوم اس تحقیقات کا کیا نتیجہ نکلے
وکیل۔ (اپنے دل مین) وکیل ہونا کوئی اچھی بات نہین ہی لیکن دشواری یہ ہی کہ مین سُراغ رسان بھی تو نہین ہوسکتا۔ دیکھو

کہ مجکو ہر شخص پر شبہ کرنا نہین آتا جیمس مجھے یاد ہی کہ ایک سراغ رسان نے ایک مرتبہ تین بے گناہون کو پھانسی دلوائی تھی۔ اسنے انکے گرد کچھ ایسا جال بچھایا کہ بیچارے پھنس گئے اور بظاہر اسباب یہی معلوم ہوتا تھا کہ انھون نے جرم کیا ہی۔
جیمس۔ (خوف سے) یا اللہ۔ رحم کیجو۔
وکیل۔ (گردن کو جنبش دیکر) خدا ان بے ایمانو سے بچائے (ایسی صورت بناکر گویا کوئی بات اس وقت یاد آئی) ہان جس کام کے لیے تم کو بھیجا تھا اسکی یاد ہی نہ رہی جیمس۔ ذرا جا مسٹر مارٹن سے کہدو کہ مسٹر لاٹن ملاقات کے کمرے مین بیٹھے ہوئے ہین۔
جیمس تعظیماً سر ذرا جھکا کر تعمیل حکم کے لیے فوراً آمادہ ہوا اور مسٹر لاٹن نے آہستہ سے پھر کہا۔
لاٹن جیمس مین سمجھتا ہون کہ گھر کے دوسرے ملازمون سے سُراغ رسان کے شبہون کا ذکر نہ کرنا چاہیئے۔
جیمس۔ (متعجب ہوکر) آپ نے کیا فرمایا
لاٹن۔ مین نے اُس سراغ رسان کا ذکر کیا کہ وہ کس غور سے تم سب کی شہادتین سُن رہا تھا اور خدا جانے کیا کیا شبہے کرتا ہوگا۔ مین نے اُس سے کہدیا ہی کہ مین یہان کے ایک ایک ملازم کا رتی رتی حال جانتا ہون تمھارے شبہون سے کچھ نہین ہوگا۔

جیمس کے ہوش اُڑ گئے اور اُس نے سخت خائف ہو کر دریافت کیا۔

جیمس۔ کیون صاحب۔ کیا اُسکو ہم مین سے کسی پر شبہہ ہی۔

لاٹن۔ شبہہ کرنا تو اُسکا کام ہی لیکن تم اُسکی باتون پر کچھ دھیان نہ دینا۔ مین نے تم سے بیکار کہا۔ اب دوسرون سے نہین کہونگا نہین تو وہ انتشار ہی انتشار مین ہلاک ہو جائینگے۔

جیمس۔ (گھبرائی ہوئی آواز مین) مین سمجھتا تھا کہ اُنکو چورون پر شبہہ ہی۔

لاٹن۔ یہ خفیہ پولیس والے بڑے اُستاد ہوتے ہین۔ بہلا دا دیکر اصلی حال دریافت کر لیتے ہین مجھے ایک مقدمہ کا حال معلوم ہی جس مین گھر کے کل ملازمون کو عاری آکر گھر سے بھاگ جانا پڑا وجہ کیا تھی کہ اُنپر قتل کا شبہہ تھا۔

جیمس لیکن کیا وہ پکڑے نہین جا سکتے تھے۔

لاٹن۔ وہ سمجھے کہ جب پکڑے جائینگے تب پکڑے جائینگے۔ شبہہ ہی شبہہ مین دو چار ہفتہ حوالات مین کیون رہین چنانچہ وہ اس خیال سے موقع پاتے ہی کسی دوسرے شہر مین بھاگ گئے۔ جب قاتلون کا پتہ لگ گیا تو پھر لوٹ آئے۔ لیکن یہ سب باتین محض بے وقوفی کی تھین اور اُن کی چندان ضرورت نہ تھی لیکن بھائی جس سراغرسان کے ہاتھ مین یہ مقدمہ ہی وہ بڑا سخت آدمی ہی وہ چاہے تو ایک فرشتہ سیرت شخص کو مجرم بنا کر دکھا دے۔ اچھا جیمس ذرا جا کر کہہ آؤ کہ لاٹن آیا ہی۔

جیمس کو یہ سنکر ایسا چکر آیا کہ اُسکے گھٹنے ٹوٹ کر چکنا چور ہو گئے ہوتے مگر خیریت ہوئی کہ اُسنے ایک کھمبے کا سہارا کر لیا۔ اُسکو ایسا معلوم ہوا کہ مین ایک ڈھا نومقام کی چوٹی پر کھڑا ہون اور بہت جلد گرنے والا ہون قبل اسکے کہ خایف ملازم دوزینے چڑھ پایا ہو لاٹن اپنے کمرے سے پھر نکل آیا اور ہمکلام ہوا۔

لاٹن جیمس سنو تو سہی تم نے یہ تو نہین کہا تھا کہ مین نے سامنے کا دروازہ ساڑھے گیارہ بجے بند ہوتے سنا تھا۔

جیمس۔ جی ہان کہا تو تھا۔

لاٹن۔ (ترحم آمیز نگاہ سے دیکھکر) غضب ہی کیا! مین سمجھا تھا تم نے نہین کہا۔ وہ بھی کہتا تھا تمنے کہا ہی۔

جیمس کے تمام بدن پر پسینہ پھیل گیا۔ اور بغیر پوچھے کہ وہ "وہ" کون تھا مارٹن دیخسٹر کے کمرے کو چلا گیا اور اُس سے لاٹن کا پیغام کہا۔

مارٹن۔ (نہایت ملائمت سے کیونکہ وہ نوکرون سے بھی بہت شفقت سے پیش آتا تھا) جیمس اُنسے کہدو مین ابھی آتا ہون۔

وہ اُسی وقت اُٹھکر مسٹر لاٹن کے پاس آیا۔

لاٹن مسٹر مارٹن مین نے آپکو ایک ضروری کام

سے تکلیف دی ہے۔ معاف فرمایئے گا۔
مارٹن میسٹر لاٹن۔ مجکو بہت خوشی ہوئی ہے میں اپنے پیارے چچا کے ہر دوست کا (یہان آنکی تشریف آوری مین لکنت ہونے والی تھی کہ اس نے اسکو جلدی سے روکا) خیر مقدم کرنے کو تیار ہون۔ (دشمنیان ظاہر کرکے) کیون صاحب۔ آنکے قاتلون کی بھی کچھ خبر لگی۔
لاٹن۔ مجھے سخت افسوس ہے کہ اب تک کچھ پتہ نہین چلا۔ مین اسوجہ سے آیا ہون کہ مین آج صبح مسز مارڈنٹ سے یہ دریافت کرنا بھول گیا تھا کہ میرے متعلق کوئی اور ضروری کام تو نہین ہے یا انکو شاید اب یا کسی اور وقت مجھ سے کسی امر مین مشورہ لینے کی ضرورت ہو۔ مین انکی تنہائی مین جسکو وہ اندنون پسند کرتی ہین مخل ہونا نہین چاہتا لیکن یہ بھی نہین ہوسکتا کہ اگر مین کوئی خدمت انجام دے سکتا ہون تو اس مین کوتاہی کرون۔ مین نے آپ کو اس لیے بلایا تھا کہ وہ فی الحال آپ کے ذریعہ سے مجھ سے گفتگو کرنا پسند کرینگی۔
جس وقت مارٹن ونچسٹر نے اظہار رضامندی کے لیے اپنی کمر خم کی اور کمرے سے چلا گیا تو اسکے چہرے کی رنگت فق ہوگئی۔ وہ بلی کی سی چالی سے کوٹھے پر چڑھ گیا اور ہال طے کر کے مسز مارڈنٹ کی پرائیوٹ بیٹھک مین آیا۔ وہ ایک لمحہ کے لیے دروازے پر ٹھٹک گیا اور غور سے سننے لگا۔ اسکے بعد اسنے ڈرتے ڈرتے کنڈی کھٹکھٹائی جس کا منشا یہ تھا گویا وہ مکان کے اندر داخل ہونے کی اجازت چاہتا تھا۔
جس وقت وہ کمرے مین داخل ہوا تو صرف لیوسی+ موجود تھی۔ وہ اس شخص کو دیکھکر چونک پڑی اور اس نفرت کو چھپانے کی مطلق کوشش نہ کی جو اس کو اس شخص سے معلوم ہوتی تھی۔
برعکس اسکے مارٹن ونچسٹر کے اطوار دوستانہ اور صلح کن معلوم ہوتے تھے اور لبون سے مسکراہٹ اور آنکھون سے سرگرمانہ محبت کی آگ نکل رہی تھی۔ اسکے بشرے سے ظاہر ہوتا تھا کہ گویا وہ باوجود ضبط کے اپنے دل کا حال اسپر روشن کرنا چاہتا تھا۔
وہ گفتگو کرنے کے قبل کچھ دیر تک اسکو گھورتا رہا اور لیوسائل نے یہ دیکھکر کہ وہ کسی طرح اپنی نظر نیچی نہین کرتا اس پر ایک خشمگین نگاہ ڈال کر اپنی آنکھین کتاب پر جھکا لین اور حکمرانہ لاپروائی سے پوچھا۔
لیوسائل۔ کیا آپ میری مان سے گفتگو کرنا چاہتے ہین۔
مارٹن۔ اگر تمھاری مرضی ہو تو ——"
لیوسائل۔ اچھا مین جاکر کہے دیتی ہون۔
لیوسائل اٹھی اور مارٹن بغیر دوسری

+ یعنے لیوسائل۔

نظر ڈالے کرے سے جانے کے لیے آمادہ
تھی کہ آہستہ بڑی نرمی سے کہا۔

مارٹن ۔ لیوسائل تم تکلیف نہ کرو مین چچی صاحبہ
کی آمد کا انتظار کر سکتا ہون۔

لیوسائل نے اپنی کتاب اپنے چھوٹے
سفید ہاتھون مین مضبوط پکڑ لی اور جلدی سے
اس طور پر مڑی گویا اُسکو کچھ صلواتین سنائیگی
اور بغیر کچھ کہے سُنے کمرے سے چلی گئی۔

مارٹن عجیب بات ہے مین تو اُس سے
الفت کرون اور وہ مجھ سے نفرت کرے۔
(مسکرا کر) خیر۔ ع۔
ذرے کا بھی چمکے گا ستارہ

ساتوان باب

سراغ رسان کو موقوف کردینا چاہیے

مسنر مارڈنٹ مسٹر مارٹن۔ کیا آپ کو مجھ سے
کچھ کام ہے۔

مارٹن ۔ جی ہان مسٹر لاٹن نیچے بیٹھے ہین اور
پوچھتے ہین کہ آپ کو اسوقت کچھ ارشاد
کرنا تو نہین ہے۔ یا اگر کسی اور وقت اُن سے
مشورہ لینا ہو تو اُسوقت حاضر ہون۔

مسنر مارڈنٹ ۔ مین کیا کہون۔ میری تو
عقل گم ہوئی جاتی ہے۔ (حد درجہ مجبورانہ نظر
سے دیکھکر) مسٹر مارٹن۔ وہ قانون سے
واقف ہین (کانپتے ہوئے) آپ اور وہ۔

مارٹن ہمدردانہ نظر سے اپنی چچی کو دیکھکر)
مین نے اُنکی تجہیز و تکفین کا انتظام کر دیا ہے لیکن
آپ سے ذکر کر دینا مصلحت ہے۔ مین نے
تدفین کا وقت پرسون دو بجے مقرر کیا ہے

مسنر مارڈنٹ نے اپنی آنکھین اپنے ہاتھون
سے چھپالین اور بچون کی طرح سسکیان بھرنے لگین

مارٹن نے پہلے تو بظاہر تامل کیا اس کے بعد کہا۔

مارٹن ۔ چچی میڈلاٹن* مین ایک صلاح بتاتا ہون۔

مسنر مارڈنٹ فرمائیے۔ پوچھتے کیا ہین۔

مارٹن ۔ میری رائے مین مسٹر لاٹن سے ملنا
بہتر ہوگا۔ شاید جب تک آپ براہ راست
فرمائین اُنکو آپ کے حکم کی تعمیل مین تامل ہو۔

مسنر مارڈنٹ ۔ (آہ بھر کر) اچھا مین ملونگی۔

مارٹن ۔ تو مین اُن سے کہدون کہ آپ آتی ہین۔

مسنر مارڈنٹ نہین نہین۔ مین نہین جاؤنگی۔
وہ رک گئین اور خائف نظر آئین معلوم ہوتا
تھا کہ مارٹن نے انکو پیش وپس کرتے ہوئے نہین
دیکھا اور نہایت مودبانہ توجہ سے سنتا رہا۔

مسنر مارڈنٹ ۔ اُنسے کہیئے کہ کوٹھے پر چلے آئین
مارٹن دیمسٹر نے کوٹھے سے اُترکر مسٹر لاٹن
کو اطلاع دی۔ اور تھوڑی دیر بعد مسٹر لاٹن کوٹھے پر
تشریف لائے۔

لاٹن ۔ (ہمدردانہ طریقے سے) مسنر مارڈنٹ

* میڈلاٹن مسنر مارڈنٹ کا عیسائی نام تھا

مین نہایت افسوس کرتا ہون کہ مین نے آپ کو اسوقت تکلیف دی۔

مسنر مارڈنٹ۔ (نیچی آواز مین) مین سمجھتی ہون کہ ان کامون کو کسی حالت مین روکنا نہ چاہیئے۔ لیکن۔ آہ! مسٹر لاٹن مجھے ان باتون کی ذرا واقفیت نہین ہی۔ اور اب۔ آپ۔

اُسنے اپنے چہرے کو اپنے ہاتھون سے پھر چھپا لیا اور سسکیان بھرنے لگی۔

مسنر مارڈنٹ۔ مجھے سوا انکے اور کسی کا خیال نہین آتا۔ ہاے۔

لاٹن۔ اچھا مین پھر آؤنگا۔ اس وقت آپ کی طبیعت ٹھکانے نہین ہی اور مین سمجھتا ہون کہ ابھی کچھ جلدی بھی نہین ہے۔

اگر اسوقت لاٹن کی گفتگو سے حقیقی ہمدردی ٹپکتی ہو تو کوئی تعجب کی بات نہین ہی ایک حسین عورت کا رونا اکثر آدمیون کا دل پگھلانے کے لیے کافی ہی اور مسنر مارڈنٹ ایک حسین عورت تھی۔

مسنر مارڈنٹ۔ (اپنے خوبصورت رومال سے اپنے آنسو پوچھکر) نہین نہین جلیے اسوقت دیسے اور وقت۔ کوئی خاص امر تو نہین کہنا ہی۔

لاٹن۔ مجھے خوف ہی کہ ابھی آپ ان بارے مین گفتگو نہین کرسکتی ہین۔

مسنر مارڈنٹ۔ کیا کون کرنا توڑیگی۔ آپ کہیے جو کچھ کہنا ہو۔

لاٹن۔ اول تو سراغ رسان کے انعام کے بارے مین آپ سے پوچھنا ہی۔

مسنر مارڈنٹ۔ (چونک کر) کیا!

لاٹن۔ جی نہین۔ چور نہین پکڑے گئے۔ لیکن مسٹر سامرس نے ایک خاص سراغ رسان نوکر رکھا ہی اور ... ۵ ڈالر کا انعام مقرر کیا ہی۔

مسنر مارڈنٹ۔ ایک خاص سراغ رسان۔

لاٹن۔ اس خاص سراغ رسان کو وہ ایک دفعہ پہلے بھی نوکر رکھ چکے ہین مشہور ہی کہ یہ شخص اپنے کام مین ایسا ہوشیار ہی کہ آج تک کبھی نہین چوکا یا دھوکا کھایا۔

مسنر مارڈنٹ کانپنے لگین اور کچھ پیش کرنے کو کہا اور کیا اُس کو خیال ہی کہ چور مل جائینگے۔

لاٹن۔ وہ کہتا ہی کہ مین انکو تلاش بھی نہ کرونگا اور قاتل کا پتہ لگ جائیگا۔

مسنر مارڈنٹ (آہستہ سے) کیونکر۔

لاٹن۔ وہ کہتا ہی کہ یہ کارروائی چورونکی نہین ہی بلکہ قاتل کا مقصد لوٹ کے علاوہ کچھ اور بھی تھا۔ اور۔

مسنر مارڈنٹ چیخ اٹھین اور ایک قسم کے خوف آلود جوش سے اٹھ کھڑی ہوئین۔ اسکے بعد اُنھون نے بڑی زبردست کوشش سے اپنا جوش ضبط کیا اور کہا۔

+ مسنر مارڈنٹ سمجھ گئین کہ مسٹر مارڈنٹ کی تدفین کے بارے سے مطلب ہی۔

مسٹر مارڈنٹ - کیا وہ سمجھتا ہی کہ چوری کے علاوہ کوئی اور مقصد تھا -

لاٹن - ہان - انتقام یا اسی قسم کا کوئی ارادہ بتاتا ہی -

مسٹر مارڈنٹ - جب سب لوگون کو چور دن پر گمان ہوتا ہی تو اُسکو یہ خیال کیونکر ہی -

لاٹن - مجھے نہین معلوم ہی لیکن وہ کہتا ہی کہ گھر کے کسی آدمی کی یہ حرکت ہی -

مسٹر مارڈنٹ کے لبون سے درد کی ایک آہ جو مشکل سے مسموع ہوسکتی تھی نکل گئی اور کچھ دیر تک ایسا معلوم ہوا کہ اُنکے حواس جاتے رہینگے گو اُنھون نے فوراً اپنے حواس مختل جمع کیے اور پوچھا -

"اور کس پر شبہ ہی"

لاٹن - اُسکو ابھی تک کسی خاص شخص پر شبہہ نہین ہی لیکن کل ملازمون پر وہ ہوشیارانہ نظر رکھتا ہی -

جونہین وکیل نے لفظ "سب" پر زور دیا مسٹر مارڈنٹ نے تسکین کی ایک آہ بھری اور کہا -

مسٹر مارڈنٹ - سراغ رسان کوئی بیوقوف معلوم ہوتا ہی - گھر کے کسی ملازم کی مجال نہ تھی کہ ایسی حرکت کرتا - اگر تم میری صلاح پوچھو تو سراغ رسان کو فوراً جواب دیدینا چاہیے مین نہین چاہتی کہ میرے قدیم اور وفادار ملازمون پر شبہہ بھی کیا جاے -

اسنے مستعدی سے یہ بات کہی اسکے بعد وکیل کو مستفسرانہ نگاہون سے دیکھا اور اس لہجہ مین جس سے ایک گونہ سماجت پائی جاتی تھی پھر کہا -

"آپ اسکو برخاست کرادین"

مسٹر لاٹن نے اس طریقے سے سر ہلایا جسکا مطلب یہ تھا کہ اسکو مسٹر مارڈنٹ کی تجویز ناپسند تھی -

لاٹن - مین سمجھتا ہون کہ اُسکا برخاست کرنا مصلحت نہین ہی - یہ وائلی وہ شخص ہی جسکی روزی شبہہ پر منحصر ہی اور اپنی راے کی اس قدر وقعت کرتا ہی کہ اگر وہ برخاست بھی کردیا گیا تو اپنی خفیہ کوششون سے باز نہ آئیگا بلکہ اُسکے برخاست کرنے مین شبہہ کی ایک اور وجہ پیدا ہوجاے گی -

مسٹر مارڈنٹ لیکن - لیکن -

لاٹن - مسٹر مارڈنٹ - آپ جو کچھ کہنا چاہتی ہین مین سمجھ گیا - اس مین شک نہین ہی کہ اگر ہمارے نوکرون کو معلوم ہوا کہ اُنپر قتل کا شبہہ کیا گیا ہی تو وہ کسی نامعلوم مقام کو بھاگ جائینگے -

مسٹر مارڈنٹ - کیا ایسی صورت مین شبہہ کو اور زیادہ ترقی نہ ہوگی - خیال تو کیجیے -

لاٹن - شاید ہو لیکن ہوا کرے - وہ اُنکی تلاش مین اپنا وقت رایگان کریگا اور ہار کر بیٹھ رہیگا اور اگر اُسنے کسی کو تلاش بھی کرلیا (اور یہ ذرا مشکل امر ہی کیونکہ اس بڑی دنیا مین ایک شخص کا

اپنے کو چھپالیتا کوئی بڑی بات نہین ہی) تو کس کا نقصان ہوگا - خود ہی سمجھ لینگے وجہ کیا ہی کہ آپکی طرح مجھے خود یقین ہی کہ بیچارے ملازم بالکل بے قصور ہین - مزید بران آپ اس آفت سے بچ جائینگی کہ آپ سے اس واقعہ یا اسکے بارے مین طرح طرح کے سوالات کیے جائین

اُمید کی ایک پرتو نے مسٹر مارڈنٹ کی سیاہ آنکھون کو روشن کردیا -

مسٹر مارڈنٹ - (لاپرواہانہ طور پر) مین ڈرتی ہون وہ نہین جا سکینگے -

لاٹن - (ویسی ہی لاپروائی سے) مین سمجھتا ہون کہ وہ جانے کو تو چلے جائین مگر جا نہ سکینگے وجہ کیا کہ اگر وہ چپ چپاتے چلے جانے کا قصد کرتے ہین تو اپنے کپڑے لتے چھوڑ دینا پڑینگے اور یہ اُنسے ہو نہ سکیگا -

مسٹر مارڈنٹ - بے شک وہ یہ نہ کر سکینگے (زبون آنکھی رکھ کے) میری لڑکی آتی ہی اُن باتون کا اُسکے سامنے ذکر نہ کیجیے گا - لیوسائل یہان مسٹر لاٹن ہین -

جسوقت لاٹن نے اس دروازے کی طرف دیکھا جس مین لیوسائل داخل ہورہی تھی تو وکیل کا چہرہ کھل اُٹھا -

بظاہر مسٹر لاٹن کا تعلق خیال کے اُس حد سے معلوم ہوتا تھا جسکی لیوسائل کو ایک گونہ خواہش تھی - بجاے اس پرنخوت اور گستاخانہ روش کے جو آتے حال ہی مین اختیار کی تھی - اسکے اطوار سے نرمی اور رنج ٹپکتا تھا - لیکن یہ روش بھی ایسی ناپسندیدہ تھی کہ اُسکے حسن گلوسوز کے دلفریب اثر کو گھٹانے کے بجاے بڑھا رہی تھی -

لیوسائل مسٹر لاٹن مین بہت خوش ہون کہ اس مصیبت کے وقت مین میری امان کو صلاح مشورہ دینے کے لیے آپ سا لائق دوست اور وکیل موجود ہی

مسٹر لاٹن لیوسائل کا ملائم گرم ہاتھ جو اُسنے مصافحہ کے لیے بڑھایا تھا بڑی دیر تک پکڑے رہا اور اس اثنا مین ان آنکھون سے اُسکو گھورتا رہا جسمین ہواے نفسانی کوٹ کوٹ کر بھری تھی اگرچہ لیوسائل کو معلوم بھی ہو کہ وکیل کا دماغ کس دھن مین مست ہی لیکن اُسنے اس واقفیت کی کوئی علامت ظاہر نہین کی بلکہ اپنی پلکین جھکا کے بڑی شان سے ایک آرام کرسی پر بیٹھ گئی

حالانکہ بیچارے لاٹن تو بہت کچھ چاہتا تھا کہ تھوڑی دیر اور ٹھہرے مگر اُس کو ٹھہرنے کا کوئی بہانہ نہین ملا اسلیے بندگی کرکے چلا گیا اور وعدہ کر گیا کہ مین چند روز بعد پھر آؤنگا -

آٹھوان باب

وائلی نے کوئی بات چھپا رکھی ہی

پٹیرکن وائلی کے چند مقولے تھے - اُن مین ایک یہ تھا کہ دو ہاتین دو ناؤ دماغ سے کام لو اور دوسرا یہ تھا دو کسی دوسرے کو کام کرنے دو دیں

کیا ضرورت ہی کہ تم ہی کرو۔ شاید انھین مقتول کا سبب تھا کہ جب یہ مقدمہ اسکے سپرد کیا گیا تو وہ مُنھ اٹھائے سیدھا نیویارک کو نہین چلا گیا اور راستے آدھ آدھ گھنٹہ بعد نیا بھیس بدلتا۔

بہرنوع وہ کرسمس (بڑے دن) کے دوسرے روز اپنے کارخانہ مین بیٹھا ہوا تھا اور جیسا کہ گزر اور سست ایک دن قبل معلوم ہوتا تھا وہی کیفیت آج بھی تھی۔

تقریباً دن کے نو بجے تھے اور وہ اپنی کرسی پر ٹیک لگائے کسی شخص کی آمد کا منتظر تھا۔ ذرا دیر بعد کو ٹھے پر قدمون کی آہٹ سُنائی دی اور ایک خوب صورت پست قامت شخص نظر آیا یہ کہنا مشکل ہی کہ جس وقت وہ کمرے مین داخل ہوا اُس مین اور پیٹرکن وائلی مین سلام بندگی بھی ہوئی یا نہین لیکن پیٹرکن نے پست قامت شخص کو اور پست قامت شخص نے پیٹرکن وائلی کو دیکھا

وائلی۔ (ذرا دیر تک نووارد کو دیکھنے کے بعد) کہو کیا ہوا۔

نووارد۔ گئے۔

وائلی (سنجیدگی سے) کون ؟

نووارد۔ نوکر۔

وائلی۔ ایک دو یا سب۔

نووارد۔ سب۔

وائلی۔ کہان۔

نووارد۔ معلوم نہین

وائلی۔ متعجب اور رنجیدہ ہوکر) تمھین معلوم نہین ؟

نووارد۔ جی مجھے نہین معلوم ہی۔ لیکن وہ سب کے سب ایک دوسرے کے بعد چلے گئے اور اپنے ساتھ ایک کپڑا تک نہین لے گئے۔ مجھے ڈر ہی کہ اب ان مین سے ایک شخص بھی نہ لوٹے گا

وائلی۔ کیا کہا۔

نووارد۔ مین نے کہا کہ اب اُن مین سے کوئی نہ لوٹے گا۔ اور انکا اپنا اسباب چھوڑ کر چلا جانا اور ہی کچھ ظاہر کرتا ہی۔

وائلی۔ (نووارد سے) اسحاق[*] مین سمجھتا ہون کہ اور سب تو گھر مین موجود ہونگے۔

اسحاق۔ (اپنا سر جلدی جلدی کھجاتے ہوئے) مین یہان آنے سے پہلے ہی انکا پتہ لگا لیتا۔ مگر مین سمجھا کہ آپ کو شاید کسی خاص شخص پر شبہہ ہوا اس سبب سے مین نے خیال کیا آپ سے پوچھ لون تو اسکے بعد کوئی کارروائی کرون۔

وائلی جیمس کو تلاش کرو مین سمجھتا ہون کہ اسکا ملنا سب سے آسان ہی۔

اسحاق۔ (ایک قسم کی مایوسانہ کوشش سے) اچھا صاحب۔ اگر میرا نام اسحاق سامپسن ہی تو خواہ یہ کام آسان ہو یا مشکل مین اُس کا پتہ لگا کر رہونگا۔

وائلی اور کیا کیا ہوا۔

اسحاق۔ تجہیز و تکفین کا سامان ہو گیا ہی۔ کل ۲ بجے دن کو دفن کیے جائین گے مسٹر لاٹن آئے تھے ایک گھنٹہ ٹھہر کے چلے گئے۔ سیکڑون رئیس

[*] نوٹ۔ جنو اسکا نام سمپسن بھی ہی۔

گارڈیون پر چڑھ چڑھ کرتے تعزیت کے کارڈ دے دیکر چلے گئے لیکن لیڈیون مین سے کوئی ملاقات کے لیے باہر نہ نکلی خانساماں اور ـــــــ چلا گیا۔

وائلی۔ اور واپس نہین آیا۔

اسحاق۔ جی نہین۔

وائلی۔ اگر جمیس ملے تو اُس سے پوچھنا کہ اور ملازم اسقدر جلد کیون بھاگ گئے۔

اسحاق۔ اگر ملے نا۔ کچھ کوئی اور حکم ہوتا ہے۔

وائلی۔ کچھ نہین۔

جب اسحاق چلا گیا تو وائلی ٹیپرکن نے دروازے بند کرلیے اور سوچنے لگا۔

وائلی۔ (اپنے دل مین) اچھا کھیل کر رہی ہین لیکن وہ ناچ نچایا ہو کہ کچھ دن مجکو بھی یاد کرین اگر مین نے جمیس کو پکڑ پایا (اور وہ اسحاق سے بچکر کہان جانے گا) تو نوکرون کا بھاگ جانا اور زیادہ مفید ثابت ہوگا۔ صرف اُنکے بھاگ جانے کا سبب جاننا شرط ہے۔

وہ ذرا اپنے گواہ کو ایک نظر اور تو دیکھون "

اس نے یہ کہکر ایک صندوق کھولا اور ایک شکستہ اور شکن دار کاغذ اور ایک فوٹوگراف نکالی

وائلی۔ (اپنے دل مین) اونہہ! مین نے اس قسم کے کاغذ کا ٹکڑا پہلی ہی مرتبہ دیکھا ہے لیکن یہ مین کہہ سکتا ہون کہ یہ طلاق کی ڈگری ہے۔ اور اس مین شک نہین ہے کہ اُسکو ایک عورت سے تعلق ہے اور وہ عورت بھی کیسی کچھ حسین ہے۔

اُسنے تصویر کو اپنے روبرو رکھ لیا اور بڑی دیر تک اسکو دیکھا کیا۔

وائلی۔ (اپنے دل مین) تصویر سے کیا معلوم ہوتا ہے۔ دیکھنے مین تو بڑی نیک اور معصوم نظر آتی ہے۔ باطن مین خدا جانے کیسی ہو۔

اسنے ایک بڑے فیلسوف کی طرح سر کو جنبش دیکر تصویر علیحدہ رکھدی اور پھٹا ہوا کاغذ ہاتھ مین اٹھا لیا

"قتل کا کوئی معقول عذر معلوم ہونا چاہئے مین سمجھتا ہون کہ یا تو رشک یا بے عزتی۔ یا زر ان مین سے کسی ایک یا کل مشترکہ باتون کی وجہ سے قتل ہوا ہے۔ زیادہ تر تو قیاس یہ کہتا ہے کہ سب باتین ملی ہوئی ہین وجہ کیا ہے کہ اس کاغذ سے چند باتین صاف ظاہر ہوتی ہین

اول تو یہ نوشتہ بہت پرانا ہے کیونکہ سیاہی اور کاغذ دونون بہت پرانے معلوم ہوتے ہین اور اس وجہ سے عیان ہے کہ طلاق کو ایک مدت مدید گذری۔ دوم دونون میان بیوی طلاق کے بعد ایک ساتھ رہا کیے ہین جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیوی کو طلاق کے بارے مین واقفیت نہ تھی تیسرے اگر اسکو طلاق کا علم نہ تھا تو یہ نوشتہ جعلی ہے۔ چوتھے اگر اسکو یہ کاغذ اچانک ہاتھ آ گیا ہے اور اس شخص سے کچھ بھی محبت تھی تو رشک اور بے عزتی کا خیال باعث قتل ہوا اور اگر اسکو قانون طلاق کی واقفیت تھی اور یہ ایک قرین قیاس امر ہے تو اسکو

شرم و ذلت کا ڈر تھا۔ پانچوین وہ سیاہ چشم عورت ہی اور سیاہ چشم عورتین خوفناک ہوتی ہین ''

پس میرا قیاس یہ ہی کہ وہ بیوی کو طلاق کی ڈگری ملی ہی وہ اپنے شوہر کو متہم کرتی ہی شوہر کاغذ چھینتا ہی۔ کاغذ پھٹ جاتا ہی شوہر کوئی چیز اٹھانے کے لیے جھکتا ہی اور عورت کاغذ تراش اٹھا کر بھونک دیتی ہی جسسے پیٹھ مین اس قسم کا ایک زخم آتا ہی جو نیچے سے اوپر کو ہی۔ عورت چاقو بھونک کر ڈرتی ہی اور لاشہ پر بہت سے زخم لگا کر اور کمرے کی چیزین الٹ پلٹ کر اپنے اوپر شبہہ دور کرانا چاہتی ہی ''

اب دیکھنا چاہیے کہ اس قیاس کے خلاف کون کون باتین ہو سکتی ہین؟ اول تو مجھے یہ نہین معلوم ہی کہ اسکے پاس اس کاغذ کا دوسرا ٹکڑا ہی بھی یا نہین۔ دوسرے اسنے قتل کا ارادہ ظاہر ہونے کے خوف سے کاغذ کا یہ دوسرا ٹکڑا بھی تلاش کر کے اپنے پاس کیون نہ رکھ لیا۔ تیسرے ہر چند کہ وہ سیاہ چشم ہی لیکن اس مین صرف اسی قدر بات پائی جاتی ہی کہ وہ بیوقوف اور فیشن ایبل ہی تند مزاج نہین ہی لیکن اس مین شک نہین ہی کہ مارڈنٹ کا قاتل گھر کا کوئی شخص ہی ''

رہے نوکر! یہ کیون مارنے لگے تھے انکو اپنے مالک کے قتل سے کیا فائدہ ملتا۔ میری راے مین نوکرون کا یہ کام نہین ہی ہان بھتیجا قتل کر سکتا تھا لیکن اسکا اس حرکت سے مقصد کیا تھا۔ بظاہر اسباب تو کوئی مقصد نہین معلوم ہوتا۔ کیونکہ اسکو تو در اصل اپنے چچا کے زندہ رہنے کی خوشی ہو گی پس بھتیجے پر بھی شبہہ نہین کیا جا سکتا۔

بیٹی؟ وہ کیون ایسی حرکت کرنے لگی تھی۔ اسکا کیا مقصد تھا؟ اور فرض کیا کہ اُس نے ایسا کیا بھی تو اتنا بڑا دھوکا نہین دے سکتی تھی۔ صرف مان باقی رہی ہی اور اسکی نسبت پورا پورا گمان ہو سکتا ہی کہ وہ اپنے شوہر کی قاتل ہی کیونکہ اسکو اپنے شوہر کے قتل کی ایک وجہ بھی تھی ''

اب کیا کرنا چاہیے۔ اول تو یہ جاننا ضروری ہی آیا اسکو طلاق کی ڈگری کا علم تھا یا نہین؟ دوسرے اس نوشتہ کا دوسرا ٹکڑا اُسکے پاس ہی یا نہین اگر ہی تو اسکی نیت ثابت ہی لیکن گمان غالب ہی کہ اس نے دوسرا ٹکڑا ضایع کر دیا ہوگا۔

" پھر کیا کیا جاے۔ ایسا کیون نہ کرون کہ یہی کاغذ دکھا کر دوسرے ٹکڑے کا ہونا دریافت کر لون اور اگر اصلی مسل مل گا کر نقل کر لون اور نقل کو کام مین لاؤن تو کیا۔ لیکن ایک دقت ہی۔ وہی حصہ جس مین تاریخ اور نام مقام درج ہی غایب ہی اور ڈگری مین ایک لفظ بھی ایسا نہین ہی جس سے مطلب نکل سکے۔ خیر ایک دفعہ ہوشیاری سے پھر پڑھون تو معلوم ہو۔

بحضور آنریبل لا

دعویٰ

سلوسٹر پی بارڈونٹ مدعی

بنام

میڈلائن ایس بارڈونٹ مدعا علیہا

ہرگاہ ہم نے مدعا علیہا مذکور کے نام سمن
اور عدالت میں حاضر ہونے اور مقدمہ
ہی اور جواب مدعی نے اس کوتاہی کے خلاف
اور استغاثہ مذکور کی واقعات وما
کی عدالت کو درخواست دی
ہے استصواب کی جانب سے معلوم ہوا
درخواست مذکور ہر نوع صحیح و درست
فیصلہ شادی حسب عرضی دعویٰ ہذا قرار
دیا جاتا ہے کہ مدعی مذکور سلوسٹر
مذکور یعنی میڈلائن ایس بارڈونٹ کی شادی
کو رد سے فسخ کی جاتی ہے اور دیے ہے

بارڈونٹ مذکور کو اختیار ہے کہ میڈلائن
زندگی میں اسی طور پر پھر بار شادی کر سکتا ہے
دو اجازت ہے لیکن مدعا علیہا مذکور کو میڈلائن ایس بار
شادی کرنا ممنوع ہے جب تک سلوسٹر پی بارڈونٹ زندہ ہے

ال س کر

اس ڈگری مین تو ایک لفظ سے بھی مطلب نہین نکلتا۔ خیر۔ اب اس کو تھوڑی دیر کے لیے علٰحدہ رکھدون اور دیکھون کہ قیاس کیا کہتا ہی۔

کیا یہ کسی چور کی حرکت ہی؟۔

نہین۔ چور کی حرکت تو نہین معلوم ہوتی ہی۔

پھر کیا کسی باہر والے کی کارروائی ہی؟۔

اچھا دیکھنا چاہیے کہ اگر باہر والے کی کارروائی ہی تو اُس کا مقصد کیا ہی؟ (تصویر کی طرف نظر ڈال کر) مانا کہ یہ عورت شکل وصورت مین فرشتہ ہی لیکن ممکن ہی کہ گو اس نے خود قتل نہ کیا ہو لیکن باعث یا محرک قتل وہی ہو۔

اب سوچنا چاہیے کہ طلاق دہی کا باعث کون تھا۔

وہ خود تھی یا کوئی اور تھا:---

اگر وہ خود تھی تو وہ غالبًا بے قصور عورت ہی اور اُسکو دھوکا دیا گیا ہی اور گمان غالب ہی کہ مقتول کی ایک دوسری بیوی ہو۔ کیونکہ یہ امر قرین قیاس ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی۔ مرد اس دوسری عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوگا اور عورت کو شاید معلوم ہو کہ اُس کے ایک بیوی پیشتر سے موجود ہی مگر مرد نے اُسکو اس بات کا یقین دلانے کے لیے کہ اس عورت سے کوئی سابقہ نہین رہا کسی طور پر طلاق کی ڈگری حاصل کرلی ہوگی۔

لیکن سوال یہ ہی کہ اگر اس نے طلاق کی ڈگری حاصل کرلی تھی تو وہ اپنی پہلی بیوی کے ساتھ کیونکر رہتا تھا شاید وہ مرگئی ہو۔

ہر نوع یہ جاننا ضروری ہی کہ وہ زندہ ہی یا مرگئی۔

اگر وہ زندہ ہی تو کیا اُس کو اس شخص کی دھوکا بازی معلوم ہوگئی ہی؟

مین اس امر مین ہرگز غلطی نہین کرسکتا کہ عورت نے قتل نہین کیا ہی ممکن ہی کہ عورت کا کوئی معاون ہو جس سے عورت ناواقف ہو۔ اگر عورت مل گئی تو اُس کے معاون کا پتہ لگانا کچھ مشکل نہین ہی۔

وہ کچھ دیر تک سوچتا رہا اسکے بعد اسنے پھر کہا۔

اچھا اب یہ دریافت ہونا چاہیے کہ اُس رات کو مقتول کے پاس کون شخص آیا تھا؟ اور یہ بھی جاننا ضروری ہی کہ اور کون کون شخص گھر مین آزادی کے ساتھ آتے جاتے ہین۔ میرے پاس کام چلانے کے لیے سامان کافی ہی اب غور کرنا چاہیے کہ کیونکر کارروائی شروع

ہو وہ کیا مسٹر مارڈنٹ کو اس طلاق کی ڈگری کا
علم تھا۔ کیا اسکے پاس اسکا دوسرا ٹکڑا بھی
موجود ہی۔ اگر تھا تو کیا اُسنے ضایع کر دیا۔
طلاق کس عدالت سے حاصل ہوئی
تھی۔ کب حاصل ہوئی تھی اور کس وجہ سے
حاصل ہوئی تھی؟
ملازم یکبارگی کیون بھاگ گئے۔
اور اپنے کپڑے وغیرہ کیونکر چھوڑ گئے۔
یہ عورت کون ہی؟
کیا کوئی شخص ہی جو اسکے نقصان کا
انتقام لینے والا ہوگا۔ کیا اسکو اپنے قصور
کا علم ہی۔ اور اگر ہی تو اسنے کوئی قصور
کیا تھا؟
کرسمس ایو[×] کے دن کون شخص آیا تھا
جسکو متوفی نے آنے دیا تھا۔
گھر مین کن کن شخصون کو بلا روک ٹوک
آنے کی اجازت تھی۔ متوفی کی اور عادتین بھی
معلوم ہونا چاہئیین تاکہ اگر وہ کسی دوسرے
مقصد سے قتل کیا گیا ہی تو معلوم ہو جائے۔

نوان باب

کل جلا دی گئی!

"مسٹر وائلی۔ بندگی"
"بندگی۔ آئیے"

مسٹر لاٹن حسب وعدہ اپنی رپورٹ
سنانے آیا تھا۔
لاٹن۔ مسٹر وائلی۔ کوئی نئی بات۔
وائلی۔ کل نوکر چمپت ہو گئے۔
لاٹن۔ (متعجب ہوکر) کیا!
وائلی۔ کل رات اپنا اسباب تک چھوڑ کر چلے گئے۔
لاٹن۔ (بڑی متانت سے سر ہلا کر) یہ انکے
حق مین برا ہوا۔
وائلی۔ اپنا اپنا خیال ہی۔
لاٹن۔ کیا آپ کا خیال دوسرا ہی۔
مسٹر وائلی نے ایک موثر طریق سے اس
سوال کو روک کے اپنا ایک سوال خود پیش کیا
وائلی۔ کہیے لیڈیون کا کیا حال ہی
لاٹن۔ آپ کو تو معلوم ہوگا۔ مین ان سے
ملنے گیا تھا۔
وائلی۔ ہان مین جانتا تھا کہ آپ کام فوراً
شروع کر دینگے۔ کیا میرا خیال غلط تھا۔
لاٹن۔ مین گیا تھا اور لیڈیون سے ملا بھی
مگر سوا اسکے اور کچھ نہین معلوم ہوا کہ انکو غایت
درجہ رنج ہی اور اس مین شک نہین ہی
کہ یہ رنج حقیقی ہی مصنوعی نہین ہی۔ میری
سمجھ مین نہین آتا کہ آپ کو ان پر کیونکر شبہ
ہو سکتا ہی۔
وائلی۔ صبر کرو۔ مین سمجھتا ہون کہ تم نے

× وہ شام جسکی صبح کو بڑا دن ہوتا ہی

بار بار ملنے مین کوئی عذر نہ ہوگا۔

لاٹن - جی نہین - بلکہ سچ پوچھیے تو مین اس معاملہ مین اور زیادہ سرگرمی سے مصروف رہونگا مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ مین اب تک اپنا وقت رایگان کرتا رہا ہون -

وائلی - یقین مانو - تم نے اپنا وقت رایگان نہین کیا ہی تمھاری محنت کام آئے گی -

لاٹن - اچھا تو مین محنت کرونگا - لیکن یہ فرمائیے کیا آپ کوئی خاص کام میرے سپرد نہین کر سکتے مسٹر مارڈنٹ متوفی کے بارے مین اہل خاندان کے خیالات معلوم کرنا تو بڑا اہم کام ہی - اگر آپ یہ بتا دین کہ کس خاص شخص پر آپ کو شبہہ ہی تو کل کام آسان ہو جائے -

وائلی - اگر مجھے کسی خاص پر ہی شبہہ ہوتا تو آپ کی کیون ضرورت ہوتی -

لاٹن - تو آپ کو دراصل کوئی نئی بات نہین معلوم ہوئی -

وائلی - ہان یہ معلوم ہوا کہ نوکر لوگ بھاگ گئے

لاٹن - یہ تو مجھے خود بھی بہت جلد معلوم ہو جاتا

وائلی - اچھا تو آپ ہی معلوم کیجیے کہ وہ کیون چلے گئے -

لاٹن - ہان - یہ ایک کام ہی (مسکرا کر) لیکن مجھے امید ہی کہ آپ مجھ پر بھروسہ رکھینگے اور اس صورت مین میری ذات سے آپ کو اور زیادہ مدد ملنے کی امید ہو سکتی ہی - لیکن اگر آپ مجھپر اعتبار نہ کرینگے تو آپ کو مجھ سے کوئی فائدہ نہین پہونچیگا -

مسٹر لاٹن نے سراغ رسان کی طرف مستفسرانہ نظر ڈالی اور سراغ رسان نے مسٹر لاٹن کو بڑی متانت سے دیکھا - اسکے بعد لاٹن نے اپنے دل مین کوئی عہد کیا اور بظاہر مسکرایا اور رخصت ہوا

وائلی - (جب پھر اکیلا ہوگیا) مجھے پٹی پڑھانے آیا ہی - یہ نہین جانتا کہ مین تجھ سے زیادہ استاد ہون - بچہ - تم ہی سے لیڈی ون سے زیادہ دوستانہ ہی اور تم ہی نہ بتاؤ تو بات کیا -

وہ اپنے دل سے یہ کہہ رہا تھا کہ کسی نے دروازہ پر دستک دی -

وائلی - آؤ -

"مسٹر وائلی - بندگی"

نووارد ایک ماہوش - خوب صورت ادھیڑ عورت تھی اسکی پوشاک صاف تھی اور اسکے جسم پر خوب کھلتی تھی -

وائلی - (عورت سے) مسنر رابنسن تم نے مسٹر مارڈنٹ صاحب کے قتل کا حال سنا -

عورت - ہان -

وائلی - یہ تصویر اسکی جیب مین ملی تھی - یہ مین اس عورت اور اسکے بارے مین مفصل حالات جاننا چاہتا ہون -

عورت - مسٹر وائلی - اسکو ایک ہفتہ لگیگا

وائلی - بیشک -

مسز رامبن چلی گئی۔

وائلی۔ (فرماخوشی سے) کام اسکو کہتے ہین دو باتین کین اور مطلب معلوم کر کے چلتی ہوئی یہ کیا کہ گھنٹون تو گفتگو کی اور آخیر مین کوئی مطلب نہ نکلا۔ واللہ ایسی قابل ولائق عورت ہی کہ بعض اوقات خود مجھے یقین نہین ہوتا کہ یہ عورت ہی سچ تو یہ ہی کہ ایسی عورت مسز وائلی ہونے کے قابل ہی (ایک لمحہ بعد) کوئی آرہا ہی۔ ہو نہ ہو حضرت لڈگیٹ ہی تشریف لا رہے ہین۔ کیونکہ ان کے سوا اور کون کوٹھے پر چڑھنے مین اتنی دیر لگائیگا۔

پیٹرکن وائلی سے جو جو شخص ملنے آئے تھے اُسکا برتاؤ ہر شخص کے ساتھ جداگانہ ہوتا تھا۔ چنانچہ اُسنے لڈگیٹ سے ملنے کے لیے اپنے اوضاع واطوار مین ایک خفیف تبدیلی کر لی معلوم ہوتا تھا کہ وہ جس متانت اور سنجیدگی سے مسز رامبن سے پیش آیا تھا اُس سے کچھ زیادہ متانت اور سنجیدگی سے اس شخص سے پیش آنے لگا۔

جوشیا لڈگیٹ ایک سوکھا کانٹا آدمی تھا اور اسکے اوضاع واطوار سے یکایک ایسے شخص کا گمان ہوتا تھا جسکو کوئی راز معلوم ہی اور جس غیر ذی روح شے کو اپنے گرد دیکھتا ہی اُس سے راز ظاہر کرنے کے لیے تڑپتا ہی

وائلی نے اپنے ملاقاتی کی طرف دیکھا بھی نہین اور کہا۔ لڈگیٹ کرسی لے لو۔

جوشیا لڈگیٹ نے اپنی عینک سے پہلے مسٹر وائلی کو اور پھر بلا عینک کے اپنی طرف دیکھا اسکے بعد معلوم ہوتا تھا کہ وہ اُن تین کرسیون مین سے جو خالی رکھی تھین اپنے لیے ایک کرسی بڑی احتیاط وہوشیاری سے تلاش کر رہا ہی جب کرسی مطلوبہ مل گئی تو وہ بڑی متانت سے اسکی طرف گیا۔ اسکو جھک کر بڑے غور سے دیکھا اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنا راز اُسکے سپرد کرنے والا ہی تھا کہ اس نے مسٹر وائلی پر ایک مرتبہ پھر نظر ڈالی اور چپکے سے کرسی پر اس طرح بیٹھ گیا گویا اُس نے اس وقت تک اس سے راز کہنا ملتوی رکھا جب تک وہ کرسی کے ساتھ تنہا نہ ہو

لڈگیٹ۔ (ایک رازدارانہ لہجہ مین) مسٹر وائلی۔ بندہ حاضر ہی۔

وائلی۔ لڈگیٹ۔ اسے پڑھو۔

مسٹر وائلی نے اسکے ہاتھ مین کاغذ کا پھٹا ہوا تختہ پکڑا دیا۔

جوشیا لڈگیٹ نے کاغذ کا تختہ نہایت چلبلی سے اپنی ٹوپی مین رکھ لیا۔ اور چشمہ اُتار کر ایک ملائم چمڑے سے جو اسکی صدری کی جیب مین رکھا ہوا تھا اسکو صاف کیا اور یہ آزمانے کے لیے کہ آیا صاف ہوگئے یا نہین پہلے آنکھ سے اور پھر عینک لگا کر مسٹر وائلی کو دیکھا۔ اس کے بعد کمر جھکا کر کاغذ کا مضمون پڑھنے مین محو ہوگیا۔

لڈگیٹ۔ صاحب من۔ یہ طلاق کی ڈگری ہی

آپ کو ایک گھنٹے مین اس کا دوسرا ٹکڑا مل جائیگا۔
لیکن مقام کا نام جہان عدالت نے نشست
کی تھی۔ جج کا نام اور تاریخ نہ معلوم ہوسکے گی جی ہان۔
وائلی۔ جوشیا۔ جو کچھ ملے ڈاک کے ذریعہ سے
بھیجدینا۔ اسکو اسی جگہ صحیح صحیح نقل کرلو۔ اسکے
بعد عدالت اور جج کا نام اور تاریخ دریافت کرنا۔

جوشیا لڈگیٹ نے پورے تین مرتبہ
اپنی عینک سے اور تین مرتبہ بلا عینک کے
مسٹر وائلی کو دیکھا اور اسکے بعد کہا۔
لڈگیٹ۔ شاید۔ ہان۔ شاید۔ بشرطیکہ آپکو
جلدی نہ ہو۔
وائلی۔ لیکن جس قدر جلد ممکن ہو اچھا ہے
یہ لو۔ قلم دوات اور کاغذ۔

جوشیا کو شروع کرنے مین تو دیر لگی لیکن جب
اسنے شروع کر دیا تو اس نوشتہ کو جو اسکے روبرو
رکھا تھا بہت کم وقت مین نہایت خوشخطی
سے نقل کر ڈالا۔ جب نقل کر چکا تو اصل وائلی کے
حوالے کی اور نقل کو جیب مین رکھکر چلتا ہوا
وائلی۔ (جب وہ پھر اکیلا رہ گیا) کام بن گیا
دیکھنے مین معلوم ہوتا ہے کہ پکا بیوقوف ہے لیکن
جو حالات اس سے معلوم ہو سکتے ہین
وہ کسی دوسرے سے معلوم کرنا مشکل بلکہ
ناممکن ہے۔ خیر۔ اب میری باری ہے۔

مسٹر کن وائلی کے اصولون مین ایک
اصول یہ بھی تھا کہ جسم کو ایسا آرام ملنا چاہیے
کہ دل کو اسکے آرام کی فکر کا موقع نہ ملے چنانچہ
اسنے مکان سے روانہ ہونے سے قبل بڑی
احتیاط سے بہت سے گرم کپڑے پہنے۔ تاکہ
سردی اور ہوا کا اسکے جسم پر کوئی اثر نہ ہوسکے۔

وہ فی الفور مارڈنٹ اور سامرس کی مہاجنی
کوٹھی کو روانہ ہوا اور چھوٹے حصہ دار کے
پرایوٹ کمرے مین بلا تامل داخل ہوا۔
مسٹر سامرس۔ (اشتیاق سے) کہیے کیا
حال ہین۔
وائلی۔ خیریت ہے۔ کام شروع کر دیا ہے۔
سامرس۔ اب تک کوئی نتیجہ نکلا۔
وائلی۔ ہان شکوک شروع ہوگئے ہین۔
سامرس۔ تو یہ کہیے کہ شکار مار لیا۔ دوست
کسی امر مین کوتاہی نہ ہو۔ مین کوئی غریب محتاج
نہین ہون کہ خرچ سے ڈرتا ہون۔ یہ جو کچھ مینے
کمایا ہے سب مسٹر مارڈنٹ کی شفقت کا نتیجہ
ہے مین اُنکے دفتر مین ایک ادنے ملازم مقرر
ہوا تھا اور جو حیثیت آپ اسوقت دیکھتے ہین وہ
سب اُنکی بنائی ہوئی ہے۔ وائلی۔ اگر جفا کار قاتلون
کو سزا دلوانے مین روپیہ سے کوئی مدد ملے تو خوب
دل کھول کر روپیہ صرف کرو۔ اگر مین ہاتھ روکون
تو آج سے احسان فراموش محسن کش کہنا۔

یہ ممکن نہ تھا کہ سراغ رسان مسٹر سامرس کے
ان سچے اور باطنی خیالات سے موثر نہ ہوتا اور
وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اگر میرے شبہات سچے نکلے

اور مین نے کہدیا کہ اُنکے سچے ہونے کی حالت مین مسٹر سامرس کے محسن کی نیک نامی مین دھبہ لگے گا تو میری محنت مسدود ہو جاے گی۔

سُراغ رسان کو جو ان مہاجن کی باتکا اس قدر پاس تھا کہ وہ اسکو خوش کرنے کے لیے کسی دوسرے معمولی مقدمہ مین بھی ہاتھ نہ ڈالتا لیکن خود اس معاملہ مین اتنی دلچسپ مشکلات واقع تھین اور وہ اپنی نوعیت مین ایسا غیر معمولی تھا کہ اسکو بغیر انجام تک پہونچائے چھوڑنے کو دل نہین چاہتا تھا۔ چنانچہ اُسنے بڑی ہوشیاری سے اپنا مافی الضمیر بیان کیا۔

وائلی۔ مسٹر سامرس مین اس واقعہ کے راز سربستہ کھولنے مین کوئی کسر نہ چھوڑونگا اور جہانتک آپکا روپیہ اور میرا وقت اور دماغ کام دیگا کام لونگا۔ وجہ یہ ہی کہ اب مجکو آپ سے صاف صاف اقرار کرنا پڑا کہ مین نے پہلے جو جو باتین بیان کی تھین تو ان رازون کے مقابلہ مین کچھ بھی نہ تھین جو مجکو اب معلوم ہوتی جاتی ہین۔ اول مجھے اس بات کا یقین ہی کہ خواہ کسی شخص نے مسٹر مارڈنٹ کو مارا ہو روپیہ کے لالچ سے نہین مارا۔ اگر آپ پوچھیے کہ تمکو کیون یہ خیال ہوا تو مین اسکا سبب نہین بیان کرونگا لیکن میرے پاس اس بات کی چند زبردست وجہین موجود ہین۔

سامرس۔ تو پھر کوئی شخص کسی اور ارادے سے کیون مارنے لگا تھا؟

وائلی۔ یہی امر دریافت طلب ہی مین چاہتا ہون کہ انکی روزانہ زندگی کے جو جو حالات آپکو معلوم ہون مجھ سے سب بیان کر دیجیے۔ ممکن ہی کہ آپ کے کسی بیان سے ظاہر ہو جاے کہ جو شخص مسٹر مارڈنٹ کی موت کا خواہان تھا اُسکا اس خواہش سے کیا مقصد تھا۔ یہ مین جانتا ہون کہ چورون نے مسٹر مارڈنٹ کو نہین قتل کیا ہی سبب یہ ہی کہ روپیہ باعث قتل نہ تھا اگر روپیہ باعث قتل نہ تھا تو کونسی چیز تھی؟ کیا کسی شخص کو اُن سے عداوت تھی؟

سامرس۔ (رنج سے اپنی گردن کو جنبش دیکر) مجھے ہرگز یقین نہین ہی کہ کوئی شخص مسٹر مارڈنٹ سے عداوت رکھتا ہو۔ وہ نہ صرف فیاض ہی تھے بلکہ بڑے خلیق اور مہربان بھی تھے۔

وائلی۔ اُنکی عادتین کیا تھین۔

سامرس۔ وقت کے بڑے پابند تھے خواہ جاڑا ہو خواہ گرمی ۱۰ بجے دفتر آتے تھے اور ۵ بجے چلے جاتے تھے اور سال مین ایک ہفتہ تعطیل مناتے تھے۔ ان کا کھانا دفتر ہی مین آیا کرتا تھا اور جہانتک مجھے یاد ہی مین کہہ سکتا ہون کہ جب وہ دس بجے صبح دفتر مین آجاتے تھے تو شام تک دفتر مین رہتے تھے۔ انکو ظاہر باہر جانے کی چڑھ تھی۔

مسٹر سامرس کو اُس شخص کا طریق زندگی یاد کرکے جسکو وہ اپنے باپ سے زیادہ مانتے تھے ایک قسم کا رنج محسوس ہوا اور سراغ رسان

کل ضروری اور مفید مطلب آگاہی حاصل کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً سوالات کرتا رہا۔
وائلی۔ کیا وہ لوگون سے بہت ملا جلا کرتے تھے
سامرس۔ جی نہین۔ وہ خود بہت کم ملتے تھے اس کام کے لیے اُنہون نے مجکو پسند کیا تھا۔ اور برسون تک ایسی گوشہ نشینی اختیار کیے ہوئے تھے کہ بازار اور اپنے کاروبار کی طرف اُن کی بڑی توجہ مبذول رکھتے تھے جنہین کسی شخص سے ملنے ملانے کی حاجت نہین ہوتی تھی۔
وائلی۔ کیا وہ آپ سے بھی کوئی بات چھپا رکھتے تھے؟
سامرس۔ جی نہین۔
مسٹر سامرس نے "جی نہین" کچھ تامل کے بعد کہا اور سراغ رسان کی طرف ایک گونہ حیرانی سے دیکھا۔
سامرس۔ حالانکہ مین جو کچھ کہنے والا ہون اُسکو اس معاملے سے کوئی تعلق نہین ہے لیکن مین سمجھتا ہون کہ اُسکا کہدینا بہتر ہوگا مسٹر مارڈنٹ عام طور پر بہت بشاش رہتے تھے لیکن نہ معلوم کیا بات تھی کہ گذشتہ دو مہینے سے اُنکی طبیعت بے چین رہا کرتی تھی اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ مجھ سے کچھ کہنا چاہتے تھے اور رک جاتے تھے۔ مگر اُنھون نے مجھ سے کہا نہین۔ البتہ ایک دن جب وہ کام کرکے گھر جانے کو تھے تو میری طرف مڑے اور کہا وہ سامرس۔ مجھے بڑا تعجب ہے کہ تمھاری طبیعت مین اسقدر صفائی اور

نیکی ہے کہ تم اب بھی اُس شخص کی عزت کرتے ہو جسنے تمکو دھوکا دیا ہے۔
مین ہنسا کیونکہ ہنسی کی بات ہی تھی۔ مین جانتا تھا کہ اُنھون نے مجکو کبھی دھوکا نہین دیا تو وجہ کیا کہ وہ ایسے آدمی ہی نہ تھے جنہین جل یاد غا ہو۔ مین نے جواب دیا۔
"مسٹر مارڈنٹ۔ اگر آپ نے مجکو دھوکا دیا ہو تو مین بے پوچھے کہ آپ نے مجکو کس بات مین دھوکا دیا آپ کو معاف کرتا ہون"
وہ ہنسے اور کہنے لگے کہ اچھا مین کسی دن بتلا دونگا۔
اُنھون نے یہ کہہ کے کچھ دیر تامل کیا اسکے بعد پھر کہا۔
اگر تمھین اپنا وعدہ یاد ہے تو تم سمجھ جاؤ گے یہ مین ضرور کہونگا کہ مین نے آج تک کسی کو بدنیتی سے دھوکا نہین دیا لیکن پھر بھی خیر جانے دو۔ ہان ایک بات اور سنو تم مجھسے اکثر کہا کرتے ہو کہ مین تمھارا بہت ممنون و احسان مند ہون
مین۔ جی ہان
مارڈنٹ۔ تو ایک وعدہ کرو۔
مین۔ فرمائیے۔
مارڈنٹ۔ مین تمسے پہلے مرونگا اور میرے مرنے پر تم کو معلوم ہوگا کہ مین نے ایک شخص کو صدمہ پہونچایا ہے لیکن اس صدمہ کا باعث بمصلحت ہے کیونکہ اس بات کا خدا گواہ ہے کہ

مین نے آج تک ارادتاً کسی کا بھی دل نہین
دکھایا ہی۔ اگر کوئی شخص اس قسم کی شکایت لیکر
آئے تو وعدہ کرو کہ تم اُسکی شکایت رفع کردگے
اور اچھی طرح سمجھا دوگے کہ مارڈنٹ کو اپنی
اس حرکت کا دلی رنج اور افسوس تھا۔
سامرس۔ (اپنی اشک آلودہ آنکھین پونچھکر)
مین نے اُنکو اسقدر غمگین اور رنجیدہ کبھی نہین پایا
اور اُسی وقت وعدہ کیا کہ آپ نے جس طرح فرمایا
ہی تعمیل کرونگا۔ لیکن مین خیال کرتا ہون کہ اُنکو
اپنی آنیوالی موت کا حال معلوم ہوگیا تھا
اور اُنکی طبع نازک اس خیال سے سخت آزردہ
تھی کہ اُنکی ذات سے کسی کو صدمہ پہونچا ہی۔
مسٹر ڈائلی آپ کے خیال مین اُن باتون کو
تو اس معاملے سے کوئی تعلق نہین ہی؟
پیٹرکن ڈائلی کیونکر کہدیتا کہ ان باتون
کو اُس معاملے سے کوئی تعلق نہ تھا۔ اس بیان
تو صاف ظاہر ہوتا تھا کہ گویا متوفی اپنی قبر مین لیٹا
ہوا دادرسی کا طالب ہی۔ پیٹرکن نے جوان
صاحبین کی نیک اور فیاض صورت پر نظر بھی نہین
ڈالی اور حتی الوسع نہایت لاپرواہانہ انداز سے
اپنی نوٹ بک کی طرف دیکھکر آہستہ سے جواب دیا۔
ڈائلی۔ مسٹر مارڈنٹ کو تو خود صدمہ پہونچا ہی۔ لیکن
اگر اثنائے تحقیقات مین معلوم ہوا کہ کسی شخص
کو متوفی کے ہاتھ سے صدمہ پہونچا ہی
تو مین آپ کو مطلع کرونگا۔ کیا یہان مسٹر مارڈنٹ
کے کچھ پرائیوٹ کاغذ اس قسم کے بھی موجود ہین جنسے
اُنکی کسی اُس کارروائی کا پتہ چلے جسکے بارے مین
آپ کو واقفیت نہ ہو۔ مین یہ دریافت کرنے
کی کوشش کر رہا ہون کہ کوئی شخص اُنکا روپیہ تو
نہین چاہتا تھا کہ اُن سے چھٹکارا پانے کا ساعی
ہو۔ آپ کو تو معلوم ہی کہ انسان کے جانی دشمن
اکثر وہی ہوتے ہین جو سب سے زیادہ مرہون منت
ہوتے ہین۔
سامرس۔ اس مین تو کلام نہین ہی روپیہ ایسی ہی
چیز ہی لیکن مجھے کوئی کاغذات نہین ملے حالانکہ
ایک کنجی ملی ہی جو بدقسمتی سے ایک آہنی صندوق کی کنجی ہی
لیکن ایسا کوئی آہنی صندوق نہین ہی جسمین یہ کنجی
لگتی ہو۔ شاید یہ وہ کنجی ہی جو اُنکو کہین ملی تھی۔
ڈائلی۔ کیا مین اُس کنجی کو دیکھ سکتا ہون۔
سامرس۔ (کنجیون کے گچھے سے ایک کنجی
نکالکر) یہ رہی۔
ڈائلی نے اسکو غور سے معاینہ کیا اور کہا۔
ڈائلی۔ اگر کوئی ہرج نہ ہو تو یہ کنجی میرے پاس
رہنے دیجیے شاید کسی وقت کام آوے۔
سامرس۔ آپ اپنے پاس رہنے دیجیے مجھے
کوئی عذر نہین ہی۔
ڈائلی۔ آپ کو کوئی قسم کے کاغذات یا
یادداشتین تو نہین ملین جنکا آپ مطلب نہ سمجھتے ہون
یا جنمین ایسے لوگون کے نام یا پتے یا اور کچھ
لکھا ہو جنکو آپ نہ جانتے ہون۔

سامرس۔ نہین۔
وائلی۔ خیر۔ اب اس ذکر کو جانے دیجیے لیکن پہلے یہ بتایئے کہ اُنکے پاس کبھی کوئی اس قسم کا ملاقاتی تو نہین آیا جس سے آپ ناآشنا ہون۔
سامرس۔ کبھی نہین۔ کوئی شخص جب تک میرے کمرے سے نہ گذرتا اُنکے کمرے کو جا ہی نہین سکتا تھا اور جہان تک مجھے یاد ہی مین کہہ سکتا ہون کہ اُنھون نے کسی وقت کسی اجنبی سے ملاقات نہین کی۔
وائلی۔ دوسری بات یہ ہی کہ مین فی الحال مسٹر مارڈنٹ بلکہ دراصل اُنکے خاندان مین سے کسی کو چھیڑنا نہین چاہتا لیکن یہ ضرور چاہتا ہون کہ مسٹر مارڈنٹ کی خانگی عادتین معلوم ہوجاوین۔ کیا آپ سے مدد مل سکتی ہی۔
سامرس۔ زیادہ نہین مل سکتی۔ صاف بات یہ ہی کہ مسٹر مارڈنٹ فیشن پسند بہت ہین اور مین اس وجہ سے اُنکے یہان بہت نہین آتا جاتا تھا۔ علاوہ برین اگر مین چند مرتبہ اُنکے یہان گیا بھی تو مین نے کبھی مسٹر مارڈنٹ کو نہ پایا۔ وہ یا تو باہر ہوتے تھے یا اپنے کتب خانہ مین کتب بینی مین مصروف رہتے تھے۔ غرض مین نے اُنکو اپنی بیوی بچون کے ساتھ کبھی نہین دیکھا اور اُنکی خانگی عادتون سے بالکل ناواقف ہون مجھے ـــــ پر شبہہ ہوتا ہی لیکن خیر۔ مین نہین کہونگا۔
وائلی۔ کہہ ڈالیے۔ مین سننا چاہتا ہون

سامرس۔ مگر اُس شبہہ کو اس معاملہ سے کوئی تعلق نہین ہوسکتا۔ علاوہ برین وہ افواہ کی نوعیت کا ہی اور چونکہ مین عام اصول کے مطابق افواہ یا گپ سے کلی نفرت کرتا ہون اسلیے مجھے چاہیے کہ اُسکو اپنے سب سے عزیز دوست اور محسن کی طرف منسوب نہ کرون۔
وائلی۔ اُس مین گپ کی کیا بات ہی۔ مجھے کچھ اپنا اشتیاق پورا کرنا نہین ہی۔ اگر مجھے آپ کا شبہہ معلوم ہوجاے تو مین مسٹر مارڈنٹ سے گفتگو کرتے وقت کیون اینڈے بینڈے سوال کرون۔
سامرس۔ آپ کا خیال بےشک صحیح ہی لیکن یاد رکھیے کہ یہ صرف شبہہ ہی شبہہ ہی۔
وائلی۔ بہت اچھا۔
سامرس۔ چونکہ مین اُنسے اچھی طرح واقف تھا اسلیے مین جانتا ہون کہ وہ گھر کی اُن خوشیون مین جو متواتر منائی جاتی تھین بہت کم شریک ہوتے تھے۔ وہ بالطبع ایک خاموشانہ خانگی زندگی کے لیے موزون تھے اور مجھکو پورا یقین ہی کہ اُنکو فیشن ایبل سوسائٹی سے کلی نفرت تھی۔ اخبارات لکھتے ہین کہ وہ بڑے سوسائٹی پسند تھے شاید ہون لیکن مجھے شک ہی۔ وہ اپنا زیادہ تر وقت اپنے کتب خانہ مین صرف کرتے تھے کیونکہ اُنہین ایک عجیب بات یہ تھی کہ قدیم و جدید لٹریچر مین اُنکی واقفیت بہت بڑھی ہوئی تھی مینے اُنکے ساتھ بیٹھکر کھانا کھانے مین ایک عالم متبحر کی صحبت کا

لطف حاصل ہوتا تھا۔ اُنکو دنیا کے تازہ اور جدید خیالات مین کچھ ایسا دخل تھا کہ وہ ہر معاملہ پر بڑی بے تکلفی سے گفتگو کر سکتے تھے۔ مگر وہ یہ باتین عموماً کھانا کھاتے وقت کرتے تھے

وائلی۔ وہ دفتر سے پیدل آتے تھے یا گھوڑے پہ

مسٹر سامرس نے وائلی کے چہرے کو اس طور سے گھورا گویا اُنکو خیال تھا کہ وائلی کا یہ سوال بہت بیہودہ ہی مگر اُنھون نے جواب دیا۔

سامرس۔ مجھے معلوم نہین ہی۔ وہ واپسی کے وقت تنہا جانا پسند کرتے تھے اور مین نے بھی کبھی اُنسے نہ کہا کہ مین آپ کے ساتھ چلونگا۔ بس مین اُنکو صرف دن مین صبح سے شام کے پانچ بجے تک دراصل جانتا تھا۔

مسٹر وائلی کی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ اُسکو مسٹر سامرس سے جو کچھ پوچھنا تھا اُسنے پوچھ لیا۔ چنانچہ اُسنے مسٹر سامرس کا شکریہ ادا کیا اور پیشتر اسکے کہ اُس سے کچھ پوچھا یا کہا جاتا وہ جلدی سے چلا گیا۔

دسوان باب

ہان مین نے ہی مارا ہی

مقتول مہاجن کی تجہیز و تکفین کو ایک ہفتہ گذر گیا ہی اور اُسکی مہاجنی کوٹھی کے کاروبار حسب معمول ایک مرتبہ پھر شروع ہو گئے ہین مارٹن ونچیسٹر نے اپنے خاموشانہ اور غیر محمل طریق سے اپنی چچی کو اُن کل حقیقی تفکرات سے جو ایک

سلے انتظام مین لاید ی ہین خاموشی سے سبکدوش کیا نئے ملازم مقرر کیے اور حتی الوسع اُن کل چیزونکو علیحدہ ہٹوا دیا اور اُن کل باتون کا تصفیہ کر دیا جو اس سخت ہیبتناک واقعہ کی غالباً ناگوار یادگارین ثابت ہوتین غرض اُس نے دراصل وہ طریقہ اختیار کیا جسنے اُسکو اپنی چچی کی نظرون مین خاص الخاص بنا دیا۔

برعکس اسکے چارلس لاٹن نے مہاجن کی بیوہ کو مدد پہونچانے مین کوئی کسر نہ چھوڑی اور حتی المقدور اپنی کوششون اور محنت مین کوتاہی نہ کی۔ کوئی دن نہ جاتا تھا کہ وہ مسز مارڈنٹ کے یہان نہ آتا ہو اور ان دنون تو اُسنے یہ طریقہ اختیار کر رکھا تھا کہ صبح آتا تھا اور شام کو جاتا تھا۔

دراصل تو مسٹر جرلڈ سامرس وصی تھے مگر تیرا صفی طرفین چارلس لاٹن نے کل کاروبار جو بیوہ کے متعلق تھا انجام دیا اور مسز مارڈنٹ کو اُنکے ذاتی معاملات مین مشورہ اور مدد دی۔ اور چونکہ اُسکو وصی اور بیوہ دونون کے قانونی مشیر کا کام انجام دینا پڑتا تھا اسلیے اسکا مسز مارڈنٹ کے مکان پر روزمرہ آنا جانا ایک معمول ہو گیا۔

لیو سایل دونون شخصون یعنے مارٹن اور لاٹن کو جنسے خواہ مخواہ روزمرہ مڈبھیڑ ہوتی تھی نفرت سے دیکھتی تھی۔ اور اسکو یہ بخوبی معلوم تھا کہ وہ مجکو محبت کی نگاہ سے دیکھتے ہین وہ مارٹن کے ساتھ

تو ایسی کھلم کھلا نفرت اور کراہیت کا برتاؤ کرتی تھی کہ یہ امر خالی از استعجاب نہین ہی کہ مارٹن نے اُسکی بدسلوکی سے آگاہ ہوکر بھی اپنے غصہ کی کوئی بیرونی علامت ظاہر نہین کی۔ بلکہ برعکس اسکے وہ ہر روز بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ اسکے روبرو آتا تھا۔

مارٹن ونچسٹر ایسی چال چل رہا تھا کہ مسز مارڈونٹ کو یہ نہ معلوم ہوا کہ بہن بھائی مین خفیہ جنگ ہو رہی ہی لیکن بذات خاص لیوسایل کی حالت اسقدر ناقابل برداشت ہوتی جاتی تھی کہ گو وہ مارٹن ونچسٹر کو ایک قسم کی پُرغرور لاپروائی سے دیکھتی تھی اور اسکا ذکر یا خیال کرنا بھی کسرِ شان سمجھتی تھی لیکن اب اُس سے یہ حالت برداشت نہین ہو سکتی تھی اور اُسنے قصد کرلیا کہ اُس سے چھٹکارا پانے کی فوراً کوشش کرونگی۔

ایک دن جب ماں بیٹی بیٹھی ہوئی تھین تو لیوسائل نے بے ساختہ کہا "امان جان میرا دل چاہتا ہی کہ اپنے شوہر کی یہ جو چیزین تمھارے پیش نظر ہون ہمیشہ کے لیے جدا کردون چیزون کو دیکھکر وہ اور زیادہ یاد آتے ہین اور طبیعت خواہ مخواہ افسردہ و پژمردہ ہو جاتی ہی۔

مان - بیٹی۔ اب کہ اُنکا انتقال ہو گیا اُنکو بہ کہہ کے یاد کیا کرو۔

لڑکی - امان جان۔ وہ اب کیا بڑھ سکتے ہین۔ جیسے تب تھے ویسے ہی اب ہین۔ (اپنی ماتمی پوشاک کی طرف اشارہ کرکے) ظاہرپرستی اور دنیاداری کے لیے یہ بدصورت چیزین کیا کم ہین لیکن آپنے سنا بھی مین نے کیا کہا۔

مسز مارڈونٹ کچھ کم جوشیلی عورت نہ تھی لیکن اُسکا اپنی لڑکی کے ساتھ ایسا برتاؤ تھا کہ وہ جب کبھی اس سے گفتگو کرتی تھی تو اسکی تقریر مین ایک قسم کی انکساری اور سماجت پائی جاتی تھی۔

مان - لیوسایل مین تو سمجھتی ہون کہ یہ جو چیزین اُنکی یاد دلانے والی تھین سب ہٹوا دین۔

لڑکی - اُنکا بھتیجا تو اب بھی یہان ڈٹا رہتا ہی

مان - ہان لیکن اُسنے بڑی مدد دی ہی اور اسکو بھی جانے دو مین کر کیا سکتی ہون۔

لڑکی - ہمین اتنی تمیز نہین ہی کہ اپنے لیے کچھ کر سکے۔ ہمارے لیے کیا کریگا۔ اُس سے کہدیجیے کہ آپ ٹھنڈے ٹھنڈے یہان سے تشریف لیجایئے۔

مان - لیکن سنو تو۔

لڑکی - بس سُننا رہنے دو کیا تم اُسکی چکنی چپڑی باتون مین آگئین کہ اُسکو اپنا پیارا سمجھتی ہو۔ ہمین نیکی نام کو نہین لیکن ڈینگ کی وہ لیتا ہی گویا دنیا مین اس سے زیادہ کوئی نیکوکار نہین۔

مان - بیٹی - یہ تم ستم کرتی ہو۔

لڑکی - ہان - شاید۔ تمکو اب تک معلوم تو ہو جانا چاہیے کہ مین کوئی کام ادھورا کرنیکی عادی نہین ہون۔ (مان زرد پڑگئی لیکن کچھ نہ کہا) اور مین یہ کہنے مین تامل نہین کرتی کہ مین اُس سے اور زیادہ نفرت کرنے لگونگی۔ جس طرح کسی کو شنا

دیکھکر جی آتی ہو اُسی طرح مارٹن کو دیکھکر میری طبیعت مالش کرتی ہی۔ کیا اما جان۔ تمھاری نیت ہی کہ اُسکو یہان ہمارے ساتھ رہنے دوگی

ماں نہین بیٹی میری یہ نیت نہین ہی لیکن کوئی یہ تو کہے کہ مین اُس سے جانے کے لیے کس طرح کہون

لڑکی۔ کہنے کو مین خود بہت خوشی سے کہدون لیکن وہ ایسا بے حیا ہی کہ وہ میرے کہنے سے اُٹھا خوش ہوگا۔ اگر تم اپنی زبان سے کہنا نہین چاہتی ہو تو ایک خط لکھکر دیدو۔

مسنر مارڈنٹ کو جواب دینے کی مہلت نہ ملی تھی کہ ایک نوکر نے آکر دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا کہ مسٹر لاٹن ملاقات کے کمرے مین تشریف رکھتے ہین

مسنر مارڈنٹ۔ اُنسے کہدو کہ اوپر ہی چلے آئین

لڑکی۔ امان جان۔ تم ہی نیچے چلی جاؤ۔

مسنر مارڈنٹ۔ اچھا کہدو کہ مین خود آتی ہون۔

جب نوکر چلا گیا تو مسنر مارڈنٹ نیم غصہ سے اپنی لڑکی سے ہمکلام ہوئین۔

ماں لیوسایل۔ للہ ایسا تو نہ کرو کہ مین نوکرون کی آنکھون مین بھی ذلیل ہوجاؤن اور وہ سمجھین کہ تم میری عزت نہین کرتین۔ (آبدیدہ ہوکر) جانے مین نے کیسے ہی گناہ کیے ہون لیکن کوئی مجھ پر اس بات کا الزام نہین لگا سکتا کہ مجکو اپنی بیٹی سے الفت نہین ہی اور مین اس الفت کے صلے مین اور کچھ نہین چاہتی صرف تمھاری تھوڑی سی الفت کی طالب ہون

مغرور لڑکی نے اُسی وقت اپنا مزاج بدل ڈالا اور اُسکے گلے مین باہین ڈالکر اُسکا بڑی نرمی اور محبت سے یون ہمکلام ہوئی۔

بیٹی۔ میری پیاری امان۔ کیا تمھین نہین معلوم ہی کہ مین اس دنیا مین تم سے زیادہ کسی کو پیار نہین سمجھتی ہون لیکن مجھے ہر چیز سے یہان تک کہ خود اپنے سے اسقدر نفرت ہوگئی ہی کہ سمجھ مین نہین آتا کیا کرون۔ مارٹن کا تو یہ معاملہ ہی کہ مین خاموش بھی ہوسکتی ہون لیکن آپ کے دوست وکیل صاحب بھی جو آپ کو بہت جھک جھک کر سلام کرتے ہین اور جنکے ساتھ مجکو بھی خلق سے پیش آنا پڑتا ہی میری جان کا وبال ہو رہے ہین۔ یہی سبب تھا کہ مین نے اُنکو اوپر نہین بلوایا۔ اچھی امان آپ تم نیچے جاؤ اور اپنا غصہ تھوک دو لو یہ لو ایک پیار لیتی جاؤ۔

لیوسائل کی کیفیت ایک دولارے بچے کی سی تھی۔ وہ کبھی تو خوشامد اور پیار اور کبھی تحکم ظاہر کرتی تھی لیکن اُسکی ماں کو اس بات سے غرض نہ تھی کہ مجھ پر تحکم کیا جاتا ہی یا میری خوشامد کی جاتی ہی۔ اُسکو تو یہ منظور تھا کہ لیوسائل خوش رہے۔

جب لیوسائل اپنے رخسار اُس کے لبون کے پاس لے گئی تو ماں نے نہایت

الفت سے ایک بوسہ لیا اور اپنی بیٹی کو ان آنکھوں سے دیکھنے لگی جنمین محبت اور خوشی کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔

مان۔ لیوسائل۔ مین نے تجھ سی حسین عورت آج تک نہین دیکھی۔

بیٹی۔ اماں جان۔ تم اپنے حق مین ناانصافی کرتی ہو۔ ذرا دیکھو تو (وہ کھِل کرتی ہوئی اسکو ایک بڑے آئینے کے روبرو لے گئی) اور لو۔ ہم یہان باتین کر رہے ہین اور وہ نیچے بیٹھا ہوا کڑھ رہا ہے۔ جاؤ۔ امان جاؤ۔ ذرا اسکو تسلی دے آؤ کیونکہ وہ مجکو آج دراصل نہ دیکھ سکا

اپنی بیٹی کو خوش دیکھ کر مسز مارڈنٹ کی باچھین کھل گئین اور وہ بڑی خوش اسلوبی سے مسٹر لاٹن سے ملین اور اسکی خوشامد آمیز گفتگو کو نہایت خوش ہو کر سنا

چند معمولی باتون کے بعد مسٹر لاٹن نے معافی طلب کر کے کسی خفیف معاملہ پر یکبارگی بحث شروع کی۔ اثنائے گفتگو مین اسکو یکایک کوئی بات یاد آئی اور اسنے کہا۔

لاٹن۔ ہان سنیے تو۔ آپ سے مسز گرفن سکنہ سان فرانسسکو سے تو ملاقات ہوگی وہ گذشتہ موسم گرما مین یہان آئی تھین۔

مسز مارڈنٹ۔ مجھے خیال نہین (یاد کر کے) ہان مجھے یقین ہے کہ مین نے انھین دیکھا ہے کہئیے انکا کیا۔

لاٹن۔ اسپر بھی مصیبتون کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا بالکل آپ ہی کی سی حالت ہے۔

مسز مارڈنٹ۔ کیا ہوا۔

لاٹن۔ اس کا شوہر بھی اپنے کمرے مین مقتول ملا۔

مسز مارڈنٹ زرد پڑ گئین اور انکا بدن تھرانے لگا۔ حالانکہ مسٹر لاٹن نے مسز مارڈنٹ کے چہرے سے رنگ اڑتے ہوئے دیکھ لیا تھا مگر ایسی صورت بنائی گویا اسکو یہ خبر نہین کہ مسز مارڈنٹ کی کیا حالت ہے بلکہ بڑی غمگینی سے کھڑکی کے باہر دیکھتا ہوا ہمکلام ہوا۔

"لیکن یہ واقعہ آپکے واقعہ سے زیادہ اندوہناک ہے کیونکہ اسکا بیٹا اپنے باپ کا قاتل ہے۔

مسز مارڈنٹ پر اس گفتگو کا وہ اثر ہوا جو بجلی کا خرمن پر ہوتا ہے انکے منھ سے چیخ نکلنے والی تھی مگر انھون نے بہت ضبط کیا۔

لاٹن۔ بیٹے کو خیال ہوا کہ اس کا باپ میری مان کے ساتھ مناسب برتاؤ نہین کرتا اور اسنے اسکے گولی مار دی۔

مسز مارڈنٹ۔ (دم بخود ہو کر) افوہ کیا غضب ڈھایا۔

لاٹن۔ ہان۔ مگر (مسٹر لاٹن کو سعدی سے دیکھ کر) پھر بھی بیٹے کا اتنا قصور نہ تھا۔ اسنے جو کچھ کیا اسکا ایک سبب تو تھا۔ ایسے قتل کو کیا کہیے جسمین قاتل نے قانون ہی اپنے ہاتھ مین لے لیا۔

جسوقت چارلس لاٹن ایک خوف زدہ شخص

کی طرح گفتگو کر رہا تھا مسز مارڈنٹ اُسکی طرف
دیکھتی رہین۔ اُنکے لب جو صرف ایک لمحہ قبل بقدر
سُرخ تھے سفید پڑ گئے۔ وہ کانپنے لگین اور اُنکی
آنکھون کی یہ کیفیت ہو گئی تھی کہ باہر کو نکلی پڑتی تھین
وکیل۔ (اس طرح گویا نادانستہ ذکر شروع
کرتا ہی) لیکن لیڈی صاحبہ کا کام مقدم ہی۔
اُس نے یہ کہہ کے سود اور کرایہ پر بحث چھیڑ
دی اور جب اُن کل باتون کا تصفیہ کر چکا جو
اُسنے تصفیہ کے لیے پیش کی تھین تو اُٹھا اور
مسز مارڈنٹ ایک قسم کے بزدلانہ خوف سے اُسکو
کمرے کے باہر تک پہونچانے گئین۔ وہ مشکل
سے تین قدم گیا ہوگا کہ اُسنے ایک لاپروایانہ
طریقے سے پھر کہا۔
"ارے مین سُراغ رسان کا تو ذکر ہی
کرنا بھول گیا۔ کہیئے اُسنے آپ مین کسی کو
ستایا دتایا تو نہین۔
مسز مارڈنٹ نے اپنا ترحم انگیز چہرہ وکیل
کی طرف اُٹھایا اور گردن ہلائی۔
وکیل۔ مجھے یہ سُنکر بہت خوشی ہوئی کیونکہ
آخری مرتبہ جب وہ مجھ سے ملا تھا تو اس طرح گفتگو
کرتا تھا جس سے مجکو ڈر تھا کہ وہ آپ کو ستائیگا
اور مین نے در اصل آپ کے بچانے کے لئے
سراغرسانی کا کام انجام دینے کا وعدہ کر لیا۔
مسز مارڈنٹ۔ آپ نے آپ نے۔
وکیل۔ ہان۔ کیا کرتا مجبوری تھی۔ مگر میرے

جو دل مین آئیگا ہانک دونگا۔ کیونکہ اُسکے
شبہات مجکو کچھ یونہی سے معلوم ہوتے ہین۔
مسز مارڈنٹ۔ (کرسی پر جھککر آہستہ سے)
وہ شبہے کیا ہین۔
لاٹن۔ خواہ دنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے لیکن
مین آپ سے نہ کہونگا۔ وجہ کیا ہی کہ سراغ رسان
ہو گیا ہی بیوقوف جسپر چاہتا ہی شبہہ کرنے لگتا ہی
لیکن نہین معلوم کیا سبب ہی کہ وہ ایک صافی
کا ذکر کرتا ہی اور کہتا ہی کہ اُسمین نام لکھا ہوا اور خون کے
داغ ہین۔ آپ کو جاننے کی ضرورت نہین ہی۔
مسز مارڈنٹ۔ مین جاننا چاہتی ہون للہ
بتا دیجیے۔
یہ آواز کانا پھوسی سے زیادہ بلند نہ تھی اور
جسوقت مسز مارڈنٹ کہہ رہی تھین تو یہ معلوم
ہوتا تھا کہ انکا دم گھٹا جاتا ہی۔
لاٹن۔ مسز مارڈنٹ۔ آپ نہ پوچھین آپکو
بیکار صدمہ ہوگا۔
مسز مارڈنٹ۔ (اسی لہجہ مین) کہیے کہیے
لاٹن۔ بہتر ہوگا کہ۔
مسز مارڈنٹ۔ یہ آپ مجھ پر ستم کرتے ہین للہ بتا دیجیے۔
لاٹن۔ خیر۔ اگر آپ اصرار کرتی ہین تو مین بتلائے
دیتا ہون۔ وہ کہتا ہی کہ "ہو نہ ہو"۔
لیکن مسز مارڈنٹ آپ کیون پوچھتی ہین تو مجھے
مسز مارڈنٹ۔ آہ۔ خدا کے لیئے بتا دیجئے
مین دیوانی ہوئی جاتی ہون۔

لاٹن۔ آپ سنینگی تو آپ کو مفت رنج ہوگا۔
مسز مارڈنٹ۔ آپ کہینگے بھی یا نہین۔
لاٹن۔ اچھا آپ مجھسے ناراض نہ ہون۔
وہ کہتا تھا کہ مس لیو ——
مسز مارڈنٹ۔ وہ جھوٹی ہے۔ چور ہے۔ دغاباز ہے۔
مسز مارڈنٹ غصہ سے اُچھل کر کرسی کے باہر ہو رہی اور بہت زور سے لاٹن کا ہاتھ پکڑا۔ لاٹن سمجھا کہ وہ سچ مچ دیوانی ہو گئی مگر مسز مارڈنٹ کے مزاج مین فوراً تبدیلی واقع ہوئی اور وہ گھٹنون کے بھل بیٹھکر بڑی منت سے کہنے لگی۔
مسز مارڈنٹ۔ مین نے ہی مارا ہے۔ وہ مین ہی تھی مسٹر لاٹن۔ خدا کی راہ پر رحم فرمایئے آپ نے ابھی کہا تھا کہ چند قسم کے قتل قابل عفو ہین۔ یہ قتل بھی اسی قسم کا تھا۔ بے شک اسی قسم کا تھا۔ کاش آپ کو سب حال معلوم ہوتا کیا آپ سنین گے؟ مین سمجھا سکتی ہون کہ یہ قتل کیون قابل عفو ہے۔ آپ مجکو ضرور بچا لینگے لیو سائل بالکل بے گناہ ہے۔ اگر وہ جانتی کہ مین نے یہ جرم کیا ہے تو وہ دیوانی ہو جاتی۔ مسٹر لاٹن۔ سمجھ ہی کہ یہ جرم کرنا پڑا۔ مین نے ہی یہ جرم کیا۔
لاٹن۔ بس اور نہ کہو۔ کاش مجھے پہلے سے معلوم ہوتا تو بہت خوب ہوتا۔ لیکن مین پھر بھی آپ کو بچاؤنگا۔ خوف کا کوئی مقام نہین ہے
لاٹن جھک گیا تھا اور انکو کھڑا کر کے کی کوشش کرتا تھا لیکن وہ اسکے پیرون مین چمٹ گئین اور کہا کہ جب تک آپ وعدہ نہ کرینگے نہ اُٹھونگی۔ آخر وہ ڈگمگاتی ہوئی کھڑی ہوئین اور ایک بڑی کرسی پر بیٹھکر اپنے ہاتھون سے اپنا چہرہ چھپا لیا اور زار زار رونے لگین۔
لاٹن نے کچھ دیر انتظار کیا لیکن یہ دیکھکر کہ وہ کچھ دیر تک گفتگو نہ کر سکین گی اُن کے روبرو آیا اور کہا
"اب مین جاؤنگا"
مسز مارڈنٹ نے اسکا کوٹ پکڑکر روک لیا اور کہا۔ "مسٹر لاٹن اپنا وعدہ نہ بھولیے گا"
لاٹن۔ آپ یقین رکھین۔ مین اپنا وعدہ ہرگز نہ بھولونگا۔ خدا حافظ۔ (جاتے وقت) اپنے دل کو تسلی دیتی رہیے ورنہ دوسرے دن کو شبہہ ہوگا
وہ یہ کہہ کے مکان سے چلا گیا اور مشکل سے ۲۰ قدم پہونچا ہوگا کہ اپنے دل مین کہنے لگا
"مار لیا۔ اب کہان جاتی ہے"
مسز مارڈنٹ جنکے چہرے سے رنگ پہلے ہی اُڑ گیا تھا اور بالکل کمزور معلوم ہوتی تھین چپ چاپ اپنے خاص کمرے مین چلی گئین اور اُسکو بند کر کے بیٹھ رہین۔
ایک لمحہ نہ گذرا تھا کہ مارٹن ونخیتر اُس کمرے سے جو ملاقات کے کمرے کے متصل تھا نکل آیا اور اپنے چہرے کی سی چھوٹی چھوٹی آنکھون سے چارون طرف دیکھتا ہوا گذرا اور اپنے دل مین بڑبڑانے لگا۔

"ہاہا۔ اے میری دلفریب بہن مدتون کے بعد اب تو میرے ہتھے چڑھی ہے۔

گیارھوان باب

تمکو میری بیوی ہونا پڑیگا

لیوسائل۔ امان جان۔ ابھی تم نے مارٹن کو لکھا یا نہین۔

مان نہین بیٹی۔ ابھی نہین لکھا مجھے وقت نہین ملا کہ لکھتی۔ لیکن اب مین لکھونگی۔

ذرا سیر کو ہو آؤن جب تک مسٹر لاٹن آئین گے مین بھی اُن سے ملنے کے لیے واپس آجاؤنگی

بیٹی۔ (خوش طبعی سے) امان۔ امان۔ تم نے مسٹر لاٹن کی آمد کا انتظار شروع کر دیا۔ یہ خیال رہنا کہین مین حسد نہ کرنے لگون مسنر مارڈنٹ کا نپنے لگین۔ اُنکو کیل کی روز سابقہ کی ملاقات یاد آگئی۔ چاہے ایک معمولی مبصر کو اُنمین کسی قسم کی تبدیلی نظر آتی لیکن اگر غور سے دیکھا جاتا تو اُنکی آنکھون اور مُنہ کے گوشون سے تکلیف کے آثار صاف عیان تھے۔

مزید بران اُنکے اس برتاؤ مین بھی مشکل سے کوئی محسوس تبدیلی مشاہدہ ہوتی تھی جو وہ اپنی لڑکی کے ساتھ کرتی تھین۔ وہ جب کبھی یہ خیال کرتی تھین کہ لیوسائل کی نظر نہی ہر یا یہ کہ وہ نہین دیکھتی ہر تو اسکی طرف کن انکھیون سے بلکہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ خوف سے نظر ڈالتی تھین

لیوسائل نے انمین سے کوئی بات مشاہدہ نہین کی اور اسی لاپرواہانہ طریقے سے بکتی رہی جو خوشی کی حالت مین اس کی عادت تھی۔

بیٹی۔ امان جان۔ مین اُمید کرتی ہون کی آپ کھلی گاڑی مین جائینگی۔

مان۔ ہان۔

بیٹی۔ یہ ٹھیک ہے۔ امان کے رخسارون پر تھوڑی رونق کی کمی تھی وہ باہر کی سیر سے آجائیگی اچھا! امان جان جاؤ کھلی ہوئی ہوا مین ہو آؤ تاکہ میرے غلامون کو بھی تو معلوم ہو جاے کہ لیوسائل کی مان لیوسائل سے حُسن مین بڑھ گئی۔ آہ کیسے تعجب کی بات ہر کہ خود مان بیٹی کی تعریف

مسنر مارڈنٹ کی عادت تھی کہ جب لیوسائل کو بیوقوفی کی باتین کرتے ہوئے سُنتی تھین تو ہنس دیا کرتی تھین۔ اس مرتبہ بھی اُنہون نے ہنسنے کی کوشش کی مگر ہنسنا کیسا۔ کمرے سے نکلتے ہی اس قدر پھوٹ پھوٹ کر روئین کہ پپوٹے سوج گئے اور آنکھین سفید پڑ گئین۔

لیوسایل۔ (جب وہ اکیلی رہ گئی) اگر مجھے کوئی امان سا چاہنے والا مل جاتا تو مین یقین کرتی ہون کہ مین اُس سے ضرور شادی کر لیتی۔ بھلائی کی وہ کون بات ہر جو امان جان میرے لیے نہین کرتین وہ رُک گئی اور کھڑکی کے باہر جھانک کر دیکھا اور کہا۔

"اور مین بھی وہ نہین ہون کہ کوئی بات

اپنی ماں کی بہتری کے لیے اٹھا رکھونگی۔
کسی شخص نے دروازہ پر دستک دی۔
لیوسایل نے آواز دی کہ آؤ اور وہ داخل ہوا۔
لیوسایل اس شخص کو نوکر سمجھ کر کھڑکی کی طرف دیکھتی رہی اور منتظر تھی کہ وہ کچھ کہے گا۔ مگر چونکہ اُسنے کچھ نہین کہا لہذا لیوسایل نے اسکو بڑی بے صبری سے مڑکر دیکھا اور کہا۔ "کیا ہے"
مارٹن دیچسٹر اسکے روبرو کھڑا ہوا اسکو گھور رہا تھا۔ لیوسایل دیکھکر آگ بھبوکا ہوگئی اور جس طرح کوئی شخص سانپ سے ڈرکر پیچھے ہٹ جاتا ہو اسی طرح وہ اپنے بھائی کی صورت دیکھکر جھجکی اور ڈرکھائی سے کہا "امان جان تو گھر مین نہین"
مارٹن۔ یہ تو مین بھی جانتا ہون اور اسی لیے آیا ہون۔
مارٹن کی آواز نرم تھی اور اسکے اطوار سے ظاہر ہوتا تھا کہ اُسنے اس ہتک کا خیال نہین کیا تاہم اُسکو اپنی کسی پوشیدہ قوت کا اثر اور زعم تھا اور وہ سمجھتا تھا کہ ان پتی میری مٹھی مین ہے
لیوسایل اسکی ظاہرداری کا مطلب نہ سمجھی مگر اس پوشیدہ زعم کی متحمل نہ ہوسکی جو مارٹن کی گفتگو سے پایا جاتا تھا اُسکا پوشیدہ جوش ایک لمحہ مین بھڑک اٹھا اور اُسنے اپنے بھائی کو اس نظر قہر انداز سے دیکھا کہ دوسرا ہوتا تو اُسکے ہوش پران ہوجاتے اور کہا۔
"اگر تم یہان آنا ہی چاہو تو تم کو سمجھ لینا چاہیے کہ تمھارے آنے کا وقت وہی جب میری مان گھر پر ہو۔
مارٹن۔ لیوسایل مین جانتا ہون کہ جتنی مرتبہ مجکو آنا چاہیے مین نہین آتا۔ لیکن میری اس ظاہرا بے توجہی کا سبب یہ ہے کہ جب سے تمھارے پیارے والد کا انتقال ہوا ہے مجکو بہت سی فکرین رہتی ہین۔
لیوسایل مارٹن کی اس غلط تاویل اور تمسخر آمیز تقریر پر اس قدر برافروختہ ہوئی کہ اسکے ہاتھ سے ضبط جاتا رہا۔ وہ سمجھی کہ مین نے سخت بیوقوفی کی کہ اس سے بولی بھی ورنہ وہ اس قابل نہ تھا کہ اسکی بات کا جواب دیا جاتا۔ بہرحال کسی طرح بلا ٹالنی منظور تھی اور اس نے بڑی مشکل سے اپنا غصہ ضبط کرکے کہا "اگر مین آپ کو چھوڑکر چلدون تو مجھے اُمید ہے کہ آپ برا نہ مانینگے۔"
مارٹن۔ (جب لیوسایل کمرے سے جانے ہی کو تھی) مجھے تم سے کچھ ضروری باتین کہنا ہین۔
جس طرح یہ الفاظ بڑی آہستگی سے کہے گئے تھے اسی طرح اُن سے کوئی مطلب ایسا پایا جاتا تھا کہ گو دل نہین چاہتا تھا مگر لیوسایل کانپنے لگی اور جاتے جاتے رک گئی۔
لیوسایل۔ جو کچھ کہنا ہو مہربانی سے جلد کہیے
اسنے یہ نہایت ہی پُرنخوت لہجے مین کہا تھا اور اپنے دل کو اس بات کے سمجھانے کی کوشش کرتی تھی کہ مین ایک مرتبہ اُس شخص کی بھی نازبرداری کرسکتی ہون جسکو مین اس نفرت سے دیکھتی ہون۔

لیکن چاہے وہ کوشش کرتی یا نہ کرتی وہ اس تیقن سے بری نہ تھی کہ مین اپنی مرضی سے یہان نہین ٹھہری ہوئی رہون بلکہ اس نے چاہا اس لیے ٹھہری ہون ۔

مارٹن ۔ (لیوسایل کا نام تیزی سے لیکر) لیوسایل چونکہ مجھے بہت تھوڑا کہنا ہے ۔ اس لیے مین بہت جلد کہہ سکتا ہون ۔

وہ یہ کہہ کے رُک گیا اور لیوسایل بھی سمجھی کہ شاید وہ اس بات کا منتظر ہے کہ مین اُس سے آگے بڑھنے کے لیے کہون ۔ حالانکہ لیوسایل کا دم گھٹا جاتا تھا لیکن اُسنے کہا ۔

"مین منتظر ہون"

ایک ملکہ بھی اپنے ذلیل ترین نوکرون سے اس تحکمانہ اور پُر نخوت لہجہ مین نہ کہتی ۔ مگر چونکہ لیوسایل سمجھتی تھی کہ مین زبردستی بولنے کو مجبور ہوئی ہون اور یہ بھی جانتی تھی کہ مارٹن کو اپنی اس فتحمندی پر ناز ہے اس لیے اسکا اندرونی غصہ اور زیادہ بھڑک گیا ۔

مارٹن ۔ لیوسایل تم بیٹھ جاؤ تو مین کہون ۔

لیوسایل مین کھڑی رہونگی ۔

حالانکہ مارٹن نے نہ تو اپنے حیا یا نہ اطوار مین کوئی تبدیلی کی تھی اور نہ اسکا ملائم معانی خواہ لہجہ بدلا تھا لیکن پھر بھی غصہ در عورت کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ مارٹن کا زعم ہر لحظہ بڑھتا جاتا ہے ۔

مارٹن ۔ لیوسایل مین جانتا ہون کہ تم مجھ سے نفرت کرتی ہو ۔ (انکساری سے) مطلب یہ ہے کہ تم کو میرا خیال نہین ہے اور کچھ یہ بات نہین کہ تم مجکو آج چند روز سے نہین چاہتی ہو بلکہ تم کو مجھ سے کبھی بھی اُلفت نہ تھی ۔

لیوسایل نے دیکھا کہ اسکی یہ حیا نہ آمیز انکساری بھی خالی از علت نہین ہے ۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پہلے سے یہ جانتا تھا کہ مین اس سے نفرت کرتی ہون ۔ بہر حال اُس نے مصمم ارادہ کر لیا کہ مین اس سے کچھ نہ کہونگی کیونکہ اسکو اسکی بات کا بھی اندیشہ تھا کہ اگر مین کچھ کہونگی تو بات بڑھیگی اور اسکو اور زیادہ عرصہ تک گفتگو کرنے کا موقع ملیگا ۔ چنانچہ اُسنے کچھ نہ کہا ۔

مارٹن ۔ لیوسایل ۔ حالانکہ مین جو کچھ کہنے آیا ہون بہت بے موقع وقت پر کہتا ہون لیکن اگر مین موقع و محل ڈھونڈھتا تو شاید مجکو کبھی کہنے کی ہمت بھی نہ آتی ۔

ہر چند کہ لیوسایل جانتی تھی کہ مارٹن دانستہ دیر لگاتا ہے اور اُسکو یہ بھی علم تھا کہ مارٹن کا اس طرح سے سوا اسکے اور کوئی مقصد نہین ہے کہ مین غصہ مین آکر کچھ سخت و سُست کہون تاہم اس سے ضبط نہ ہو سکا اور اُسنے کہا ۔

"آپ کو جو کچھ کہنا ہے کہیے"

مارٹن ۔ معاف کیجیے مجھے ڈر ہے کہ کہین میری سُستی آپ کو آزردہ نہ کر دے لیکن یہ ذہن نشین رکھیے کہ مین آپ کی طرح چست و چالاک اور ہوشیار نہین ہون مین یہ کہنا چاہتا تھا کہ اگر مین نے

کچھ کہا ہے جس سے آپ کے دل مین ناراضی
پیدا ہوئی اور مجھے ڈر ہے کہ اس سے آپ کو ضرور
ناراضی ہوگی تو میرا صرف یہ عذر ہے کہ مین نے
اپنے حق مین انصاف کرنے کی غرض سے اس
بات کو اپنے دل مین پوشیدہ نہ رکھا مین
جانتا ہون کہ میری تقریر سے آپ کو تکان
ہوگا لیکن آپ کیون بیٹھین گی۔

یہ کیا بات تھی کہ اس نے بظاہر ایک
بے زور فقرے سے لیوسایل کو اس قدر برہم کر دیا
کہ کہان تو وہ اپنی بے اعتنائی ثابت کرنا
چاہتی تھی اور کہان وہ باتین کرنے کو مجبور ہوئی
وہ۔ اُسوقت اپنے جامے مین نہ تھی۔ اسکو صرف
یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرا گرم خون میرے دماغ پر چڑھ کر
مجھ سے وہ باتین کرا رہا ہے جو مارٹن مجھ سے
زبردستی کرانا چاہتا ہے۔

پہلے تو ایک قسم کی خاموش جنگ ہوا کرتی
تھی اور وہ اسکو صرف نفرت کی نگاہ سے دیکھتی
تھی۔ اب چونکہ وہ لڑائی کے لیے مجبور کر رہا تھا
تو لیوسایل نے بہت غور و خوض کیا اور یہ نتیجہ
نکالا کہ وہ مجھ سے جنگ کے لیے صرف آمادہ
ہی نہین ہے بلکہ مین ہمیشہ اسکی قدرتی قوت
کو کم سمجھتی رہی ہون۔

وہ لیوسایل سے کیا کہنا چاہتا تھا ؟
آخر اُسکے پاس کیا شے تھی کہ وہ اس بات پر پھولا ہوا تھا
کہ مین لیوسایل پر ضرور فتح پاؤنگا۔

لیوسایل جانتی تھی کہ مارٹن کو اپنی طاقت کا زعم
ہے اور ڈرتی تھی کہ نہ معلوم اس لڑائی کا کیا نتیجہ ہو۔

اس نے اپنے دل مین ٹھان لی تھی کہ اگر
اُسنے مختصر طور پر اپنا مدعا ظاہر کیا تو سنونگی
ورنہ چلی جاؤنگی۔ تاہم وہ وہان مجبوراً ٹھہری
رہی اور مارٹن اُسکا وقت دانستہ برباد کرتا رہا
اُسنے عزم بالجزم کر لیا تھا کہ اُسکی باتون کا
نہ تو جواب دونگی اور نہ اپنی جانب سے کوئی
بات کہونگی لیکن اس نے اُسکی باتون کا جواب
بھی دیا اور گفتگو بھی کی۔ اس نے بیٹھنے سے بھی
انکار کیا اور اب وہ بیٹھ بھی گئی۔

ہان۔ ان سادہ الفاظ نے (لیکن تم کیون
بیٹھو گی) جو از راہ ملامت بڑی ملایمت سے
کہے گئے تھے اسپر بڑا زبردست اثر ڈالا۔ وہ
سمجھی کہ اس فقرہ کا مطلب یہ ہے کہ مارٹن میری
کچھ حقیقت نہین سمجھتا اور اُسکو خیال ہے کہ مجکو بیٹھنے
کی جرأت نہین پڑ سکتی۔

وہ بڑی نخوت سے کرسی پر بیٹھ گئی۔ لیکن
مارٹن کی صورت سے فتحمندی کے خفیہ آثار دیکھکر
اسکا دل چاہا کہ مارٹن کو اکیلا چھوڑ کر کمرے سے
چلی جاؤن مگر اسکا غرور اس حرکت کا مانع آیا اور وہ
مارٹن ونچسٹر کو ایک مصنوعی ادب اور انکساری
سے بیٹھتے ہوئے دیکھکر جل بھن گئی۔

مارٹن لیوسایل مین مشکور ہون کہ تم نے صبر کے
ساتھ میری تقریر سننے کا مجکو یہ یقین دلایا کہ میرے

کہنے سے ہچکچاتی ہو لیکن حالانکہ مجھکو اس امر کی اُمید کا حق نہ تھا تاہم مجھکو اُمید تھی کہ تم سمجھو گی اور میری تقریر سنو گی۔

لیو سایل کو یہ گستاخانہ گفتگو سخت ناپسند آئی وجہ کیا تھی کہ اس تقریر سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ مارٹن نے اُسپر فتح پانے کا مصمم ارادہ کر لیا تھا اور کامیاب ہوا لیکن ہر چند کہ اسکو یہ امر بہت جلد معلوم ہو گیا مگر اس نے اس علم کی کوئی علامت ظاہر نہین کی۔

مارٹن۔ یہ تو مین جانتا ہون کہ تمھاری نظرون مین میری کوئی حقیقت نہین ہے اور کچھ یہ بات نہین کہ تم مجکو آج چند روز سے حقیر سمجھنے لگی ہو بلکہ ہمیشہ سے ایسا ہی سمجھتی تھین۔ خیر یہ ذکر جو مین نے کیا کچھ شکایتاً نہین کیا ہے بلکہ محض اسوجہ سے کہ تم انسان کی قدر کرنا سیکھو کہ وہ کیا کیا کر سکتا ہے۔ حالانکہ مین خود جانتا ہون کہ میری کوئی حقیقت نہین ہے اور مین فقط ایک ذرۂ بے مقدار ہون لیکن بخیال اسکے کہ تمھارا بھائی ہون اگر تم چاہو تو تمھارے بہت کچھ کام آ سکتا ہون۔ اگر تم نہ چاہو تو مجکو تمھاری مرضی مین دخل کیا۔

یہ آخری بیان جس سے مارٹن کا غلبہ اور زعم ظاہر ہوتا ہے اور اس ڈر نے کہ نہ معلوم وہ آگے کیا کہے لیو سایل کو مقابلہ کے لیے قریب مجبور کیا۔ لیکن ایک مرتبہ اسکے تفاخر و غرور نے اسکو پھر منع کیا اور ایک مرتبہ پھر اسکو معلوم ہوا کہ وہ میرے مزاج سے کیسے طرح آگاہ ہو گیا ہے۔

اُسکی سیاہ آنکھین فرط غیظ سے آگ کی طرح جلنے لگین لیکن اُسکی صورت سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ضبط کا ارادہ کر رہی ہے۔

مارٹن نے سلسلۂ تقریر خاموشی سے اس طرح جاری رکھا۔

"تمھاری خداداد ذہانت اور حسن بلیغ تمھاری دولت اور تمھارے غرور نے تمکو اسقدر بلند کر دیا ہے کہ اگر مجکو کبھی اس بات کی جرأت ہوئی کہ تمکو فطرتی برادرانہ محبت سے دیکھون تو مین نے اس خیال کے پیدا ہوتے ہی اُس کا گلا گھونٹ دیا ہے"

"مین چاہتا ہون کہ تمھین یہ بات معلوم ہو جائے کیونکہ گو مین اپنے دل کو قابو مین رکھنا چاہتا تھا مگر آنکھین تمھاری مداح تھین اور گو یہ ایک لابدی امر ہے کہ آنکھین حسن کی مداح ہون لیکن یہ حرکت داخل گستاخی تھی۔"

"مین چاہتا ہون کہ تم میری بے بضاعتی کا پورا یقین رکھو کیونکہ مین تمھاری جو خدمت کرنیوالا ہون اس کی نسبت تمکو یہ ذہن نشین کرانا چاہتا ہون کہ صرف ضرورت نہ کہ زعم یا تکبر مجکو اس خدمت کے لیے آمادہ کر رہا ہے۔"

"ازراہ خدا صرف چند منٹ اور تامل کرو مجھے جو کچھ کہنا تھا مین کہہ چکا یہ صرف دو باتین اور کہنا ہین۔ تمکو نہین معلوم ہے بلکہ مجھے یقین ہے کہ تمکو اشتباہ بھی نہین ہے کہ تم کس خوفناک خطرے

مین گگری ہوئی ہو اور تم سے زیادہ تمھاری مان
گگری ہوئی ہے مجھے بھی یہ امر محض اتفاقیہ معلوم
ہوا اور جب مین اسکا خیال کرتا ہون تو میری
طبیعت مین سخت افسردگی پیدا ہو جاتی ہے"

"اگر اس امر کو بذات خاص تم سے تعلق ہوتا
تو مجھے یقین تھا کہ تم جرات ہمت کرکے اسکو
براشت کرلیتین مگر جب کہ اُس مین تمھاری مان
بھی شامل ہے تو مین جانتا ہون کہ تم میری اس
راے سے اتفاق کروگی کہ اسکو برداشت کرنا مصلحت
نہین ہے بلکہ اس سے چھٹکارا پانا ضروری ہے۔

تم مجھ سے خطرے کا حال نہ پوچھو کہ کیا ہے
لیکن میری بات مانو اور یقین رکھو کہ یہ ایسا بڑا
اور سچا خطرہ ہے کہ تمھارے خیال مین بھی نہین
آسکتا۔ اس خیال سے کہ تم کو اپنی مان سے
حد درجہ الفت ہے مین یہ کہنے مین تامل نہین کرتا کہ
تم کو اُسکے مرنے کی خوشی ہوگی لیکن یہ نہ ہوسکیگا
کہ اسکے ساتھ رہکر اسکو اس آفت ناک طوفان کا
مقابلہ کرتے ہوئے دیکھو جو بڑے زور و شور سے
اُٹھ رہا ہے اور اگر تم میری شریک ہو کر اسکے
دور کرنے کی کوشش نہ کروگی تو وہ تلاطم پیدا
کریگا کہ پھر تمھاری مان کی خیر نہ ہوگی۔

وہ بیہودہ خوف جو شروع ہی سے لیوسایل
پر غالب ہو کر اُسکا دل مسوس رہا تھا مارٹن کے
ان چیدہ الفاظ کو سُن سُنکر ہر لمحہ بڑھتا گیا
جنھون نے اُسکی مان کے زیر خطرے کی
ایک سیاہ تصویر کھینچ دی۔ وہ جانتی تھی کہ
مارٹن کسی خیالی اور خفیف خطرے کا ذکر نہین
کر رہا ہے اور اُسے یہ بھی معلوم تھا کہ وہ کسی نہ
کسی طور پر اپنا مطلب نکالنے کے ارادے
مین ہے تو وجہ کیا کہ اُسکو اس عرصہ مین معلوم ہوگیا
تھا کہ مارٹن نے جو جو باتین کہی ہین سب بڑی
ہوشیاری سے پیشتر کی سوچی ہوئی ہین۔

اسکو خطرے کی اصلیت کا اس درجہ یقین تھا
کہ گو وہ اس سے سوال کرنے کے یہ نسبت
اپنی زبان نکال لینا گوارا کرتی مگر اس نے
مجبور و لاچار ہو کر اپنے غرور کو کچھ دیر کیلیے
رخصت کر دیا اور ہمکلام ہوئی۔

"مجکو یا میری مان کو کس بات کا خطرہ ہے۔

مارٹن۔ تمکو نہین ہے تو کیا۔ تمھاری مان کو
تو ہے اور جب مان کو ہوا تو تم نہین محفوظ رہ سکتین

لیوسایل۔ یہ خطرہ کیا ہے۔

مارٹن۔ یہ مین تم سے کبھی نہ کہونگا۔ اور کہونگا
کیا مجھ سے کہا نہ جائیگا۔ لیکن یہ مین وعدہ کرتا
ہون کہ مین تمھارا شریک رہونگا اور تمھاری مان کو
خطرے سے نجات دلواؤنگا۔

لیوسایل۔ تو اس خطرے کو جو مین سمجھتی ہون کہ
صرف آپ ہی کے خیال مین ہو دور کرنے کی کیا تدبیر

مارٹن۔ آہ لیوسایل مجھ سے چال نہ چلو
تم کو خود خطرے کی اصلیت کا یقین ہے۔

لیوسایل۔ اور فرض کیا کہ مین نے یقین بھی کر لیا تو اس سے

پہنچنے کا کیا علاج ہے۔
مارٹن ۔ مجھے علاج بتانے کی جرأت نہین پڑتی تمہارے غصہ سے ڈرتا ہون ۔

ان الفاظ سے نہایت درجہ انکساری ٹپکتی تھی لیکن لیوسایل کے بدن پر لرزہ طاری تھا تو وجہ کیا کہ اسی مختصر گفت وشنود مین اسکو اپنے بھائی کی حقیقت معلوم ہوگئی اور اسکو یقین کلی ہو گیا کہ مجھ پر کوئی سخت مصیبت نازل ہے۔ حالانکہ اس مین اسکی کسر شان تھی مگر خوف اسپر اس درجہ غالب ہوگیا تھا کہ اس سے بغیر پوچھے نہ رہا گیا اور اسنے دریافت کیا۔

" تو کہیے۔ کیا کیا جاے "

مارٹن ۔ تم مجھ سے شادی کرلو میری بیوی ہو جاؤ

ہر چند کہ لیوسایل ہر مصیبت کے مقابلے کو تیار تھی لیکن اسکو اس بات کا شبہہ بھی نہ تھا کہ مجھ سے شادی کے لیے کہا جائیگا۔ ایک لمحہ تک تو اسکی بہادری اور جرأت نے اسکو خاموش رکھا لیکن اسکے بعد جب اسکے ندامت آمیز خشم وغضب اور نفرت نے باری باری سے اسکے دل پر قبضہ کیا تو اس نے اسکو ایک غضبناک نگاہ سے دیکھا اور کہا ۔

" اللہ اللہ ۔ تم اور مجھ سے شادی کرو ۔ شاید یہی کہنے کے لیے تم میرے پاس سانپ کی طرح رینگتے ہوئے آئے ہو ۔ اور اسی لئے تم نے یہ سب کہانیان اور قصے گڑھے مین لیکن کیا تم مین اتنی بھی عقل نہ تھی کہ تم سے

لیوسایل کہتے کہتے رک گئی اور اس نفرت سے ہنسی کہ کوئی دوسرا ہوتا تو کٹ مرتا ۔ مگر مارٹن نے اسکو ایک ترحمانہ نظر سے دیکھا اور ایسا اشارہ کیا گویا وہ خدا سے اپنی بہن کے لیے دعا سے نجات مانگتا ہے ۔

مارٹن ۔ لیوسایل ۔ جو دل مین آئے کہو نفرت کرو ۔ گالی دو ۔ ہنسو یا بیوقوف بناؤ ۔ مین سب برداشت کرلونگا ۔ کیونکہ مین جانتا ہون کہ تم سی خیال والی عورت کو میری بیوی ہونے کا خیال شاق گذرتا ہوگا ۔ لیکن جان من ۔ تم کو میری بیوی ہونا پڑے گا ۔

جب لیوسایل کا غصہ ایک مرتبہ بھڑک اٹھتا تھا تو پھر اس کا فرو کرنا مشکل ہو جاتا تھا ۔ مگر اسنے اپنی زبان ترش کی لگام ڈھیلی کردی اور اس تضحیک کا انتقام لینے پر آمادہ ہوگئی ۔

لیوسایل ۔ کیا خوب ۔ انکی بیوی ہونا پڑیگا جیسے کوئی زبردستی ہے ۔ اجی حضرت آپ کبھی خواب مین بھی اسکا خیال نہ کیجیے گا آپ کو شاید نہین معلوم ہے کہ مین کسی بھک منگے سے شادی کرلونگی ۔ آپ سے نہ کرونگی مین جھوٹ نہین کہتی سچ جانیے ۔ اگر مین نے شادی کی تو انسان سے کرونگی ۔ کیڑے مکوڑے سے نہین کرونگی جو شرم وڈر سے رینگ کر آتا ہے ۔

مارٹن ۔ لیوسایل یہ تم اپنے لیے اور زیادہ

مشکلین پیدا کر رہی ہو مین تم سے کہتا ہون کہ تمکو میری بیوی ہونا پڑیگا یا ——— کہو تو کہدون کہ اسکا کیا نتیجہ ہوگا۔

لیوسائل۔ حالانکہ نفرت کراہیت اور غصہ کے جو جو الفاظ کہ سکتے تھے وہ مین نے سب صرف کرڈالے لیکن آپ بھی کوئی بات نہ چھوڑئیے جو کچھ کہنا ہو کہہ ڈالیے۔

یہ کہنا مشکل ہے کہ مارٹن ونچسٹر کو یہ گالیان کیسی معلوم ہوئین تاہم لیوسایل سمجھتی تھی کہ وہ ان گالیون سے خوش ہے۔ بہر حال اگرچہ اسکو یہ گالیان بری بھی معلوم ہوئی ہون لیکن جب لیو سایل سیدھی کھڑی ہوئی اپنی خشمگین نگاہ سے اسکو دیکھ رہی تھی تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا وہ اپنی ہوائے نفسانی سے مغلوب ہوکر اُس کا حسن ملیح دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہا ہے۔

مارٹن۔ (نہایت ملایمت اور انکساری سے) اگر تم نے مجھ سے شادی نہ کی تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمھاری مان شرم۔ بدنامی اور ذلت مین جان دیگی۔ بازاری لونڈے گلی گلی انکے نام کی ہانک لگاتے پھرینگے۔ اور ——— لیکن نہین لیوسایل مجکو تم سے محبت ہے آہ۔ مین نے یہ بات اپنی غفلت سے کہہ ڈالی لیکن اسمین سر مو فرق نہین ہے۔ ہان ہان۔ اپنے خوبصورت لب سکوڑ لو۔ دیکھو غصہ کی کوئی علامت باقی نہ رہے لیکن جان من مجکو تم سے اتنی الفت ہے کہ مین نہین کہہ سکتا کہ اگر تم نے میری بیوی ہونیسے انکار کیا تو خدا جانے کیا ہوگا۔ لیکن تم انکار نہ کروگی تمھین اپنی مان سے الفت ہے اور مین جانتا ہون کہ تم کو خواہ مجھ سے شادی ہی کیون نہ کرنی پڑے تم انکو ضرور بچاؤگی۔

گو اُسنے یہ بات بڑی نرمی اور سنجیدگی سے کہی لیکن لیوسایل کٹ مری اور اس خیال نے کہ مارٹن مجھ پر غالب ہوا جاتا ہے تیر قاتل کیطرح اسکا کلیجہ چھلنی کردیا اسکو معلوم ہوتا تھا کہ مارٹن مجھ سے کھیل کر رہا ہے اور یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ اسکو میرے غصہ کی کچھ پروا نہین ہے۔ اسکو محسوس ہوتا تھا اور وہ یہ محسوس کرتے ہوئے ڈرتی تھی کہ مین اس آفت کے پڑنے کی پیدا کار روائیون سے نہ بچ سکونگی جسکو اپنے شکار پر قادر ہونے کا اسقدر یقین تھا کہ وہ اُسکے غصہ اور باتون کی کوئی حقیقت نہین سمجھتا تھا۔ اسمین شک نہ تھا کہ خوف حقیقی لیوسایل پر غالب ہوگیا مگر اُسنے پھر بھی اُسکا مقابلہ کرنے کی کوشش کی اور کہا۔

لیوسایل مجھے تمھاری بات کا یقین نہین ہے اور اگر مجھے یقین بھی ہوتا تو مین تمھاری بیوی ہونے سے فوراً انکار کردیتی۔ تم نے جو کچھ میری مان کی نسبت کہا ہے وہ کبھی نہین ہو سکتا۔

مارٹن۔ آہ۔ لیوسایل۔ اگر مین تمھارے مزاج سے واقف نہ ہوتا تو مین مایوس بھی ہوجاتا لیکن مین جسقدر تمھارا مزاج پہچانتا ہون شاید تم خود نہ پہچانتی

ہو گی شنو۔ مجھ کو تم سے اس قدر الفت ہی کہ مین امر حق کو تم پر روشن کرتے ہوئے ڈرتا ہون لیکن اگر تم سُننا چاہتی ہو تو خود اپنی مان کی زبان سے سن لینا۔ وہ لو۔ گاڑی آ گئی تم اس کمرے مین جاکر بیٹھ جاؤ اور سُنو مین نے جو کچھ کہا ہی وہ تم سب سُن لو گی اور پھر میرے پاس آؤ گی اور کہو گی کہ "مین تمھاری بیوی ہونے کو تیار ہون"

لیوسایل۔ (ترشی سے) کیا تم اپنی ذلیل تجارت مجکو بھی سکھانا چاہتے ہو لیکن اُسنے اور کچھ نہ کہا اور چلی گئی

بارھوان باب

پوری فتح

مارٹن۔ (مسز مارڈنٹ سے) چچی میڈلاٹن۔ آپ تشریف لے آئین۔ مجھے ڈر تھا کہ کہین لیوسایل آپ سے پہلے واپس نہ آجاے۔

مسز مارڈنٹ چونک پڑین اور اپنے کلیجے پر ہاتھ رکھکر بڑی بے صبری سے دریافت کیا

مسز مارڈنٹ۔ تو کیا لیوسایل کہین باہر گئی ہوئی ہی

مارٹن۔ ہان ابھی تھوڑی دیر ہوئی۔ چچی میڈلاٹن مجھے افسوس ہی کہ مین آپ کو حیران و آزردہ کرتا ہون مگر کیا کرون مجبور ہون۔

غریب عورت جو خفیف خفیف باتون سے بھی ڈر جاتی تھی اس کی طرف مخاطب ہوئی اور پوچھا "وہ کیا ہوا"

مارٹن۔ ابھی تک تو کچھ نہین ہوا ہی مگر اب ہونے ہی والا ہی۔

مسز مارڈنٹ۔ (خوف سے) مارٹن۔ کیا بات ہی۔

مارٹن۔ چچی میڈلاٹن۔ صبر کیجیے۔ ابھی کچھ نہین بگڑا ہی۔

مسز مارڈنٹ۔ مارٹن۔ او مارٹن۔ اس سے مطلب؟

مارٹن۔ تو کیا چچی جان۔ مین صاف صاف کہہ ڈالون؟

مسز مارڈنٹ۔ ہان۔ ہان۔

مارٹن۔ اسی گھر کی طرف شبہ ہی۔

مسز مارڈنٹ۔ آہ!

مارٹن۔ سراغ رسان کہتا ہی کہ میرے چچا آپ کے شوہر لیوسایل کے باپ کا قاتل اسی گھر مین ہی مطلب یہ ہی کہ انھین تین آدمیون مین کسی شخص نے مسٹر مارڈنٹ کو قتل کیا ہی

مسز مارڈنٹ آہ بھر کر رہ گئین

مارٹن۔ چچی میڈلاٹن۔ مجھے یہ کہتے ہوئے سخت قلق ہوتا ہی لیکن بات یہ ہی۔

مسز مارڈنٹ نے ایک آہ سرد بھری وہ اس مجبورانہ حالت مین سوا اسکے اور کیا کر سکتی تھین۔ اور مارٹن نے اپنا سلسلہ تقریر یون جاری رکھا۔

مارٹن۔ آخر یہ کس کا کام ہی؟ مین نے کیا؟ نہین۔ چچی جان میری طرف دیکھو اور مجھپر اعتماد رکھو۔ مین قاتل نہین ہو سکتا۔ مین دوست ہون

اور چونکہ وہ میرا چچا تھا اس لیے اب بھی مین وہ بات کرونگا جو وہ مجھ سے کراتا یعنے کہتا کہ "انکو بچاؤ"، چچی میڈلاٹن۔ اب تم کہو کہ مین کس کو بچاؤن۔ تمکو یا لیوسایل کو۔ شبہہ تو۔

مسز مارڈنٹ۔ بس مارٹن۔ بس۔

اس وقت بدنصیب عورت کے آنسو بھی نہ نکلے۔ وہ غم دور کرنے کی کل تدبیرین کام مین لا چکی تھی اور اب سوا اسکے اور کوئی چارہ نہ تھا کہ اپنے بھتیجے کی طرف دیکھتی رہی۔

مسز مارڈنٹ۔ مین نے قتل کیا ہی۔ مین نے مارا ہی۔ لنکن لیوسایل سے نہ کہنا نہین تو وہ بھی مجھ سے برگشتہ اور متنفر ہو جائیگی۔ کیا تم مجھے بچا سکتے ہو؟ کیا تم مجھے بچا لوگے؟۔

مارٹن۔ مین بچا بھی سکتا ہون اور بچا بھی لون گا۔

مسز مارڈنٹ۔ (دبے دانتون) لیکن اگر راز ظاہر ہی ہو جاے تو کوئی ایسی کارروائی کرنا کہ لیوسایل کو کانون کان خبر نہ ہو لیکن مارٹن تم چاہو تو مجھے بچا سکتے ہو۔

مارٹن۔ چچی میڈلاٹن۔ مین بے شک بچا سکتا ہون اور اپنے وعدہ کے مطابق تمھین ضرور بچاؤنگا۔ اب تم اپنے کمرے مین جاکر آرام کرو اور اس بات کا کوئی اندیشہ نہ کرو کیونکہ مین تمھین کوئی اذیت نہین پہونچنے دونگا۔

مسز مارڈنٹ نے ایک بچے کی طرح تعمیل کی۔ جونہین انھون نے کمرے مین جاکر دروازے بند کیے دوسری طرف سے لیوسایل نمودار ہوئی اور ایک بت کی طرح اپنے بھائی کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی۔

لیوسایل۔ کیا تم میری مان کو بچا سکتے ہو؟

مارٹن۔ ہان۔ بچا سکتا ہون۔

لیوسایل۔ تو مین تمھاری بیوی ہو جاؤنگی۔

مارٹن۔ آہ۔ میری لیوسایل۔

لیوسایل۔ بس۔ کیا مجکو ذلیل کرتے کرتے ابھی تمھارا پیٹ نہین بھرا۔ آخر مین کب تک تمھاری نازبرداری کیا کرون۔ سنو مسٹر مارٹن ونچسٹر تم نے ثابت کر دیا ہی کہ تم میرے مزاج سے اچھی طرح واقف ہو کیونکہ تم نے اس واقفیت کی بدولت آج کئی مرتبہ مجکو ذلیل کیا اور نیچا دکھایا ہی بس تم جان سکتے ہو کہ مجکو دھوکا دینا خالی از خطرہ نہوگا قبل اسکے کہ مین تمھاری بیوی ہون تم نے مجھے بچا دو کہ میری مان کو کوئی آنچ نہ آنے گی۔

مارٹن۔ اور اگر مین تحقیق طور پر ثابت کر دون کہ انکو کوئی گزند نہین پہونچے گا تو تم میری بیوی ہوگی۔

لیوسایل۔ ہان۔ اور تا وقتیکہ تم یہ بات ثابت نہ کرو جہان تک ممکن ہو مجھ سے نہ تو باتین کرو اور نہ میرے سامنے آؤ۔ مارٹن ونچسٹر اب مین تم سے اچھی طرح واقف ہوگئی ہون اور جانتی ہون کہ تم مجھ سے صرف اس غرض سے شادی کروگے کہ مجکو اس نفرت کی سزا دو جو مین تمھارے ساتھ کیا کرتی تھی خیر۔ جو کچھ ہو مجھے اپنی مان کو بچانا ہی اور اسکی خاطر مین کل ذلتین اور سزائین برداشت

کرلونگی - اب جاؤ اور خوش ہو کہ تم دو مگر درو لاچار عورتون کو کیچڑ مین روند رہے ہو -

مارٹن ونچسٹر نے اس فتحمندی کے وقت بھی اپنی نرمی اور انکساری قائم رکھی اور مودبانہ طریقے سے سر جھکا کر کمرے سے چلا گیا -

لیوسایل بیچاری اب تک اسقدر ذلیل نہین ہوئی تھی - لیکن آج اسکا پر غرور سر اس سخت آزمایش کے سامنے جھک گیا -

اب وہ اپنے دل مین کہنے لگی کہ کیا کرون کیا اپنی مان کے پاس جاؤن اور اُس سے کہدون کہ " مان مجھے سب حال معلوم ہی " اور اُسکو اپنا خونی بار برداشت کرنے مین مدد دون یا چپ ہو جاؤن اور اس خوفناک خیال کو جو اس کے دل کو مسوس رہا ہوگا دور کرنے کی کوشش کرون کیا اُس دن جب لیوسایل اپنے کمرے مین بیٹھی ہوئی منصوبے گانٹھ رہی تھی یہی دو منصوبے اُسکے دل مین پیدا ہوئے تھے ؟ -

یہ کون کہہ سکتا ہی کہ اسنے کیا منصوبے کیے اور کیا سوچا - خدا جانے اُسکے دل مین کیا کیا خیال گذرے ہون لیکن اس مین شک نہین ہی کہ اُسکے پرجوش دماغ مین گذشتہ اور موجودہ باتون کی خوفناک تصویرین بھری ہوئی تھین اور آیندہ کے وہ خیالات جاگزین تھے جو خوش قسمتی سے فرقہ اُناث کے دلون مین بہت کم گھر کرتے ہین -

تیرھوان باب

ڈگری طلاق

بخدمت پیٹر کن واٹلی -

صاحب من - آپ کے ارشاد کے بموجب مین نے ایک نقل اُس ڈگری طلاق کی حاصل کی ہی جس کی دوسری نقل کا ایک حصہ آپ کے پاس ہی اب حسب دستور مختصر حالات نقل مذکور حاصل کرنے کے درج کیے جاتے ہین -

"مجکو معلوم ہوا کہ کارخانہ پائن ٹری ملس جسکا مہر کہ کاغذ کے اُس حصہ مین موجود تھا جو آپ کے ہاتھ مین تھا ۱۸۵۵ء سے جبکہ جس سے ڈگری طلاق کی تخمینی تاریخ ظاہر ہوتی اور گمان غالب ہی کہ کارخانہ کاغذ سازی مذکور کے بند ہونے سے زیادہ سے زیادہ دو یا تین برس بعد کا یہ واقعہ ہو اور کاغذ کی صورت سے تو معلوم ہوتا ہی کہ یہ ۱۸۵۶ء کی بات ہی -

کارخانہ پائن ٹری ملس کنکٹکٹ واقع ممالک متحدہ مین تھا جسکے پاس شاہی عدالتون کو کاغذ مہیا کرنے کا ٹھیکہ تھا - قیاس کہتا ہی کہ عدالت جہان سے ڈگری طلاق جاری ہوئی کنکٹکٹ ہی مین تھی وہ طلاق کی ڈگریان صدر عدالت سے عطا ہوتی تھین - چنانچہ مین نے صدر عدالت کے کاغذات تلاش کیے اور اتفاق سے یہ ڈگری اور چند دیگر کاغذات حاصل کیے مندرجہ ذیل اسکی مصدقہ نقل ہی

بحضور آنریبل لائن وین رایٹ

دعوےٰ

سلوسٹر بی مارڈنٹ مدعی

بنام

میڈلائن ایل مارڈنٹ مدعاعلیہا

ہرگاہ کہ مدعی نے مدعاعلیہا میڈلائن ایل مارڈنٹ کے خلاف طلاق کی درخواست دی اور اس عدالت کے رسوم و قواعد کے مطابق مدعاعلیہا مذکورہ کے نام سمن جاری کیا گیا اور وہ عدالت مین حاضر ہونے اور مقدمہ کی صفائی کرانے مین کوتاہی اور جب کہ مدعی نے اس کوتاہی کے خلاف حکمنامہ جاری کرنے اور استغاثہ مذکور کے واقعات وحالات متذکرہ کی تصدیق کرانے کی عدالت کو درخواست دی اور اگر ن سڈنی ٹامسن اسکوئر سے استصواب کیے جانے پر معلوم ہوا کہ حالات واقعات مندرجہ درخواست بہمہ نوع صحیح و درست ہین اور عدالت کو معلوم ہی کہ فریقین شادی جنکا عرضی دعوے مین ذکر ہوا ہی زندہ ہین لہذا۔ حکم دیا جاتا ہی کہ مدعی مذکور یعنے سلوسٹر بی مارڈنٹ اور مدعاعلیہا مذکورہ یعنے میڈلائن ایل مارڈنٹ کی شادی فسخ کیجائے اور وہ اس حکم نامہ کی رو سے فسخ کی جاتی ہی اور یہ بھی حکم دیا جاتا ہی کہ مدعی سلوسٹر بی مارڈنٹ مذکور کو اختیار ہی کہ میڈلائن ایل مارڈنٹ مدعاعلیہا کی زندگی مین اس طور پر دوبارہ شادی کرسکتا ہی گویا میڈلائن ایل مارڈنٹ دراصل مرگئی لیکن مدعاعلیہا مذکور میڈلائن ایل مارڈنٹ کو اس وقت تک دوبارہ شادی کرنے کا مجاز نہین ہی جب تک سلوسٹر بی مارڈنٹ فی الاصل نہ مرجاوے

دستخط۔ فائل مورخہ ۲۳ مارچ ۱۸۴۷ء

ایل ایس ار

تصدیق کی جاتی ہی کہ نقل مطابق اصل ہی

پیٹرک جے کانر

کلرک کونٹی کورٹ آف نیولنڈن

اس مقدمہ کا اٹارنی اور موقوف علیہ دونون مرگئے ہین لیکن دریافت سے معلوم ہوا کہ دونون شخص مشہور جعلساز و دغاباز تھے۔ چونکہ اس امر کو ڈگری طلاق سے شاید کچھ تعلق ہو اسلیے مین ٹھہرا ہوا ہون اور آپ جب امر کی ہدایت فرمائینگے اسکی تحقیقات کرونگا۔ آپ کا خادم جوشیا لڈگیٹ

پیٹرکن واٹلی اپنے ایجنٹ کے اس خط کو
پاکر جسمین ڈگری طلاق کی مصدقہ نقل لف تھی
پھول نہین گیا۔ جب وہ اُسکو ہوشیاری سے
پڑھ چکا اُس نے اُس نوشتہ کو اصل پھٹے ہوئے
نصف نوشتے کے ساتھ ایک بستہ مین رکھ لیا
اور اپنے دل مین سوچنے لگا۔

"جس بات کا مجکو یقین تھا وہی بات اس
نوشتہ سے ثابت ہوتی ہی اور خیال کرو
تو کوئی امر پوشیدہ نہین ہی"

اب صرف یہ جاننا ہی کہ اس پھٹے ہوئے
ٹکڑے کا دوسرا حصہ کہان ہی اور کیونکر ملسکتا ہی

"مین لاٹن کی معرفت کسی معتبر عورت کو
مکان مین نوکر رکھوا دون اور وہ تلاش کرے
تو کام بن سکتا ہی لیکن اگر لاٹن سے اس کام کے
لیے کہا گیا تو اس طلاق کے معاملہ کا بھی ذکر
کرنا ہوگا اور یہ بڑی مشکل ہوئی۔

"بانس کے بانس پڑے دینی پڑی ملاحی"

"لیکن کسی طور پر یہ جاننا تو چاہیئے کہ دوسرا
ٹکڑا کیا ہوا جبتک یہ حال نہ معلوم ہوگا کام
کیونکر چلیگا اور اخیر مین جب سب معاملہ طی
ہو جائے گا تو جو سلسلہ ٹوٹ گیا ہی وہ پھر
پورا ہوگا۔ آج مین اُس سے کہونگا اُسکو
کہ وہ کوئی بہتر انتظام کرے۔

مین سمجھتا ہون کہ اگر وہ یہ یقین نہ کرے کہ
مسٹر مارڈنٹ نے اپنے قاتل کو مارا ہی تو کوئی
تعجب کا مقام نہین ہی لیکن مین نے اس تیز
وکیل مین ایک بات یہ بھی دیکھی ہی کہ وہ بہت
سوچ سوچ کر قدم رکھتا ہی۔ وکیلون مین تو ایسا
شستہ کام کرنے والا مین نے دیکھا نہین

اُسنے مسٹر لاٹن کو ڈگری طلاق سے مطلع
کرنے کا ارادہ کرکے نہایت ہی سیدھے طریقے
سے اپنا ارادہ پورا کیا۔ جب وکیل حسب معمول
آیا اور بیٹھا تو سراغ رسان نے زبان سے کچھ
نہین کہا اور لڈگیٹ کی بھیجی ہوئی ڈگری طلاق
اُسکے ہاتھ مین رکھدی۔

طلاق نامہ دیکھتے ہی وکیل کو اس کاغذ کی
قدر معلوم ہوئی اور وہ کچھ ایسا متاثر ہوا کہ بیان
نہین ہوسکتا۔ سراغ رسان نے کچھ نہ کہا
اور اس انتظار مین تھا کہ لاٹن کچھ کہے تو جواب دے
لاٹن اس انتظار مین تھا کہ واٹلی کچھ کہے لیکن جب
اُسنے واٹلی کو بڑی دیر تک خاموش پایا تو کہا۔

"دلیل تو البتہ موجود ہی مگر یہ ثابت کرنا
ہوگا کہ اُسکو طلاق کی موجودگی کی اطلاع تھی۔

واٹلی۔ ہان آپ نے یہ ایک معقول بات پیدا
کی لیکن اگر خطا معاف کیجیے تو مین عرض کرون کہ
جب سے ہم آپ ساتھ ہوئے ہین خیر سے۔

لاٹن سُرخ ہوگیا۔ اور آسانی سے ایک خشمگین
جواب دینے کو تھا مگر اُسنے واٹلی کی بات کا
چندان خیال نہین کیا۔

لاٹن۔ (مسکرا کر) اور آپ کیا ثابت کرسکتے ہین

وائلی - مین یہ تو نہین ثابت کرسکتا کہ مسٹر
مارڈنٹ کو طلاق کی موجودگی کی اطلاع تھی
یا نہین مگر یہ ظاہر کرسکتا ہون کہ جس کسی نے
قتل کیا ہی اُسکو طلاق کی ضرور اطلاع تھی۔
اب آپ اس سے سمجھ جایئے کہ قاتل گھر کا رہنے
والا ہی۔ بولیے آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہین۔

لاٹن - مین یہ نتیجہ نکالتا ہون کہ وہ اسی طلاق
کی وجہ سے قتل کیا گیا اور قاتل وہ شخص ہی
جسکو اُسکی وجہ سے غصہ پیدا ہوا۔

وائلی - مانتا ہون یار کیا بات پیدا کی ہی۔

پیٹرکن وائلی کو اپنے ساتھی سے اسقدر
اطمینان کبھی بیشتر نہین ہوا تھا اور اُسنے پوچھا
"طلاق کے بارے مین آپ کی راے
کیا ہے؟"

لاٹن - مین نہین سمجھا۔

وائلی - میرا مطلب یہ ہی کہ آپ نے اس
طلاق کو پڑھکر کیا راے قائم کی - آپ
کو تو مسٹر مارڈنٹ کے سوانح سے بھی واقفیت ہی۔

مسٹر لاٹن نے قدرے تامل کیا اور معلوم ہوتا
تھا کہ اُسنے جواب دینے کے قبل اپنے دل مین کچھ لیا

لاٹن - مین سمجھتا ہون کہ یا تو مسٹر مارڈنٹ کو
طلاق کا علم تھا اور انھون نے اپنے ذاتی اغراض
سے اس سے چشم پوشی کی مین نہین کہہ سکتا کہ ڈگری
جعلی تھی یا اُنکو ڈگری کا علم نہ تھا لیکن یہ بات
ہر صورت سے پائی جاتی ہی کہ ڈگری جعلی تھی
مطلب یہ ہی کہ مسٹر مارڈنٹ کی وفات تک
دونون شخص منکوحہ میان بیوی کی طرح رہتے
تھے اور اسی بات سے ڈگری کا جعلی ہونا ہویدا ہوتا
ہی جب تک اس بات کا کوئی معقول جواب نہو
کہ مسٹر مارڈنٹ کو اپنی بے عزتی آپ کیون منظور
تھی یہ فرض کر لینا قرین مصلحت ہوگا کہ اُسکو طلاق
کا علم نہ تھا اور اس صورت مین جعلی کارروائی
صرف مسٹر مارڈنٹ کی تھی اور جب اُن کو علم ہوا
تو قتل کا ایک سبب پیدا ہو گیا۔

"کیا آپ ثابت کرسکتے ہین کہ قاتل کو اس
نوشتہ کی موجودگی کی اطلاع تھی یا یہ کہ دونون
مین سے کوئی مرد یا عورت اسکی وجہ سے ناراض تھا"

پیٹرکن وائلی نے آہستہ سے اپنی گردن
ہلائی اور اپنے صندوق سے نصف شکستہ کاغذ
نکالنے کے قبل اپنی عادت کے مطابق بڑی
دیر تک وکیل کو دیکھا کیا۔

وائلی - یہ کاغذ متوفی کی پیٹھ کے نیچے ملا تھا

مسٹر لاٹن نے بڑی بیتابی سے کاغذ
لے لیا اور اُسکو بڑے غور سے پڑھا۔

وائلی - (بڑی دیر کے بعد) ہان تو آپ
نے کیا نتیجہ نکالا۔

لاٹن - اسکے لینے کے لیے بڑی
چھینا جھپٹی ہوئی ہی۔

وائلی - غالباً کس کو اسکی ضرورت ہوگی

لاٹن - مسٹر مارڈنٹ کو

وائلی - تو قاتل کون تھا -

لاٹن - ابھی یہ سوال ٹھیک نہین ہے -

وائلی - تو پھر کون سوال ٹھیک ہوگا -

لاٹن - کیا مسنر مارڈنٹ کو طلاق کی موجودگی کی خبر تھی -

سراغ رسان اپنے مخصوص طرز سے ہنسا اور ازراہ پسندیدگی اپنی گردن ہلائی -

وائلی - بے شک اول یہی سوال واجب ہے اور کیا آپ مہربانی فرما کر یہ امر دریافت کرینگے -

لاٹن - اگر کر سکا تو کرونگا لیکن مین کیونکر دریافت کر سکتا ہون -

وائلی - مین بتا دونگا - لیکن اول یہ فرمایئے کہ اگر آپ کو معلوم ہو گیا کہ مسنر مارڈنٹ کو طلاق کا علم تھا تو آپ اس بات سے مطمئن ہونگے کہ مسنر مارڈنٹ گرفتار کی جائین -

وکیل نے کچھ دیر غور کرکے آہستہ سے جواب دیا -

لاٹن - نہین - اول یہ امر صاف ہو جانا چاہیے کہ مسنر مارڈنٹ کو نہ صرف سالم تختہ کی موجودگی کی اطلاع تھی بلکہ وہ یہ بھی جانتی تھین کہ اسکے ٹکڑے بھی موجود ہین -

مسٹر گن وائلی نے ازراہ پسندیدگی پھر گردن ہلائی

وائلی مسٹر لاٹن - آپ نے مجھے اپنے کتے "کیرم" کی یاد دلادی - مین اپنے مقدمہ کے بارے مین اسکی طرف مخاطب ہوکر اپنے دل سے باتین کیا کرتا تھا اور وہ ازراہ قبولیت اپنی دُم ہلا دیا کرتا تھا لیکن جب مین اپنی ٹوپی اور اسکے بعد اپنی چھڑی دکھا دیتا تھا تو پھر کہین چھپا کر رکھ دون وہ تلاش کر لاتا تھا - اسی طرح مین نے آپ پر اپنا قیاس ظاہر کیا اور آپ نے قبول کر لیا لیکن جب مین نے آپ کے سامنے ایک امر واقعی بیان کیا تو ادراک امور آپ کے ذہن مین فوراً پیدا ہو گئے -

لاٹن - یہ آپ کی عنایت ہے ورنہ من آنم کہ من دانم - اور یہ مین نے شروع مین عرض کر دیا تھا کہ جب تک آپ کو مجھ پر پورا بھروسا نہ ہوگا مین کچھ نہ کر سکونگا -

وائلی - (ازراہ معافی) بہر نوع مین نے اس وقت تو کوئی بات ایسی نہین کہی جس سے آپ کا دل دکھا ہو -

لاٹن - آپ نے کبھی پہلے بھی ایسی کوئی بات نہین کی تھی - البتہ یہ ضرورت تھی کہ آپ مجھ پر ازراہ اعتبار کرتے - غرض یہ فرمایئے کہ آپ کیا چاہتے ہین -

وائلی - مین ایک عورت آپ کے پاس بھیجونگا آپ اسکو مسنر مارڈنٹ کے یہان سفارش کرکے نوکر رکھا دیجیے گا - دریافت راز مین اس سے بڑی مدد ملیگی -

لاٹن - کب تک بھیجیے گا -

وائلی - جب مل گئی اسی وقت بھیج دونگا - ایک ہفتہ سمجھیے -

چودھوان باب

انعامِ اعانت

حالانکہ مسز مارڈنٹ کو یہ خبر نہ تھی کہ مجھے پھنسانے کے لیے بڑے بڑے جال پھیلائے جا رہے ہین۔ سراغ رسان الگ خفیہ کاروائیان کر رہا ہی اور گواہ الگ پیدا ہو گئے ہین تاہم وہ کچھ ایسی متفکر اور سراسیمہ رہتی تھین جسکی کوئی حد نہ تھی۔ دو شخص اُنکے جُرم سے واقف تھے اور گو دونون شخصون نے بڑی مستعدی سے اُنکو بچانے کا وعدہ کیا تھا لیکن اُنکو کیونکر یقین ہوتا کہ وہ اپنا وعدہ ایفا کرینگے۔ وہ جانتی تھین کہ وعدہ آسان ہی لیکن اُسکی وفا مشکل ہی اور اس امر سے بھی آگاہ تھین کہ اس دنیا مین بے لیے دئے کام نہین چلتا جب تک مین اُنکی منھ بھی نہ بھرونگی مجھے اپنی حفاظت کا کماحقہ یقین نہین ہو سکتا۔ اب وہ یہ قیاس نہ کر سکی کہ اس اعانت کا انعام کیا ہوگا اور نہ اُسنے اُسکی چندان پروا کی۔ اگر اُسکو کوئی تردد یا فکر تھی تو یہی کسی طرح جلدی سے بھتیجے سے ملاقات ہو یا مسٹر لاٹن تشریف لائین آخر مسٹر لاٹن تشریف لائے اور مسز مارڈنٹ نے دل کڑا کر کے صبر کے ساتھ ہر مصیبت جھیلنے کا ارادہ کر لیا اور اپنے کل وسایل کو کام مین لانے پر آمادہ ہوئین جو بطور ایک تجربہ کار جہاندیدہ عورت کے اُنکے پاس موجود تھے۔

مسز مارڈنٹ۔ (لجاجت سے ملاقات کے کمرے مین جا کر اور خوف زدہ لہجہ مین) آیئے مسٹر لاٹن۔ آپ نے یہ بڑی عنایت کی کہ دوبارہ تشریف لائے۔ مین جانتی ہون کہ آپ مجکو ضرور حقیر سمجھتے ہونگے۔ (رو کر) لیکن کاش آپ کو اُس اشتعالک کی آگاہی ہوتی۔

لاٹن۔ مسز مارڈنٹ مین خود جانتا ہون اور تحقیر و نفرت در کنار مین آپ کی توقیر و عزت کرتا ہون۔

مسز مارڈنٹ۔ (متعجب ہو کر) میری توقیر و عزت! ہائے مسٹر لاٹن آپ مجھے بناتے ہین۔ از برائے خدا یقین رکھیے کہ مین بلا سبب ایسے جُرم کی مرتکب نہین ہون۔

لاٹن۔ مین کہتا ہون کہ مین سبب جانتا ہون اور مین تمھاری عزت کرتا ہون کہ تم نے اُس کمبخت ذلیل شخص کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا جو اتنی مدت سے تمھاری عزت و ناموری کا خون کر رہا تھا

مسز مارڈنٹ۔ میری عزت و ناموری کا خون کر رہا تھا۔

اگر وکیل اپنے اس ارادے مین چست نہ ہوتا جس ارادے سے وہ آیا تھا تو اُسکو فوراً معلوم ہو جاتا کہ مسز مارڈنٹ کے لہجہ سے تعجب کا اظہار ہو رہا تھا۔

لاٹن۔ مین جانتا ہون کہ جب آپ اُسکی ذلیلانہ کارروائیون کا خیال کرتی ہونگی تو آپ کا غصہ بھی بھڑک اُٹھتا ہوگا۔ افسوس کی جگہ ہی کہ وہ

نہ صرف آپ کی دولت لوٹنے کا قصد کرتا تھا
بلکہ آپ کی ناموری مٹانے پر بھی آمادہ تھا۔
مسنر مارڈنٹ۔ میری ناموری! میری دولت!
تو یہ کہیے کہ آپ جانتے تھے۔
لاٹن۔ ہاں مجھے طلاق کا بھی حال معلوم ہے
اور آپ کی تکلیف کے جو وجوہ تھے سب سے
واقف ہوں۔
مسنر مارڈنٹ۔ تو آپ نے طلاق نامہ بھی
دیکھا ہے۔
لاٹن۔ ہاں مین نے طلاق نامہ کا وہ حصہ
دیکھا ہے جو آپ اُن سے چھین نہ سکین۔ آپ
یہ خیال فرمائین کہ مجھے یہانتک معلوم ہے کہ آپ
نے اُن سے چھیننے کی بھی کوشش کی تھی
آپ نے اُس ٹکڑے کو کیا کیا جو آپ کے
ہاتھ مین آگیا تھا۔
مسنر مارڈنٹ۔ آپ پوچھتے ہین مین نے کیا کیا
لاٹن۔ ہان۔ آیا رکھ چھوڑا یا ضایع کر دیا۔
مسنر مارڈنٹ۔ ضایع کر دیا۔
لاٹن۔ یہ خوب کیا۔ لیکن آپ کے پاس ایسی
تو کوئی چیز نہین ہے کہ اگر برآمد ہو تو آپ ملزم
ٹھہرائی جا سکین
مسنر مارڈنٹ۔ کوئی نہین۔ لیکن یہ آپ نے
کیون کہا۔
لاٹن۔ (دھیمی آواز کر کے) وصیت بھی نہین
مسنر مارڈنٹ۔ نہین وہ بھی نہین۔

لاٹن۔ مجھے صرف اسی پر شبہہ تھا۔ اچھا ہوا
کہ وہ بھی نہین ہے۔ لیکن اگر وہ آپ کے پاس سے
برآمد ہوتی تو ڈگری سے بھی زیادہ مشکل پیدا کرتی
مدتون کی رازداری کے بعد آپ کو طلاق کا
حال کیونکر معلوم ہوا۔ کچھ شبہہ تو نہین ہوا تھا؟
ایک لمحہ کے لیے مسنر مارڈنٹ کے چہرے
پر مجبورانہ حیرت طاری ہو گئی لیکن اُنھون نے
اسی وقت ایسی صورت بنائی جس سے بجاے
حیرت کے خوف ٹپکتا تھا۔
مسنر مارڈنٹ۔ حضرت تشدد نہ پوچھیے۔ اس
وقت تو خاصکر معاف رکھیے۔ مین آپ سے
کسی وقت کہونگی لیکن ابھی نہین۔
اُنھون نے اپنا چہرہ اپنے ہاتھ سے چھپالیا
اور رونے لگین۔
لاٹن۔ مسنر مارڈنٹ۔ معاف فرمائیے گا لیکن
بات یہی تھی کہ اس کم بخت معاملہ مین کچھ ایسے بھید
مضمر تھے کہ مجکو اُنکے جاننے کا بالطبع شوق تھا
خیر اب ان ذکر و اذکار کو جانے دیجیے سوچیے
کہ حفاظت دامن کے کون کون وسیلے ہین۔
"اول تو یہ بات ہے کہ سُراغ رسان کے
پاس طلاق نامہ کا نصف شکستہ حصہ ہی موجود
نہین ہے بلکہ اُسکو کسی طور پر کاغذات عدالت
سے پوری نقل مل گئی ہے اور اُس کو اب تک
شبہہ ہے کہ طلاق کا دوسرا اچھٹا ہوا حصہ
آپ کے پاس ہے۔

مسنر مارڈنٹ۔ تو اُسکو مجھ پر شبہہ ہی۔
لاٹن۔ جی نہین اُسکو یقین ہی
مسنر مارڈنٹ۔ پہلے تو آپ نے کہا تھا کہ اُسکا شبہہ ـــــ“
لاٹن۔ (اپنی غلطی واپس لینے کی غرض سے فوراً قطع کلام کر کے) ہان مس لیوسایل پر ہی۔
مسنر مارڈنٹ۔ یہ آپ نے ستم کیا۔ وہ بیچاری تو اس کل معاملہ سے بالکل بے بہرہ ہی۔
لاٹن۔ اب مجھے معلوم ہوا کہ مین نے غلطی کی تھی لیکن اس بات کو جانے دیجیے مین یہ کہنے والا تھا کہ وایلی کو یہ علم نہین ہی کہ آپ کو ڈگری طلاق کی موجودگی کی خبر تھی ہان اُسکو شبہہ ہی اور اپنے شبہہ کی تصدیق کے لیے ایک جاسوس کو آپ کے گھر مین نوکر رکھوانا چاہتا ہی۔
مسنر مارڈنٹ۔ (خوف کھا کر) وہ ایسا کیونکر کر سکتا ہی۔
لاٹن۔ میری معرفت۔

وکیل دانستہ ہنسا اور ہمکلام ہوا۔

”وہ مجھ سے چاہتا ہی کہ مین اُسکی ایک خفیہ سراغ رسان عورت کو تمھارے یہان نوکر کرا دون
مسنر مارڈنٹ۔ لیکن مین اُسکو نوکر نہ رکھونگی
لاٹن۔ ایسا کیجیے گا بھی نہین۔ ضرور نوکر رکھ لیجیے گا اور میری مدد سے اُسکو ایسا دھوکا دیجیے گا کہ آپ کی بے گناہی ثابت ہو اور کسی دوسرے پر شبہہ پڑے۔ مین تدبیر سے نہ چوکونگا اور ثابت کر دونگا کہ وکیل نے سراغ رسان کے بھی کان کاٹے۔
مسنر مارڈنٹ۔ مسٹر لاٹن۔ مین آپ کی ان عنایتون کا کیا صلہ دے سکتی ہون۔
لاٹن۔ آپ میری خدمات کا صلہ دے سکتی ہین اور مجکو بتلانے مین تامل نہ ہوگا کہ آپ یہ صلہ کیونکر دے سکتی ہین۔ لیکن سب سے پہلے مجھے اپنی تجویزین مکمل کرنے کے لیے روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ مین سمجھتا ہون کہ آپ کو دل کھول کر روپیہ صرف کرنے مین دریغ نہ ہوگا۔
مسنر مارڈنٹ۔ مطلق نہین۔ آپ مجھے اطمینان دلا دیجیے کہ ہم مان بیٹی تکلیف سے محفوظ رہینگے اور جسقدر آپ چاہین مجھ سے لے لین۔

اب مسنر مارڈنٹ کامل طور پر مطمین نظر آئین کیونکہ اُنھین معلوم ہو گیا کہ وکیل روپیہ کی لالچ مین آ کر مجھے نجات دلوا دیگا۔

لاٹن۔ گو کچھ دنون بعد اور زیادہ روپیہ کی ضرورت ہوگی مگر فی الحال ۱۰۰۰ روپیہ دیدیجیے۔
مسنر مارڈنٹ۔ اسی وقت اور زیادہ کیون نہین لیتے
لاٹن۔ کیونکہ ابھی مجھے ضرورت نہین ہی لیکن ڈرئیے نہین مین ایسے کام مین آپکا روپیہ بیکار ضایع ہونے نہ دونگا۔
مسنر مارڈنٹ۔ تو آپ کو چک لکھ دون۔
لاٹن۔ یہ ضرورت نہین ہی کہ آج ہی لکھ دیجیے
مسنر مارڈنٹ۔ وہ ایک ہی بات ہی خواہ

آج لیجیے خواہ پھر کبھی۔
اُنھون نے یہ کہہ کے دس ہزار روپیہ کی ایک چک لکھی اور وکیل کی کمزوری سے جنے لالچ سے آگاہ ہونے پر اپنے آپ کو مبارکباد دی تو وہ وجہ کیا تھی کہ اب مسٹر مارڈنٹ کو براے نام بھی اس بات کا شک باقی نہین رہا کہ وکیل کو یہ روپیہ اپنے ہی واسطے مطلوب ہی۔ پس جب اُنھون نے لاٹن کے ہاتھ مین چک رکھدی اور لاٹن نے مندرجہ ذیل فقرہ کہا تو اُن کو بے اندازہ تعجب معلوم ہوا۔
لاٹن۔ یہ تو معاملہ کی بات طے ہوئی۔ اب مین ایک امر اور عرض کرنا چاہتا ہون۔
مسٹر مارڈنٹ۔ فرمائیے کیا ارشاد ہوتا ہی۔
لاٹن۔ عرض یہ ہی کہ مین بھی یہ محنت کسی الاکم لالچ سے کر رہا ہون۔
مسٹر مارڈنٹ۔ (ظاہر اُسکا اگر لیکن دل مین تعجب کرتے ہوئے کہ نہ معلوم کیا لکھے) وہ کیا ہی۔
لاٹن۔ حالانکہ مین اس بات کو ایک گول مٹھول طریقے سے بھی بیان کر سکتا ہون لیکن صاف صاف بیان کرنے مین آسانی ہی اور اس لیے مین صاف صاف بیان کرونگا۔
وہ مجھے آپ کی لڑکی کا عشق ہی۔ آپ تو چونکی پڑتی ہین۔ مین جانتا ہون کہ مین ایک غریب وکیل ہون اور معمولی طور پر مجکو ایسے بڑے سوال کی جرأت نہ پڑتی لیکن مجھے اصل مین اُمید تھی کہ قتل اُسی کے ہاتھ سے ہوا ہی اور وہ اپنے بچاؤ کے لیے میری عرض سُننگی اور قبول فرمائے گی۔ اب مین صرف یہ چاہتا ہون کہ آپ میرے لیے پوری کوشش کرین اور ممکن نہین کہ وہ مجھے منظور نہ کرے۔ بولیے کوشش کیجیے گا۔
حالانکہ مسٹر مارڈنٹ لیوسایل کے گرم مزاج کی وجہ سے اس کام کو اپنے ذمہ لیتے ہوئے پرہیز کرتین مگر وہ جانتی تھین کہ ہان کہنے کے سوا چارہ ہی کیا ہی۔ چنانچہ وہ اس طرح ہمکلام ہوئین
مسٹر مارڈنٹ۔ مین حتی الوسع کوشش کرونگی لیکن اگر لیوسایل کو انکار ہو تو آپ مجھے قاصر نہ سمجھین گے۔
لاٹن۔ آپ اپنا فرض ادا کیجیے۔ باقی مین دیکھ لونگا
مسٹر مارڈنٹ۔ کرنے کو تو مین کوئی کسر نہ چھوڑونگی لیکن منظوری یا نامنظوری لیوسایل کے ہاتھ ہی اُس پر میرا قابو نہین۔
لاٹن۔ نہ ہو لیکن اُسکو میری بیوی ہونا پڑیگا۔
حالانکہ مسٹر مارڈنٹ سمجھ گئین کہ اس فقرے مین بہت بڑی دھمکی ہی لیکن کیا کر سکتی تھین۔ وعدہ کیا کہ حتی المقدور کوشش کرونگی۔
لاٹن۔ اور ابھی تک اسکا کوئی دوسرا عاشق بھی ہی کہ
مسٹر مارڈنٹ۔ جہان تک مجھے علم ہی کوئی نہین ہی اور اگر ہوتا تو مین خیال کرتی ہون کہ مجکو ضرور اطلاع ہوتی۔ لیکن آپ اس طرف سے بے فکر

رہیے۔ پالا آپ ہی کے ہاتھ ہے اور اب تو جھکر کیونکہ ہم دونون تنہائی مین رہتے ہین جس سے آپ کو رقیب کا بھی کوئی ڈر نہین ہے۔ ایسے بہت سے آدمی ہین جو اُس سے تعشق کا اظہار کرنا چاہتے ہین مگر وہ سب کو دور ہی سے سلام کرتی ہے۔ آپ کو تو خود معلوم ہوگا کہ اُس تک رسائی کس قدر مشکل ہے۔

لاٹن۔ مین خوب جانتا ہون لیکن مان کے منھ سے صلاح کا ایک لفظ نکل جانا میری اُمید بندھانے کے لیے کافی ہے۔

پندرھوان باب

تمھین خود معلوم ہو گا تم نے نہین کہا وکیل سے گفتگو کرتے وقت مسز مارڈنٹ نے اپنے کو ایک لائق زود فہم اور حاضر جواب عورت ثابت کیا۔ لیکن وہ جو ہین تنہا رہ گئین اور اپنی خوفناک تکلیف کو چھپانے کی ضرورت سے آزاد ہوئین تو اُنکے بے انتہا ضبط کے آثار انکی صورت پر نمایان ہوگئے۔ وہ جلدی سے اپنے کمرے مین چلی گئین۔ دروازہ بند کر لیے اور مایوس ہو کر ایک چارپائی پر پڑ رہین۔

مسز مارڈنٹ۔ (اپنے دل مین) آہ۔ مجھ پر کیسا بڑا پہاڑ ٹوٹ پڑا نہین معلوم ابھی میری قسمت مین کیا کیا۔ لکھا ہے۔ بکرے کی مان کب تک خیر منائے گی۔ آخر کوئی کب تک برداشت کرے۔ کوئی حد بھی ہے پاک پروردگار! اگر ان مین سے ایک نے بھی میرا راز افشا کر دیا تو پھر کیا ہوگا۔

اسی وقت کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا اور مسز مارڈنٹ بولین کون ہے؟—

املین۔ (نئی خادمہ) حضور مین ہون مسٹر مارٹن پوچھتے ہین کیا مین پانچ منٹ کے لیے آسکتا ہون ہم مسز مارڈنٹ کا قصد تھا کہ صاف انکار کر دین یہ نہ سہی تو بیماری کا عذر کہلا بھیجین لیکن وہ جانتی تھین کہ مین خود مختار نہین رہی کہ اپنے بھتیجے کی کسی درخواست سے انکار کر سکون۔

مسز مارڈنٹ۔ (خادمہ سے) کہدو کہ بیٹھک مین بیٹھین۔ مین چند منٹ مین آتی ہون۔

مسز مارڈنٹ اُٹھین اور آئینے کے پاس آکر کھڑی ہوئین۔ چند گھنٹے کے خوف نے وہ کام کیا جو برسون کی وضعدارانہ زندگی نہ کر سکی یعنی آنکھون اور مُنہ پر بڑھاپے کی جھریان پڑ گئین۔ وہ اپنا چہرہ دیکھکر آہ جانکاہ بھرنے لگین۔ اُسکا کچھ یہ سبب نہ تھا کہ وہ اپنے حسن کی بربادی سے ڈرتی ہون بلکہ اُنکے دل مین یہ خوف غالب تھا کہ میری مہیب صورت سے جاسوسون کے دلون مین شبہہ نہ پیدا ہو جائے۔

چونکہ وہ اپنے جذبات مخفی رکھنے کی عادی تھین اُنھون نے اپنی صورت پر بجائے خوف کے رنج کے آثار پیدا کر لیے اور اپنے دل مین کہنے لگین "اب اُنکو انکی حصہ مانگی رشوت دیتی ہے سب کے سب بزدل ہین! ایک کمزور عورت کی مصیبت کا استفادہ اُٹھانا چاہتے ہین میرے

روپیہ کی تھیلیاں چھیننے اور لڑکی لینے پر آمادہ ہیں وہ تو غیر ہے۔ دیکھیے یہ جو متوفی کا خاص عزیز ہے اللہ ہی کیا طلب کرتا ہے؟

اسکی پریشان حالی نے اسکو ایک قسم کی بے پروائی اور جرأت دی اُسکو خود بخود محسوس ہوا کہ میں اپنے کو ان دشمنوں کے سپرد کر چکی ہوں جو مجکو اپنی مقصد براری کے لیے کام میں لا سکینگے اور جب انکا پیٹ بھر جائے گا مجکو اپنی قسمت پر چھوڑ کر ہٹ جائینگے۔

یہی سبب تھا کہ وہ اپنے حواس مجتمع رکھنا نہایت ضروری سمجھتی تھیں۔

مارٹن کی صورت سے کسی کو یہ نہیں معلوم ہو سکتا تھا کہ وہ باطن کا کیسا ہی بلکہ جو دیکھتا اُسے فوراً یقین ہوتا کہ دنیا کے پردہ پر اس سے سیدھا سادھا آدمی ملنا مشکل ہے۔ اور ہرچند کہ مسز مارڈنٹ بھی بڑی تیز فہم اور ذکی الطبع تھیں لیکن جب وہ اپنی چھوٹی بیٹھک میں داخل ہوئیں اور اپنے بھتیجے کو ویسا ہی غریب اور منکسر پایا جیسا وہ اُس زمانہ میں تھا جب مسز مارڈنٹ اُسکو اپنے خیال میں بھی نہیں لاتی تھیں تو وہ بھی دھوکا کھا گئیں

مسز مارڈنٹ۔ مارٹن۔ تم مجھ سے ملنا چاہتے ہو

مارٹن۔ ہاں چچی میڈلاٹن میں تمھیں ایک خوشخبری سُنانے آیا ہوں۔

مسز مارڈنٹ ہنسیں اور اُنکے دل میں اطمینان پیدا ہوا۔

مارٹن۔ (انکساری سے اپنا سر جھکا کر) میں جانتا ہوں کہ آپ مجھے پسند نہیں کرتیں اور کوئی وجہ بھی نہیں ہے کہ آپ مجھے پسند کریں میں اس شخص کا بھتیجا ہوں جس کی ذات سے آپ کو اسقدر صدمہ پہونچا کہ آپ اس سے جسقدر نفرت کریں روا ہے تاہم میں نے ہمیشہ آپ کو یقین دلانے کے لیے کوشش کی ہے کہ میری ہمدردی آپ کے ساتھ ہے نہ کہ اسکے ساتھ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے مجھ میں یہ بات مشاہدہ نہیں کی بلکہ اگر میں یہ کہوں تو جھوٹ نہیں ہے کہ آپ نے مجکو بھی اُس نفرت میں شریک کر لیا تھا جو آپ کو چچا سے تھی۔ مطلب یہ ہے کہ آپ مجھے ناپسند کرتی تھیں اور ایک ناخوش آیند مہمان سمجھتی تھیں۔

حالانکہ مسز مارڈنٹ اپنی بیٹی کی طرح زود فہم نہ تھیں تاہم جب مارٹن ڈنچسٹر نے انھیں ملایم الفاظ اور مسکین لہجے میں ان باتوں کی یاد دلائی جنسے ایک بیاہی عورت کی ذلت متصور تھی تو اُن کو بھی بالطبع بے اندازہ خوف پیدا ہوا اُنھوں نے مارٹن ڈنچسٹر کو کبھی بھی صاحب ہمت نہ سمجھا اور نہ اب سمجھتی تھیں لیکن نہیں معلوم کیا بات تھی کہ وہی خوف جو ایک موقع پر لیوسایل پر غالب تھا اُسی خوف نے مسز مارڈنٹ کے دل میں گھر کر لیا۔

مسز مارڈنٹ۔ (نرمی سے) مارٹن۔ وہ دن گیا اور اب مجکو دل سے شکر ہے کہ میں نے تمھارے

حق مین جو ناانصافی کی ہے اس کا کسی طور پر کفارہ کرون
مارٹن - ایسا نہ فرمایئے - مجھے ندامت ہوتی ہے شاید میری صورت سے آپ کو یہ معلوم ہو کہ مین آپ سے اُس الفت کا خواہان ہون جسکو مین نے اپنی سرگرمانہ خدمت سے حاصل کرنے کی اُمید کی تھی -

مسنر مارڈنٹ - جو تم نے میری مصیبت کے وقت مین مجکو بے غرضانہ مدد پہونچانے کا وعدہ کر کے حاصل کر لی -

مارٹن - جی میڈلائن - آپ کی اُس عنایت آمیز تقریر کا شکریہ ہے - یہ تو مجھے اُمید ہے کہ آپ مجھ پر شفقت فرماتی ہین لیکن صاف باطنی مجھے یہ کہنے کو مجبور کرتی ہے کہ گو مین آپ کی خاطر سے قصداً کوئی بات اُٹھا نہ رکھونگا لیکن اس معاملہ مین مین جو کچھ کر رہا ہون محض لیوسایل کی خاطر کر رہا ہون

مسنر مارڈنٹ کے چہرے کی رنگت پرواز کر گئی اور انھون نے سخت متعجب ہو کر لیوسایل کا نام دُہرایا -

مارٹن - جی ہان لیوسایل کی خاطر - ہم لوگون کا قصد نہ تھا کہ آپ سے کوئی راز اخفا رکھین مگر یہ سمجھکر کہ آپ کی نظر عنایت میری طرف کم مبذول ہوتی تھی ابتک ہمنے یہی مناسب خیال کیا کہ آپ سے اپنی محبت کا حال نہ بیان کیا جائے

مسنر مارڈنٹ کو اپنی سماعت پر اعتبار نہ آیا اور انھون نے کہا - دو محبت! مین تو سمجھتی تھی کہ لیوسایل ---"

مارٹن - مین سمجھ گیا آپ کا خیال یہ تھا کہ لیوسایل مجھ سے نفرت کرتی ہے مین سمجھتا ہون کہ آپ تو آپ ہر شخص دھوکا کھا جاتا - وجہ یہ تھی کہ ہم لوگون کو اس بات کا ڈر لگا ہوا تھا کہ آپ ہماری دونون کی شادی ناپسند فرماوینگی

مسنر مارڈنٹ - شادی! تو آپ ---"

مسنر مارڈنٹ کا تعجب ہر لمحہ بڑھتا جاتا تھا اور وہ اسکی وجہ سے پورا سوال بھی نہین کر سکتی تھین لیکن وہ پورا سوال کرتین یا نہ کرتین مارٹن ونچسٹر کے نزدیک ایک ہی بات تھی وجہ یہ کہ جو کسر مسنر مارڈنٹ کے سوال مین رہ جاتی تھی وہ اسکو پورا کرنے کے لیے بخوبی تیار تھا -

مارٹن - (مسنر مارڈنٹ کے ادھورے سوال کے جواب مین) ہان شادی کرنے والا ہون -

مسنر مارڈنٹ کے دل مین یکایک شبہہ پیدا ہو گیا اور وہ مستفسر ہوئین -

مسنر مارڈنٹ - آپ نے لیوسایل سے تو میرا حال نہین بیان کر دیا -

مارٹن - (از راہ ملامت) جی صاحب یہ آپ کیا فرماتی ہین جب سے آپ نے مجھ سے کہا ہے مین لیوسایل سے ملا بھی ہون تو مجھ سے قسم لے لیجیے اور اُس سے قبل مین نے اپنے شبہون کا اشارہ تک نہین کیا بیان کرنا کیسا - اگر لیوسایل کو راز معلوم ہے تو اُس نے آپ ہی کی زبان

سے سُنا ہوگا۔ مین بھلا کب چاہتا تھا کہ وہ یہ جانے کہ آپ نے اپنے کو ملزم ٹھہرایا ہی۔ اگر مین کہدیتا تو وہ نہایت ہی رنجیدہ اور افسردہ ہو جاتی۔

مسنر مارڈونٹ۔ بیشک اُسکو کبھی خبر نہ ہو۔

مارٹن۔ لیکن چچی میڈ لائن۔ آپ نے ابھی اپنی رضامندی تو ظاہر نہین کی۔ اگر آپ ہم کو مبارکباد نہین دے سکتین تو اتنا تو کر سکتی ہین کہ ہماری شادی پر رضامندی ظاہر فرمائین۔

مسنر مارڈونٹ۔ (مسکراتے ہوئے) مین کیا اور میری رضامندی کیا۔ اگر لیوسائل نے قصد کر لیا ہی تو اُسکو رضامندی حاصل کرنے کا انتظار نہ ہوگا۔ لیکن آپ تو ـــــ آہ"

وہ یکایک خاموش ہو گئین اور کرسی پر بیٹھ گئی۔

مارٹن۔ چچی جان۔ کیا حال ہی۔ کچھ دشمنون کی طبیعت تو نہین علیل ہی۔

مسنر مارڈونٹ نہین تو۔ (ہاتھ ملکر) ہائے کیا کرون

مارٹن۔ چچی جان۔ آپ کو میری قسم ہی سچ کہیے کیا بات ہی۔ آپ اسقدر مضطرب کیون ہین۔ کہین آپ کو اس بات کا تو شک نہین ہی کہ مین آپ کی فرمانبرداری و اطاعت مین کوتاہی کرتا ہون۔ اگر خدانخواستہ آپ کو کسی بات کا ڈر ہو تو مین آپ کی مدد کو تیار ہون۔

مسنر مارڈونٹ۔ مسٹر لاٹن۔ وکیل۔

مارٹن۔ اُن سے کیا۔

مسنر مارڈونٹ۔ وہ کل حال جانتا ہی

مارٹن (متعجب ہو کر) کیا!

مسنر مارڈونٹ۔ جی ہان۔ وہ کل حال جانتا ہی اور اخفائے راز کے عوض مین لیوسائل سے شادی کرنا چاہتا ہی۔

مارٹن۔ اور آپ ڈرتی ہین کہ اگر لیوسائل نے مجھ سے شادی کر لی تو وہ افشائے راز کر دے گا۔

مسنر مارڈونٹ۔ ہان مجھے یقین ہی۔

مارٹن۔ لیکن مجھے یقین ہی کہ وہ افشائے راز نہ کریگا۔ کیا آپ کو اسکا اتنا ڈر ہی کہ ہم دونون کی دیرینہ محبت کا خیال نہ فرمائینگی

مسنر مارڈونٹ۔ مارٹن۔ میرا کہنا مانو۔ لاٹن وہ شخص نہین جیسا تم اُسے سمجھتے ہوئے ہو۔ وہ بڑا بے ایمان۔ حریص اور چالاک ہی اور اگر اُسکی اُمید بر نہ آئی تو وہ بلا تامل میرا راز فاش کر دیگا۔ اُسکو میرے جرم کی ابتدا تک معلوم ہی اور اُسنے مجکو اپنے دام تزویر مین اس طرح پھانسا ہی کہ مین اُسکی کسی بات سے انکار نہین کر سکتی۔ اور مارٹن مارٹن۔ اگر تم لیوسائل کو چھوڑ دو تو مجھ پر بڑا احسان کرو۔"

مارٹن۔ لیکن چچی جان یہ تو فرمائیے کہ اگر مین لیوسائل سے ہاتھ دھو بیٹھون تو کیا آپ سمجھتی ہین کہ وہ اُس سے شادی کر لے گی۔

مسز مارڈنٹ۔ اگر مین اُس سے کہونگی تو؟ میری خاطر سے لاٹن سے شادی کرلیگی۔ مارٹن اگر مین انکار کرونگی تو کیا تمھین معلوم ہی کہ مین کس خطرے مین مبتلا ہو جاونگی۔

مسز مارڈنٹ اپنے بھتیجے کی صورت سے رضامندی کے آثار دیکھکر اپنے گھٹنون کے بھل بیٹھ گئین اور اُس کا دامن پکڑکر بہت منت سے التجا کی کہ اپنی شادی پر اصرار نہ کرنا نہین تو مین تباہ ہو جاونگی۔

مارٹن کے بشرے سے اصلی ہمدردی کے آثار پائے جاتے تھے اور جبوقت اُس نے مسز مارڈنٹ کا ہاتھ پکڑا اور اٹھنے کا اشارہ کیا تو اُسکے لہجے سے بھی حقیقی شفقت پائی جاتی تھی۔

مارٹن۔ چچی میڈلائن۔ دنیا مین آپ سی ہمدرد مان کہان ہین؟ مین نہایت یقین سے کہتا ہون کہ اگر آپ کو در اصل مدد ہوتی تو آپ نے جو کچھ فرمایا تھا اُسکی بسر و چشم تعمیل کرتا لیکن مین دیکھتا ہون کہ آپ کو برائے نام بھی مدد نہین ملتی۔ چچی میڈلائن۔ آپ بخوبی واقف ہین کہ آپ نے قصور نہین کیا ہی۔ آپکو معلوم ہی کہ آپ جرم کی مرتکب نہین ہین اور یہ تو آپ بھی جانتی ہین اور مین بھی جانتا ہون کہ اصلی قاتل کون ہی۔

مسز مارڈنٹ۔ (مارٹن کا ہاتھ پکڑکر) مین ہون۔ مین ہون۔

مارٹن۔ (اپنی معمولی عادت اختیار کرکے) چچی میڈلائن۔ آپ کی مادرانہ شفقت قابل تعریف ہی لیکن سمجھ لیجیے کہ میرے آگے دھوکا چلنا بیکار ہی۔ بہتری اسی مین ہی کہ ہمارے آپس مین کوئی امر مخفی نہ رہے ورنہ تکلیف و مصیبت کا اندیشہ ہی۔ لیوسایل کو شبہ تک نہین ہی کہ آپکو اطلاع ہی۔ وہ بھی نہین جانتی کہ چور دن کے سوا کسی اور پر شبہہ کیا گیا ہی۔ اچھا ہی وہ اسی حالت ناواقفیت مین رہے ورنہ اگر اُسے معلوم ہو گیا تو آپ سمجھ سکتی ہین کہ اُسکا کیا حال ہوگا۔ آپ خوب جانتی ہونگی کہ اس بارے مین مجکو مسٹر لاٹن سے زیادہ علم ہی اور مین وعدہ کرتا ہون کہ نہ صرف لاٹن بلکہ سراغرسان کو بھی مین ایسا دھوکا دونگا کہ اگر ایک کو بھی گزند پہونچ جاے تو میرا ذمہ۔

مسز مارڈنٹ نے مارٹن کی طرف تعجب کی نظر سے دیکھا اور باوجود اس مصنوعی سادگی و انکساری کے جن کے اصلی نظر آنے مین شک نہ تھا مسز مارڈنٹ کے دل مین یہ بات کھب گئی کہ مارٹن ہی وہ شخص ہی جس پر مجکو بھروسہ کرنا ضروری ہی۔

اس خیال نے کہ کل بناو بگاڑ مارٹن کے ہاتھ مین ہی اور وہ جو چاہے کر سکتا ہی۔ مسز مارڈنٹ کا دل مسوس دیا اور اب انکی سمجھ

مین آیا کہ لیوسایل جو اس شخص سے نفرت کرتی تھی اس سے شادی کرنے پر کیون رضامند ہوگئی۔ اس خیال کا آنا تھا کہ وہ سر سے پانون تک کانپ اُٹھین اور اُس لڑکی کی طرف سے اُنکے دل مین خوف پیدا ہوگیا بس کو اپنی حرکت خاص کے نتائج سے بچانے کے لیے وہ اپنی زندگی اور نام تک سے ہاتھ دھو بیٹھی تھین۔ اب اُنکو نہ تو وکیل کا ڈر ہی اور نہ سُراغ رسان کا۔ اگر ڈر ہی تو اُس شخص کا جس نے اس خاموشی اور انکساری سے اُنکو پھانسنے کا سامان کیا ہی۔ گو چنندہ کو اُن کو یقین تھا کہ مارٹن نے جو وعدہ کیا ہی پورا کرے گا تاہم وہ اس خفیہ اور نازک امر سے بچنا چاہتی تھین جو نہ صرف اُنکو ملکہ اُنکی بلند حوصلہ اور پرجوش لڑکی کو بڑی آسانی سے غلام بنا سکتا تھا۔

مسٹر مارڈنٹ۔ (دبے دانتون) مارٹن۔ جیسا تم چاہتے ہو ویسا ہی ہوگا۔ اگر تم مجھے بتادو کہ مسٹر لاٹن سے کس قسم کا برتاؤ کیا جاے تو مین تمھاری ہدایتون پر چلنے کی کوشش کرونگی مجھے صرف یہ یقین دلادیجیے کہ لیوسایل کا بال بیکا نہ ہوگا اور مجھ سے جو چاہیے کرا لیجیے لیکن مین اُس سے اب بھی لاعلمی ظاہر کرونگی۔

مارٹن جی میڈ لائن۔ میری راے مین بھی اُس سے نہ کہا جاے تو بہتر ہوگا۔ اب وہ یقین کرتی ہی کہ کسی شخص کو قتل کا حال معلوم نہین ہی اور اس یقین نے اُسکے دل کو ڈھارس دے رکھی ہی۔ اگر کہہ دیا جائیگا تو بیچاری مشکل مین گرفتار ہو جائےگی اور خواب و خور حرام ہو جائےگا۔ اُسنے جو کچھ کیا بہت ٹھیک کیا کیونکہ اس نے یہ حرکت آپ کی خاطر کی۔ اپنا کوئی فائدہ منظور نہ تھا۔ مین ظاہر کرنا نہین چاہتا کہ یہ بات کیونکر ہی لیکن بات یہی ہی۔

مسٹر مارڈنٹ۔ میری خاطر! آہ! آپ کا مطلب طلاق سے ہی نا۔

مارٹن۔ تو یہ کہیے کہ اب آپ بھی واقف نہین

مسٹر مارڈنٹ۔ مجھے تو آج ہی معلوم ہوا مسٹر لاٹن کہتے تھے۔ ہاے۔ محبت کا کیا زبردست ثبوت ہی

سولھوان باب

مسٹر وایلی بیدار ہوئے

پیارے مسٹر وواد ،،،۔ مین نے اُسکا پتہ لگا لیا۔ مین خیال کرتا ہون کہ آپ اس سے بات چیت کرین تو بہتر ہوگا۔ ہم نمبر ۵۳ گرینج اسٹریٹ مین تیسری منزل پر پشت کی طرف مقیم ہین بائین ہاتھ کی طرف دروازہ ہی تین مرتبہ آہستہ آہستہ کھٹکھٹائیے گا۔

۔ آپکا سمپسن

مسٹر وایلی نے یہ مختصر تحریر پڑھی اور یہ سمجھکر کہ سمپسن نے کسی معقول وجہ سے بلایا ہی اپنا اوورکوٹ اور ٹوپی پہن کر فوراً روانہ ہوا گرینج اس زمانہ مین بھی سابق کی طرح نہایت گندا

اور گنجان گلی تھی لیکن سراغ رسان نے گندگی
یا بھیڑ بھاڑ کا خیال نہین کیا اور نمبر ۵۳ کے
مکان مین داخل ہو کر زینہ کا دروازہ کھولا
اور چڑھ گیا۔

جب تین آہستہ ٹھپکیون کے بعد
دروازہ کھلا تو مسٹر کن وایلی نے سامپسن
اور جیمس ملازم مسٹر مارڈنٹ کو ایک چھوٹی
انگیٹھی کے سامنے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

سامپسن مین سابق اور اب کی نسبت
بہت فرق تھا جب وہ آخری مرتبہ اپنے
افسر سے ملا تھا تو اسقدر خوش نہ تھا اور
اب کہ وہ اپنے مقصد مین کامیاب ہو گیا
تھا اسکو بڑی خوشی تھی اور اسکی سیاہ
نورانی آنکھین کبھی وایلی پر اور کبھی جیمس پر
پڑتی تھین۔

سامپسن۔ مسٹر "وایلی" ہمارے حضرت یہ ہے
سامپسن نے جیمس کی طرف اپنی انگلی
دکھائی جسکے چہرے سے حد درجہ اداسی ٹپکتی
تھی اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ سامپسن ایسے
پست قد شخص کے ہاتھ سے قید ہونے
سے اپنے دل مین بہت خفیف ہے۔

وایلی۔ (جیمس کو دیکھ کر) اونہہ۔ اچھا
جال پھیلایا۔

جیمس۔ (افسردگی سے) حضور مین نے
کچھ نہین کیا۔

وایلی۔ (حاشیہ چڑھا کر) بیشک یا بیشک۔
سامپسن نے اپنی گردن ہلائی اور اس
طور پر اپنے ہاتھ ملے جسکا مطلب یہ تھا کہ
"جو مین نے کہا تھا وہی ہوا نا؟"

جیمس۔ اگر آپ کو منظور تھا کہ ہملوگ نہ بھاگتے
تو آپ کو چاہیے تھا کہ بے قصورون پر شبہہ
نہ کرتے آپ کو اختیار کیا تھا۔

وایلی۔ اچھا تو یہ کہو کہ مین نے بے قصورون
پر شبہہ کیا۔ کیون؟

جیمس۔ جی ہان۔ یہی بات ہے۔

وایلی۔ تو مین نے بڑی غلطی کی کہ تم پر شبہہ کیا

جیمس۔ (رنجیدہ آواز مین) حضرت مجھے مسٹر
مارڈنٹ کے قتل سے کیا سروکار تھا۔

وایلی۔ (سامپسن سے) سنتے ہو۔ کیا کہتا
ہے اور خود ہی سب سے پہلے قتل کا حال بیان کیا

جیمس۔ مین کیون نہ اطلاع کرتا! (سامپسن
کی طرف اشارہ کر کے) ایک تو انہون نے
رات دن ستا ستا کر مجھے بیمار ڈال دیا اور اب آپ
آئے تو آپ بھی شبہہ کرنے لگے۔ اجی صاحب مجھے اسکی
مین اتنی بھی تو خبر نہین ہے جتنی آپ کو ہو گی۔

وایلی۔ ہان صحیح ہے۔ اور تم خالی دل لگی کی غرض
سے بھاگ گئے تھے۔

جیمس۔ مین اس لیئے تھوڑی بھاگا تھا کہ
مجھ پر ناحق شبہہ کیا جائیگا۔

وایلی۔ نہین۔ تم کیون اس لیے بھاگنے لگے

تھے۔ اور یہی تو سبب تھا کہ تم نے اپنے کپڑے لتّے بھی چھوڑ دیے۔

جیمس۔ اگر کپڑے لتّے نہ چھوڑ دیتا تو آپ گرفتار کر لیتے۔

وایلی۔ (مونہہ ٹیڑھا کرکے) سنو جی۔ جو تم چاہو کہ دھوکا دھڑی سے کام چلے تو یہ ہونا نہیں۔ میں نے تم ایسے ہزاروں چرا ڈالے ہیں۔ یہ نہ سمجھنا کہ تم ایسی باتیں کر کے چھوٹ جاؤ گے

جیمس کی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ دیوانہ ہوا چاہتا ہے۔

جیمس۔ میں نے کہا تو کہ مجھے اسکے بارے میں کچھ نہیں معلوم ہے۔ جس طرح آپ نے اوروں کے ساتھ کیا وہی میرے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن میں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ میں ایک بچے کی طرح معصوم ہوں۔

وایلی۔ (مسکرا کر) بچے کی طرح معصوم ہیں! ماشاء اللہ۔ ذرا تمھاری صورت تو دیکھوں۔

جیمس۔ میں آپ سے سچ کہتا ہوں جو مجھے خبر بھی ہو۔

وایلی۔ دیکھو جی۔ اگر تم سچ سچ بتاؤ گے تو جانتے ہو میں کیا کرونگا۔

جیمس۔ میں نہیں جانتا۔

حالانکہ اس نے کہنے کو تو کہہ دیا کہ میں نہیں جانتا، لیکن اسکو یقین تھا کہ اسکا مطلب پھانسی دلوانے سے ہے۔

وایلی۔ خیر۔ تم نہیں مانتے تو سنو میں پہلے تمھیں بڑے گھر کی سیر کراؤنگا۔ اسکے بعد جانتے ہو کیا ہوگا۔ شبہہ؟ لیکن مجکو شبہہ کرنے کا اختیار کون ہے؟ تم تو معصوم بچے ہو۔ (سامعین سے) یہ وہ حضرت ہیں جنھوں نے سامنے کا دروازہ بند ہونے کی آواز تو سن لی لیکن ایک بیچارے کو قتل ہوتے ہوئے نہیں سنا۔ یہ وہ حضرت ہیں جو ہمیں یقین دلانا چاہتے ہیں کہ انکا مالک تو دربانی کرنے کے لیے دروازہ پر بیٹھ گیا اور انسے کہا کہ جا کر سو رہو۔ یہ وہ حضرت ہیں جو بچے کی طرح تو معصوم تھے ہی اور پھر بھی کپڑے لتّے اور ایک ماہ کی تنخواہ چھوڑ کر ایک اچھی جگہ سے چل دیے۔ سامعین۔ پسر نابالغ دیکھنا ہو تو انہیں دیکھ لو۔

جیمس۔ (آہ بھر کر) وہ کہتا تھا کہ تم میرے ساتھ ویسا ہی کروگے جیسا تم نے اوروں کے ساتھ کیا۔

وایلی۔ اب تم کیا بکنے لگے۔ کون کہتا تھا کہ میں کیا کرونگا؟ اور لوگوں سے تمھاری کیا مراد ہے؟

جیمس۔ وہ کہتا تھا کہ تم کسی شخص کو شبہہ پر پھانسی دلوا دوگے۔ لیکن میں آپ سے سچ کہتا ہوں کہ میں بالکل بے قصور ہوں۔

وایلی۔ بیشک! تم بڑے سیدھے اور بالکل بے قصور ہو۔ میرے بارے میں کون

شخص ذکر کرتا تھا۔ کیا یہ شخص ذکر کرتا تھا؟
جیمس۔ جی نہین۔ یہ نہین۔ کوئی اور شخص۔
وایلی۔ وہ کون؟ نام بتاؤ۔ دیکھو چھپاؤ نہین نہین تو برا ہوگا۔
جیمس۔ مسٹر لاٹن۔
وایلی۔ کیا کہا۔
یہ پہلی ہی دفعہ تھی کہ مسٹر وایلی کے سکون مین فرق آیا اور اُسنے متعجب ہوکر پوچھا۔
جیمس۔ مسٹر لاٹن وکیل۔
وایلی۔ اُنھون نے کب کہا تھا۔
جیمس۔ جس دن مین بھاگا تھا اُسکی صبح کو۔
مسٹر وایلی دنگ رہ گیا اور مستفسر ہوا۔
وایلی۔ تو میرے سامنے کل حال بیان کردو یعنے اُسنے کیا کہا اور کس بات پر کہا۔
جیمس۔ (ڈرکر) آپ مجھے پھنسانا تو نہین چاہتے۔
وایلی۔ (زیادہ مہربانی سے) جیمس۔ اگر تم دراصل بے قصور ہو اور مصیبتون سے بچنا چاہتے ہو تو تمھین جو کچھ معلوم ہو صاف صاف بیان کردو۔ چھپاؤ گے تو تمھارا ہی نقصان ہے۔
جیمس۔ مین بیان تو خوشی سے کردون لیکن آپ تو مجھکو اس طرح گھورتے ہین کہ جیسے مجھپر جرم ثابت ہوگیا ہے۔
وایلی۔ مین جاننا چاہتا ہون کہ کس کا قصور تھا۔ اب تم اس بات کا خیال نہ کرو اور جو کچھ مسٹر لاٹن نے کہا ہے بلے کم وکاست بیان کردو۔
جیمس نے اُن بیشمار سوالات کی مدد سے جو اُس سے پوچھے گئے وہ کل گفتگو جو مسٹر لاٹن سے ہوئی تھی اور اسکو یاد رہی سُنا دی۔ بیان مین تھوڑا بہت مبالغہ تھا لیکن اُسکی وجہ یہ تھی کہ وہ اس وقت کچھ ایسا سہما ہوا تھا کہ وہ اپنے دل مین مسٹر لاٹن کی گفتگو کے الفاظ یاد نہ رکھ سکا۔
وایلی۔ تو پھر تمنے کیا کہا۔
جیمس۔ مین نے اور نوکرون سے کہدیا۔
وایلی۔ پھر کیا ہوا۔
جیمس۔ کوئی خاص بات نہین ہوئی ہم لوگ حد سے زیادہ ڈر گئے اور حیران تھے کہ کیا کرین لیکن اسی شام کو ہانا نے کل حال مسز مارڈنٹ سے بیان کیا اور وہ کہتی تھین کہ بڑے شرم کی جگہ ہے کہ بے قصور تو پھانسی پا جاتے ہین اور قصوروار بچ جاتے ہین۔
وایلی۔ تو وہ تمھاری حالت پر افسوس کرتی تھین
جیمس۔ جی ہان۔ انھین بڑا افسوس تھا اور جب ہانا نے پوچھا کہ اب کیا کرنا چاہیے تو اُنھون نے کہا کہ بھاگنا مصلحت ہے لیکن اگر تم لوگ بھاگتے ہو تو اسباب لے جانا مضر تو ہے اور اگر اسباب لیجاتے ہو تو گرفتار ہو جاؤ گے

وائلی۔ جیمس۔ کیا وہ تم لوگون پر بڑی
مہربان رہتی تھین۔

جیمس۔ جی ہان۔ ایسا مالک ملنا مشکل
ہے۔ انکو گوارا نہ تھا کہ ہم لوگون کو تکلیف
مین دیکھین کیونکہ وہ جانتی تھین کہ ہم لوگ
بے قصور ہین۔

وائلی۔ بیشک۔ لیکن کہے جاؤ۔

جیمس۔ ہان صاحب۔ ہانا کچھ ایسی ڈر گئی
کہ اُسکے حواس جاتے رہے اور اُسنے دہین
رونا پیٹنا شروع کر دیا۔ مسز مارڈونٹ
کو بڑا رحم آیا اور اُسے کوٹھے پر لے گئین اور
اُسکے کل کپڑے دن کی لاگت سے زیادہ
قیمت اور دو مہینے کی تنخواہ پیشگی دیکر اُسے
کہا کہ اب نہ آنا۔

وائلی۔ وہ تو مزے مین رہی۔ کیون نا

جیمس۔ جی ہان۔ اور جب ہانا نیچے اتری
اور اُسنے ہم لوگون سے کہا تو مین بھی مسز
مارڈونٹ کے پاس گیا اور اُنسے کہا کہ یہ
انصاف نہین ہے کہ آپ اپنے ایک ملازم کو
تو مدد دین اور ہمکو محروم رکھین۔ انھون نے
ہم سبھون کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک
کیا۔ اور یہ انکی بڑی فیاضی اور نیکی تھی۔

وائلی۔ اس مین کیا شک تھا۔ اور جیمس
مین سمجھتا ہون کہ تم نے جو کچھ کہا ہے سب
صحیح ہے۔

جیمس۔ مین حلف اٹھانے کو تیار ہون۔

وائلی۔ اور تم کو یقین ہے کہ تم بالکل بے قصور
ہو۔

جیمس۔ ایسا بے قصور جیسے ـــ

وائلی۔ ہان مین سمجھ گیا۔ یہ تو تم پہلے ہی
کہہ چکے ہو کہ مین ایسا معصوم ہون جیسے بچہ
پھر تم کہان گئے۔

جیمس۔ حضور مین کناڈا کو گیا۔

وائلی۔ وہان کیا کرنے گئے۔

جیمس۔ وہان سے انگلستان جانیکا قصد تھا

وائلی۔ پھر لوٹ کیون آئے۔

جیمس نے ندامت کی راہ سے سامپسن
کی طرف نظر ڈالی اور سامپسن نے کن آنکھیون
سے مسٹر وائلی کو دیکھا۔

جیمس۔ (سامپسن کی طرف اشارہ کرکے)
یہ مجھکو گھسیٹ لائے۔

سامپسن نے ایک نہایت فرحت آلود
طریقے سے اپنے ہاتھ ملے اور ہمکلام ہوا۔

سامپسن۔ یہ سب دیکی کی عنایت تھی
اُسی نے انکو بیہوش کیا اور وہی انکو ممالک
متحدہ مین لے گئی۔ مین نے انکو دیکھا
اور اپنا نام بتایا اور یقین جانئے جس طرح
بکری مذبح مین جاتی ہے اسی طرح یہ میرے پاس چلا آیا۔

بیٹرکن ایک لمحہ تک خاموش رہا اور اس
حالت خاموشی مین جیمس کو اس مستعدی سے

دیکھا کیا کہ اُس بیچارے پر لرزہ طاری ہو گیا۔
وایلی۔ (بالآخر) اب تم یہاں سامپسن کے پاس خاموشی سے ٹھہرو گے یا کہیں اور چلو گے
جیمس۔ (خایف ہو کر) حضور میں یہاں ٹھہرا رہوں گا۔
وایلی۔ بہت اچھا لیکن یہ یاد رکھو۔ اگر تم نے پھر بھاگنے کا قصد کیا تو تم مجھ سے بچ کر نہ جا سکو گے۔ میں تمکو ہمیشہ پکڑ سکتا ہوں اور اب کی جو پکڑا تو وہ گدا دوں گا کہ کچھ دن یاد کرو گے سمجھے۔ سامپسن ذرا یہاں تو آنا۔
جب وہ کمرے کے کونے میں پہونچے تو وایلی نے سامپسن سے پوچھا کہ جیمس سے کچھ اور تو پوچھا نہیں ہے
سامپسن۔ جی نہیں۔ لیکن واللہ آپ نے اسکو نچوڑ ڈالا اور خوب نچوڑا۔
وایلی۔ جبتک میں اُسے جانے کی اجازت نہ دوں اُسکے ساتھ رہنا۔ اگر تمہارا دل چاہیے تو کسی صاف جگہ جا کر ٹھہر سکتے ہو لیکن ہوشیار رہنا اسپر کسی کی نظر نہ پڑے۔
سامپسن۔ بہت اچھا۔ اب آپ اُسکی طرف سے بے خبر ہو جائیے۔ مجال نہیں کہ بھاگ سکے۔ اگر میں نقل سکونت کروں گا تو آپ کو لکھ بھیجونگا۔ حالانکہ یہ جگہ بہت گندی ہے لیکن آرام دہ ہے۔
وایلی۔ (اپنے گھر کو واپس ہوتے وقت اپنے دل میں) تو گویا وکیل نے مجکو بیوقوف بنایا میں تھا بھی اسی لائق لیکن یہ بھی جاتے کہاں ہیں دیکھیں وہ بازی جیتتے ہیں یا میں۔

سترھواں باب

ایک گمنام خط

پیٹرکن وایلی ظاہرا تو بہت چپ تھا لیکن باطن میں سخت ناراض تھا۔ وہ اپنے دل میں سمجھ رہا تھا کہ میں نے اس معاملہ کو خوب اچھی طرح حل کر لیا لیکن یہ سنکر کہ لاٹن مجھ سے بھی چال چلا تو جو اثر برق کا خرمن پر ہوتا ہے وہ لاٹن کی کارروائی کا اُسپر ہوا۔
وہ حیران تھا کہ وکیل کو اس فعل سے کیا سروکار تھا کیا اُسکو دراصل اس قتل سے تعلق ہے یا وہ کسی قصوروار کو صرف بچانے کی کوشش کر رہا ہے کیا اُسے معلوم ہے کہ قتل کس کے ہاتھ سے ہوا کیا اُسکو یہ بات شروع ہی سے معلوم تھی یا اُسنے مجھسے معلوم کی۔
وایلی۔ (اپنے دل میں) میں بھی کیسا بیوقوف ہوں کہ اس آسانی سے دھوکا کھا گیا۔ لیکن ان دونوں عورتوں میں کیا کسی سے اُسکو عشق تو نہیں ہے۔ قیاس کہتا ہے کہ شاید یہی بات ہو مگر یہ وکیل ہیں تو کیا۔ سراغ رسان کے پنجے سے نہیں بچیں گے۔ ممکن نہیں کہ یہ بات بھی اور باتوں کی طرح نہ معلوم کر لی ہو۔
اتنے میں ایک عورت آئی اور ہمکلام ہوئی وہ آپ کا ایک خط ہے لا

وایلی - (خط لیکر) ٹھہرو جینی مجھے ڈاک مین ایک خط دینا ہی -

پیٹرکن نے ایک مختصر خط لکھا اور لڑکی کو دیا جو اُسکو لیکر کمرے سے چلی گئی -

سراغ رسان نے اُس کا پتہ پڑھا جو جینی نے ابھی اُسکو لاکر دیا تھا مگر یہ نہ معلوم ہوا کہ وہ کس کا بھیجا ہوا تھا - غرض اُس نے لفافہ چاک کیا اور خط نکال کر مضمون پڑھا

مسٹر وایلی -

پیارے صاحب مین انسا نیت کلو سط ہون - اپنا وقت فضول کوشش مین مت ضایع کرو - لاٹن وکیل پر تکدیر آزماؤ - دیکھو ایک کھون مین بھری ہوئی سیاہی اور ایک کنجی جو ایک بڑے مکان واقع ۲۰۸ اسٹریٹ کے سامنے کے دروازے کی ہی ملتی ہی یا نہین -

راقم

مین جو انسانیت کا کھوا ہان ہون -

سراغ رسان کو اس خط کے پڑھنے مین جسکی تحریر اور املا دونون خراب تھین کچھ دیر لگی اور جب خط پڑھ چکا اُس نے اسپر کوئی راے قائم نہین کی بلکہ ایک مجبورانہ انداز سے اپنے جوتون کی طرف دیکھتا رہا -

وایلی (اپنے دل مین با لآخر) پیٹرکن وایلی - تم اس قابل ہو کہ چار روپیہ کے کانسٹبلون مین پھیرے پھرنی کیے جاؤ کچھ دن اُمیدواری کرو اور سیکھو تو کچھ آئے - بڑے تعجب کی بات ہی کہ تم اس مخمصہ مین پھنسے ہوئے ہو کہ نکلتے نہین دکھائی دیتے - آخر اس خط کا کیا مطلب ہی وہ کس کا لکھا ہوا ہی؟ یہ تو صاف ہی کہ تحریر اور املا دونون چیزین حد سے گذری ہوئی ہین لیکن یہ بھی ظاہر ہی کہ جس شخص نے لکھا ہی اُسکو خیال نہ تھا کہ آیا یہ بات دوسرے پر روشن ہو جائے گی یا نہین - اسکا خاص منشا یہ تھا کہ محرر خط کا کوئی نشان نہ معلوم ہوسکے اور یہی ایک معلوم ہوتا ہی کہ کسی ایسے شخص نے یہ خط لکھا ہی جو لاٹن کو نا پسند کرتا ہی - اور جسکو قتل کے بارے مین بہت کچھ آگاہی ہی -

اچھا وہ کون شخص ہی جسکو اس بارے مین آگاہی ہی - اور مسٹر لاٹن سے دشمنی رکھنے کی کوئی وجہ رکھتا ہی؟

کیا مسز مارڈنٹ ہین - وہ کیون نفرت کرنے لگین - ابھی تک تو مجھے اس امر کا یقین نہین لیکن خدا نے چاہا تو جلد ہو جائے گا - کیا مسز مارڈنٹ کی لڑکی ہی؟ یہ بھی نہین معلوم ہی لیکن معلوم کرنے کی کوشش کرونگا بھتیجا تو نہین ہی؟ یہ بھی نہین کہہ سکتا سب سے پہلے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ لاٹن کو اس معاملہ مین کیا تعلق ہی - اسکے بعد اور باتین خود بخود معلوم ہو جائین گی - یہ معاملہ ذرا پیچیدہ ہی - آسانی سے حل نہ ہوگا -

" بہر حال یہ خط تو اس بات کی صاف
علامت ہے کہ دال مین کچھ کالا کالا ہے اور اسکا کسی طور پر
نکلنا ضروری ہے مجھے چاہیے کہ جن جن لوگون پر
قاتل ہونے کا گمان یا شبہ ہو سکتا ہے انکو
اپنی نظرون مین رکھو۔

" سب سے وقت طلب امر یہ ہے کہ
جب تک مسنہارونٹ سے بات چیت نہ ہو یہ
نہین معلوم ہوسکتا کہ کن کن شخصون پر قاتل
ہونے کا گمان ہو سکتا ہے۔

" اس خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ مین اصلی
راہ پر جا رہا ہون۔ ضرور یہی بات ہے۔ مگر دیکھے
پیٹرسن وایلی خیال تو کرو تم نے کیسی گہری چیت کھائی۔

" بہر نوع کوئی نہ کوئی شغل چاہیے اسی
سے سبکدوشی حاصل ہوگی۔ وہ تو کل صبح سے
پہلے آئیگا نہین۔ اور نہ میرا خط وقت پر پہونچ
سکتا ہے کہ وہ جلد چل کھڑا ہو۔ لاٹن چاہین حسرت
آجاوے۔ اسکا کوئی ٹھیک نہین کسی نہ کسی
طور پر اسکو یہان سے بھجوا دینا چاہیے ہان
ہان۔ یہی ٹھیک ہے۔ تو پھر جو کچھ کیا جاوے
فوراً کیا جاوے۔ تساہل ٹھیک نہین۔

تھوڑی ہی دیر بعد لاٹن آگیا اور اسنے
سراغ رسان کو ایک غیر معمولی عجلت سے
کچھ لکھتے پایا۔

لاٹن۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ آج مصروف
زیادہ ہین۔

وایلی۔ جی ہان۔ مین آج شام کو مانٹرل جانے
کا قصد کرتا ہون تا وقتیکہ (وکیل کی طرف اس
طرح دیکھ کر کہ گویا اُسکو لکھنے مین کچھ پس و پیش
ہے) آپ میرے لیے یہ کام انجام نہ دین
لیکن مین سمجھتا ہون کہ آپ کو اس معاملہ مین اتنی
دلچسپی نہین ہے کہ میری خاطر مانٹرل دوڑے جائینگے

لاٹن۔ کیون نہین۔ آخر وہان کام کیا ہے۔

سراغ رسان نے یکایک ایسی صورت
بنائی جس سے ظاہر ہو کہ اسنے جو یہ بات
لاٹن سے کہدی تو برا کیا۔ اس کے بعد اسنے
ایک رازدارانہ طریقے سے کہا۔

وایلی۔ لوگون نے وہان جیمس کو دیکھا ہے اسلیے
مین اسکی شہادت لینے کے لیے جاتا ہون

مسٹر لاٹن چونک پڑا اور ایک لمحہ تامل
کرنے کے بعد نہایت سنجیدگی سے بولا

لاٹن۔ اگر آپ درحقیقت چاہتے ہین کہ مین
جاؤن تو مین اسکا انتظام کرسکتا ہون۔

وایلی مین ڈرتا ہون کہ آپ کو وہان جانے مین
تکلیف ہوگی لیکن اگر آپ درحقیقت جا سکتے ہین تو

لاٹن بس اور مجھے کیا چاہیے مجھے کل ہدایتین اور
مفصل کیفیت بتا دیجیے مین آج ہی شام کو
چلا جاؤن گا۔

وایلی۔ اسکو کام کرنا کہتے ہین۔ ۲۳ ڈون
اسٹریٹ واقع مانٹرل مین آپ کو ایک بڑا
کلوار خانہ ملیگا۔ میرے ایک ایجنٹ سامیدنی کا

بیان ہی کہ جمیس وہان چھپا ہی۔ مجھے شروع
سے معلوم ہی کہ اگر اس بارے مین کسی کو زیادہ
علم ہی تو قاتل کے بعد سامپسن کو ہی مین جبتک
جمیس سے بات چیت نہ کرلون کوئی
کارروائی مثلاً مسٹر مارڈنٹ کی گرفتاری
عمل مین نہین لا سکتا جب یہ تحقیق ہوجائیگا
کہ جمیس کو حال معلوم ہی تو کوئی کارروائی کرونگا
ورنہ مجبوری ہی۔ آپ جمیس سے ملین اور اُس
سے جو جو باتین معلوم ہوسکین دریافت کرین
اور خصوصاً یہ پوچھین کہ تو یکبارگی کیون بھاگ
آیا۔ اور اگر ممکن ہو تو اُسکو اپنے ہمراہ لیتے
آئین یا گرفتار کرادین بس یہ کام ہی اور کچھ نہین
اگر آپ جانے کا قصد کرین تو مین سامپسن کو
تار دیدون۔ وہ آپ سے ماسٹرل اسٹیشن پر ملیگا

لاٹن۔ آپ کی ہدایتون کی تعمیل ممکن ہی۔

وایلی۔ بیشک لیکن حتے الوسع جلد آئیےگا۔

لاٹن بہت اچھا۔ اور جاؤنگا بھی جلد۔ خدا حافظ

وایلی۔ خدا حافظ۔ لیکن سُنیئے تو۔

لاٹن۔ کہیے۔

وایلی۔ ایک ٹرین آدھ گھنٹے مین جانے والی ہی اگر آپ اُس مین جائین تو کیسا۔

لاٹن ابھی مجکو گھر جاکر کچھ کپڑے نکلوانا ہین اور کلارک اور صاحب خانہ سے بھی اپنے جانیکا حال بیان کرنا ہی آدھ گھنٹہ تو انھین دو دو باتو مین لگ جائیگا۔ کیا اسکے بعد کوئی گاڑی نہین جاتی

وایلی۔ ایک گاڑی دو گھنٹہ بعد جاتی ہی لیکن حضرت اسوقت ایک ایک لمحہ قیمتی ہی شاید مجھ ہی کو جانا پڑے کچھ ہی ہو جمیس کو ہاتھ سے دینا ٹھیک نہین ہی۔

لاٹن۔ اگر یہی بات ہی تو مین ایک خط کلارک کے نام چھوڑ جاؤنگا وہ صاحب خانہ سے بھی اطلاع کردیگا۔

وایلی۔ ہان اگر یہ انتظام ہوسکتا ہی تو کوئی مضایقہ نہین ہی لیکن اگر آپ کو زیادہ زحمت اُٹھانی پڑے تو مین خود جا سکتا ہون۔

لاٹن۔ جی نہین۔ زحمت کیسی۔ اگر اجازت ہو تو مین یہین بیٹھکر لکھدون۔

وایلی۔ اچھا تو ہی۔ اتنے مین آپ خط لکھین مین کرایہ کی ایک گاڑی منگواتا ہون۔

وایلی نے تین مرتبہ گھنٹی بجائی جسکے جواب مین ایک چہاردہ سالہ چپٹ وچالاک لڑکا حاضر ہوا۔

وایلی جمی۔ جاکر ایک گاڑی کرایہ کر لاؤ دیکھو دیر نہ ہو۔

جمی "وہ ہان" کہہ کر کمرے سے چلا گیا اور مسٹر لاٹن نے مشکل سے اپنا خط ختم کیا تھا کہ اُسنے آکر اطلاع دی۔

جمی۔ "وہ گاڑی آگئی"

وایلی۔ بہت اچھا۔ دیکھو جمی یہ خط پتے کے مطابق پہونچا دو۔ سُنا۔

جمی ایک مرتبہ ہان کہہ کر پھر غائب ہوگیا اور

مسٹر لاٹن نے مسکراتے ہوئے کہا۔
لاٹن۔ مسٹر ڈائلی۔ یہ بڑا تیز لڑکا ہے اگر وقت سے اسٹیشن پہونچا ہے تو تمکو بھی اس لڑکے کی پیروی کرنی چاہیے۔
ڈائلی۔ بیشک اب وقت بہت تھوڑا ہے۔ چلیے مین بھی آپ کے ساتھ نیچے چلتا ہون
وہ وکیل کے ساتھ نیچے اُتر گیا اور دروازہ بند کرکے بیٹھک مین آیا اور کہا۔ جمی یہ خط تو مجھے دیدو۔ تم اس گاڑی کے ساتھ ساتھ جاؤ اور دیکھو کہ یہ شخص کیا کرتا ہے۔
جمی جس نے خط پاتے وقت منتظر رہنے کا اشارہ پایا تھا کھڑکی سے گاڑی کو جاتے ہوئے دیکھلکیا اور جب وہ کچھ دور نکل گئی تو اُسنے مکان سے باہر آکر اسکی پیروی کی۔

اٹھارھوان باب

ٹلمن کے کبس مین کیا تھا

مسٹر لاٹن کو گئے ہوئے زیادہ دیر نہوئی تھی کہ پیٹرکن ڈائلی نے گرونچ اسٹریٹ کے مکان نمبر ۵۳ کی پشت پر تیسری منزل کے بائین ہاتھ والے دروازے پر تین مرتبہ دستک دی۔ دروازہ کھلا اور سامپسن حاضر ہوا۔
ڈائلی۔ مجھے تم سے کچھ کہنا ہے۔
سامپسن بہت خوب کہکر ڈائلی کو کمرے کے کونے مین لے گیا اور جمیس کو جو انگیٹھی کے پاس تصویر مایوسی بنا بیٹھا تھا علیحدہ چھوڑ دیا۔
ڈائلی۔ مین چاہتا ہون کہ تم ڈاک گاڑی سے مانٹریل کو سوار ہو جاؤ۔ لاٹن وکیل ابھی ابھی مسلفر گاڑی سے گیا ہے۔ تم اس سے دو گھنٹہ قبل پہونچو گے۔ اس سے گودام مین ملنا تاکہ یہ ظاہر ہو کہ تم کچھ عرصہ سے مانٹریل مین موجود ہو۔ وہ تم سے ۲۴ ڈوزن اسٹریٹ مین ملنے کی امید کرتا ہے۔ مین سمجھتا ہون کہ وہان اس نام کی کوئی گلی نہین ہے بہر حال تم بہت دوڑ دھوپ کرنا اور کہنا کہ جمیس بھاگ کر انگلستان چلا گیا جب تک ممکن ہو لاٹن کو مانٹریل مین روکے رکھنا۔ مین جمیس کی اپنے مکان مین خبرداری کرونگا اچھا تم جاؤ۔ اور جمیس تم میرے ساتھ چلو۔
جمیس جو کانا پھوسی کرنے والے سراغرسان کی طرف ڈرتی ہوئی نگاہین ڈال رہا تھا ڈائلی کا حکم پاکر اٹھ کھڑا ہوا اور نہایت منت سے عرض کی
جمیس۔ جناب آپ تو کہتے تھے کہ مین مجھے جیل خانہ نہین بھیجونگا۔ مین اقرار کرتا ہون کہ مین بالکل خاموش رہونگا۔ آپ انسے پوچھیے جب سے مین اُنکے ساتھ ہون کسقدر خاموش ہون۔
ڈائلی۔ جمیس خاموش۔ اسوقت بات کرنے کی مہلت نہین ہے۔ مین تمھین اپنے گھر لیجانا چاہتا ہون۔ آؤ چلو۔
یہ کہنا تھا کہ جمیس نے نہایت عاجزی سے سراغرسان کی پیروی کی اور زینے سے نیچے اُتر کر

اس گاڑی مین بیٹھ گیا جس مین مسٹر کن وائلی گھر جانے کے لیے سوار ہوا۔

جب مسٹر کن گھر پہونچا اُسنے جمی کو اس امر کی اطلاع ہی کے لیے منتظر پایا کہ مسٹر لاٹن مانٹریل کو سوار ہو گیا اور براہ راست گودام کو گیا ہے۔

وائلی۔ تمھین کیونکر معلوم ہوا کہ وہ کہان گیا ہے؟

جمی۔ مین نے اُسکو وہان کا ٹکٹ مانگتے سُنا۔

وائلی۔ اور جو وہ تمھین پہچان لیتا۔

جمی۔ مجھے اس بات کا اندیشہ نہ تھا وہ اُس وقت اسقدر ہڑبڑی مین تھا کہ سیدھا چلا جاتا تھا اور کسی طرف مڑکر بھی نہین دیکھتا تھا۔

وائلی۔ جمی تمنے تو غضب ہی ڈھایا تھا ممکن تھا کہ دیکھ لیتا تو بنا بنایا معاملہ بگڑ جاتا۔ ہم لوگ اچھے اور اعلیٰ سراغ رسان ہین وہ اپنے اوپر کوئی خطرہ نہین لیتے تا وقتیکہ کوئی مجبوری ہی نہ ہو تم نے تو میری کل تدبیرون کا خون کر دیا ہوتا۔

جمی نہایت شرمندہ اور محجوب ہو کر زینے کے نیچے اُتر گیا۔

مسٹر کن وائلی جمس کو حفاظت سے مکان مین بٹھا کر اپنے کمرے مین چلا گیا اور وہان بڑی دیر تک بیٹھے رہنے کے بعد آخر باہر نکلا۔ اُس وقت اُسکا پہچاننا مشکل تھا کوئی شخص یہ نہین کہہ سکتا تھا کہ وہ مسٹر کن وائلی ہے یا کوئی اور شخص ہے اُسنے مکان سے روانہ ہو کر ایک گاڑی کرایہ کی اور مسٹر لاٹن کے دفتر پہونچا۔ وہان وہ اس سے پہلے کبھی نہین گیا تھا اور جب وہ زینے پر چڑھ رہا تھا تو اپنے گرد تعجب سے نظر ڈال رہا تھا اور سوچتا جاتا تھا کہ کون کون باتین دریافت کرون۔

"مسٹر لاٹن ہین"

"جی نہین"

یہ آخری الفاظ ایک کلرک نے کہے جو ایک نوجوان مگر افسردہ صورت شخص تھا۔ اُسنے اول تو یہ روکھا جواب بڑی دیر مین دیا اور دینے کے بعد ایک اخبار جو اُسکے ہاتھ مین تھا پڑھنے لگا

مسٹر کن نے اپنے دل مین خیال کیا کہ یہ شخص کمراہی ہے اسکے بعد اُسنے دفتر کے گرد دیکھا اور کلرک کی صورت سے بے اطمینانی کے آثار تاڑ کر اپنے دل مین سمجھا کہ اُسکی کمی تنخواہ اس روکھے جواب کا باعث تھی۔

اس خیال سے اسکو بہت خوشی ہوئی اور اُسکے مزاج پہچاننے کی کوشش مین مصروف ہوا

وائلی۔ کیون صاحب اُنکے جلد آنے کی کوئی امید ہے؟

کلرک۔ کہہ نہین سکتا شاید آج آئین بھی نہین۔ اُنکا کوئی ٹھیک نہین۔

وائلی۔ معلوم ہوتا ہے کہ بہت کام رہتا ہے۔

بظاہر حالت کلرک کا مزاج درست نہ تھا۔ اور اُسکے بشرے سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اپنے مالک سے خوش نہین ہے۔

وایلی ۔ اچھا تو شام تک اور دیکھتا ہون

ترشرو کلرک نے اپنے اخبار کو ہٹا کر وایلی کی طرف دیکھا اُسکے بعد گھڑی پر نظر ڈالی معلوم ہوا کہ چار بجے ہین ۔

کلرک ۔ آپکو جو کچھ کہنا ہو کہہ جائیے ۔ ۔ ۔

وایلی ۔ ہان کہہ تو سکتا ہون مگر زیادہ تر مین اُنسے ملنے آیا ہون ۔ آپ کے بجے دفتر برخاست کرتے ہین ۔

کلرک ۔ ۵ بجے لیکن وہ شاید آج نہ آئین ۔

پیٹرکن وایلی اُس مقام پر بیٹھ گیا جہان سے کلرک کی صورت اچھی طرح معائنہ کر سکتا تھا ۔ جب اُسنے زیادہ غور سے اُسکو دیکھنا شروع کیا تو اپنے دل مین کہنے لگا کہ وہ بہت کم سن نہین ہے وہ کم از کم ۲۵ برس کا ہے اور ڈاڑھی نہ ہونے سے بادی النظر مین کم عمر معلوم ہوتا ہے ۔

اسکے چہرے سے کمزوری اور بے اطمینانی ظاہر ہوتی تھی لیکن ہر کس و ناکس کو یہ باتین معلوم نہین ہو سکتی تھین ۔ اُسکی رقیق آنکھون ۔ گلابی مایل سُرخ ناک اور ہاتھون کی خفیف جنبش سے پیٹرکن کو فوراً معلوم ہو گیا کہ کلرک کس قسم کی زندگی کا عادی ہے اُسنے پیٹرکن یہ بھی سمجھ گیا کہ اُسکی رکھائی پر غلبہ پانے کے لیے کیا کرنا چاہیئے ۔

پیٹرکن ۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ وہ آج نہین آئین گے تو خیر مین انتظار نہ کرونگا ۔ کل آؤنگا

اور ہان مین یہ کہنا بھول گیا کہ مین اس شہر مین اجنبی شخص ہون ۔ کیا آپ بتا سکتے ہین کہ یہان کس جگہ وسکی شراب ملتی ہے لیکن مین ایسی شراب چاہتا ہون جو اعلے درجہ کی ہو ۔

کلرک مسکرایا ۔ یہ مذاق اس قسم کا تھا جو اُسکو بہت مرغوب خاطر تھا ۔

کلرک نے جواب مین "ہان" کہا اور ایک جگہ بتائی جہان وسکی شراب بکتی تھی ۔

وایلی ۔ (ڈرتے ڈرتے) کیون صاحب ۔ آپ بھی تشریف لے چلین اور ایک گلاس نوش فرمائین

یہ تو کلرک کے دل ہی کی بات ہوئی ۔ وہ ایک دفعہ کیا سو دفعہ جا سکتا تھا اور ثابت کر سکتا تھا کہ مین اعلے درجہ کی شراب دلوا سکتا ہون ۔

جب پیٹرکن وایلی ایک بوتل اعلی درجہ کی شراب خریدکر لایا اور اپنی جیب مین رکھی تو واقعی بڑا تعجب تھا کہ اُسکے دل مین مسٹر لاٹن کی واپسی کی اُمید مین ہر لحظہ بڑھتی گئین ۔ حتی کہ آخر کار قطعی ارادہ کر لیا کہ مین کوٹھے پر جا کر مسٹر لاٹن کی آمد کا انتظار کرونگا ۔

اب کلرک کی ترشروئی بالکل جاتی رہی اور مزاج مین ملاحیت پیدا ہو گئی

کلرک مین سمجھتا ہون کہ آپ کسی قانونی معاملہ کے بارے مین مسٹر لاٹن سے ملنا چاہتے ہین ۔

وایلی ۔ (جیب سے بوتل نکالکر) جی نہین ۔ سلوسٹر مارڈنٹ کی جائداد پر میرا ایک قسم کا دعوے

ہے۔ میں نے خیال کیا کہ مسٹر لاٹن سے رائے
لے لوں تو اچھا ہے۔ مسٹر لاٹن وکیل ہیں نا۔

کلارک۔ ہاں ۔ وکیل ہیں۔

وایلی۔ یہی مجھ سے کہا گیا تھا۔ اور کیون صاحب
وہ سلوسٹر مارڈنٹ کے قانونی مشیر تھے۔

کلارک۔ ہاں۔ ہاں۔

وایلی۔ میں سمجھتا ہوں کہ بڈھے ہونگے۔

کلارک۔ جی نہیں۔ ابھی میری عمر دون ہیں۔

وایلی۔ وکالت تو بہت چلتی ہوگی۔

پیٹرکن نے جیب سے بوتل کھینچ لی اور
پوچھا۔ "لیجیے گا"

کلارک نے ایسا اشارہ کیا جس سے صرف
مصنوعی تکلیف پایا جاتا تھا لیکن خواہش تھی کہ
پوری بوتل ملے تو اڑا جاؤں۔

کلارک۔ (وایلی کے سوال کے جواب میں)
وکالت تو اور بھی بڑھ سکتی تھی مگر ـــــ

وایلی۔ میں تو سمجھتا تھا کہ مسٹر مارڈنٹ کے
وکیل ہیں انکی وکالت سب سے بڑھتی ہوگی۔
کیون صاحب کوئی گلاس تو نہیں ہوگا۔

کلارک کی نگاہ پانچ منٹ سے بوتل کیطرف
لگی ہوئی تھی کہنے لگا "کیوں نہیں ہوگا" اور
ایک گلاس اٹھا کر وایلی کے حوالہ کیا۔

وایلی نے گلاس میں شراب بھری اور کلارک کو دیکر پوچھا۔

وایلی۔ مجھے تعجب ہے کہ وہ مسٹر مارڈنٹ
کے وکیل کیونکر ہوگئے۔

کلارک۔ معلوم نہیں کیمین مسٹر مارڈنٹ سے
ملاقات ہوگئی ہوگی۔
سنتے ہیں کہ مسٹر مارڈنٹ نوجوانوں کو ہمیشہ
مدد دینے میں کوشش کیا کرتے تھے۔ وہ چاہتے
تھے کہ کسی طرح لاٹن کو اچھی سوسائٹی میں داخل کردیں

وایلی۔ بڑے آدمیوں کی سوسائٹی میں نا۔

کلارک۔ ہاں۔ اور اسکا باپ پنساری تھا۔

وایلی۔ خوب۔ سنکر تعجب سا ہوتا ہے۔

کلارک۔ کچھ پوچھئے نہیں۔

وایلی۔ کبھی آپ نے بھی اس شخص مارڈنٹ
کو دیکھا ہے۔

کلارک۔ ایک دفعہ۔ یعنے جس دن وہ مارے
گئے تھے اس سے ایک دن قبل۔

وایلی۔ مسٹر لاٹن نے آپ کو بھیجا ہوگا۔

کلارک۔ نہیں مسٹر مارڈنٹ خود کسی کام سے
آئے تھے۔ شاید وصیت کا معاملہ تھا نہیں نہیں
یہ بات نہیں ہے۔ شاید وصیت کے بارے میں
گفتگو کرنے آئے ہونگے۔ مجھے معلوم ہے
کہ میں وصیت کا سادہ فارم انکے لیئے
کہیں سے لایا تھا اور وہ اسکو لے کے
چلے گئے تھے۔

وایلی۔ یہ کوئی بڑا خوبصورت شخص تھا۔

کلارک۔ بڑا ہی خوبصورت شخص تھا اس روز
مجھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ انہیں کچھ رنج ہے اور وہ
کچھ ایسے ڈرے ہوئے تھے کہ میں انکی اصلی حالت

دیکھ نہ سکا۔
وایلی۔ کیون بھی ایسے شخص کے پاس رنج کا کیا کام جس کے پاس اتنی دولت ہو کسی اور بات کا تو ڈر نہ تھا۔
کلرک۔ ہوگا۔ معلوم نہین۔
وایلی۔ اور آپنے صرف اسی دفعہ گیا اُنکو دیکھا تھا
کلرک۔ ہان اسی ایک مرتبہ۔
وایلی۔ مین سمجھتا ہون کہ پھر تو مسٹر لاٹن کو اُنسے ملنے کا موقع نہ ملا ہوگا۔
کلرک۔ نہین مجھے ٹھیک نہین معلوم یہ تو مین نے سُنا تھا کہ انہون نے مسٹر لاٹن سے رات کو آنے کے لیے کہا تھا لیکن مین قیاس کرتا ہون کہ وہ نہین گئے۔ یا مین نے اُنکو اسبات کا ذکر کرتے ہوئے نہین سُنا۔
وایلی۔ (کمرے کے گرد دیکھ کر) یہان کوئی صندوق نہین دکھائی دیتا۔ یہ کیا بات ہے۔
کلرک۔ کوئی نہین۔ کیون؟
وایلی۔ مین نے سوچا تھا کہ اُس مین یہ بوتل رکھ دونگا جو بچی ہے وہ کیا ہوگی۔
کلرک ہنسا اور ایک جام اور پیکر ہمکلام ہوا
کلرک۔ یہان صندوق وندوق کوئی نہین ہے اور نہ اُسکی کچھ ضرورت ہے۔ اگر کوئی چیز رکھنے کو ہو تو صندوق مین رکھی بھی جاے اور جب کوئی چیز ہی نہین تو خالی صندوق رکھنے سے کیا فائدہ ہے صرف مسٹر بارڈنٹ سے ہمارا بیوپار تھا اور اُنکے کل ضروری نوشتے اور کاغذات مسٹر سلامن یعنے مسٹر بارڈنٹ کے شریک کے دفتر مین بھیجے ہوئے ہین اسوقت ۵ بجے ہین اور بوتل خالی ہوگئی ہے۔
جب پیٹرکن نے دیکھا کہ مجکو جو باتین معلوم کرنا تھین معلوم ہوگئین تو اُسنے کلرک سے رخصت حاصل کی اور شہر کی راہ لی۔
وایلی۔ (اپنے دل مین) اب کسی طرح لاٹن کی ملاقات اور وصیت کا گواہ دریافت ہو تو کام بنے لاٹن تم کو مجھ سے ایسی چال چلنی نہ تھی۔ (ٹھیر کر) لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ وہ مجھ سے چال چلا ہو۔ اگر چلا تھا تو سبب کیا تھا؟ خیر۔ سبب اور غرض کو اسوقت بالاے طاق رکھو۔ جس طرح دفتر مین میرا کام بن گیا۔ اگر اسی طرح گھر پر بھی میرا مطلب نکل آئے تو پوبارہ ہین۔ مگر غور کا مقام ہے کہ اُس نے مجکو کیسی پٹی پڑھائی کتنا بڑا دھوکا دیا۔ خدا الگیزر وانپے دل مین بہت خوش ہونگے۔ اچھا رہو۔
پیٹرکن وایلی یہ خیال کر کرکے اپنے دل مین بہت شرمندہ تھا کہ جس شخص پر مجکو برائے نام بھی شبہہ نہ تھا اُسنے مجکو کیسا دھوکا دیا اور مزید بران بجاے شک کے مجکو اُس پر پورا اعتبار تھا۔ لیکن اُسکا دل کہتا تھا کہ گو اور زیادہ حالات نہ بھی معلوم ہون لیکن اب بالا میرے ہاتھ رہیگا۔
اسکو دھوکا کھانے کا خیال اس قدر نہین ستاتا تھا جسقدر وہ دراصل اس بات سے

پریشان تھا کہ جون جون مجکو نئی نئی باتین معلوم
ہوتی جاتی ہین میرا اول قیاس کمزور پڑتا جاتا ہی۔
حالانکہ وہ بیشمار حالات جمع کر چکا تھا
تاہم اپنے دل مین یہ خیال کرنے کو مجبور
تھا کہ مجکو اس معاملہ مین ابتک مطلق آگاہی
نہین ہی۔ پھر بھی اُسکو یقین واثق تھا کہ
مسٹر مارڈنٹ ضرور پھنسینگے لیکن یہ امر
ابھی مشکوک ہی۔ آیا انھون نے اپنے
ہاتھ سے قتل کیا یا اعانت کی ہی۔
یہ مقدمہ اُسکی اُمید سے زیادہ مشکل نکلا
اور گو وہ اپنی گذشتہ ناکامی پر سخت متاسف
اور ملول تھا لیکن اُسے اُمید تھی کہ مین ضرور
کامیاب ہونگا۔ وجہ کیا تھی کہ گو اسکا ہر قدم
اُسکے اول قیاس سے علٰحدہ پڑتا تھا لیکن
یہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ وہ اُسکو اُسی مقام
کو لیے جاتا تھا جہان اُسکی مشکل آسان ہونے
کی اُمید ہی۔
وایلی (اپنے دل مین) بیچارہ وکیل تو تنبیہ
بوہ تو ہی یقین کہ اُسکا گرفتار کرنا مشکل ہوگا
اگر مجکو اُسکے گرفتار کرنے کا معقول سبب
ملا تو مین اُسکو آسانی سے گرفتار کرونگا۔
ایک شخص کو صرف قیدخانہ مین ڈلوا دینا ہی بہم
وہ مجرم ہو یا بےقصور ساری دنیا اُسکو پھنسانے
مین مدد دینے کو تیار ہو جاتی ہی۔
جب مسٹر سراغرسان وکیل کے مکان پر
پہونچا تو اُس نے اُسوقت تک کوئی مستقل منصوبہ
نہین قائم کیا تھا۔ اس نے زیادہ تر موقع اور محل
کی پابندی کرنے کا ارادہ کر لیا تھا اور اپنے
تجربہ اور عقل پر سہارا کیے ہوئے تھا۔ اگر
اُسکو اور زیادہ وقت ملتا تو پہلے دیکھ بھال کر
لیتا اسکے بعد کوئی تجویز کرتا۔ مگر چونکہ وقت
تھوڑا تھا اس لیے وہ پھونک پھونک کر قدم
رکھتا ہوا مکان کے قریب آیا اور اُسکو معلوم ہوا
کہ یہ ایک پرانے طرز کی خوبصورت عالیشان
عمارت ہی اس عمارت پر کم خرچ بالانشین
کی مثل پورے طور پر صادق آتی تھی۔ وہ اوپر
سے لیکر نیچے تک نہایت صاف و شفاف تھی
اور اسکے متفرق کمرون مین لوگ کرایہ پر رہتے
تھے۔ بالائی دروازے پر ایک تختی آویزان
تھی اور اس مین مندرجہ ذیل فقرہ کندہ تھا۔
دو جنٹلمینون کے لیے آراستہ کمرے کرایہ پر
مسٹر گن کو اپنا کام آسان معلوم ہوا۔ وہ زینے
پر چڑھ گیا اور زور سے گھنٹی بجائی۔ اُسنے
کچھ دیر تک انتظار کیا اور دوبارہ گھنٹی بجانے
کو تھا کہ ایک جوان المعمر عورت نے جھٹ سے
دروازہ کھولا اور نہایت ہی اختصار کے ساتھ
پوچھا۔ "کیا"
مسٹر گن۔ مجھے ایک کمرہ چاہیئے۔
عورت۔ آئیے۔
وہ اندر گیا اور دروازہ بند ہوگیا۔ وہ جس

کمرے مین تھا اُس مین گھُٹا ٹوپ تاریکی چھائی ہوئی تھی اور پیٹرکن والی اس انتظار مین کھڑا ہوگیا کہ گیاس روشن ہو تو مین آگے بڑھون۔ آخر عورت جلدی سے کمرے سے چلی گئی اور پیٹرکن والی اکیلا رہ گیا۔

عورت کو آنے مین دیر لگی اور والی سمجھا کہ شاید مین انکی یاد سے اُتر گیا لیکن اسکے دل مین یہ خیال آیا ہی تھا کہ ایک میلی کچیلی متوسط عمر کی اور عورت ہال مین داخل ہوئی۔ اور اُسنے دیا سلائی روشن کی جو منظر والی کو ایسی معلوم ہوئی گویا اُس نے اپنے جوتے کے تلے پر رگڑا ہی ہے۔

عورت۔ (جب گیاس روشن ہوئی) آپ کس قسم کا مکان چاہتے ہین۔

والی۔ مجھے ایک بڑا کمرہ چاہیے لیکن اگر بڑا نہو تو چھوٹا ہی کافی ہوگا مجھے کمرے کی ابھی وقت ضرورت ہے اور مین چاہتا ہون کہ یہ کمرہ مکان کے کسی ایسے حصے مین ہو جہان شور و غل نہو۔

عورت۔ ایسا ہی لیجیے۔ ۲۰ روپیہ ہفتہ ہوگا۔ کھانے کا خرچ اسکے علاوہ ہے۔

اس نے یہ کہہ کے ایک کمرے کا دروازہ کھولا یہ ایک بڑا و تاریک کمرہ تھا اور چندان خوب صورت نہ تھا لیکن پیٹرکن کو اسکا کچھ خیال نہین ہوا اور اُسنے پوچھا۔

"ور سامنے کے کمرہ مین کون رہتا ہے"

عورت۔ کوئی نہین۔

والی۔ ہال کے کمرے مین کوئی رہتا ہے۔

عورت۔ ہال کا کمرہ کرایہ پر ہے۔

والی۔ کوئی بھی کرایہ دار تو نہین ہے۔

عورت۔ جی نہین۔

والی۔ تو وہ رات کو بھی یہین رہتا ہے۔

عورت۔ ہان۔ ایک وکیل ہے۔

والی۔ (اپنے دل مین) اس عورت کو گرجا دون تو اس سے سب باتین پوچھ لون۔ (آواز بلند) ذرا سامنے کا کمرہ دکھا دیگی۔

عورت۔ (سامنے کے کمرے کا دروازہ کھولکر) ۲۰ روپیہ ہفتہ علاوہ خرچ خوراک۔

والی۔ تم کہتی ہو کہ اس دوسرے کمرے مین کوئی رہتا ہے۔

عورت۔ جی ہان۔

والی۔ اُس کا نام کیا ہے

عورت۔ لاٹن۔

والی۔ لاٹن؟ (گردن ہلاکر) مین انھین نہین جانتا۔ کیا مین گیاس روشن کر دون۔

عورت نے ایک دیاسلائی نکالی اور گیاس روشن کر دی۔

پیٹرکن نے کمرے کے گرد دیکھا اور اُن چیزون کا جن مین اسکو خاص دلچسپی تھی بغور معائنہ کیا۔

عورت نے ہال کے کمرے کا دروازہ کھولا اور پیٹرکن نے پوچھا۔

و۔ اس دروازے مین کس طرف سے قفل لگتا ہے۔

عورت۔ دونون طرف سے۔

وایلی۔ اسوقت کسطرف سے قفل لگا ہے۔

عورت۔ باہر سے۔

وایلی۔ اچھا تو یہ کمرہ کافی ہوگا۔

عورت۔ ہفتہ بھر کا کرایہ پیشگی لطف فرمائیے۔

وائلی نے ۳۰۰ روپیہ اُس کے حوالے کیے اور اسکے عوض مین باہر کے دروازے کی ایک کنجی پائی اور عورت نے وعدہ کیا کہ تھوڑی دیر بعد پانی اور تولیا کمرے مین رکھوادیا جائیگا۔ پیٹرکن نے بیان کیا کہ مین آج رات یہین سوؤنگا لیکن میرا اسباب کل آئے گا۔ عورت کو اس سے کیا پڑی تھی کہ اسباب آج آئیگا یا کل آئے گا۔ اُسکو کرایہ پیشگی ملنے سے مطلب تھا وہ اُسکو مل گیا۔

پیٹرکن باہر جاکر فوراً اپنے گھر آیا اور چند چیزین جمع کرکے اُنکو ایک چرمی تھیلے مین رکھا اُسکے بعد اُسنے خادمہ کو بلایا اور اُسکو مسٹر لاٹن کا خط دیکر حکم دیا کہ اسکو ''جمی'' کے پاس لیجاؤ اور کہدو کہ جو پتہ لفافہ پر لکھا ہے وہان اس خط کو فوراً لے جائے اور دروازے کی راہ سے اندر ڈال دے۔

اسکے بعد وہ اپنے نئے کرایہ کے مکان کو واپس گیا اور راستہ مین کھانا کھانے کے لیے ایک ہوٹل مین ٹھہر گیا۔

مسٹر اعرسان اپنے کمرے مین آدھی رات تک بیٹھا رہا اور کان لگائے سنتا رہا۔ جب کل دروازے یکے بعد دیگرے بند ہوگئے اور تمام مکان مین سناٹا چھا گیا تو وہ اُٹھا اور اپنا تھیلا کھولا اور ایک عجیب قسم کا مُوچنا نکالا۔ وہ ان چیزون کو لے کے اُس دروازے کے قریب گیا جس سے ہال کے کمرے مین جانے کا راستہ تھا اور اس سنسی سے قفل کھولا۔ اسکے بعد پیٹرکن نے ربڑ کی ایک جوتی پہنی اور گیاس کی روشنی کم کردی گیاس کی روشنی کم کرکے اُسنے چپکے سے دروازہ ٹٹولا اور یہ دیکھکر کہ وہ آسانی سے کھل جائیگا اُسکو آہستہ سے ڈھکیلا اور وکیل کے کمرے مین داخل ہوا۔ اول تو اس نے یہ کیا کہ تولیہ اور دوسرے کپڑے اس طرح سے رکھدیے کہ کمرے کی روشنی دروازون کی دراز سے ہال کے اندر نہ جانے پائے۔ جب وہ کپڑے رکھ چکا اُسنے روشنی تیز کردی۔ اب اُسنے متفکرانہ توجہ سے کمرے کے گرد دیکھنا شروع کیا اور اُسکا اول قصد یہ تھا کہ کمرے کی کل چیزون کی ترتیب سے بخوبی واقف ہوجاؤن تاکہ جب مین کمرے سے جاؤن تو اُسکو اسی حالت مین چھوڑ جاؤن جس حالت مین اُسکو پایا تھا۔ دوسرا اس سے زیادہ مفید کام یہ دریافت کرنا تھا کہ وکیل اپنی قیمتی چیزین غالباً کہان رکھتا ہوگا۔

اس نے اسکے لکھنے کی میز کی درازین کھولین
اور بہت ہوشیاری سے دیکھ بھال کی مگر کوئی
چیز مفید مطلب برآمد نہین ہوئی - ان کپڑون
مین ذرا ایک پردے کے پیچھے دیوار کے سہارے
لٹک رہے تھے کوئی چیز اس قابل نہ تھی کہ
سراغ رسان کے کام کی ہوتی - لیکن وہ مایوس
نہین ہوا کیونکہ ابھی ایک مقفل ٹرنک (صندوق)
اور دیکھنے کو باقی تھا اور صرف اس خیال نے کہ
اس مین کوئی قیمتی چیزین ضرور ہونگی ورنہ وہ اس
مضبوطی سے بند نہ کیا جاتا پیٹرکن کے دل مین امید
پیدا کردی -

قفل کے علاوہ دو بڑے بڑے پیڈلاک
سامنے کی طرف دونون سرون پر لگے ہوئے
تھے - پیٹرکن ڈیلی ان تمام کارروائیون پر غور
کرکے ہنسا اور اپنے دل مین بڑبڑایا -

وہ جب لوگون کو کسی چیز کی زیادہ حفاظت
منظور ہوتی ہے تو ایسا ہی کرتے ہین - یہ نہین
جانتے کہ یہی باتین اور زیادہ شبہہ پیدا کراتی
ہین - اس نے ٹرنک کو اس طرح گھما کر رکھا
کہ اسکی پشت کا حصہ روشنی کے رخ پر آگیا
جب وہ اسکو غور سے دیکھ چکا تو اپنے کمرے
کو واپس گیا - اور گنتی ہوئی دو کنجیان لے آیا
ان مین سے ایک سے اسنے اس پیچ کا
سرا پکڑا جس سے چولین ٹرنک مین کسی ہوئی
تھین - اور اس بات کا پورا اطمینان کرکے
کہ پیچ کے سرے کو سنسی نے مضبوط پکڑ لیا ہے
ایک بڑا ریشمی رومال اس پیچ کے گرد لپیٹ دیا
اور سنسی کا دستہ گھمایا - آہستہ سے ایک آواز ہوئی
اور اس نے چونکہ رومال ہٹایا پیچ رومال مین لپٹ
کر صاف نکل آیا اسی طرح اس نے کل پیچ نکال لیے
یہان تک کہ چولین کھل گئین اسی طرح اس نے ٹرنک
کا ڈھکن آسانی سے الٹ دیا لیکن قفل کی
کڑی اور زنجیرین جیسی تھین ویسی رہین -

کشتیون مین کوئی چیز سراغ رسان کے مفید مطلب
نہ تھی بس اس نے ان کشتیون کو باہر
نکال لیا اور ہوشیاری سے رکھدیا -
ٹرنک کی تہ مین گرمی کے کپڑے عمدہ طور پر
تہ کیے ہوئے رکھے تھے اور پیٹرکن نے
انکو ہاتھ لگانے کے قبل قدرے تامل کیا -

وہ چاہتا تھا کہ اس بات کا شبہہ بھی
نہ پیدا ہونے دے کہ اس کمرے مین کوئی آیا
تھا یا کسی نے ٹرنک یا کمرے کی اور چیزین چھوئی
تھی چنانچہ اس نے چند لمحہ اپنے دل مین غور
کیا اسکے بعد کپڑون کو آہستہ آہستہ دبانا
شروع کیا مطلب یہ تھا کہ اگر کوئی غیر ہموار چیز
رکھی ہو تو معلوم ہو جائے - آہستہ آہستہ دباتے
دباتے اسکے منھ سے اطمینان کا ایک کلمہ نکل پڑا
اور اسنے کپڑون کو ہوشیاری سے علحدہ رکھکر اپنا
ہاتھ اندر ڈالا اور ایک جاپانی ٹین کا صندوقچہ نکالا -
پیٹرکن ڈیلی نے اس خاموشی سے جس سے ظاہر

ہوتا تھا کہ وہ اپنے گھر میں ہی بیٹھا ہے۔ ٹین کے صندوق کی جانچ پڑتال شروع کی یہانتک کہ اسنے سوچ لیا کہ اسکو کیونکر کھولنا چاہیے چونکہ مضبوطی سے کسی ہوئی تھیں اور یہ صاف ظاہر تھا کہ چولوں میں دست اندازی کرنا ٹھیک نہیں ہے قفل نکالنا چاہیے۔

پیٹرکن نے اپنے تھیلے سے مختلف پیمانوں کے تاروں کا ایک بنڈل اور ایک چھوٹا سا موچنا نکالا۔ اس سے اس نے اپنا کام شروع کیا لیکن آہستہ آہستہ اور ٹٹول ٹٹول کر کہ خدانخواستہ کوئی خرابی ہو جائے تو مشکل ہو اسکے بعد اُس نے ایک تار جھکا کر قفل کھولنا شروع کیا۔ وہ تقریباً نصف گھنٹے تک بڑے صبر اور احتیاط سے کوشش کرتا رہا کبھی تار کو ایک طرف جھکا کر کبھی دوسری طرف مروڑ کر کبھی اس کا ایک چھوٹا ٹکڑا کاٹ کر اور کبھی ایک نیا تار لگا کر قفل کی آزمائش کی آخر تالا کھلا اور اُسکی محنت ٹھکانے لگی۔

اس نے آہستہ سے تالا کھولا ایک گہری کشتی میں جو اوپر رکھی کالر کے ٹوٹے ہوئے بوتام۔ کف کے بوتام۔ چند پرانے سکے۔ چند چھلے اور چند بٹن اور اسی قسم کی چیزیں بھی رکھی ہوئی تھیں۔ اُسکے نیچے میلے رنگ کے کاغذ کا ایک پارسل تھا وہ بہت ہوشیاری سے بندھا ہوا تھا۔

پیٹرکن نے گرہیں کھولیں بستلی جس سے بنڈل بندھا ہوا تھا نکال لی اور کاغذی لفافہ علیحدہ کیا۔ اس لفافہ کے اندر ایک ملائم سفید کپڑے کا ٹکڑا نہایت صفائی سے تہہ کیا ہوا برآمد ہوا۔

سراغ رسان نے کپڑا جھٹک دیا اور کوئی چیز فرش پر گری۔

پیٹرکن نے صرف ایک نظر ڈالی تھی کہ اسکی پوری توجہ کپڑے کے ٹکڑے کی طرف مائل ہوئی جو کسی لیڈی کی صافی معلوم ہوتا تھا۔ اس میں کئی داغ دھبے تھے جو اوپر کی تہوں سے عقلمندی سے چھپائے گئے تھے اور جو سراغ رسان کی تجربہ کار نگاہ میں خون کے دھبے معلوم ہوتے تھے۔ ایک کونے پر حروف لام میم۔ کڑھے ہوئے تھے۔

پیٹرکن جھکا اور اس دھاتی ٹکڑے کو جو اس کپڑے کی تہہ سے گر پڑا تھا اُٹھا لیا یہ ایک چپٹی کنجی تھی۔

پیٹرکن۔ (اپنے دل میں) ہو نہ ہو حروف لام میم سے مراد "لیو سایل مارڈونٹ" ہے۔ اور اس میں شک نہیں کہ یہ کنجی بھی وہی کنجی ہے جو کھو گئی تھی۔

پیٹرکن نے کچھ سوچتے ہوئے اپنا سر ہلایا اور اپنے دل میں کہا۔

" یو یو۔ اب تم کہاں ہو ایک دکیل

جو مقتول سے ملنے کا وعدہ کر چکا ہی لیکن اسکو اخفا رکھتا ہی۔ جسنے ایک گم شدہ کنجی کے بارے مین سنا لیکن ناواقفیت ظاہر کرتا ہے جسکے پاس شہادت موجود ہی کہ وہ قتل کے وقت یا (یہ نہ ہو) قتل کے بعد حاضر تھا لیکن چھپاتا ہی۔ وہ گھر مین آزادی سے آجا سکتا ہی اور اس بات کا ثبوت رکھتا ہی لیکن پھر بھی منکر ہی۔ جو انصاف و قانون کو مدد دینے کی کوشش کرتا ہی لیکن دراصل دھوکا دیتا ہی۔ کہیے اب ایسے شخص کا کیا ہو۔ دوسرے پاس اسکو پھانسی دلوانے کے لئے کافی شہادت موجود ہی اور دونون عورتین بھی بری طرح پھنس سکتی ہین۔ اور مین خیال کرتا ہون کہ اب وقت ہی کہ چند گرفتاریان عمل مین آئین۔

"دیکھ لینا یہ مقدمہ عجب تہلکہ مچا دیگا۔

مسٹر ملکن! حالانکہ ابھی تم نے کوئی معقول قیاس نہین قایم کیا ہی لیکن پھر بھی اپنی بدنامی دور کرنے کا کچھ انتظام کر لیا ہی۔

سوچو۔ اب کیا رائے قایم کرنی چاہیے (غور کرکے) اچھا مین سب سمجھ گیا۔ لاٹن کو لیو سایل کا عشق ہی۔ ہارڈنٹ کو اسکی بیوی دوسری عورت کے عشق مین مبتلا پاکر قتل کرتی ہی ہارڈنٹ چاہتا تھا کہ ایک وصیت لکھے جو اس عورت کے حق مین مفید ہو جسکو وہ دراصل چاہتا ہی۔ لاٹن گھر مین آتا ہی اور مسز ایم (مراد مارڈنٹ) وغیرہ سب جاننا چاہتی تھین کہ ڈگری طلاق کیونکر حاصل کی گئی یہی سبب ہی کہ صندوق کھلا ہوا تھا۔ اقدام قتل پیشتر سے نہین کیا گیا بلکہ اتفاقیہ ہوا۔

"لاٹن کو اس آنے والی مصیبت کا شاید حال معلوم نہ تھا لیکن جب قتل ہو گیا ہی تو اسنے قول و قرار کیا اور اس صافی کو بطور ضمانت کے اپنے پاس رکھ لیا ہی

"لاٹن قاتل نہین ہی صرف معاون جرم ہی لیکن اسنے شاید یہ صلاح دی ہو کہ لاشہ ملکرسٹ کے کمرے کے پاس ڈالا جاے

اگر یہی بات ہی تو میرا خیال صحیح نکلا۔ یعنے مسز ایم نے ارتکاب جرم کیا اور جب اس مقدمہ کی گتھیان سلجھ جائینگی تو واقعی ایک عجیب و غریب مقدمہ ہوگا۔ لیکن گتھیان کیون نہ سلجھین گی جہان عورتین ڈالات مین رکھی گئین یہ اپنی گردن بچانے کے لئے صاف اقبال کر دے گا۔ چند اڑی چال چلے تھے۔ دیکھین اب کہان جاتے ہین۔

اب صافی اور کنجی اور باقی سب چیزون کو اسی طرح رکھ دینا چاہیے جسطرح نکالی تھین۔ مجھے اسبات کی تو پروا نہین ہی کہ کسیدن مجھکو اتنی اس نقب زنی کا حال بیان کرنا پڑیگا لیکن بہتر یہی ہی کہ اس کا حال معلوم ہی نہ ہو۔

اس نے اسی قسم کا ایک بنڈل ٹین کے بکس مین رکھکر جیسا اسنے نکالا تھا اسکو مقفل کر دیا اور ٹرنک مین قرینے سے رکھکر چولین پیچون سے جڑدین۔ اور مسٹر ملکن کو اعتماد تھا کہ اس رود بدل کا

حال ظاہر نہ ہوگا۔

جب وہ کمرے کی اور کل چیزون کو بھی اُنکی اصلی حالت پر سے آیا تو اسنے باہر جاکر قفل لگا دیا اور اپنے کمرے مین آکر سو رہا۔

اُنیسوان باب

ایک خط

دوسرے دن جب پیٹرکن وایلی اپنے دفتر مین پہونچا تو اُس نے میز پر ایک خط اور ایک تار پایا پیٹرکن کی باچھین کھل گئین اُسنے پہلے تار کا لفافہ چاک کیا اور اسکو پڑھکر مسکرایا۔ معلوم ہوا کہ مانسٹریل سے آیا ہی اور لاٹن نے بھیجا ہی عبارت یہ تھی۔

"وہ عورت پائی گئی۔ سامیسن کا خیال ہی کہ لندن گئی ہی یقین رکھیے ہم یہان عرصہ تک ٹھہرینگے"

لاٹن

پیٹرکن۔ دیکھون مسز رابسن کیا لکھتی ہین۔ اس مین تو شک ہی نہین کہ اس نے وہ عورت ضرور تلاش کرلی ہوگی۔ اُسکو صرف ایک موقع ملنا شرط ہی پھر ممکن نہین کہ چوک جائے۔

پیٹرکن نے لفافہ چاک کیا اور اُسکا یہ قیاس صحیح تھا کہ خط مسز رابسن کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا۔ اُسنے خط نکال کر اپنے ہاتھ مین لے لیا اور پڑھنے کے قبل آرام سے ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔

پیارے مسٹر وایلی۔

مین نے اس عورت کو تلاش کرلیا ہی جسکا فوٹوگراف آپ نے دکھلایا تھا۔ وہ ایک اچھے مکان مین رہتی ہی۔ مکان ایسٹ اسٹریٹ برکلن نمبر ۔۔ مین واقع ہی۔ نام مسز ہربرٹ ٹیکنس ہی عمر ۴۴ سال۔ خوب صورت شکیل لیڈی ہی اس کے ایک لڑکی ہی جس کا نام ایتھل ہی اور عمر ۱۸ سال ہی۔ ایک بیٹا ہی جس کا نام "ایڈگر" ہی اور عمر تقریباً ۲۱ سال ہے لڑکی گھر مین رہتی ہے بیٹا گھر پر نہین ہے مفصل حالات آئندہ لکھونگی۔

بیان ہی کہ شوہر دوکاندار تھا لیکن بیوی کو اُسکا نام نہین معلوم ہی۔ وہ بڑے دن کی صبح کے ایک روز قبل سے غائب ہی کہتے ہین کہ وہ اُس دن یہ کہہ کے گیا تھا کہ مین اپنے تجارتی کام پر جاتا ہون لیکن تب سے اب تک اُس کا کوئی حال نہین معلوم ہوا ہی۔

"بیٹا کرسمس اِیو کو گھر سے نکلا تھا اور ابتک نہین واپس آیا۔ کرسمس کے ایک دن بعد اُسکا ایک خط آیا تھا اس مین لکھا تھا کہ اب مین واپس آنے کا قصد نہین کرتا اور اگر میرا باپ بھی نہ آئے تو فکر نہ کرنا۔

"معلوم ہوتا ہی کہ یہ خط ایک بڑے جوش کی حالت مین لکھا ہی مسز اٹیکنس فکر و خوف سے بیمار ہوگئی ہین شوہر اور بیٹے دونون نہایت درجہ نیک چلن مشہور تھے لیکن شوہر کی نسبت بیان کیا جاتا ہی کہ وہ سوسائٹی سے

پرہیز کرتا تھا۔

"وہ ایک اعجوبہ بات ہی کہ مسز اٹیکنس کو یہ نہین معلوم ہی کہ میرا شوہر کس کے یہان ملازم ہی لیکن وہ کہتی ہی کہ مجکو اُس سے شادی کیے ۲۲ برس ہوئے اور مین نے اس امر کے دریافت کرنے کی کبھی کوشش نہین کی بلکہ اسکی نسبت اُس نے مجھ سے ایک مرتبہ کہا تھا کہ مین اُسکو نامعلوم رکھنا چاہتا ہون۔

"وہ جس مکان مین رہتی ہی وہ اسکی ملکیت ہی اور کچھ بانڈ* ہین جنکی آمدنی اُسکے گزارے کو کافی ہی

"مین نے چاہا تھا کہ اُسکے شوہر کی ایک تصویر حاصل کرون لیکن معلوم یہ ہوا کہ اُنمین ایک عجیب بات یہ تھی کہ اُسنے کبھی اپنی تصویر نہین کھچوائی بلکہ اگر اس سے کوئی تصویر کھچوانے کے لیے کہتا تو وہ انکار کر دیتا تھا۔ اُس کا حلیہ حسب ذیل ہی۔

قد ۶ فیٹ۔ وزن تقریباً ۲۰۰ پونڈ۔ آنکھین بھوری۔ بال بھورے لیکن کوئی کوئی بال سفید ہی۔ مونچھین اور گل مچھے بھی اُسی رنگ کے ہین جس رنگ کے سر کے بال ہین۔ ٹھوڑی مین ایک مربع گڑھا ہی۔ لمبی ناک۔ بڑا سر۔ اور خوبصورت چہرہ ہی۔ جسم توانا ہی۔ عادتین خلیقانہ اور دلفریب ہین۔

عمر ۵۰ سال ہی مگر بڑا چست و چالاک ہی۔

"مسز اٹیکنس کوئی وجہ نہین بیان کر سکتی کہ باپ بیٹے کیون اچانک غائب ہو گئے آپس مین کوئی رنجش نہ تھی۔ بڑے آرام و اطمینان سے رہتے تھے۔ میان بیوی مین ہمیشہ ایسی محبت تھی جیسی عاشق و معشوق مین ہوتی ہی۔

اگر جواب دیجیے یا خود آئیے تو مجکو نمبر۔۔ اسٹیٹ برکلن مین پوچھ لیجیے

مسز جین رائمین

پیٹرکن۔ (خط پڑھنے کے بعد) یا اللہ اس مقدمے مین بھی عجیب پیچیدگیان ہین۔ ہر روز نئی نئی باتین پیدا ہوتی جاتی ہین۔ آخر اس معاملہ کا کیا حشر ہوگا۔ اگر وہ بات سچ ہی جو اس خط سے ظاہر ہوتی ہی تو مسٹر مارڈنٹ نے گزشتہ ۲۰ کا زمانہ عجیب طرز سے بسر کیا ہوگا۔

"اس خط کا یہ بھی مطلب معلوم ہوتا ہی کہ جب تک مین اس لڑکے "ایڈگر" کا پتہ چلاؤن بیوہ کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے سے پرہیز کرون۔ کیا یہ بات نہین ہو سکتی کہ اُنمین اور مسز مارڈنٹ اور وکیل سب کے سب مین سازش ہو۔

"نہین یہ بات نہین ہی۔ اگر خاندان مارڈنٹ کو خاندان اٹیکنس کا علم ہوتا تو ایک راز ظاہر ہو جاتا۔ اور جبکہ ایڈگر کو اپنے باپ کے خلاف خاندان مارڈنٹ کا ساتھ دینے کی کوئی وجہ تھی تو یہ بات زیادہ قرین قیاس ہی

* جیسے پرامیسری نوٹ۔

کہ اگر اس نے قتل کیا ہو تو وہی اکیلا مجرم ہو۔

"لیکن اس خون آلود صافی اور کنجی سے جو وکیل کے پاس تھی یہ ظاہر ہوتا ہو کہ لاٹن کو قتل کا علم ہو"

"کیا لاٹن کی اٹکنس کے بیٹے ایڈگر سے سازش تھی؟ یہ بات تو ممکن نہین معلوم ہوتی کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو اسکے پاس مارڈنٹ کی لڑکی کی صافی کیون ہوتی"

اسمین شک نہین ہو کہ پیٹرکن دائلی بڑا شکی مزاج سُراغ رسان تھا۔ حالانکہ وکیل اور مسٹر مارڈنٹ کی گرفتاری کی پوری وجہ موجود تھی لیکن اس معاملہ مین ایک نئی ہی صورت پیدا ہوگئی جس نے اسکو غور کرنے کے لیے مجبور کیا اصل مین تو شروع ہی مین اسکے دل مین اسبات کا خیال ہوا تھا جو ان اسباب سے ظاہر ہوگیا جنھون نے مسٹر اٹکنس کی تلاش پر اُسے آمادہ کیا مگر چونکہ ثبوت اور شبہات اس شخص کے خلاف پیدا ہوگئے تھے جسکو وہ اپنے نزدیک مجرم سمجھتا تھا اس لیے اُسنے کسی اور شخص جسپر مجرم ہونے کا گمان ہوسکتا تھا کوئی سروکار نہ رکھا اب یہ بات کرنا تھی کہ جب تک گم شدہ ایڈگر اٹکنس کا پتہ نہ لگجائے اور اس سے مناسب طور پر کل کیفیت نہ معلوم ہو وکیل کے دل مین کوئی خوف یا شبہہ پیدا نہ کرانا چاہیے۔ ایڈگر کا اپنے باپ کے قتل کے ساتھ ہی غائب ہونا اور یہ امر کہ ایک نامعلوم شخص اُس رات کو مارڈنٹ کے مکان مین آیا تھا ایڈگر کے خلاف نہایت زبردست شبہے پیدا کرانے کے لیے کافی تھا۔

اور اگر وہ مجرم ہو اور اُسنے تنہا یا کسی کی سازش سے جرم کیا ہو تو ایسی حالت مین کہ کچھ گرفتاریان وقوع مین آئین وہ چوکنا ہو جائے گا۔

اب پیٹرکن کے دل مین ایک خیال پیدا ہوا جو اسکو نہایت ہی ناگوار تھا۔ وہ خیال یہ تھا کہ جو چیزین اس محنت اور مشکل سے مسٹر لاٹن کے ٹرنک سے مین نے نکالی تھین وہ اسمین بجنسہ رکھدی جائین۔ چنانچہ اُسنے اپنے دل مین یہ مختصر منصوبہ کیا۔

"صافی اور کنجی رکھدیجائے۔

"یہ ثابت ہونا چاہیے کہ مسٹر مارڈنٹ اور اٹکنس ایک ہی شخص ہین۔

"ایڈگر اٹکنس کا پتہ لگانا چاہیے۔

"لاٹن کو خبر نہ ہونے پائے۔

"مسٹر مارڈنٹ بھی نہ پائین۔

"لڑکی کو بھی علم نہ ہو۔

جب سُراغ رسان اپنا منصوبہ کا ختم کرچکا تو اُسنے گھنٹی بجا کر "جمی" کو بلایا۔

سراغ رسان:- "بو" آیا یا نہین۔

جمی۔ جی نہین۔

سراغ رسان۔ وہ آئے تو ہمین بھیجدو۔

جمی - بہت خوب -
سراغ رسان - جیمس کو جسے مین کل یہان
لایا تھا میرے پاس سے آؤ -
ایک لمحہ مین جیمس بھی آگیا اور سراغ رسان
نے پوچھا -
سراغ رسان - جیمس مین ایک شخص کا حلیہ
پڑھتا ہون تم سوچ کر بتاؤ کہ یہ کون شخص ہے -
سراغ رسان نے مسٹر ہکنس کا وہ حلیہ پڑھا
جو مسٹر رابنسن نے خط مین لکھا تھا -
جیمس - یہ مسٹر ہارڈسٹ کا حلیہ ہے -
سراغ رسان - کیا سچ کہتے ہو -
جیمس - جہان تک میرا قیاس ہے انھین کا
حلیہ ہے -
سراغ رسان - ہان ٹھیک ہے یہی مین بھی
خیال کرتا ہون - اچھا جیمس - اب یہ بتاؤ کہ تمھین
اس کنجی کے بارے مین کچھ معلوم ہے -
جیمس نے وہ کنجی لے لی جو سراغ رسان
نے لارڈ کے ٹرنک مین پائی تھی اور اسکو
جلدی سے دیکھکر ذوق کے ساتھ کہا -
جیمس - حضور یہ ہال کے دروازے کی کنجی ہے -
سراغ رسان - ابھی تم نے غور سے نہین
دیکھی ہے - ذرا پھر دیکھو -
جیمس نے سراغ رسان کے کہنے سے
اسکو ابکی دفعہ بڑی ہوشیاری سے الٹ
پھیر کر دیکھا اور کہا -

جیمس - حضور - میرا خیال غلط نہین ہو سکتا
یہ وہی کنجی ہے -
سراغ رسان - بس کافی ہے - جاکر جمی کو بھیجدو -
جب جمی آیا تو اسکے ہمراہ ایک خوشرو
جوان جنٹلمین تھا جسکا چہرہ ہنس مکھ اور وضع
و اطوار شریفانہ تھے -
سراغ رسان - آئیے حضرت "اجو صاحب"
جمی ذرا مسٹر ڈیوک کے پاس جاؤ اور انسے
کہو کہ ایک ضروری کام ہے تکلیف نہ ہو تو
آدھ گھنٹے کے لیے چلے آئین -
اس نو وارد کا پیار کا نام دوستون مین
"اجو صاحب" تھا مگر غیر لوگون مین مسٹر ڈٹین تھا -
اجو - کوئی اور کام ہے؟
سراغ - ہان مین نے تمھارے لیے
ایک شکار ڈھونڈھا ہے -
اجو - وہ کیا ہے -
سراغ - ایک وکیل ہے - وہ مجھکو کچھ عرصہ سے
دھوکا دے رہا ہے - اسکی خبر لینا منظور ہے - تمھین
ہارڈسٹ کے قتل کا کچھ حال معلوم ہے -
اجو - صرف اسی قدر جو اخبارون مین چھپا ہے
بیٹرکن نے اس واقعہ کا مختصر حال بیان
کیا اور سلسلۂ تقریر یون جاری رکھا -
وہ کسی طرح جوان ایڈگر کا پتہ لگانا چاہتے
اور مین چاہتا ہون کہ تم اسکو تلاش کرو - گو
کام تو مشکل ہے لیکن تم کرسکوگے - اس سے

دوستی پیدا کر کے کسی طرح اُس کا بھید لینا چاہئے
مسنز رائمسن کو تو جانتے ہو گے۔
اجو۔ جاننا کیا معنی۔ پارسال ایک مقدمہ
مین ہمارا اُس کا ساتھ ہی تھا۔
سراغ ۔ تو یہ کہیے ۔ خیر مین آج اُس سے
ملونگا ۔ اور فوراً واپس آؤنگا ۔ تم شام کو
۴ بجے یہان موجود رہنا سمجھے۔
اجو۔ بہت اچھا۔
اجو مشکل سے کمرے کے باہر گیا تھا کہ جمی
نے مسٹر ڈیوکس کے آنے کی اطلاع دی۔
مسٹر ڈیوکس ایک ادھیڑ شخص تھا۔
اُسکے چہرے سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ بڑا تجربہ کار
ہی اور کپڑون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ رنگریز ہی۔
سراغ۔ ڈیوکس ۔کہو آپ ہے مین ہو۔
ڈیوکس ۔ جی ہان ۔ فرمائیے۔
سراغ ۔ اگر مین کوئی کام دون تو کیا تم ابھی
کر لاؤ گے؟
ڈیوکس ۔جی ہان ۔
سراغ ۔ (صافی کھولکر) تمنے یہ صافی دیکھی
ڈیوکس ۔ ہان دیکھی ۔
سراغ ۔ اگر مین اسی قسم کی ایک دوسری صافی
تمھین دون تو کیا اس پر اسی قسم کے داغ ڈال لاؤ گے
ڈیوکس ۔ (صافی کو دیکھ کے) یہ تو خون کے
داغ ہین ۔
سراغ ۔ ہان ۔

ڈیوکس ۔ کوئی مشکل بات نہین ہی کسی جانور
کے خون کے چھینٹے ڈال لاؤنگا ۔
سراغ ۔ کتنی دیر لگے گی ۔
ڈیوکس ۔ کیا جلدی ہی؟
سراغ ۔ ہان ۔
ڈیوکس ۔ کوئی چار گھنٹے یا زیادہ سے زیادہ
۵ گھنٹے سمجھ لیجیے ۔
سراغ رسان نے جمی کو بلایا اور ڈیوکس ایک
لیتھوگراف کی طرف دیکھنے لگا جو دیوار پر چسپان تھی
سراغ ۔ جمی ۔ کیا اسوقت تمھاری مان
گھر پر ہوگی ۔
جمی ۔ جی ہان ۔
سراغ ۔ بہت مصروف تو نہین ہی ۔
جمی ۔ معلوم نہین ۔
سراغ ۔ اچھا ۔ تم دوڑتے ہوئے اپنے گھر جاؤ
اور ایک گاڑی کرایہ کر کے اپنی مان کو سے آؤ
کہنا کہ ایک ضروری کام ہی ۔ اچھی مزدوری
ملے گی ۔ جاؤ دیر نہ کرو ۔
ڈیوکس ابھی تک تصویر کے نظارہ مین
محو تھا کہ ہیٹر کن نے "ڈیوکس" کہکر متوجہ کیا ۔
ڈیوکس ۔ جی ہان ۔
سراغ ۔ اچھا تم جاؤ ۔ جو نہین نئی صافی تیار
ہو جائیگی مین جمی کے ہاتھ دونون صافیان
تمھارے پاس بھیجدونگا ۔ جمی تمھارے پاس
ٹھہرا رہے گا ۔

ڈیوکس نے جی ہاں تو کہدیا مگر اپنی جگہ سے حرکت نہ کی۔

پیٹرکن نے پھر کہا۔ کہو اب کیون ٹھہرے ہوئے ہو۔

ڈیوکس۔ کچھ پیشگی عنایت کیجیے!

سراغ۔ کچھ نہین۔

ڈیوکس۔ کچھ تو دیجیے۔ تھوڑی سی ڈوری مول لینی ہے۔ اگر ڈوری مول لینی نہ ہوتی تو مین آپ کو تکلیف نہ دیتا۔ اگرچہ ٹھیک نہ تھی تو آپ پھر کہین گے "و ڈیوکس اپنے آپے مین ہو" اور مجکو مجبوراً کہنا پڑیگا "نہین" اور یہ صرف اس وجہ سے کہ مجکو ڈوری نہین ملی۔

اس دلیل کے سامنے مسٹر وائلی بھی چون نہین کرسکتا تھا اور منطقی ڈیوکس کو دام دینے ہی پڑے۔

جب جمی اپنی ماں مسز بتھیوز کے ساتھ واپس آیا تو سراغ رسان نے مسز بتھیوز کو کچھ پیشگی دیکر انتظام کردیا کہ جون آ تو وہ صافی کے قسم کا کپڑا خریدکر بعینہ ویسی ہی صافی بنالائے اور نام کے اول حرف جو صافی مین کڑھے ہوئے تھے کاڑھ لائے۔

اس سے کہدیا گیا کہ وہ ایک بجے تیار کرکے اپنے وفادار بیٹے جمی کو دیدے اور اس نے وعدہ کیا کہ مین دیدونگی۔

اسکے بعد وائلی برک لن کو روانہ ہوا اور راستہ مین ایک لوہار کی دوکان پر ٹھہرا یہان اُسنے اُسی قسم کی ایک دوسری کنجی بنوائی جو لاٹن کے بکس سے نکالی تھی۔ اور چند منٹ کے لیے راستہ مین مارڈنٹ اور سامرس کی مہاجنی کوٹھی مین ٹھہر گیا۔

سراغ رسان۔ (مسٹر سامرس سے) مسٹر سامرس میرے پاس مسز رائمین کا خط آیا ہے اس مین ایک شخص کا حلیہ درج ہے۔ (پڑھکر) فرمائیے آپ اس شخص کو جانتے ہین۔

سامرس۔ مسٹر مارڈنٹ ہین۔

سراغ۔ تو اُنہنے بہت اچھا حلیہ لکھکر بھیجا۔

سامرس۔ یہ کس لیے؟

سراغ۔ (اُسکے سوال کا خیال نہ کرکے) آپ کے پاس مسٹر مارڈنٹ کی تصویر تو نہ ہوگی۔

سامرس۔ میرے پاس نہین ہے اور ہوتی کہان سے مسٹر مارڈنٹ نے کبھی اپنی تصویر کھنچوائی ہی نہین۔

وائلی۔ اچھا جاتا ہون۔ تسلیم۔

بیسوان باب

اٹکنسن کے کچھ حالات

جب پیٹرکن وائلی اٹینٹ اسٹریٹ برک لن کے ایک مکان کی دوسری منزل کے ایک کمرے مین بیٹھا ہوا تھا تو اسنے مسز رائمس سے پوچھا۔

"یہان کوئی بھی تو نہین

مسنر رانبسن - آپ تردد نہ کریں - کوئی نہیں سن سکتا
پیٹرکن - تحریر خط کے بعد کوئی اور نئی بات
معلوم ہوئی -
مسنر - کوئی نہیں - ہاں میں نے یہ پیش بینی
کرکے کہ آپ مسنر ایٹکنس سے ملنا چاہتے ہونگے
اُس سے کہہ رکھا ہے کہ آپ آئینگے -
پیٹرکن - واہ مسنر رانبسن کیا کہنا ہے -
مسنر - جی کوئی مشکل بات نہیں تھی - میرا
اُس کا بڑا دوستانہ ہو گیا ہے اور میں درحقیقت
اس سے ہمدردی کرتی ہوں - وہ ایک بڑی
خوبصورت دلفریب عورت ہے اور اُسکی
بیٹی ایتھل بھی بڑی شیرین بیان اور
خوش خلق ہے - آپ یقین مانیے وہ جرم سے
بالکل ناآشنا ہیں بلکہ اپنے ارادوں میں
بھی معصوم معلوم ہوتی ہیں - میں نے اپنی تمام
عمر ایسی دو پاک وصاف اور نیک باطن
عورتیں کبھی نہ دیکھیں نہ سُنیں کہیے آپکو
کچھ حالات معلوم ہوئے؟ مجھے تو ابھی
پورے طور پر آگاہی نہیں ہے -
مسنر رانبسن اس درجہ کم سخن عورت
تھی کہ سچ پوچھیے تو اُسکی یہ تقریر بہت
بڑی تھی اور مسٹر وایلی اس غیر معمولی امر پر
سخت حیران تھے -
وایلی - چونکہ تمکو یہاں کچھ عرصہ تک دو
دیکھ بھال کے لیے رہنا ہوگا اس لیے بہتر ہوگا
کہ میں بتا دوں -
پیٹرکن کو اس عورت کو اپنا رازدار بنانے
میں بڑی خوشی تھی تو وجہ یہ کیا کہ اُسکو اُسکی
قابلیت پر نہ صرف پورا اعتماد تھا بلکہ وہ خواہشمند
تھا کہ اُسکی رائے سے آگاہ ہو -
مسنر رانبسن نے پیٹرکن کی تقریر آخیر تک
سُنی لیکن تاوقتیکہ اُس سے سوال نہ کیا گیا
اُسنے رائے ظاہر کرنے کی جُرأت نہ کی -
وایلی بولو تمہاری کیا رائے ہے -
مسنر - عجیب پیچیدگی ہے -
وایلی - لیکن قاتل کے بارے میں کیا کہتی ہو
مسنر - اگر میں اپنی رائے دوں تو کیا آپ
پوچھیں گے کہ میں نے یہ رائے کیونکر قایم کی
وایلی - بیشک - کیوں نہیں؟
مسنر میں دو رائیں دے سکتی ہوں -
ایک بہ حیثیت عورت کے اور دوسری
بہ حیثیت سراغرسان کے -
وایلی حیران و ششدر نظر آیا اور مسنر
رانبسن نے اپنا سلسلہ کلام جاری رکھا -
"بہ حیثیت عورت کے میں اپنی رائے
کا کوئی سبب نہیں بیان کر سکتی - بہ حیثیت
سراغرسان کے میں اپنی رائے کی وجہ
بیان کر سکتی ہوں -
وایلی - اچھا دونوں رائیں دو لیکن پہلے
سراغرسان کی حیثیت سے اپنی رائے ظاہر کرو

مسٹر۔ بہ حیثیت سراغ رسان کے میرا خیال ہی کہ لاٹن قاتل نہین ہی لیکن اسے معلوم ہی کہ قتل کس نے کیا ہی اور اپنے فائدے کی غرض سے کسی داؤن گھات مین لگا ہوا ہی آپ کو کچھ معلوم ہوا کہ اُسنے اس سے کچھ فائدہ اٹھایا یا نہین۔

وایلی۔ ابھی تک دریافت کرنے کا وقت بھی نہین ملا لیکن دریافت کرونگا۔

مسٹر۔ مجرم مسٹر مارڈنٹ مس مارڈنٹ اور ایڈگر اٹکینس کے درمیان ہی کیونکہ مجھے اسبات کا یقین ہی کہ مارڈنٹ اور اٹکینس ایک ہی شخص ہین۔ اور شہادت سے کافی طور پر معلوم ہوتا ہی کہ بیٹے کو باپ کی دوردی کا حال معلوم ہو گیا تھا اور وہ اُسکے پاس بلوایا ہوا گیا تھا۔

وایلی۔ تم تینون مین سے کس کو مجرم سمجھتے ہو۔

مسٹر۔ بطور سراغ رسان کے میرا قیاس کہتا ہی کہ ایڈگر اٹکینس نے قتل کیا ہی۔ اور دونون عورتون نے شبہہ دور کرنے کے لیے بعد کو زخم لگائے ہین اور یکاروائی انھون نے غالباً لاٹن کی صلاح سے کی ہی۔

وایلی۔ اور کیا۔

مسٹر۔ سراغ رسان کی حیثیت سے اور کچھ کہنا نہین ہی۔

وایلی۔ تو بہ حیثیت عورت کے تمھاری کیا رائے ہی۔

مسٹر۔ لاٹن مجرم ہی۔ ایڈگر بالکل معصوم ہی اور اگر عورتین قصوروار ہین تو انکا صرف اسقدر قصور ہی کہ وہ جرم سے واقف ہین۔

مسٹر وایلی ہنسا۔ اسکو عورت کا قیاس بالکل پسند نہ آیا لیکن بہ حیثیت سراغ رسان کے مسٹر راٰبین پھر بھی انجوبہ روزگار تھی۔

وایلی۔ اگر اس معاملہ کا حل تمھارے سپرد ہوتا تو اُن مین سے کس قیاس پر کاروائی شروع کرتین۔

مسٹر۔ اول قیاس پر۔ لیکن مسٹر وایلی یہ مین پھر بھی کہونگی کہ اکثر اوقات میرا وہ قیاس سچا نکلتا ہی جو مین عورت کی حیثیت سے ظاہر کرتی ہون۔ کیا اب آپ مسٹر اٹکینس کے یہان تشریف لے چلین گے۔

وایلی۔ کیا وہ یہین کہین رہتی ہین۔

مسٹر۔ ہان۔ گلی کے اُس پار۔ وہ دیکھیے وہ مکان ہی جس مین دوسری منزل کی کھڑکیون مین چڑیون کے پنجرے لٹک رہے ہین۔

ہیبرکن مسکرایا اور ہمکلام ہوا۔

"حالانکہ تمکو اُن پر اعتماد ہی کیا پھر بھی تم اُنکی کارروائیون کی دیکھ بھال کرو گی"

مسٹر۔ یہ دوسری بات ہی۔

وہ یہ کہہ کے اپنا فرغل پہننے کے لیے اٹھ

آئینہ کے روبرو کھڑی ہوگئی اور پیٹرکن پر ثابت کردیا کہ عورتون مین بھی سراغ رسان کی طرح ایک دوسری سرشت ہوتی ہے

وایلی۔ تو تم نے مسز اٹکنس سے میری نسبت کہدیا کہ وہ سراغ رسان ہے۔

مسز۔ جی ہان مطلب براری کا یہی سب سے سیدھا سادہ ڈھنگ معلوم ہوا۔ اس مین آپ کا وقت بھی نہ ضایع ہوگا اور آپ کی تجویزین بھی رایگان نہونگی۔

جب پیٹرکن مسز اٹکنس سے جاکے ملا تو اسکو معلوم ہوگیا کہ مسز رابن نے بڑی عقلمندی کی کہ مجکو اپنی اصلی حالت مین ظاہر کیا۔

مسز اٹکنس ان صاف باطن اور کشادہ دل عورتون مین تھی جنکی ایمانداری سراغ رسان کی زبردست سے زبردست چالون کو آلٹ دینے کے لیے حکمی اثر رکھتی ہے۔ اور سراغ رسان کو بہت جلد معلوم ہوگیا کہ اس سے ہیر پھیر کر کوئی بات دریافت کرنا محض غلطی اور تضیع اوقات ہے۔

چنانچہ جب اسکے ساتھ بطور ایک سراغرسان کے صاف باطنی کا برتاؤ کیا گیا تو وہ غیرضروری تکلیف سے بچگیا۔ اور اُس نے تجویز کی اگر مجھے معاوضہ ملے تو آپ کے شوہر اور بیٹے کو تلاش کرلاؤن۔

پیٹرکن نے مشاہدہ کیا کہ مسز اٹکنس اور مسز مارڈونٹ مین زمین و آسمان کا فرق ہے دونون عورتین خوبصورت ہین لیکن معلوم ہوتا تھا کہ دونون مین حقیقت مین بہت بڑا فرق ہے

مسز مارڈنٹ ایک شوخ و سنگدل اور تیز وطرار عورت تھی وہ جانتی تھی کہ مین شکل و صورت کی بہت اچھی ہون اور چاہتی تھی کہ جو نظر مجھپر پڑے میری مداح ہو۔

برعکس اسکے مسز اٹکنس ایک حیاپرور اور سیدھی سادھی عورت تھی۔ اور گو لاکھ عورتون مین ایک عورت تھی اور عمر مین ۴۰ برس سے زیادہ نہ تھی لیکن اسکی صورت سے وہ بزرگانہ انداز پایا جاتا تھا جو پُرالفت ماں اور وفادار بیوی مین پایا جاتا ہے اور نیک زندگی کا نتیجہ ہے

اسکی آنکھین نیلی اور بال نہایت صاف اور ملائم تھے اور ہرچند کہ اپنی موجودہ ناقابل بیان حالت کی وجہ سے نہایت متفکر اور پریشان تھی تاہم چہرے کی رنگت ایسی کھلتی ہوئی تھی کہ اپنی عمر کی بہ نسبت کم سن معلوم ہوتی تھی۔

اس تعارف کے بعد پیٹرکن اس معاملہ مین فوراً مستغرق ہوگیا جس مین اسکو دلچسپی تھی اور اس نے مسز اٹکنس سے دریافت کرنا شروع کیا۔

”مین سمجھتا ہون کہ آپ اپنے شوہر اور بیٹے کو میری معرفت تلاش کرانا چاہتی ہین جو بڑے دن

کے ایک روز قبل سے غائب ہیں۔
مسنز اٹکینسن۔ جی ہان ۔ مین یہ چاہتی ہون ۔ لیکن مجھے ڈر ہے کہ کوئی حادثہ ہو گیا ہے ورنہ وہ دونون ضرور واپس آتے۔
وایلی نے مسنز اٹکنس سے سوال کر کرکے وہ سب باتین پوچھ لین جو مسنز رامین اسکو پیشتر لکھ چکی تھی۔ اسکے بعد اسنے دریافت کیا۔
"آپ کی شادی کب ہوئی تھی۔
مسنز اٹکینسن۔ ۳۔ دسمبر ۱۸۴۵ء کو
وایلی۔ اور آپ کے بیٹے کی عمر کیا ہے۔
مسنز اٹکینسن۔ ۲۱ برس کی۔
وایلی۔ ایسا تو نہین ہے کہ باپ بیٹے مین تکرار ہوئی ہو اور اس تکرار کی وجہ سے ایک دوسرے سے جدا ہونے کی غرض سے مکان سے چلے گئے ہون۔
مسنز اٹکینسن۔ جی نہین یہ بات نہین ہے ایڈگر کو اپنے باپ سے بڑی محبت تھی اور وہ انکی بڑی عزت کرتا تھا۔ مین نے آجتک کبھی یہ نہین سنا کہ ان مین اشارۃً بھی کوئی سخت کلامی ہوئی ہو۔ گو مین مسٹر اٹکینسن کی بیوی ہون لیکن اگر مین کہون کہ ساری دنیا مین اسکا سا شریف۔ فیاض دل اور حلیم شخص ملنا مشکل ہے تو معاف کی جاسکتی ہون۔ جو آپ نے فرمایا ایسا کبھی نہین ہوا۔
وایلی۔ ہر کیا مسٹر اٹکینسن خندہ جبین تھے یا "
مسنز اٹکینسن۔ مہربانی سے یہ تو نہ کہیے کہ تھے۔ خدا انکو میرے پاس صحیح وسلامت پہونچا ئے۔
جسوقت مسنز اٹکینسن نے یہ کہا اسکی آواز مین لکنت پائی جاتی تھی اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ لفظ " تھے " سے ڈرگئی کہ نہ معلوم اسکا کیا انجام ہو اور مسز غرسان کو خوف لگا ہوا تھا کہ جس بات کا مجکو شبہہ ہے وہ سچ نکلے گی۔ اور اسکو معلوم ہو جائے گا۔ مگر اسنے اپنے دل مین عہد کر لیا کہ خواہ کچھ ہو جائے مین ایسی کوشش کرونگا کہ اصلی حال اسپر روشن نہ ہوگا۔
وایلی۔ کیا کبھی کبھی مسٹر اٹکینسن پر اداسی بھی چھا جاتی تھی۔
مسنز اٹکینسن۔ کبھی نہین۔
وایلی۔ اور جب آپ کے پاس سے گئے اسدن تک ہشاش بشاش تھے۔
مسنز اٹکینسن۔ یہ مین پورے طور پر نہین کہہ سکتی۔ مجھے یاد ہے کہ وہ کئی دن پہلے سے کچھ متفکر معلوم ہوتے تھے۔
وایلی۔ اور سوا اس ایک خط کے اور کوئی خط انکا یا آپ کے بیٹے کا تو نہین آیا۔
مسنز اٹکینسن۔ جی ہان پھر کوئی خط نہین آیا۔
وایلی۔ آپ فرماتی ہین کہ آپ کے پاس مسٹر اٹکینسن کی کوئی تصویر نہین ہے۔ کیا آپ کے بیٹے کی کوئی تصویر موجود ہے۔
مسنز اٹکینسن۔ ہان مین منگواتی ہون

اُسنے کمرے پاس جاکر آہستہ سے پکارا
ایتھل - ایتھل -
ایک جوان لڑکی نے کوٹھے سے نہایت
شیرین لہجہ مین جواب دیا۔ "آئی"
مسٹر اٹکینس - ذرا وہ البم اُٹھا لانا جس
مین ایڈگر کی تصویر ہے -
چند منٹ بعد ایک نہایت خوبصورت
دلفریب لڑکی نے اپنی صورت دکھائی
سراغ رسان اس لڑکی کو دیکھکر ششدر رہگیا
حالانکہ مسٹر رابنسن نے اُسکی نسبت صرف اسی قدر
بیان کیا تھا کہ وہ ایک خوبصورت لڑکی ہے
اور گو اس نے ماں کی صورت دیکھکر اپنے دل
مین سمجھ لیا تھا کہ وہ خوبصورت ہوگی لیکن یہ اُسکو
گمان بھی نہ تھا کہ اُسکا حسن عالمگیر بے نظیر ہوگا۔
سراغ رسان سے اس لڑکی کو دوسری
لڑکی سے مشابہ کیے بغیر رہا نہ گیا۔ خدا نے
دونون کو نعمت تندرستی عطا کی تھی۔ دونون
شکل وصورت کی اچھی تھین اور جسمانی حسن کے
لحاظ سے دونون بے عیب اور بے نظیر تھین
لیکن ایک پُرنخوت اور پُرغرور تھی اور
دوسری حلیم الطبع - آزاد منش اور سیدھی لڑکی
تھی اُسکی خوشنمائی اس قسم کی تھی جو معصومانہ
زندگی بسر کرنے سے حاصل ہوتی ہے -
اور جسوقت وہ ایک البم لئے ہوئے نہایت
سادگی سے کمرے مین داخل ہوئی اور اپنی
ماں کے ہاتھ مین تصویرون کی البم دینے لگی
تو سراغ رسان نے اُسکو نہایت غور سے دیکھا -
مسٹر اٹکینس - (ازراہ تعارف) پیاری
ایتھل آپ سراغ رسان ہین اور مسٹر وائلی - یہ
میری لڑکی ہے -
ایتھل نے اپنی بڑی بڑی بھوری معصوم
آنکھون سے پیٹرکن کو دیکھا اور اس آزادانہ
تعجب سے سراغ رسان کی صورت کا معائنہ
کیا کہ سراغ رسان کو نظر ملانا مشکل
ہوگیا -
مسٹر اٹکینس - (پیٹرکن کو البم دیکر) یہ ایڈگر
کی تصویر ہے -
پیٹرکن بڑی دیر تک تصویر کو دیکھتا
رہا آخر اُسنے اپنے دل مین کہا -
"یہ شخص ایسا تو نہین معلوم ہوتا جو محض
کسی وہم سے ایسی حرکت کر بیٹھتا -
لیکن وہ موجود بھی نہین ہے اور اس سے
میرے دل مین اور زیادہ شبہہ اور انتشار
پیدا ہوتا ہے -
" وہ شریف صورت اور وجیہ معلوم
ہوتا ہے "
" تمہارا قیاس سچا ہے - اس کا مزاج اپنے
باپ کا سا معلوم ہوتا ہے کو کسی غریب یا
کمزور پر ظلم ہوتے دیکھکر اس کا غصہ فوراً
بھڑک اُٹھتا لیکن اگر اُسکو خود کوئی اذیت پہونچتی

تو اسکو پروانہ تھی۔

ایتھل۔ یہ اپنے کو عام عورتون کا حامی سمجھا کرتا تھا۔ امان جان تمھین یاد ہین ایک مرتبہ اس سے اور بدمعاشون سے کیسی لڑائی ہوئی تھی اور جانتی ہو کس بات پر۔ انھون نے چھوٹی سُوسن کو کچھ کہا سنا تھا۔ اُس زمانہ مین وہ صرف ۱۰ برس کا تھا اور بدمعاشون مین سب کے سب موٹے تازے تھے لیکن اُسنے کسی کی بھی پروا نہ کی اور لڑ ہی تو بیٹھا۔ سوسن اپنے گھر سے کپڑے لا رہی تھی اور یہ لوگ اسے چھیڑ رہے تھے۔ بھائی ایڈگر نے انھین دیکھ لیا۔ اور اتنے ہنٹر مارے کہ بوکھلا دیا۔

چھوٹی ایتھل کا اپنے بھائی کی قوت کو اس طور پر بیان کرنا واقعی ایک عجیب امر تھا پیٹرکن وائلی ایڈگر کی بہادری کی تعریف سنکر اپنے دل مین ناراض تھا معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس امر مین خوشی کے اظہار کی کوئی وجہ نہین پاتا تھا۔ حالانکہ اکثر موقعون پر یہ صفت نہایت قابل تعریف سمجھی جاتی ہے۔

اسکے روبرو اس خوبصورت شریف جوان کا نقشہ کھنچ گیا۔ ظاہر ہوتا تھا کہ گویا بیٹے کو اپنے باپ کی یہ حرکت معلوم ہو گئی ہے کہ وہ ۲۵ برس سے نہ صرف ایک پاک صاف اور شریف اور وفادار عورت کو دھوکا دے رہا ہے بلکہ یہ عورت اُسکی مان ہے۔ اسکا فطرتی نتیجہ کیا ہوگا؟

اُسنے مسز ایٹکنسن کی طرف دیکھا اور اُسکی نظرون سے وہ تاڑ گیا کہ اُسکا دل بھی اُسی خیال کی وجہ سے پیچ و تاب مین ہے۔ یہ ایک عجیب سماں تھا

وائلی۔ (مسز ایٹکنسن سے) کیا آپ کہہ سکتی ہین کہ آپ کا بیٹا غالباً کہان ہوگا۔

مسز ایٹکنسن۔ مین نہین کہہ سکتی۔ شروع مین تو مجھے خیال ہوا تھا کہ وہ اپنے قدیم ہم مکتب اور دوست سے ملنے کے لیے الینس کو گیا ہوگا اور مین نے وہان ایک خط لکھکر دریافت کرایا لیکن ابھی صرف چند روز ہوئے جواب آیا کہ وہ وہان نہین ہے۔

وائلی۔ کیا مین وہ خط دیکھ سکتا ہون۔

مسز ایٹکنسن۔ بیشک۔

خط نکالکر پیٹرکن کو دیا گیا اور اُس نے اُسکو بڑی ہوشیاری سے پڑھا یہ بڑا مختصر خط تھا بلکہ مسز ایٹکنسن کے نزدیک اس سے کچھ رکھائی بھی پائی جاتی تھی۔ اُسکا مضمون یہ تھا

ڈیر پیاری میڈم آپ کا خط مشعر دریافت حال ایڈگر پہونچا۔ وہ میرے یہان نہین ہے

آپ کا سچا

رابرٹ گرینس

وائلی۔ کیا کاتب خط آپ کے بیٹے کا کوئی دلی دوست ہے۔

مسز ایٹکنسن۔ جی ہان۔ دونون مین ذات کاٹی روٹی تھی۔

وائلی ۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسکے خط سے زیادہ ہمدردی نہین پائی جاتی ۔

مسز اٹکنیسن ۔ جی ہان ہمین بھی خط کا مضمون دیکھکر بڑا رنج ہوا ۔

وائلی ۔ کیا آپ نے اسکے پاس اپنے شوہر کی مفقود الخبری کا حال لکھا تھا ۔

مسز اٹکنیسن ۔ جی نہین ۔ مین نے بلا وجہ لکھنا پسند نہ کیا ۔

وائلی ۔ کیا یہ صاحب شہر مین رہتے ہین ؟ مین دیکھتا ہون کہ خط مین وہ گریولینڈ کی تہریر اور لفافہ پر "ڈارن ٹن" لکھا ہے ۔

مسز اٹکنیسن ۔ وہ دیہات مین رہتا ہے مجھے خیال ہے کہ اسکی وہان کچھ زمینداری ہے ۔

اتھل ۔ مین نے ایڈگر سے کہتے سنا ہے کہ اسکے یہان مویشیون کی تجارت ہوتی ہے ۔

وائلی ۔ کیا مین یہ تصویر لیجا سکتا ہون شاید تلاش کرنے مین ضرورت ہو ۔

مسز اٹکنیسن ۔ ہان ۔ لے لیجیے ۔ (از راہ اشتیاق) کیا آپ سمجھتے ہین کہ ہم نے آپ سے جو کچھ بیان کیا اس سے آپ کو اسکی تلاش مین کوئی مدد ملے گی ۔

وائلی ۔ مین ابھی نہین کہہ سکتا اور اسی وجہ سے کوئی امید نہین دلا سکتا ۔

مسز اٹکنیسن ۔ (ڈرتے ڈرتے) اور میرا شوہر پیٹرسن کے لشکر سے سخت شکایت غمگین

ہوئی ۔ حالانکہ وہ چاہتا تھا کہ مسز اٹکنیسن کو اس امر کی خبر نہ ہو جو اسکو اپنے شوہر کی وفات کی خبر سے زیادہ صدمہ پہونچائیگا تاہم اسکو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ مسز اٹکنیسن کو سب سے کڑے امتحان کے لیے تیار کر دینا چاہیے ۔

وائلی ۔ مسز اٹکنیسن ۔ مین سمجھتا ہون کہ جس یقین کی طرف میرا تجربہ مجکو لیے جاتا ہے وہ آپ سے بیان کردون لیکن یہ آپ ضرور یاد رکھین کہ شاید میرا خیال غلط ہی ہو ۔

مسز اٹکنیسن ۔ ہان ۔ ہان کہیے ۔

وائلی ۔ آپ کے بیٹے کے خط سے مترشح ہوتا ہے کہ اب آپ کو اپنے شوہر کے دوبارہ ملنے کی امید نہ کرنا چاہیئے ۔ آپ دیکھ سکتی ہین کہ یہ خط کسی بڑے جوش مین لکھا گیا ہے ۔ آپکا بیٹا کوئی ہرزہ درایا لغو گو نہین ہے بلکہ ایک سچا اور آزاد منش شخص ہے ۔ تا وقتیکہ آپ یہ یقین نکرین کہ خط جعلی ہے یہ صاف ظاہر ہے کہ آپ کے بیٹے کو اپنے باپ کا حال معلوم ہے اور وہ جانتا ہے کہ وہ آپ کے پاس واپس نہ آئین گے ۔ مین آپ کو امید دلا نہین سکتا کیا یہ امر قرین قیاس نہین ہے کہ آپ کے شوہر پر کوئی مہلک یا خوفناک حادثہ گذرا ہے جسکو آپ کا بیٹا آپ سے بیان کرتے

ہوئے ڈرتا ہی اور اس خیال سے کہ اسکو آپ سے کہنا نہ پڑے کہین چلا گیا ہی۔

مسز اٹکنسن۔ جی نہین۔ یہ بات نہین ہی مجھے اسکا کبھی یقین نہین ہو سکتا مین ہرگز یقین نہین کرونگی لیکن یہ ظاہر تھا کہ وہ جس امر کے یقین کرنے سے منکر تھی وہی بیٹھا ہوا اسکا دل ہل رہا تھا۔

اُسکی مایوسی جو نہایت ضبط اور خاموشی سے ظاہر ہوئی دیکھی نہین جا سکتی تھی پیٹرکن کا بھی دل بھر آیا لیکن اُسنے ایک سوال اور کیا۔

وائلی۔ کیا آپ کے علم مین آپ کے شوہر اور کسی اور شخص مین حال مین کوئی تکرار اور جھگڑا تو نہین ہوا؟۔

مسز اٹکنسن۔ (کچھ پس و پیش کرتے ہوئے) نا۔ نا۔ نہین۔ ہان دسمبر کے شروع مین ایک صاحب آئے تھے جو کوئی ۱۵ یا ۲۰ منٹ مسٹر اٹکنسن کے پاس بیٹھے تھے اور گو مجھے یہ نہین معلوم کہ اُن مین تکرار ہوئی یا نہین لیکن مجھے کچھ شبہ سا ہو گیا تھا کیونکہ میرا شوہر اسکے کئی دن بعد تک بڑا ملول اور رنجیدہ رہا

وائلی۔ یہ شخص کس صورت کا تھا۔ کیا آپ اسکا حلیہ بیان کر سکتی ہین۔

مسز اٹکنسن۔ ایتھل تم نے تو دیکھا تھا کیا بیان نہین کر سکتین؟۔

ایتھل۔ اچھی طرح بیان نہین کر سکتی۔ وہ ایک خوبصورت شخص تھا۔ مجھے خیال ہی کہ اسکا رنگ سانولا تھا۔ اور شاید اُسکے مُچھین بھی تھین لیکن مین پورے یقین سے نہین کہہ سکتی۔ مجھے یاد ہی کہ وہ بہت نرم آواز مین گفتگو کرتا تھا اور جب ابا بڑے کمرے مین آتے تھے تو وہ کچھ سراسیمہ معلوم ہوتا تھا۔

وائلی۔ کیا تمھارے باپ نے اُسکا نام لیا تھا۔

ایتھل۔ مجھے خیال تو ہی کہ اُنھون نے اُسکا نام لیا تھا لیکن مجھے یقین نہین ہی کیونکہ اُسکی صورت سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ میرے باپ کو نہین جانتا ہی۔ اُس زمانہ مین میرے باپ شہر سے مکان کو آتے ہوئے بہت عرصہ نہین ہوا تھا مین دروازے پر گئی اور اُسنے مجھ سے پوچھا کہ یہان کون رہتا ہی۔ مین نے اُس سے اپنے باپ کا نام بتایا اُسنے کہا کہ مین اُنسے ملنا چاہتا ہون۔ مین ابا کو بلا لائی اور وہ نکل کر باہر آئے اور مجھے خیال پڑتا ہی کہ اُنھون نے ایک متعجبانہ لہجہ مین "مارٹن" کہا تھا۔

وائلی۔ (دوہرا کر) مارٹن کہا تھا۔

ایتھل۔ مجھے یقین نہین ہی کیونکہ اُس نے بڑی خاموشی اور بزدلی سے پوچھا تھا کہ "کیا یہی مسٹر اٹکنسن ہین"۔ اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اُس نے میرے باپ کا نام نہین سُنا تھا اور اُنھین پہلے سے نہین جانتا تھا۔ بہرحال میرا تو یہ خیال ہی۔ شاید مین ہی غلطی پر ہون۔

واٹلی۔ اور کیا سنا؟

ایتھل۔ اور کچھ نہین سنا مین اپنی بیٹھک مین چلی آئی۔

واٹلی۔ کیا وہ کبھی پھر آیا تھا؟

ایتھل۔ میرے خیال مین تو پھر کبھی نہین آیا۔

واٹلی۔ اور یہ کس دن کا ذکر ہے؟

ایتھل۔ شاید دسمبر کے پہلے ہفتہ کا ذکر ہے۔ مین کوئی تاریخ تو نہین بتا سکتی اور یہ بھی کہیے اس وجہ سے یاد رہا کہ اسکا بڑی آہستگی اور حلیمی سے گفتگو کرنا میرے دلپر نقش ہوگیا تھا۔

اکیسوان باب

ایک نئی پیچیدگی

پیٹرکن واٹلی مسٹر اٹکینسن کے مکان سے اپنے مکان کو اس حالت استعجاب مین واپس آیا کہ بیان سے باہر ہے۔

یہ کافی نہ تھا کہ وہ ہر روز کسی نئے شخص پر شبہہ کرتا بلکہ کسی شخص پر شبہہ کرنے کے لیے اپنے ہاتھ مین کافی ثبوت ہونا چاہیے کیونکہ جہان ایک شخص پر شبہہ کرنے کا موقع ہوا دوسرا شخص پیچیدگی پیدا کرنے کے لیے فوراً آموجود ہوا۔ ماسوا اسکے یہ ممکن تھا کہ وہ جس شخص کو مجرم قرار دیتا اور جس نے جرم کی شہادت اس سے مخفی رکھی تھی وہ بے قصور نکلتا اور جس شخص کو وہ بے قصور سمجھ رہا تھا اور جسکے خلاف کوئی عینی شہادت نہ تھی وہ شاید مجرم ثابت ہوتا۔

ان سب باتون کو بالاے طاق رکھکر سب سے بڑی بات یہ ثابت ہوئی کہ مارٹن ونچسٹر کو جسپر ابھی تک شبہہ نہین کیا گیا اس امر کا علم تھا جو سوا بیٹے کے اور کسی کو نہ تھا۔ قیاس کہتا ہے کہ شاید اس امر کو قتل سے سروکار نہ ہو لیکن اول جب تک مارٹن ونچسٹر کا امتحان نہ لے لیا جائے کوئی مستقل رائے یا منصوبہ بھی ٹھیک نہین ہے۔

پیٹرکن کو یاد تھا کہ شروع مین جب اسنے مقدمہ اپنے ہاتھ مین لیا تھا تو اپنے دل مین کہا تھا کہ اگر کوئی کافی وجہ ہوتی تو بھتیجا غالباً ارتکاب جرم کرسکتا تھا۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر واقعات اجازت دیتے تو اسکو بھتیجے پر شبہہ کرنے کا افسوس نہ ہوتا بلکہ اول ہی مرتبہ جب اسنے مارٹن کی صورت دیکھی تھی تو اسکو اس سے بالطبع نفرت ہوگئی تھی لیکن اسکو ابتک کوئی معقول وجہ نظر نہ آئی کہ اسپر شک کرتا۔

لیکن کام نکالنے کا ایک ذریعہ تھا اور وہ یہ تھا جسپر وہ عمل کرتا رہا تھا۔ یعنے ہر شخص کی طرف نگاہ رہے اور تاوقتیکہ شہادت بالکل ختم نہ ہو جائے جس قسم کی جو شہادت ملے جمع کرتا جائے۔

جب کل شہادتین خواہ وہ کیسی ہی ہون جمع ہوجائین تو اگر ضروری سمجھے تو ہر مشتبہہ شخص کو گرفتار کرے۔

آخر وہ غصہ ہو کر اپنے دل مین کہنے لگا۔

"اس مین تو کلام نہین کہ کوئی نہ کوئی شخص مجرم ہی اور اگر لاٹن۔ ونچسٹر اور دو نون عورتون مین سازش ہو تو بھی تعجب کی کوئی جگہ نہین ہی۔

اگر اس ایڈگر اٹکنسن کا واسطہ نہ ہوتا تو مین سمجھتا ہون کہ مین ان سبکو پھنسا تا لیکن ایک دقت ہی۔ اگر یہ ایڈگر اٹکنسن وہی ہی جیسا اُسکی نسبت بیان کیا جاتا ہی اور مجھے یقین ہی کہ اُنکا بیان صحیح ہی تو اُس مین اور خاندان مارڈنٹ مین ہرگز سازش نہ ہو گی۔

یا تو اُسنے اکیلے جرم کیا ہی یا ان لوگون نے کیا ہی۔ قیاسات دراصل زیادہ تر تو اُسکے خلاف ہین لیکن شہادت اِنکے خلاف ہی اور ایک مشکل اور ہی دونون عورتون اور لاٹن کے خلاف جو شہادت موجود ہی اُسکے لحاظ سے یہ ممکن ہی کہ وہ بے قصور ہون۔ لیکن واقعات ظاہر کرتے ہین کہ ایڈگر کو نہ صرف یہ علم تھا کہ "میرا باپ مر گیا ہی بلکہ مین نے مارا ہی۔

ایڈگر اٹکنسن تقریباً ویسا ہی ہوگا جیسا بیان کیا گیا ہی اور اس حالت مین جرم کا سبب اسکا اچانک غصہ ہوگا اور اس وجہ سے اور نیز اپنی اُولوالعزمی کے باعث اُسنے غالباً مارڈنٹ والون کے ساتھ شرکت نہ کی ہوگی"

لیکن تاوقتیکہ اس مین سازش نہ ہو دونون فریق کیونکر مجرم ہو سکتے ہین شاید خاندان مارڈنٹ مجرم ہوا در ایڈگر بے قصور ہو لیکن شہادت دیکھکر یہ نہین کہا جاسکتا کہ ایڈگر قصوروار ہو اور وہ بے قصور ہون۔

"ہاے مین نے کس خوبصورتی سے مقدمہ چلایا تھا اور کیا نتیجہ ہوا۔

پیٹرکن واپس اپنے دل مین بڑا آزردہ ہوا لیکن وہ ایک چست و چالاک اور صابر اور محنتی شخص تھا۔ وہ اپنے گھر کو واپس جاتے وقت اپنی کمپنیون کے لیے ٹھہر گیا تھا اور جب وہ وہان پہونچا تو اُسنے نہ صرف "اجو" کو اپنا منتظر پایا بلکہ نقلی صافی بھی موجود پائی۔

شبنہ کام مسٹر ڈیوکس تشریف فرما تھے اور چونکہ اُسکا کام اچھا بنا تھا اس لیے پیٹرکن نے اُس سے یہ دریافت کرکے (اپنے آپ مین ہو یا نہین) اُسکا دل نہین دُکھایا جسقدر جلد ممکن ہوا اُسکی اجرت اُسکے حوالے کی اور اُسکو کلوار کی دوکان پر گپیون پر گپیان اُڑانے کے لیے چھوڑ دیا۔

اسکے بعد اُسنے "اجو" سے وہ کیفیت بیان کی جو اُسنے بروک لن مین سُنی تھی۔ اور ایڈگر کا فوٹو اُسکے حوالے کیا۔

پیٹرکن۔ اجو۔ تم اُسکی تلاش مین اول کہان جاؤگے۔

اجو۔ (فوراً) گریو لینڈ ایونس۔

پیٹرکن۔ ٹھیک۔

اُسے جو تصویر لیکر چلا گیا۔

اب پیٹرکن نے وہی وضع اختیار کی جو وہ متوسط العمر عورت کے ہوٹل مین اختیار کیے ہوئے تھا اور اب پھر وہین روانہ ہوا۔ وہان جانے سے اُس کا مدعا یہ تھا کہ نقلی تصاویر اور کنجی لاٹن کے صندوق مین رکھ آؤن اور اصلی تصاویر اور کنجی اپنے صندوق مین رہنے دون۔

بائیسوان باب

زبردستی کا عاشق

چارلس لاٹن تین دن سے مسنر مارڈنٹ کے مکان مین نہین آیا تھا اور ہر چند مارٹن ونچسٹر نے مسنر مارڈنٹ کو اس بات کا پورا یقین دلایا کہ خوف کا کوئی مقام نہین ہے لیکن اُنکی جان نکلی جاتی تھی۔

اول تو اُن کو اس بات کا ڈر تھا کہ وکیل نے مجھکو دغا دیا اور اُسنے سراغرسان سے راز کہہ دیا۔ دوسرے سراغرسان کو سب باتین معلوم ہو گئی ہین تیسرے وکیل کو لیوسایل کے ساتھ مارٹن کی نسبت کا حال معلوم ہو گیا ہے اور وہ اس وجہ سے سخت ناراض ہے۔

اُنھون نے لاٹن کو ایک خط بھی بھیجا جسمین لکھا تھا کہ آپ تشریف لائین مگر انکا جواب نہین آیا تھا۔

لیکن ان سب مصیبتون مین سب سے زیادہ مصیبت یہ تھی کہ وہ اپنے اور لیوسایل کے تعلقات باہمی مین کچھ فرق پاتی تھین۔

پہلے جب مان بیٹی اکیلی ہوتی تھین تو لیوسایل بشاش بھی نظر آتی تھی لیکن اب تو اُس پر ایسی مردنی چھائی ہوئی تھی کہ مسکراتی تک نہ تھی۔ پہلے کبھی کبھی گستاخی یا شرارت بھی کر بیٹھتی تھی لیکن اب اسمین ان مین سے کوئی بات نہین پائی جاتی تھی۔

برعکس اسکے وہ عنقریب ہر وقت ملول اور رنجیدہ خاطر رہتی تھی لیکن بظاہر اپنی مان کے ساتھ اس نرمی سے پیش آتی تھی جیسی اُسنے کبھی پیشتر نہین ظاہر کی تھی۔ علاوہ برین وہ اپنی مان سے دور دور رہتی تھی اور یہ بات مسنر مارڈنٹ پر چھپی نہ تھی لیکن وہ اس بات کی شکایت نہین کر سکتی تھین کیونکہ وہ جانتی تھین کہ مین خود بھی اُس سے علٰحدہ رہتی ہون

بعض اوقات ایسا معلوم ہوتا تھا کہ لیوسایل نے اپنی مان سے آزادی سے ملنے کا قطعی ارادہ کر لیا ہے لیکن ایسے موقعون پر مسنر مارڈنٹ کوئی نہ کوئی بہانہ کر کے کمرے سے چلی جاتی تھین اور اگر کمرہ چھوڑ دینے کا کوئی معقول عذر نہین ملتا تھا تو کسی نوکر کو آواز دیکر بلا لیتی تھین اور یہ بھی نہین کیا تو کسی خفیف بات پر ایسی وحشت ظاہر کرتی تھین کہ لیوسایل کو درحقیقت اُنسے ملنے کی خواہش

ہوتی بھی تھی تو وہ اپنا ارادہ فسخ کر دیتی تھی ۔
اور اپنی زبان بھی لیتی تھی ۔

لیوسایل نے ایک مرتبہ بھی مارٹن وچسٹر کا ذکر نہین کیا لیکن مسز مارڈنٹ نے البتہ ایک مرتبہ ذکر کیا ۔ اس مرتبہ بھی اُنکی لڑکی نے انکی طرف جلتی ہوئی آنکھوں سے دیکھکر انکو خاموش کر دیا اور کہا ۔

"ہان ۔ بس خاموشی اچھی"

مارٹن اپنے دل مین نہایت مطمئن اور خوش تھا ۔ اور کھانے کے اوقات مین اس ادب اور انکساری سے گفتگو کرتا تھا کہ سنے خانسامان اور خدمتگار دونون کے دل تسخیر کر لیے تھے اور اُنکو بڑا تعجب ہوتا تھا کہ مس لیوسایل کسطرح گونگی بنی بیٹھی رہتی ہین اور اپنے لب تک نہین کھولتی مارٹن وچسٹر انہی کے ساتھ محبت آمیز عزت کا برتاؤ کرتا تھا اور گو مسز مارڈنٹ لیوسایل کی ناراضی کے ڈر سے اپنے دل پر جبر کر کے اس سے گفتگو نہین کرتی تھین لیکن انھون نے چند عمدہ مقامات منتخب کر لیے تھے جہان وہ گفتگو کیا کرتی تھین ۔

لیوسایل پر یہ امر مخفی نہ تھا کہ مارٹن وچسٹر کس طور پر گھر کا سارا انتظام اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے ہے اور نوکر تک اسکو اپنا مالک سمجھ کر اسکے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرتے ہین جیسا ملازم اپنے اصلی آقا کے ساتھ کرتے ہین ۔

لیوسایل کے ساتھ مارٹن وچسٹر کا برتاؤ نہایت حلیمانہ تھا لیکن اس حلم مین انکساری اور نرمی دونون شامل تھے اور بیچاری لڑکی کو حد درجہ ضبط سے کام لینا پڑتا تھا ۔ اس ضبط مین اسکو سب سے بڑی مدد اس خیال سے ملتی تھی کہ اگر میری زبان سے کوئی سخت و سست کلمہ نکل گیا تو اسکو اپنا زعم ظاہر کرنے کی اور جرأت پیدا ہوگی تاہم وہ جب کبھی جبر کر کے ضبط کرتی تھی تو اسکو ہمیشہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ مارٹن وچسٹر میرے اندرونی جوش و خروش سے واقف ہے اور اپنے دل مین خوش ہو کر اسکا مجھ پر قابو ہے ۔

لیوسایل کے دل مین یہ بات سما گئی تھی کہ مارٹن وچسٹر کو کسی شیطانی ترکیب سے میری اندرونی حالت معلوم ہوگئی ہے اور اس خیال نے اسکا کلیجہ اسقدر پکا دیا تھا کہ اب اس سے اور زیادہ سختیان برداشت نہین ہو سکتی تھین اور اسکو اسقدر یاس ہو گئی تھی کہ وہ اس موذی سے اپنا پیچھا چھڑانے کے لیے اپنی جان تک سے ہاتھ دھو بیٹھنے پر آمادہ تھی حالانکہ کوئی شخص اسکے کمرے مین آنے جانے نہین پاتا تھا لیکن نہین معلوم کیا بات تھی کہ اسکو ہر لمحہ یہ خیال رہتا تھا کہ مارٹن وچسٹر میرا پیچھا کر رہا ہے اور مین اس سے بچکر نہین جا سکتی

ادھر معاملات کی یہ صورت تھی اُدھر حضرت لارڈ مانٹ ہل سے تشریف لائے

جہان وہ اُسوقت تک رُکے رہے جبتک چالاک سامپسن اپنے دم جھانسون سے اُسکو روکے رہا۔

وہ نہایت خوش خوش اپنے گھر آیا۔ وجہ کیا کہ جیمس کے نہ ملنے کے علاوہ اسحاق سامپسن سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اور نوکر بھی تلاش کیے گئے مگر کسی کا پتہ نہ لگا اور اب اُن کی تلاش چھوڑ دی جائے گی۔ یہ امر اسحاق سامپسن نے بیٹرکن کی ہدایتون کے مطابق لاٹن سے بیان کیا تھا۔ اور اس کا جو اثر چالاک وکیل پر پڑا اُسکا اندازہ آسان ہے۔

لاٹن نے آتے ہی بیٹرکن سے ملاقات کی اور ان سچے اور راستباز صاحب سے یہ معلوم کر کے کہ میری غیبت مین کوئی خاص واقعہ نہین ہوا مسز مارڈونٹ کے مکان کی راہ لی۔

لاٹن نے مسز مارڈونٹ کو اپنے جائے قیام کی اطلاع نہین دی لیکن اس مین اُسکا کوئی مطلب تھا۔ اول تو اُسنے قصد کیا تھا کہ ماسٹرلی سے مسز موصوف کو لکھدے تھا لیکن جب اُسنے خیال کیا کہ میری غیر بیان کردہ عدم موجودگی سے اُنکے دل مین خوف پیدا ہو جائے گا تو اُسنے اپنا ارادہ ملتوی کر دیا۔ وہ اُن کو ڈرانا نہین چاہتا تھا مسز مارڈونٹ کے اُس خط سے جو اُسنے اپنے دفتر مین پایا تھا یہ ثابت ہو گیا کہ مسز مارڈونٹ کے بارے مین میرا خیال صحیح تھا۔

مسز مارڈونٹ نے اُسکو دیکھکر مسرت ظاہر فرمائی اور جب لاٹن نے اپنی عدم موجودگی کا سبب بیان کیا تو وہ اور زیادہ خوش ہوئین اور لاٹن مسز مارڈونٹ کے دل مین یہ نقش کرانے سے نہ چوکا کہ میری حاضر طبعی اور وفاداری نے تمکو بچا لیا ورنہ نہ معلوم کیا ہوتا۔

مسز مارڈونٹ نے نہایت خوشی کے ساتھ اپنی شکرگزاری ظاہر کی اور اس کے ساتھ ایک آزادانہ سلوک کرنے کی کوشش کی لیکن ہاے وہ کیسی بدنصیب عورت تھی کہ چند ہی دن کے خوف و انتشار نے اس کا کلیجہ نکال لیا اور اب اس مین اتنی تاب نہ تھی کہ اُس سہولت اور آسانی سے گفتگو کر سکتی جو اُسکی شان اور رتبے کے لیے موزون تھی۔

مگر چونکہ وکیل کو اس امر کی اطلاع نہ تھی کہ اُن مین اس قسم کی کوئی تبدیلی پیدا ہو گئی ہے اس لیے وہ اس قدر ہشاش بشاش اور مطمئن تھا کہ مسز مارڈونٹ کی پریشانی طبیعت پر اُسوقت تک اُسکا خیال رجوع نہ ہوا جب تک اُنھون نے آشکار طور پر اپنی حیرانی ظاہر نہ کی اور اگر اسوقت بھی اُسکا خیال رجوع نہ ہوتا تو وہ واقعی اندھا تھا

وہ کچھ دیر تک مختلف امور کا ذکر کرتا رہا۔ آخر باتون باتون مین وہ ذکر چھیڑ دیا جس پر مسز مارڈونٹ کو اس سے دعوت کی درخواست کرنا لازم آتا۔ حالانکہ مسز مارڈونٹ نہایت درجہ متردد تھین۔ اُنکو لاٹن کا مطلب معلوم ہو گیا

لیکن اُنکا دل نہین چاہتا تھا کہ وہ اس موقع کو کام مین لائین۔ لیکن چونکہ وکیل نے اپنی کوشش جاری رکھنے کا مصمم اور قوی قصد کرلیا تھا وہ ایک ایسے خفیف امر سے مایوس ہونے والا نہ تھا اور اس وجہ سے اُس نے خود ہی آزادی سے کہا۔

وکیل مسز مارڈونٹ۔ اگر آپ مجکو دعوت دین گی تو مین نہایت خوشی سے آپ کے ساتھ دعوت کھاؤنگا۔

مسز مارڈونٹ سخت مجبور ہوگئین اور اُنسے صاف طور پر جواب نہ دیا گیا۔

وہ بیشک۔ کیا یہ مصلحت نہ ہوگا۔ اچھا فرض کیجیے کہ کل یا پرسون پر ملتوی رکھیے۔

وکیل۔ (دکھاوے سے) مسز مارڈونٹ مجھے ڈر ہے کہ مین خوش آیند نہین ہون۔

مسز مارڈونٹ۔ جی نہین۔ یہ بات نہین ہے۔ آپ خود جانتے ہین کہین یہ ممکن ہے۔ مین نہین جانتی مین کیا کہہ رہی ہون۔ اس واقعہ نے میرے حواس گم کردیے۔

لاٹن۔ (شستہ طریقے سے) مگر یہ بات تو نہین ہے کہ آپ اُس سمجھوتہ پر عمل کرین جو ہمارے آپ کے درمیان قرار پاگیا ہے۔

مسز مارڈونٹ۔ نہین۔

لاٹن مجھے صاف معلوم ہوتا ہے کہ دال مین کچھ کالا کالا سا ہے۔

وہ یہ دیکھ کر اُٹھ کھڑا ہوا۔

مسز مارڈونٹ (خائف ہوکر) آپ لئید نارض نہ ہون۔ اصلی بات یہ ہے کہ لیو سایل پر میرا کچھ قابو نہین ہے۔ اور خاصکر ان دنون تو مین بالکل بے بس ہون (سر جھکا کر) کیونکہ مجھے یقین ہے کہ وہ مجھ پر شبہ کرتی ہے۔

لاٹن۔ لیکن مین صرف یہ جانتا ہون کہ کوئی موقع ملے تو اپنے لیے کچھ کہون سنون۔

مسز مارڈونٹ۔ مجھے معلوم ہے لیکن اگر آپ بے اطلاع تشریف لائین گے تو لیو سایل ضرور بیماری کا بہانہ کرکے اپنے کمرے مین بیٹھ رہیگی۔

لاٹن کے دل مین کچھ شبہ پیدا ہوگیا اور اُسنے کہا وہ اُس نے کبھی پہلے تو ایسا نہین کیا۔ اب کیون کرنے لگی ہے۔

مسز مارڈونٹ۔ اندنون اُسکی حالت مین بہت بڑا تغیر ہوگیا ہے۔ پہلے تو کبھی کبھی ہنستی بولتی بھی تھی۔ اب تو نہایت درجہ ملول و غمگین رہتی ہے۔ اور بعض اوقات گھنٹون اُسکی صورت نہین دکھائی دیتی۔ اگر آپ کل تشریف لائین تو مین ایسا کرسکتی ہون کہ وہ موجود رہے۔

چارلس لاٹن نے یہ خیال کرکے کہ مسز مارڈونٹ کو کسی وجہ سے میرا ٹھہرنا پسند نہین ہے زیادہ اصرار کرنا مناسب نہ سمجھا اور تھوڑی ہی دیر بعد چلا گیا۔

مسز مارڈونٹ نے جو اُسکے چلے جانے سے خوش تھین خود مارٹن کو بلوایا اور اُس سے

کل ماجرا بیان کیا اور پوچھا کہ اس معاملہ مین کیا کرنا چاہیے۔ وکیل تو بظاہر بڑا زور دے رہا ہو اور چاہتا ہو کہ جو کچھ ہوا ابھی ہو۔ دیر نہ لگے۔

اس نے نہایت ملایمت سے جواب دیا۔

مو جمی میڈالحن۔ ایسے معاملہ مین مشورہ دینا مشکل ہو۔ یہ مین خوب جانتا ہون کہ انکار مین کیا نقصان ہو لیکن مین نہین جانتا ہون کہ کیا کرون اور کیا صلاح دون۔

مسنز مارڈونٹ۔ (خایف ہوکر) لیکن مارٹن! تم نے مجھے مدد دینے کا وعدہ کیا تھا۔

مارٹن۔ اوہ جمی جان۔ مدد تو مین نے دی بلکہ مجھکو یقین ہو کہ جو کام مین نے کیا ہو وہ شاید بہت کم لوگ کرین گے۔ آپ کو بچانے کے لیے مین اپنی جان اپنی ہتھیلی پر لیے ہوے ہون۔

مسنز مارڈونٹ۔ تم!

مسنز مارڈونٹ کے لہجہ سے پایا جاتا تھا کہ انکو مارٹن کی بات پر شک تھا لیکن وہ حقیقت مین اُس حالت مین مبتلا تھین کہ اگر انھون نے شک کیا تو معافی کے قابل ہین۔

مارٹن نے اپنی ناراضی کا کوئی اظہار نہین کیا بلکہ نہایت حلیمی اور رقت سے جواب دیا

"دہان جمی جان۔ مین"

مسنز مارڈونٹ۔ ـــــ

مارٹن۔ مین نے لیوسایل سے کہا ہو کہ تم مجھے چھوڑکر مسٹر لاٹن کو قبول کر لو۔

مسنز مارڈونٹ۔ (غضب ہے۔ ہے کریم یہ کیا کیا! کیا تم نے اس سے کہدیا کہ تجھ پر شبہ کیا گیا ہو۔

مارٹن (لبون پر انگلی رکھکر خاموشی کا اشارہ کرکے) مین نے اُس سے ایسی کوئی بات نہین کہی۔ مین نے اُس سے صرف یہ کہا تھا کہ وہ سر فرسان کا دوست ہو اور تم کو چاہتا ہو۔ اگر تم اُس سے شادی کر لو گی تو سر فرسان رخصت کر دیا جائیگا۔

مسنز مارڈونٹ۔ تو اُسکو معلوم ہو۔ کہ تم جانتے ہو؟

مارٹن۔ ہان معلوم تو ہو لیکن یہ مین بھلا مین اُس سے کہہ سکتا تھا۔ ایک دُنیا ادھر کی اُدھر ہو جاے تو مین نہ کہونگا۔

مسنز مارڈونٹ۔ ورنہ مین کہہ سکتی ہون۔ تو پھر اُسنے تمھاری تجویز کا کیا جواب دیا۔

مارٹن۔ غصہ سے اچھل پڑی۔ کہنے لگی کہ مین اُس سے ہرگز شادی نہ کرون گی۔ چاہے مین۔

مسنز مارڈونٹ۔ للہ فرمائیے کیا کہا تھا مین سُننا چاہتی ہون۔

مارٹن۔ لیکن آپ جانتی ہین کہ وہ بعض اوقات کسقدر غصہ ہو جاتی ہو۔

مسنز مارڈونٹ۔ خیر اس بات کو جانے دیجیے یہ کہیے اُسنے کیا کہا تھا۔

مارٹن۔ کہتی تھی کہ مین اُس سے ہرگز شادی نہ کرون گی چاہے مین اس بات کے لیے سے مجھے پھانسی ہی کیون نہ دیجاے۔

مسنز مارڈونٹ۔ (آہ بھر کر) یا اللہ۔

مارٹن۔ جی میڈلائن اب آپ سمجھین کہ مین نے کیا کیا! سچ پوچھیے تو جس طرح آپ ڈرتی ہین اسی طرح مین بھی خایف ہون۔

مسز مارڈنٹ کف افسوس ملنے لگین

مارٹن۔ کیا وہ روپیہ کے ذریعے سے قابو مین نہین لایا جا سکتا۔

مسز مارڈنٹ۔ مجھے نہین معلوم لیکن تم نے وعدہ کیا تھا کہ تم اس سے اور سر غرسان دونون سے میرا پیچھا چھڑا دوگے۔

مارٹن۔ (انکساری سے) جی میڈلائن۔ مجھے افسوس ہی کہ میری وجہ سے آپ کو یہ دھوکا ہوا لیکن میرا یہ منشا تھا۔ مجھے سر غرسان کو رخصت کر دینے کی تو تدبیر معلوم تھی لیکن یہ نہین جانتا تھا کہ وکیل سے کیونکر پیچھا چھڑانا ہوگا۔

مسز مارڈنٹ۔ ہاے تو اب ہم کیا کرین

مارٹن۔ آہ! جی میڈلائن۔ کاش مجھکو کوئی تدبیر معلوم ہوتی تو اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مین نہایت خوشی سے اپنی جان نثار کر دیتا۔

مسز مارڈنٹ۔ تو لیوسایل کو اس سے ضرور شادی کرنا ہوگا۔

مسز مارڈنٹ نے استحکامی سے تقریر کی چونکہ انکو بہت دنون سے مارٹن دنچسٹر سے کسی قسم کی امداد نہین ملی تھی اس لیے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان مین کچھ دیر کے لیے وہ خود اعتباری آگئی ہی جس کی ان مین حال مین کمی تھی۔

مارٹن۔ دیکایک اس طور پر کہ گویا کوئی نیا خیال پیدا ہوا) کیا لاٹن اور لیوسایل مین اسقدر ربط و ضبط ہی کہ لاٹن لیوسایل کو درحقیقت چاہتا ہی۔

مسز مارڈنٹ۔ یہ تو مین نہین جانتی کہ انمین آپس مین کسقدر ربط ضبط ہی لیکن یہ جانتی ہون کہ وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہی۔

مارٹن۔ تو مین سمجھتا ہون کہ آپ لیوسایل سے اس بات کا تذکرہ فرمائینگی۔

مسز مارڈنٹ۔ مین!

مارٹن۔ جی ہان آپ۔ کیونکہ وہ مجھ سے تو انکار ہی کر چکی ہی۔

مسز مارڈنٹ۔ اور وہ مجھ سے بھی انکار کر دیگی وہ مجکو بچانے کے لیے تو اقرار کر بھی لیتی لیکن خود کو بچانے کے لیے کبھی نکر یگی مین اسکی ضد سے خوب واقف ہون۔

مسز مارڈنٹ کی ہمت نے پھر استعفا دیا اور وہ زار زار رونے اور کراہنے لگین۔

"ہاے ہم کیا کرین۔ یا اللہ ہمین کیونکر نجات ملیگی۔

مارٹن۔ اگر وہ ایسا ہی لالچی ہی جیسا مجکو اسکی نسبت شبہہ ہی اور اسکا مقصد صرف یہ ہی کہ لیوسایل کے مال و دولت پر قابض ہو جاوے تو مین سمجھتا ہون کہ اسکو قابو مین لے آنا کوئی

بڑی بات نہین ہی لیکن مجھے خوف ہی کہ
اُسکو صرف روپیہ کی طمع نہین ہی بلکہ وہ
جاہ منصب حاصل کرنا چاہتا ہی۔ آہ!
کاش لیوسایل کے ایک بہن اور ہوتی
مسٹر مارڈنٹ۔ کیون۔
مارٹن تو وہ اُس سے شادی کرلیتا۔ جی جان
یقین رکھیے اُسکو خود لیوسایل کی اِسقدر
چاہ نہین ہی جسقدر اُسکو جاہ و مال کی تمنا ہی۔
مسٹر مارڈنٹ کا چہرہ اُمید کی ایک
جھلک سے منور ہو گیا اور اُنکے مُنھ سے یہ کلمہ کہ
وہ کاش مجھے یہ خیال ہوتا ۔ بے ساختہ نکل پڑا۔
مارٹن۔ یقین جانیے یہی بات ہی۔
مسٹر مارڈنٹ۔ کاش مجھے یہ خیال ہوتا
تو مین اسکے قدمون پر گر پڑتی اور اُس سے
کہتی کہ مجھ ناچیز کو قبول کرے۔ مین لیوسایل کی
طرح حسین تو نہین ہون لیکن جاہ و دولت میرے
پاس ہی اور ایسی حالت مین عمر کا خیال کم ہوتا ہی۔
مارٹن۔ جی مینڈلاٹن۔ اس سے بڑھکر جان
نثاری کیا ہوگی۔
مسٹر مارڈنٹ۔ مجھے اسکا مطلق خیال
نہین مجھ سے محبت کی جو حالت اب ہی
اس سے بدتر کیا ہو سکتی ہی۔ اگر مجھکو ان خطرون سے
جو اب میرے اچھا کیے ہوے ہین صرف ایک
بات کے لیے فرصت ملتی تو اس آزمایش کے
کے لیے تیار ہو جاتی۔

مارٹن۔ لیکن لیوسایل کب رضامند ہوگی؟
مسٹر مارڈنٹ۔ اُسکو خبر ہی نہ ہونے پائیگی۔
مارٹن۔ لیکن اگر لاٹن نے آپ کو قبول نہ کیا
تو کسقدر خفت ہوگی۔
مسٹر مارڈنٹ۔ (زبردستی مسکراکر) زیادہ
طول طویل تقریر کی نوبت بھی نہ آنے گی وہ
خود سمجھ جائیگا کہ مین اُس سے شادی کرنا
چاہتی ہون۔ مرد کی خود پسندی اُسکو عورت
کے خیالات سمجھنے مین ہمیشہ مدد دیتی ہی۔

تیئیسوان باب

شام کو جب چارلس لاٹن اپنے کمرے مین آیا
تو اُسنے ایک خط پایا۔ وہ اس خط کا پتہ پڑھکر
بیساختہ ہنس پڑا پتہ یہ تھا۔

جیسار لاٹون
نمبر بیست ۱۴ اسٹریٹ
این وائی

اُسکو خط کا مطلب سمجھنے مین قدرے وقت
معلوم ہوئی لیکن جب وہ پڑھ چکا تو اُسکی ہنسی تبدیل
بغم ہو گئی۔ اُسکا چہرہ زرد پڑ گیا اور مارے خوف
کے جان نکل گئی۔ خط کا مضمون حسب ذیل تھا۔

صاحب سراگ رسان دہلی کی تحریر ہی
اگر تم کو کوئی ساجھی یا سامنے والے دروجے
کی کنجی سے کوئی تالا کھولنا ہو تو دوسرے کمرے
کے ہمسایہ کا حال جاننے کی کوشش کرو

جب تم باہر گئے ہوئے تھے تو وہ تمھارے کمرے میں گیا تھا۔

ایک جعلی رفیق

اسوقت جارس لاٹن کی یہ کیفیت تھی کہ
کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔

اُس نے اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے ٹرنک کا قفل کھولا اور ٹین کا وہ بکس نکالا جسمیں اُسکی قیمتی چیزیں رکھی ہوئی تھیں جسوقت وہ ٹین کا بکس کھولکر گٹھری نکال رہا تھا تو اسکا تنفس بند تھا۔ آخر جب اُسنے اپنے روبرو بنڈل کو اپنی حالت میں پایا تو اُسکے دم میں دم آیا اور اُسنے ایک تسکین بخش سانس کھینچی۔ تاہم وہ اس خط سے اسقدر ڈر گیا تھا کہ اسکو اطمینان کلی نہ تھا اُسنے تھیلی کھول کر کاغذ کے بنڈل کا معائنہ شروع کیا جسوقت وہ داغدار صافی کی تہہ کھول رہا تھا تو اسکے ہاتھوں میں خفیف لرزہ طاری تھا اُسنے جلدی سے صافی کو لپیٹا اور کنجی کو اپنی اصلی جگہ پر رکھدیا۔ وہ ان دونوں چیزوں کو بکس کے اندر پھر رکھنے والا تھا کہ ایک خیال پیدا ہوا جس نے اسکے ہاتھ کو روک لیا۔

لاٹن۔ (اپنے دل میں) اس خط سے واضح ہوتا ہے کہ والی میرے فراق میں ہے اور اُسنے میری غیبت میں میرے کمرے کی تلاشی لی ہے اگر یہی بات ہے تو اس لُہار کا لاکھ لاکھ شکریہ جسنے ایسے مضبوط قفل بنائے کہ میرے حفظ آبرو کے باعث ہوئے لیکن اگر والی کو اب بھی مجھ پر شبہہ ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ چیزیں میرے پاس ہیں تو جب تک وہ ان چیزوں کے قابض نہ ہو جائیگا اُسکو کل نہ پڑیگی۔ اب اگر یہ چیزیں ضایع ہی کردی جائیں تو کیسا ہو مسز ہارڈونٹ سے منظور ہی کر لیا ہے اب انکے رکھنے سے کیا فائدہ ہے۔ میرے خیال میں تو ضایع کردینا چاہیے۔ اُسنے ٹین کا بکس صندوق میں رکھدیا اور یہ چیزیں اپنے ہاتھ میں رہنے دیں۔ اسکے بعد اُسنے خط پھر ہاتھ میں لے لیا اور پھر پڑھنا شروع کیا۔ اب اسکو یہ جاننے کی فکر ہوئی کہ اس خط کا کاتب کون ہے۔ وہ کچھ دیر تک اپنا سمند خیال دوڑاتا رہا لیکن اسکا دریافت ہونا ایک امر ناممکن سمجھ کر مایوسی اختیار کی اور یہ خیال پیدا ہوا کہ شاید یہ بھی میرے پھنسانے کی کوئی تدبیر ہو کیا مسز ہارڈونٹ قاتلہ یا والی سراغرسان کے علاوہ اور کسیکو ان چیزوں کی موجودگی کی خبر ہو سکتی ہے۔ اگر مسز ہارڈونٹ کو اسبات کا شبہہ ہو کہ میرے پاس صافی ہے تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے لیکن انھیں یہ کیسے معلوم ہوا کہ میرے پاس کنجی ہے۔ والی کو البتہ بہت سی خفیہ باتیں معلوم تھیں شاید ان چیزوں کی موجودگی کا بھی اشارہ مل گیا ہو پس یا تو ان دونوں میں سے کسی نے خط لکھا ہے یا کوئی تیسرا شخص ہے لیکن اگر کسی تیسرے شخص نے لکھا ہے تو ان دونوں کو صافی اور کنجی کا حال نہ معلوم ہوگا۔

غرض وکیل نے جس طرف نظر ڈالی اسکو خطرہ ہی خطرہ معلوم ہوا اور جب سے اُسکو سراغ رسان سے سابقہ پڑا ہی یہ پہلی ہی دفعہ ہی کہ اُسکو انجام کا خوف محسوس ہوا اُسکو یہ خیال نہایت ہی شاق گذرتا تھا کہ مجکو وایلی کے ساتھ رہتے اتنا زمانہ گزر گیا لیکن حقیقت یہ نہ معلوم ہوا کہ مین اس زبردست سراغرسان کی مٹھی مین ہون

اب کیا کرنا چاہیے؟ کسی نہ کسی کو میرا راز معلوم ہو گیا ہی اور خواہ یہ شخص وایلی ہو یا کوئی اور لیکن اب مین محفوظ نہین ہون ـ

لاٹن نے اول اپنے دل مین عہد کیا کہ صافی اور کنجی ضایع کر دون تاکہ یہ چیزین کسی وقت کوئی فساد نہ برپا کرین اور اگر شہادت مین پیش ہو جائین تو لینے کے دینے پڑ جائین ـ دوسرے اُسنے قصد کیا کہ لیوسایل سے شادی کرنے پر مسز مارڈنٹ کو مجبور کرون اور اگر شادی ہونے کی کوئی صورت نہ نکلے تو ایک گہری رقم مسز مارڈنٹ سے اینٹھ لون تو کام بن جائے بہرنوع یا تو سراغ رسان سے پیچھا چھٹے تو مطلب بر آری ہو یا یہ ملک چھوڑ دیا جائے تو کامیابی کی کوئی صورت نظر آئے ـ

اُسنے یہ منصوبہ کر کے اپنی ٹوپی پہنی اور اس ارادے سے صاحب خانہ سے ملنے گیا کہ اگر ممکن ہو تو اس شخص کا کچھ حال معلوم کرون جو میرے کمرے کے متصل دوسرے کمرے مین رہتا تھا ـ

ناظرین واقف ہون گے کہ صاحب خانہ بہت ہی کم سخن عورت تھی ـ حالانکہ لاٹن نے بہت کچھ دریافت کیا لیکن اُس سے صرف اسی قدر معلوم ہوا کہ جس رات کو وہ گیا تھا اُسی رات کو ایک شخص دوسرے کمرے مین آ کر ٹکا تھا ـ

تاہم چونکہ صافی اور کنجی دونون محفوظ حالت مین تھین اس لیے کچھ دیر بعد جب اُسنے کاغذ کا بنڈل منڈ اسٹریٹ کی بھٹی مین اپنے ہاتھ سے ڈال دیا تو اُسکو تھوڑا بہت اطمینان ہوا ایک منٹ یا اس سے کم مین صافی اور کنجی جلکر خاک سیاہ ہو گئی ـ

ساری رات بے خوابی اور بے چینی مین کٹی اور طرح طرح کے خوفناک خیالات نے دماغ پریشان کر دیا لیکن صبح نے اُمید اور اُمید نے جرات پیدا کرائی اور چارلس لاٹن نے کمر ہمت باندھکر وایلی کے مکان کی راہ لی اور دل مین ٹھان لی کہ حتے الامکان پوری ہوشیاری کا برتاؤ کرونگا اور جہان تک ہو گا یہ معلوم کرونگا کہ سراغرسان سے کس حد تک نامزدگی ہی ـ

مگر مسٹر پیکن وایلی ایک چالاک شخص تھا اس پر قابو پانا کسی ایسے ویسے شخص کا کام نہ تھا چارلس لاٹن نے اپنی غرض پوری کرنے کے لیے معاملات مارڈنٹ کے بارے مین جو کچھ بیان کرنا مصلحت سمجھا بیان کیا اسکے بعد رخصت لیکر چلا آیا

وہ پیٹر کن والی کے پاس سے رخصت ہوکر
اپنے دفتر آیا۔ تھوڑی دیر بیٹھا۔ اسکے بعد کپڑے پہنے
اور مسز مارڈنٹ کے یہان پہونچا۔

مسز مارڈنٹ ایسی ہی ہنس مکھ تھین کہ لاٹن
انکی حالت دیکھکر سخت متعجب ہوا۔ مگر لیوسایل خلاف
معمول نہایت ترشرو اور رنجیدہ معلوم ہوتی تھی۔
اور اُسکے طور و طریق سے گرم جوشی کا برائے
نام اظہار نہین ہوتا تھا۔ وہ کھانے کے وقت
بالکل خاموش رہی اور جوہین کھانے سے فراغت
پائی ایک خفیف عذر کرکے چلی گئی۔

مسز مارڈنٹ البتہ نہایت مسرور اور بشاش
تھین اور اس زندہ دلی سے باتین کرتی تھین اور
اسقدر حسین اور دلفریب معلوم ہوتی تھین کہ چارلس
لاٹن حسین لیوسایل کی بدسلوکی بھول گیا اور اسکو
مسز مارڈنٹ کی سوسائٹی اچھی معلوم ہوئی۔ رفتہ
رفتہ مسز مارڈنٹ نے اُسپر ایسا جادو ڈالا کہ وہ
لاٹن کی نظرون مین سماگئین اور اُنھون نے
اس سے اس بات کے چھپانے کی مطلق کوشش
نہ کی کہ مین تیرے دل سے لیوسایل کا
خیال مٹاکر تجکو اپنا شیدا بنانا چاہتی ہون۔

لاٹن اپنے دل مین بہت خوش تھا
اور یہ خیال کرکے پھولا نہین سماتا تھا کہ مین
اسقدر پسند کیا گیا۔ اور جب وہ اس خوشی مین
مسز مارڈنٹ کو ذہنی باریک بین نگاہون سے
دیکھ رہا تھا تو اسکو اپنے دل مین یہ اعتراف کرنا پڑا کہ گو
وہ اپنی پُرنخوت بیٹی سے عمر مین بڑی ہی لیکن
حسن مین کم نہین ہی۔

چنانچہ وہ مسز مارڈنٹ کی دلفریبی کا
مطیع ہوگیا۔ اور مسز مارڈنٹ نے اُسکو اپنا گرویدہ
بنانے اور لیوسایل کی طرف سے اسکا دل ہٹانے
مین حتی الامکان کوئی دقیقہ نہ اُٹھا رکھا۔

کاش چارلس لاٹن اب بھی اپنے سابق ارادے
مین ویسا ہی مضبوط اور مستقل ہوتا جیسا ایک دن
قبل تھا۔ تو بھی ممکن نہ تھا کہ وہ اس درخواست
سے انکار کرتا جو اس دلکش اور دلاویز طریقے
سے کی گئی تھی۔ اسکے لیے یہ کیا کم فخر کی بات تھی
کہ ایک عورت جو کیا بلحاظ حسب و نسب اور کیا بلحاظ
حسن و دولت سوسائٹی کی سرگروہ تھی اپنے منھ سے
اُسکی نسبت ایسے کلمے نکالتی تھی جو اگر ایک بادشاہ
کی شان مین کہے جاتے تو زیبا تھے۔ وہ قلاش
وکیل جو معززین کی سوسائٹی مین کوئی ممتاز
شخص نہ تھا۔ ایک معزز لیڈی کو اپنا گرویدہ
دیکھکر کیونکر نہ خوش ہوتا۔ علاوہ برین اب
اُسکو قوی اُمید تھی کہ اگر لیوسایل نے برائے
نام بھی مخالفت کی تو مجکو مجبوراً خاموشی اختیار
کرنا پڑے گی۔ اور مسز لیوسایل کے شام کے
برتاؤ نے اسکو یقین دلادیا تھا کہ جب تک
اُسپر کوئی ایسا بار نہ ڈالا جائے گا جو اب تک
میرے خیال مین بھی نہین آیا ہی وہ ہرگز
مطیع نہ ہوگی۔

اُس نے اس معاملہ کو ایک مرتبہ پھر نظر تعمق سے دیکھا۔ اسکے بعد قطعی ارادہ کرلیا کہ بجاے لیوسایل کے مسز مارڈنٹ سے شادی کرونگا اور اُنکو اپنی مقصد برآری اور حصول آرزو کا آلہ بناؤنگا۔

جب وہ یہ منصوبہ گانٹھ چکا تو اُسکو یقین ہوگیا کہ خواہ پیٹر کن وایلی ہم دونون ہی پر کیون نہ شبہہ کرے لیکن مین اُسکو ایسا جھانسا دونگا کہ کچھ دن یاد کریگا۔

چونکہ وکیل کو روپیہ پر بڑا بھروسہ تھا اور سمجھتا تھا کہ دنیا کے کل کام روپیہ سے انجام ہوسکتے ہین اُسکو یقین تھا کہ اب سر انغرسان کے بنائے کچھ نہ بنے گی اور بنیا سامنے لے کے نہ رہجاے تو لاٹن نام نہ رکھون

ادھر تو وہ مسز مارڈنٹ سے میٹھی میٹھی باتین کررہا تھا ادھر یہ خیالی باتین دماغ مین بھرتی جاتی ہین۔ آخر جب وہ مستقل ارادہ کرچکا تو کسنے حسین مسز مارڈنٹ کے اظہار عشق کی داد دیجے مین ایک لمحہ ضایع نہین کیا اور اُسکو بہت جلد یقین دلایا کہ تمھاری دلفریبیون نے میرا دل نہایت آسانی سے تسخیر کرلیا۔ اور اب تم میری اور مین تمھارا ہون۔

چھبیسوان باب

پھر ڈگری طلاق کا ذکر

چند روز تک مسز مارڈنٹ کے مکان مین بظاہر سنا مار یا لاٹن ہر روز شام کو آتا اور وہین کھانا کھاتا تھا اور چونکہ اسکے ساتھ لیوسایل کا سلوک اچھا نہ تھا اس لیے اسکی شفقت مسز مارڈنٹ سے روز بروز بڑھتی جاتی تھی۔

لیوسایل کی حالت اچھی نہ تھی۔ وہ اپنے بھائی کی فتنہ پردازی دغابازی کا آئے دن مقابلہ کرتے کرتے تھک گئی تھی اور اب اُس نے بُت کی طرح خاموشی اختیار کرلی تھی۔

مارٹن کے دل کی حالت خواہ کچھ ہی ہو لیکن اسکے اطوار مین روز بروز حلیمی اور سنجیدگی پیدا ہوتی جاتی تھی حضرت وکیل اپنی کامیابی کے یقین سے بڑی بڑی بلند پروازیان کرتے تھے لیکن مارٹن اسکے ساتھ بھی بڑی نرمی اور انکساری سے پیش آتا تھا۔ رہین مسز مارڈنٹ اُنکے ساتھ وہ بظاہر خاص ہمدردی کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ آپ نے واقعی بڑا کام کیا کہ اپنی بیٹی کی خاطر اسقدر تکلیف اور ذلت گوارا کی۔

مسز مارڈنٹ اُس نئی ہئیت کی وجہ سے خدا جانے کس کس قسم کی مصیبتین اور تکلیفین جھیل رہی تھین جو انھون نے مجبوراً اختیار کی تھی۔ اُنکو مرجانا خوشی سے گوارا تھا۔ مگر انھون نے اپنی بیٹی کی خاطر وہ ہئیت اختیار کی جو اُنکو موت سے بدتر معلوم ہوتی تھی غرض اُنکے اندرونی رنج کا کوئی ٹھکانا نہ تھا اور اب وہ

اسقدر پریشان وحیران ہوگئی تھین کہ اُنھون نے اپنے دل سے یہ پوچھنا شروع کیا کہ مین کس کشمکش و پیچ مین مبتلا رہون ۔

مان بیٹی ایک دوسرے سے دُور دُور رہنا پسند کرتی تھین بیٹی مان سے علٰحدہ رہنے کی آرزومند تھی اور مان چاہتی تھی کہ بیٹی میرے پاس نہ آئے تو اچھا ہے ورنہ اگر وہ مجھ سے کوئی سوال کر بیٹھی تو بڑی مصیبت کا سامنا ہوگا

اس اثنا مین پیٹرکن والی صبر کیے بیٹھا تھا کہ ’’واجو‘‘ کے پاس سے کچھ جواب آئے تو کوئی کاروائی شروع کرون مشتبہ شخصون مین ہر شخص پر اسکی نظر تھی ۔ اور وہ صرف اس بات کا منتظر تھا کہ ٹھیک موقع پر سب کو گرفتار کر لون ۔

آخر ’’واجو‘‘ کے پاس سے ایک خط آیا اور جس امر کی پیٹرکن کو اُمید تھی وہی ظہور پذیر ہوا ۔ یعنے اس قسم کی خبر تھی جس نے ایک مرتبہ پھر اسکے سابق قیاسات کا تختہ اُلٹ دیا اور اُسنے اپنے دماغ کو غور و خوض مین ایک مرتبہ پھر مصروف کر دیا ۔

یہ خط بہت لمبا چوڑا نہ تھا لیکن جو باتین اسمین درج تھین سب مطلب کی تھین کوئی لفظ مہمل یا بیکار نہ تھا ۔

’’ڈیر پیارے مسٹر والی ۔ ایڈگر ایٹکنسن یہان اپنے دوست کے مکان پر فروکش ہے ۔ اور ایڈورڈ ایٹکنسن کے نام سے مشہور ہے ۔ اُسکی صورت سے ہر طور پر شرافت کا اظہار ہوتا ہے ۔ بظاہر غمگین اور ملول رہتا ہے لیکن سبب جاننا مشکل ہے ۔

مجکو بہت جلد یہ امر دریافت ہوا کہ وہ ایک چیز کو جو اُسکی پاکٹ بک مین رہتی ہے بڑا عزیز رکھتا ہے اور اس خیال سے کہ وہ شاید ہمارے مطلب کی ہو مجکو کل اسکے دیکھنے کا اتفاق ہوا تھا ۔ لیکن اسکو اس بات کا علم نہین ہے کہ اُسکی پاکٹ بک دیکھی گئی ہے ۔

مجھے یقین واثق ہے کہ جس چیز کو مین نے پاکٹ بک مین دیکھا ہے وہ اس ڈگری طلاق کا باقی نصف حصہ ہے جس کا پتہ نہین ہے یہ ڈگری نامہ اُسی کاغذ پر ہے جو آپ کے پاس ہے ۔ جانب راست سے پھٹا ہوا ہے اور جانب راست ہی سے پڑھا جاتا ہے ۔

مین نے یہان کوئی کارروائی کرنا مصلحت نہ سمجھا کیونکہ وہ نہایت ہر دلعزیز ہے اور اُسکا دوست اُسکی ضرور حمایت کرتا ۔ مجھے خیال ہے کہ یہان کسی شخص کو اسکے راز پر شبہہ نہین ہے ۔

یہان اخبارات بہت کم آتے ہین اور آتے بھی ہین تو وہ چیکاگو کے اخبارات ہوتے ہین جن سے کوئی امر ایسا نہین ظاہر ہوتا کہ آسپر کسی کو شبہہ ہو ۔

میری صلاح ہے کہ ایڈورڈ ایٹکنسن کے

نام ایک تار بھجوا دیا جائے جس مین بیان کیا جائے کہ مسٹر ایٹکنسن قریب المرگ ہین۔ تار اسکی بہن کے نام سے ہو۔ اس کارروائی سے ہماری مطلب برآری ضرور ہو جائے گی کیونکہ وہ اپنی سی پاکٹ بک مین ہمیشہ دونون عورتون کی تصویرین رکھتا ہے۔ اور بظاہر اسکو ان عورتون سے محبت معلوم ہوتی ہے"

پیٹرکن اپنے دل مین خیال کرنے لگا کہ بڑی مشکلون کے بعد اب مطلب حل ہوا۔

"باپ بیٹے مین طلاق نامہ کی بابت تکرار ہوئی ہے۔ باپ مارڈالا گیا ہے لیکن سمجھ مین نہین آتا کہ کنجی اور صافی سے کیا بحث ہے۔ لاٹن یا لڑکی کی کارستانی کس جگہ ہے۔ خیر یہ بھی ابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔ ادھر حضرت ایٹکنسن کی آمد کا انتظار کرونگا۔ ادھر لاٹن کو اظہار حال کا موقع دونگا۔

"اگر ایٹکنسن نے واقعی اپنے باپ کو مارا ہے اور مارڈنٹ والون سے ملا ہوا تھا تو خواہ اسکی مان یا بہن پر کیسی ہی بڑی مصیبت کیون نہ نازل ہو لیکن اس پر ہرگز رحم نہ کھاؤنگا۔ غریب عورتین مفت مشکل مین پھنس جائینگی۔ لیکن اگر کم بخت بدمعاش کو انسے حقیقی محبت ہوگی تو وہ ضرور اقبال جرم کریگا۔ اور اپنا مصنوعی نام بتا دیگا۔ اچھا ایک بات سمجھ مین آتی ہے۔

"اس مین تو شک نہین کہ یہ خیال بیہودہ ہے لیکن اس سے ہرج کیا ہوگا۔ اس سے مجکو اس کم بخت کام مین تھوڑی بہت مدد ملے گی اور میری غلط فہمی بھی قدرے رفع ہو جائیگی۔ اور اگر اسکا نتیجہ آخر مین اچھا ہاتھ آیا تو واقعی اطمینان کا مقام ہے"

پیٹرکن وائلی تار گھر گیا اور ایڈورڈ ایٹکنسن کے نام اینجل ایٹکنسن کی طرف سے ایک تار بھیجا۔ اسکو مان یا بہن مین سے کسی کے نام سے یہ کام نکالنا سخت ناپسند تھا۔ مگر اس نے اپنی مقصد برآری کا اور کوئی وسیلہ نہ پایا اور طوعاً و کرہاً یہی تدبیر اختیار کی۔

وہ تار گھر سے آکر مارڈنٹ و سامرس کی مہاجنی کوٹھی کو گیا اور مسٹر سامرس اسکو اپنے کمرہ خاص مین لے گئے۔

قبل اسکے کہ مسٹر سامرس کوئی سوال کرتے حضرت پیٹرکن وائلی نے دریافت کیا۔

"مسٹر سامرس کیا آپ کو یاد ہے کہ اخیر مرتبہ جب مجھ سے آپ سے ملاقات ہوئی ہے تو آپ نے مسٹر مارڈنٹ کے بارے مین کچھ فرمایا تھا اور کہا تھا کہ انھین اسبات کا بڑا رنج تھا کہ انھون نے کسی کی دل آزاری کی تھی"

سامرس (دلچسپی سے) جی ہان۔

پیٹرکن ۔ اور آپ نے وعدہ کیا تھا کہ جہانتک آپ کے امکان مین ہوگا آپ اس شخص کی دلجمعی کرینگے جسکی دل آزاری کی گئی تھی۔

سامرس ۔ جی ہان۔ مین نے وعدہ کیا تھا لیکن

ازبرائے خدا جلد فرمائیے کیا بات ہی۔

پیٹرکن - اور آپ اپنا وعدہ وفا کرینگے؟

سامرس - جی ہان - قول مردان جان دارد۔

پیٹرکن - مسٹر سامرس - مین نے دوران تحقیقات مین مسٹر مارڈنٹ کے بارے مین ایک روایت سنی ہی - مین آپ سے وہ روایت بیان کرتا ہون لیکن مین جب تک ختم نہ کرلون لتند خاموشی سے سنتے جائیے گا۔ ہان اور یہ بھی یاد رکھیے گا کہ آپنے مسٹر مارڈنٹ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ فراخ حوصلگی سے کام لینگے۔

ناظرین اندازہ فرماسکتے ہین کہ اس تمہید نے مسٹر سامرس کا اشتیاق حد درجہ بڑھادیا اور انکے دل مین انواع و اقسام کے بیہودہ خوف پیدا ہوگئے - وہ اپنے متوفی شریک کی اسقدر تعظیم و تکریم کرتے تھے اور انسے اس قدر الفت و محبت تھی کہ انکو یہ خیال ہی شاق گذرتا تھا کہ مسٹر مارڈنٹ نے کسی کی دل آزاری کی ہوگی لیکن سراغرسان کی غیر معمولی سنجیدگی نے صاف ظاہر کردیا کہ انھون نے ضرور کبھی کسی کا دل دکھایا ہی۔

سامرس - مسٹر والیلی - آپ فرمائے جائیے - مین نے مسٹر مارڈنٹ سے جو وعدے کیے ہین وہ ہرگز نبھولونگا - یہان تک کہ اگر مین وعدہ بھی نہ کرتا تاہم مین اسی طریق عمل کو اپنا فرض منصبی سمجھتا۔

پیٹرکن - مسٹر سامرس - اگر مجھکو اسبات کا یقین نہ ہوتا تو شاید مین آپکے پاس نہ آتا - مگر چونکہ مجھے آپ کی ذات پر بھروسا تھا اسلیے آیا ہون اور قصد یہ ہی کہ آپ کو ایک دردآلود صدمہ کے لیے تیار کردون کیونکہ مین جو کچھ آپ سے بیان کرنے والا ہون وہ آپ کے اس خیال سے جو مسٹر مارڈنٹ کے بارے مین ہی اسقدر غیر مشابہ ہی کہ آپکو ضرور رنج پہونچے گا۔

سامرس - ٹھہریے صاحب آپ کی گفتگو سے اُس شخص کی غلط کاریون کا اشارہ پایا جاتا ہی جو ایک عرصہ تک میرا ہمدم اور مونس رہا ہی اور جسکی ذات سے مجکو سوا فیض کے کبھی کوئی نقصان نہین پہونچا اگر خود مسٹر مارڈنٹ نے اس طرف میرا خیال [illegible] نہ کرایا ہوتا تو مین آپ کو یقین دلاکر کہتا ہون کہ مین ایک لمحہ بھی آپ کی بات سنتا مگر چونکہ میرے محسن نے خود ہی اسی قسم کے کسی امر کا اشارہ کیا تھا اس لیے مین آپ سے یہ دریافت کرتا ہون کہ آپ کا بیان محض قیاسی ہی یا آپ کو اسکا سچا علم ہی۔

پیٹرکن - مسٹر سامرس - آپ کا یہ سوال صحیح ہی میرے بیان کا زیادہ تر حصہ ثبوت پر مبنی ہی صرف کچھ حصہ قیاسی ہی - لیکن اگر سارا بیان قیاس پر مبنی ہوتا تاہم مین آپ کو اسکے سننے پر ضرور مجبور کرتا - وجہ کیا ہی کہ یہ وہ معاملہ ہی جسکو سننے کے لیے وہ خود آپکو

آمادہ کر رہے تھے۔

ساہرس۔ اچھا۔ تو فرمائیے۔

پیٹرکن۔ اول مین کل امور بیان کرونگا۔ اسکے بعد آپ جن جن باتون کا ثبوت چاہینگے اُنکے ثبوت پیش کرونگا۔

"مسٹر مارڈنٹ نے ۱۸۴۱ء مین موجودہ مسز مارڈنٹ سے شادی کی۔ یہ شادی بڑے دھوم دھام سے ہوئی تھی اور اعلیٰ سوسائٹی کے کل بڑے لوگ مدعو کیے گئے تھے۔

"دولہا دلہن نے ویسٹ لونٹی ایٹ اسٹریٹ ہوس مین سکونت اختیار کی جس مین بیوہ اب بھی رہتی ہے۔ ۱۸۴۳ء مین اُنکے ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ یہ لڑکی لیو سایل ہے۔

"۱۸۴۵ء مین مسٹر مارڈنٹ نے "اٹکنسن" نام اختیار کر کے خفیہ طور پر ایک معصوم حسین لڑکی سے شادی کی اور اُسکو ایک مکان ولف ڈنیسٹ اسٹریٹ برکسٹن مین لے گیا۔

ساہرس۔ (تعجب سے) مسٹر والپی۔ کیا یہ سچ ہے۔

پیٹرکن۔ جی ہان۔ مین ثابت کر سکتا ہون

ساہرس۔ ناممکن ہے۔

پیٹرکن۔ خدا کرے کہ ناممکن ہو۔ وہ لوگ تو مصیبت سے بچ جائین جو مصیبت مین پھنسے ہوئے ہین۔ بہرحال مجھے قوی اُمید ہے کہ پس ماندون کو اس امر کا علم نہین ہے اور نہ ہو تو اچھا ہے۔ خیر سُنیے۔ شادی کے ایک سال بعد دوسری بیوی سے ایک لڑکا پیدا ہوا۔ اُسکی پیدائش کے ایک سال بعد مسٹر مارڈنٹ نے اپنی پہلی بیوی کو طلاق دی۔

ساہرس۔ آمین! تو کیا مسز مارڈنٹ اُنکی بیوہ نہین ہین۔

پیٹرکن۔ آپ خود سمجھ سکتے ہین۔ ڈگری طلاق کنکٹیکٹ کی عدالت سے حاصل کی گئی تھی اور بوجہ عدم موجودگی وجوابدہی زوجہ شوہر کے حق مین فیصل کی گئی تھی۔ حالانکہ ڈگری طلاق حاصل ہوچکی تھی تاہم مسٹر مارڈنٹ مسز مارڈنٹ کے ساتھ بطور ایک ناجائز شوہر کے رہا کیے تحقیقات سے منکشف ہوا ہے کہ مسٹر مارڈنٹ کا مختار نہایت ہی بدنام اور بدچلن شخص تھا اور اس امر اور نیز اس بات سے کہ مسٹر مارڈنٹ دُنیا کے روبرو بطور مسز مارڈنٹ کے شوہر کے اپنا زمانہ بسر کرتے رہے۔ یہ یقین پیدا ہوتا ہے کہ ڈگری جعل سے حاصل کی گئی تھی۔

"لیکن مجھے ابھی اس بات کا کامل یقین نہین ہے۔ مین صرف یہ جانتا ہون کہ مسٹر مارڈنٹ بطور شوہر مسز اٹکنسن کے بھی رہتے رہے اور مسز اٹکنسن کو ابھی تک اس امر کا علم نہین ہے کہ اُنکے شوہر کا پیشہ کیا تھا اور نہ وہ جانتی ہین کہ وہ فوت ہو گئے لیکن بڑے دن کے ایک روز قبل اُنکے یکایک

مفقود الخبر ہو جانے سے بڑا تردد اور انتشار پیدا ہوا
"دو مسز اٹکنسن اور اُنکی بیٹی جسکی عمر اٹھارہ
برس کی ہی سخت مصیبت مین مبتلا ہین اُنکو
نہ صرف اسبات کا رنج ہی کہ باپ
مفقود الخبر ہی بلکہ کرسمس کی شام سے
بیٹے کا بھی پتہ نہین ہی۔ اگر کسی دو عورتون
کو ایک ایسے حقیقی دوست کی ضرورت ہی
جو اُنکی اعانت کرنے کو اس طور پر تیار
ہو گویا وہ اصلی راز سے واقف ہی تو وہ
یہی دو عورتین ہین۔ مجھے یقین کامل ہی کہ
جب مسٹر مارڈنٹ نے آپ سے قول و
قرار لیا تھا تو اُن کا مطلب انھین عورتون
سے تھا۔ اب آپکی کیا رائے ہی۔

سامرس۔ جبکہ آپ نے وہ امر بیان فرمایا
ہی جسکو آپ صحیح کہتے ہین تو مین اُنکے پاس
فوراً جاؤنگا۔

پیٹرکن۔ جو جو ثبوت میرے پاس موجود
ہین وہ مین آپ کو دکھادونگا لیکن آپ
ایسا نہ کیجیے گا کہ اُنکو مطلق کھٹکا دو ہیونچا سکے
پھر بین ورنہ مجھے ڈر ہی کہ اُنکو کسی بات کا شبہہ
ہو جائیگا جب وہ آپ سے پوچھینگی کہ
آپ کس تقریب سے تشریف لائے ہین تو
آپ کیا عذر پیش کرینگے۔

سامرس۔ تو پھر کیا کرنا چاہیے۔ کیا اُنھین
روپیہ کی ضرورت ہی۔

پیٹرکن۔ مین سمجھتا ہون کہ اُنکے پاس روپیہ
کافی ہی۔ مین آپ کو اپنے ایک دوست
سے معرفی کرادونگا جو اُنکو جانتا ہی یہ دوست
ایک عورت ہی جسکی معرفت آپ اُنسے
آسانی سے مل سکینگے۔
اب ثبوت سُنیئے۔

یہ کہکر سر انغرسان نے طلاق نامہ کی ایک
نقل مسٹر سامرس کے آگے رکھدی اور وہ کل
باتین سمجھائین جس سے اُنکو اس قصہ کی صداقت
کا یقین ہوتا۔ لیکن قتل کے بارے مین کوئی
حال بیان نہین کیا یہان تک کہ اشارہ بھی نہین کیا۔
مسٹر سامرس اُس شخص کی عجیب و غریب زندگی
کے حالات سُنکر ششدر رہ گئے جنکو وہ
فرشتہ سے کسی صورت مین کم نہین سمجھتے تھے
اور اپنی حیرانی رفع کرنے کے لیے سوال کیا
"لیکن یہ کیونکر ممکن تھا کہ وہ ایک ساتھ
دو دو جگہ رہتے۔ وہ دونون عورتون کو کیونکر
دھوکا دے سکتے تھے۔

پیٹرکن۔ حالانکہ مجھے مسٹر مارڈنٹ کے ایک
ملازم سے یہ بات معلوم ہوئی ہی کہ وہ رات
کو بہت کم گھر پر آتے تھے اور عموماً سہ پہر کے
قریب آکر یکبارگی کلب کو چلے جاتے تھے۔
لیکن ابھی یہ بات پورے طور پر میری سمجھ مین
نہین آئی ہی۔ مگر مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ اُنکو
کلب گھر سے بھی کوئی دلچسپی نہ تھی اور اوقات

معینہ پر اپنے مکان برک لن سے روانہ ہوکر ایک دو رات مار ڈنٹ ہوس مین بھی بسر کرتے تھے۔ لیکن یہ سمجھ مین نہین آتا کہ انھون نے مسز مارڈنٹ کو کس طور پر دھوکا دیا۔

ساحرس۔ آپ مہربانی فرماکر مجکو بھی وہان لے چلین۔

پیٹرکن۔ اگر آپ کی یہی خواہش ہی تو مجکو انکار نہین لیکن یہ بہتر ہوگا کہ آج شام تک قصد روانگی ملتوی رکھیے۔ مین اپنی مہربان مسز رانین کے نام ایک خط لکھدونگا۔ آپ اس خط کو مسز رانین کو دیدیجیے گا وہ آپ کو مٹی کردین گی جب آپ وہان جائین تو میری راے مین یہ بہتر ہوگا کہ آپ مسز مارڈنٹ سے نہ بیان کرین کہ آپ مسٹر اٹکنسن کے دوست ہین لیکن یہ یاد رکھیے کہ اس صورت مین آپ کو تھوڑا سا جھوٹ بولنا پڑیگا اور انکو سمجھا دیجیے گا کہ مین انکا پیشہ نہین بتا سکتا کیونکہ مین نے اس امر کی رازداری کا عہد کرلیا ہی اور اسکی مفقود الخبری کے بارے مین مسٹر اٹکنسن کی طرح تردد اور انتشار ظاہر کیجیے گا۔ اس طرح آپ رفتہ رفتہ اسکے شوہر کی وفات کی اسکو اطلاع دیدیجیے گا لیکن یہ نہ کہیے گا کہ وہ کس طرح مارے گئے اور نہ قتل کے متعلق اور حالات بیان کیجیے گا۔ جب آپ مان بیٹی سے ملین گے تو آپ کو معلوم ہوجائیگا کہ جو صلاح مین نے بتائی ہی وہ کسقدر کارگر اور موزون ثابت ہوتی ہی۔

ساحرس۔ آپ نے جس طرح فرمایا ہی اسکی پوری پوری تعمیل ہوگی۔ اطمینان رکھیے۔

پیٹرکن۔ اب اگر آپ مجکو کاغذ اور قلم دین تو مین خط لکھدون مسز رانین پر اعتماد رکھیے گا اسکو سب حال معلوم ہی اور آپ کو معقول مشورہ دیگی لیکن آپ اپنی خاص راے کو سب سے مقدم اور رہنما سمجھیے گا۔

پچیسوان باب

وایلی لاٹن کی مزاج پرسی کرتا ہی۔

اگر چارلس لاٹن کو گمنام خط کے کاتب کی طرف سے اطمینان ہوتا تو اس مین شک نہین ہی کہ اسکو اسکا مزاج عرش معلے پر چھوتا ہوتا اسکو دو شخصون یعنے مسز اغرسان اور مسز مارڈنٹ پر شبہہ کرنے کی خاص وجہ تھی لیکن اسکو اطمینان تھا کہ وہ خط ان مین سے کسی شخص کا لکھا ہوا نہین ہی اندنون وایلی نے لاٹن کو اپنا خاص رازدار بنا رکھا تھا اور حالانکہ خط مین خاص اظہار تھا کہ وایلی کو تمیز شبہہ ہی تاہم چارلس لاٹن بے فکر تھا۔

رہی بیوہ۔ اسکی نسبت لاٹن کو گمان نہ تھا کہ اس نے خط لکھا ہی۔ اور حالانکہ یہان تک اسکو علم تھا وہ جانتا تھا کہ صافی کی بیہودگی کے بارے مین سوا مسز مارڈنٹ کے اور

کسی شخص کو علم نہین ہو سکتا۔ با این ہمہ وہ سمجھتا تھا
کہ اُس نے نہین لکھا ہے۔ منجملہ ان اسباب کے جن سے
وہ مسز مارڈنٹ کو بری کرنا چاہتا تھا اول
سبب یہ تھا کہ تحریر خط سے اسکا کوئی مقصد
نہین نکلتا تھا۔ دوسرے اُسمین وہ امور درج
تھے جن سے وہ فی الحقیقت ناواقف تھی لہ
تیسرے اُسکو مجھ سے محبت تھی اور اس وجہ سے
وہ ایسا نہین کرسکتی تھی۔

علاوہ برین اُسکو اس امر کے یقین کی کہ
سراغرسان اور بیوہ مین سے کسی نے خط نہین
لکھا ہے۔ ایک اور وجہ بھی تھی اور ہرچند کہ اُسکو
کاتب خط پر صرف شبہ ہی شبہہ تھا لیکن یہ شبہہ
اُسکو ایک حد تک مکرر اطمینان دلانے اور سراغرسان
پر اعتبار پیدا کرانے کے لیے کافی تھا۔

صافی اور کنجی کا ضائع ہونا۔ سراغرسان
کا اس پر غیر معمولی بھروسہ کرنا۔ اور سب سے
زیادہ مسز مارڈنٹ کا اُسکے قدمون پر ایک
دلربایانہ طریقے سے اس انعام کو رکھنا جس کا
باوجود سخت کوششون کے حاصل ہونا مشکل
تھا ایسے امور تھے کہ اگر انھون نے جوان وکیل
کے دل مین اپنی یقینی کامیابی کا زعم پیدا
کرا دیا تو کوئی تعجب کی بات نہین ہے جس
تاریخ کو وائلی کے پاس ڈیھلین کا خط آیا
اُسکے دوسرے دن حضرت وکیل صاحب
نہایت شادان و فرحان سراغرسان کے مکان پر
تشریف لے گئے۔ اس کا اس شادمانی اور فرحت
سے سراغرسان کے پاس جانے مین ایک
خاص مقصد تھا۔ وہ چاہتا تھا۔
کہ آج ہی شام تک مسز مارڈنٹ سے اس
معاملہ کو طے کرلون۔ اور نیز سراغرسان کو ظاہر فائدہ
پہونچائے لیکن اصل مین دھوکا دینے کے لیے
ایک ایسا قصہ گڑھکر چلا تھا جو بظاہر سچا معلوم ہوتا تھا۔

وائلی کے حد درجہ لطف اور خوش مزاجی سے
لاٹن کے دل مین ضرور شبہہ پیدا ہوتا اور ہونا
چاہیے تھا لیکن جب انسان کو اپنی ذات خاص
پر بے اندازہ اعتبار ہوتا ہے تو اُسکا دیدۂ دل اندھا
ہو جاتا ہے۔ اور اُس پر طرہ یہ ہے کہ اُسکو ہر طرف
سبز باغ دکھائی دیتا ہے۔ یہی کیفیت چارلس لاٹن
کی تھی۔ بجائے اسکے کہ وہ کوئی خطرہ محسوس کرتا
سمجھتا تھا کہ مین نے مکار سراغرسان کو خوب
دھوکا دیا۔ اور اُسپر لطف یہ کہ اپنی کامیابی پر
اپنے آپ کو مبارکباد دی اور لیڈی مارڈنٹ
کی کارروائیون کے بارے مین جو قصہ گڑھا
تھا بے ساختہ بیان کرنے لگا۔

پیٹرکن اسکی تقریر کو بگوش ہوش سنتا رہا
اور از راہ حوصلہ وہی پاسندیدگی وقتاً فوقتاً
اپنی گردن ہلاتا جاتا تھا لیکن اس نے ایسا کوئی
اشارہ نہین کیا جس سے ظاہر ہوتا کہ اُسکو
لاٹن کی بات کا یقین نہین ہے حقیقت
پوچھیے تو سراغرسان کو وکیل سے گفتگو کا رستہ

ویسی ہی خوشی محسوس ہو رہی تھی جیسی ایک بلی
کو چوہے سے یا ایک ہوشیار ماہی گیر کو اُس مچھلی سے
ہوتی ہی جسکو اُسنے مضبوطی سے پکڑ لیا ہی
اُسنے چارلس لاٹن کو اپنی نیم باز آنکھون سے
دیکھا اور اپنے دل مین نہایت اطمینان سے
خیال کیا کہ گو وہ کیسا ہی چالاک ہو لیکن اب میرے
پنجے سے نہین چھٹ سکتا۔ پیٹرکن چاہتا تو
اُسپر پہاڑ کی طرح فوراً پھٹ پڑتا۔ مگر قطع نظر
اس امر کے کہ وہ شتابانہ کارروائیون کو بالطبع
ناپسند کرتا تھا وہ اپنی اس خواہش کی مخالفت نہین
کرسکتا تھا کہ جو شخص مجکو ایک عرصہ دراز سے بڑی
کامیابی کے ساتھ جھانسے دے رہا ہی اُسکی چالون
اور دم بازیون کا کچھ دیر اور لطف اُٹھاؤن۔
جب لاٹن اپنا قصہ بیان کرچکا تو حضرت
پیٹرکن نے فرمایا۔
"مسٹر لاٹن۔ یہ کیا سبب ہی کہ جب
آپ شروع شروع مین میرے شریک ہوئے
تھے تو آپ نے اس خوبی سے کام انجام نہین دیا تھا۔
لاٹن۔ جب آپ کو مجھ پر بھروسا ہی نہ تھا تو پھر
آخر مین کیونکر کوئی کام عمدگی سے انجام دیتا۔
وایلی۔ (غور کرکے) ہان۔ یہ تو معقول
بات ہی۔
لاٹن۔ بیشک معقول بات ہی جب سے
مجکو طلاق کا حال معلوم ہوا ہی مین نے مسز نروڈ
ہوس کی کارروائیون کا رتی رتی حال دریافت

کرکے آپ کو بتلایا ہی۔
وایلی۔ مسٹر لاٹن۔ یہ تو صحیح ہی کہ آپ نے
میرے لیے اسقدر تکلیف گوارا کی۔ لیکن
جب سے یہ حالات معلوم ہوئے مین میرے
اول قیاس مین لغزش پیدا ہوتی جاتی ہی۔ مجکو
بیوہ کے جرم پر جسقدر پیشتر یقین تھا اُسکا
اب نصف بھی نہین ہی۔
وایلی کے اس اعتراف پر لاٹن کی باچھین
کھل گئین۔ سبب کیا تھا کہ وہ جو بات مسٹر [illegible]
کے دل مین پیدا کرانا چاہتا تھا وہ اس اعتراف
سے صاف ظاہر ہوتی تھی۔ بہرحال اُسنے اپنی
ہنسی روکی اور جواب دیا۔
لاٹن۔ اگر یہی بات ہی تو مین نہین جانتا کہ
کیا کرون اور کیا نہ کرون مسٹر وایلی سچ پوچھیے
تو مجکو کچھ عرصہ تک پورا یقین تھا کہ مسز لڈونٹ
مجرم ہین لیکن جون جون مجکو اُن کے ساتھ
زیادہ رہنے یا بات چیت کرنے کا اتفاق ہوا
اُسی قدر میرا یقین کمزور ہوتا جاتا ہی لیکن
مین پوچھتا ہون کہ اگر اُسنے جرم نہین کیا ہی
تو آخر کس نے کیا ہی۔
وایلی۔ یہ آپ نے قاعدے کی بات کہی
اب چونکہ ہم مین آپ مین کوئی پردہ نہین رہا
اسلیے مجکو یہ کہنے مین ذرا بھی تامل نہین معلوم
ہوتا کہ مجکو لڑکی پر شبہہ تھا۔
چونکہ وایلی نے لاٹن کی طرف اس استفسار

نظر سے دیکھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اسکی رائے دریافت کرنا چاہتا ہے اسلیئے لاٹن نے جواب دینے کے قبل قدرے تامل کیا اسکے بعد کہا۔

لاٹن۔ ہاں شاید یہی بات ہو لیکن اسپر شبہہ کیونکر ہوسکتا ہے اور فرض کیا کہ ہو بھی تو سوال یہ ہے کہ اسنے کس مقصد سے ارتکاب جرم کیا۔ مین تو سمجھتا ہون کہ ایک جوان لڑکی کو اپنے خالہ باپ کے قتل پر آمادہ کرنے کے لیے ایک غیر معمولی ترغیب کی ضرورت ہے۔

وایلی۔ ہان ٹھیک ہے۔ (ہنسکر) لیکن میرا یہ شبہہ صرف تھوڑی دیر کا تھا بعد کو دور ہوگیا۔

یہ سنتے ہی لاٹن کے چہرے پر زردی چھاگئی اور حضرت وایلی کا مقصد بر آیا لیکن یہ زردی صرف عارضی تھی۔ جاتی رہی اور گو لاٹن کے دل سے لگی ہوئی تھی لیکن اسنے ظاہرا بڑی لاپروائی سے سوال کیا۔

"اور یہ شبہہ کس طور پر دور ہوا۔

وایلی۔ وہ اس طور پر کہ مجھکو ڈگری طلاق کا نصف گمشدہ حصہ مل گیا۔

وایلی نے لاٹن کی طرف دیکھا اور یہ بات مشاہدہ کی کہ اول تو اسکے چہرے پر اطمینان کی علامت پائی گئی اور اسکے بعد ہی حقیقی اشتیاق ظاہر ہوا۔

لاٹن۔ سچ کہیے گا۔ اور کہان ملا؟ اور کس کو ملا؟

وایلی۔ آپ نے کبھی ٹیکنسن کا نام سنا ہے!

لاٹن۔ نہین۔

چونکہ پیٹرکن پر یہ امر روشن تھا کہ لاٹن سچ کہہ رہا ہے اس سلیے اس نے اپنا سلسلہ کلام معمولی طور پر جاری رکھا۔

"سینئے ٹیکنسن نامے ایک شخص کے پاس طلاق نامہ کا گمشدہ حصہ موجود ہے لیکن اسنے ابتک نہین بتایا کہ اسکے پاس کہان سے آیا۔

لاٹن۔ (از راہ تعجب) میرے خیال مین آپکو اس سے دریافت کرنا چاہیے تھا۔

وایلی۔ گھبرائیے نہین مین اس سے دریافت کرونگا

لاٹن۔ خیر لیکن مین سمجھتا ہون کہ کل مقدمہ کا دارومدار کاغذ کے اس پرزے پر ہے۔

وایلی۔ ہان یہ تو مین جانتا ہون لیکن مسٹر لاٹن سنیے تو میرے شبہات و قیاسات ہمارے ہی درمیان مین ایک قسم کی مایوسی پیدا کرتے ہوئے نظر آتے ہین یہ سبب کیا کہ مین نے اس مقدمہ کے متعلق خود کو چھوڑ کر قریب قریب سب پر شبہہ کیا ہے۔

حالانکہ لاٹن اپنی اضطرابی طبیعت کو روک نہ سکا تاہم مسکرا دیا اور ایک مصنوعی بہادری سے پوچھا۔

لاٹن۔ کیا فرمایا۔ کیا مین بھی آپ کے شبہات

کا نشانہ بن چکا ہون ۔

وایلی ۔ آپ ! توبہ توبہ لیکن جناب ایمان کی بات یہ ہی کہ کچھ عرصہ تک آپ پر بھی مجکو شبہہ تھا ۔

لاٹن ۔ (کھلکھلا کر ہنسکر) مجھے اُمید ہی کہ اب تو یہ شبہہ رفع ہوگیا ہوگا ۔

وایلی بھی ہنسا ۔ اُسکے بعد اُس نے ایک راستبازانہ طریقے سے جواب دیا ۔

" بیشک ۔ اگر مجکو اب بھی آپ پر شبہہ ہوتا تو مین آپ سے یہ باتین نہ بیان کرتا ہم جانیئے گا مین آپ سے ہرگز نہ بیان کرتا ۔ اور اگر بیان بھی کرتا تو صرف ایسی حالت مین کہ مجکو آپ سے کسی قسم کی آگاہی کی اُمید ہوتی ۔ میرے پاس آپ کی نسبت ایک گمنام خط آیا تھا ۔

لاٹن ۔ میری نسبت !

لاٹن نے ہنسکر اُس خط کی لغویت ظاہر کرنی چاہی گر اُس سے ہنسا نہ گیا ۔ وجہ کیا بعض اوقات مصنوعی ہنسی دھوکا دے جاتی ہی اور انسان ہزار ہنسنے کی کوشش کرتا ہی لیکن اُس سے ہنسا نہین جاتا ۔

وایلی ۔ اُس خط کا مضمون یہ تھا کہ آپ کے کمرے مین ایک خونی صافی اور کنجی رکھی ہی اگر مین چاہون تو مجکو مل سکتی ہی ۔

لاٹن کچھ دیر تک ایک مہلک خوف مین مبتلا رہا لیکن اُسکو فوراً خیال آیا کہ اُس نے اپنا بنڈل اور بکس بالکل بند اور محفوظ پایا تھا چنانچہ اُسکے دل مین فوراً ہمت پیدا ہوئی اور اُس نے مسکرا کر کہا ۔

لاٹن ۔ مجھے اُمید ہی کہ آپ نے یہ چیزین تلاش کی ہونگی ۔ لیکن اگر نہ کی ہون تو مین آپ کو خلوص دل سے دعوت دیتا ہون کہ آپ چلکر تلاش کرین ۔

بیبرکن پر سنجیدگی غالب ہوئی اور اُسنے کہا ۔

" مجکو گمنام خطوط سے سخت نفرت ہی لیکن میرا قاعدہ ہی کہ جب مین کسی مقدمہ کی تحقیقات کرتا ہون تو کوئی بات نہین چھوڑتا ۔ اور اگر آپ مجھ سے پوچھتے ہین تو مین آپ سے صاف کہے دیتا ہون کہ مین نے یہ چیزین در اصل دیکھی ہین ۔

لاٹن کا دل دھڑک گیا لیکن اُسنے ضبط کیا اور از راہ دل لگی پوچھا ۔

" اور وہ چیزین کیا نام اُن کا خونی صافی اور کنجی تو ضرور مل گئی ہونگی ۔

وایلی ۔ (بے فکری سے) جی ہان ۔ آپ کی دعا سے مل گئین "

لاٹن اس برجستہ تقریر کو سنکر ششدر رہگیا اور حیران ہوکر مستفسر ہوا ۔

" کیا ! "

وایلی ۔ مین نے وہ چیزین آپ کے کمرے مین پائین "

لاٹن ۔ پائین !

وایلی ۔ (اس طور پر گویا کسی معمولی امر پر گفتگو ہورہی ہی) جی ہان ۔ پائین ۔ اور کیون نہ پاتا ۔ وہ وہان موجود ہی تھین ۔ کیا آپ کے نزدیک وہان موجود نہ تھین ۔

لاٹن نے بے پروائی کی آڑ میں اپنے خوف کو چھپانے کی فضول کوشش کی۔ اور کہا۔ "مسٹر وایلی۔ آپکو کیا ہوگیا ہی۔ آپ کس دھن مین ہین۔

وایلی۔ کسی دھن مین نہین۔ صرف اُس خونی صافی کی دھن مین ہون جسکے کونے پر حروف ایل۔ ایم کڑھے ہوئے ہین اور ایک کنجی کی دھن مین جو مکان مارڈنٹ کے دروازے مین لگتی ہی اور یہ دونون چیزین وہ ہین جو مین نے ایک ٹرنک مین ایک مکان واقع فورتھ اسٹریٹ مین پائی ہین۔

چارلس لاٹن کے دل مین اس خیال سے کہ صافی اور کنجی خاک سیاہ ہوگئین ایک قسم کی ہمت پیدا ہوگئی اور وہ بڑے طیش مین آکر کرسی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔

لاٹن مسٹر وایلی۔ مین ایسی دلگیان نہین سمجھتا

وایلی مسٹر لاٹن۔ مین دلگی نہین کر رہا ہون واقعی بات یہ ہی کہ مین آپ کے مکان مین گیا اور آپ کے کمرے کے قریب کا کمرہ کرایہ لیا۔ جب آپ جمیس کی تلاش مین کناڈا مین تھے تو جیمس یہان تشریف فرما تھے مین نے آپکے کمرے کا دروازہ جو میرے کمرے مین بھی حایل تھا اپنے کمرے کی طرف سے کھولا اور آپ کے ٹرنک ٹین کے بکس اور بنڈل کی دیکھ بھال کی۔ صافی اور کنجی میرے پاس ہین اور آپ سمجھے ہوئے ہین کہ آپ انکو ضایع کر چکے لیکن حضرت من آپ کا یہ خیال خام ہی جن چیزون کو آپ نے ضایع کیا ہی وہ ان چیزون کی نقل تھین جو میرے قبضے مین ہین۔

سراغرسان کی سیدھی سادی بے پروایانہ تقریر نے طلسم کا کام کیا۔ پہلے تو لاٹن کے دل مین ایک خوف پیدا ہوا۔ بعد کو اس طور پر بگڑ جانے سے غصہ کے آثار پائے گئے اور بالآخر زبردستی کرنے اور بھاگ جانے کا خیال اُسکے دل مین آیا۔

پیٹرکن وایلی وکیل کے بشرے سے اسکے دل کا حال تاڑ گیا اور میز کی دراز سے تمنچہ نکالا وہ ایک ہاتھ سے تو تمنچہ پکڑے رہا اور دوسرے ہاتھ سے اُسنے ہتھکڑیون کی ایک جوڑی نکالی اور میز پر رکھدی۔

اُن چیزون کا نظر پڑنا تھا کہ لاٹن کی جان نکل گئی۔ چہرہ زرد پڑگیا اور دیوانہ وار چارون طرف دیکھنے لگا۔

لاٹن۔ ایں!

وایلی۔ ایں!۔

لاٹن نے بہت بُری نظر سے سراغرسان کو دیکھا اور کہا۔

"کیا آپ مجھکو وہ صافی اور کنجی دکھا سکتے ہین؟"

وایلی۔ دکھانے کی کیا ضرورت ہی۔ وہ تو آپ کی دیکھی ہوئی ہی۔ آئیے میرے ساتھ چلیے اب آپ کے لطف کے دن گئے۔

وہ یہ کہہ کے کچھ دیر کے لئے خاموش ہوگیا اُسکے بعد اُسنے کہا

"اب آپ کے لیے سب سے اچھی بات یہ ہوگی کہ سارا حال اگل دیجیے۔"

لاٹن۔ مین سمجھا نہین کہ آپ کیا کہتے ہین۔

وایلی۔ ہان کیون سمجھو گے!

پیٹرکن نے یہ کہکر "ہان کیون سمجھو گے" اپنا بے پروایانہ ڈھنگ چھوڑ دیا اور ہتھکڑیان اٹھا کر ہمکلام ہوا۔

"مہربانی فرما کر اپنے ہاتھ بڑھا دیجیے"

آپنے یہ فقرہ اس رکھائی سے کہا کہ لاٹن کی جان نکل گئی اور بڑی مشکلون سے یہ جواب اسکی زبان سے نکلا۔

"آپ کو ہتھکڑیان ڈالنے کا کوئی اختیار نہین ہے"

وایلی۔ نہ سہی لیکن اگر مجھ پر کوئی مصیبت پڑی تو مین جھیل لونگا۔

لاٹن۔ کیا آپ واقعی ہتھکڑیان ڈالنا چاہتے ہین

وایلی۔ ہان واقعی۔

لاٹن نے ایک لحظہ پس و پیش کیا۔ آخر اچانک قصد کرکے اپنے ہاتھ بڑھا دیے اور جھٹکے سے ہتھکڑیان ڈلوا لین۔

لاٹن۔ (حد درجہ سنجیدگی سے) مسٹر وایلی آپ غلطی کر رہے ہین۔

وایلی۔ میرا تو یہ خیال نہین ہے۔

لاٹن۔ بے شک آپ غلطی کر رہے ہین مین نے مسٹر مارڈنٹ کو نہین مارا ہے۔

وایلی۔ مجھکو تو اس بات کا شبہہ بھی نہ تھا۔

لاٹن ایک لحظہ خائف نظر آیا لیکن اس نے فوراً اپنے حواس درست کیے اور کہا۔

"مجھے یہ بھی نہین معلوم ہے کہ کس شخص نے یہ حرکت کی ہے"

وایلی۔ یہ بُرا ہوا۔

لاٹن۔ کیون؟

وایلی۔ اس سبب سے کہ کوئی شخص جس کے دماغ مین نام کو بھی عقل کا دخل ہوگا وہ ہرگز یقین نہ کریگا کہ آپ بے قصور ہین۔ یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ آپ کو اور تو سب باتین معلوم ہون صرف یہی بات نہ معلوم ہو کہ قتل کس نے کیا ہے لیکن آپ ٹھہرے وکیل آپ سے زیادہ بات چیت کرنے مین خطرہ ہے میرے لیے اسی مین بھلائی ہے کہ آپ کو سرکاری افسرون کے روبرو لیچلون۔ اور کہدون کہ انہین صاحب نے سلوسٹر مارڈنٹ کو مارا ہے اگر آپ پر جرم ثابت نہ ہوا تو آپ پھر آزاد ہو جائینگے۔ لیکن فی الحال تو آپ کو میرے ساتھ چلنا ہوگا۔

لاٹن کے چہرے پر ایک خاموشانہ مسکراہٹ نمایان ہوئی۔ معلوم ہوتا تھا کہ اسکو اپنی کوئی گم شدہ چیز مل گئی۔

لاٹن۔ مسٹر وایلی۔ آپ بھی جانتے ہونگے اور مین بھی جانتا ہون کہ آپ کا میری گرفتاری سے کیا مقصد ہے خیر یہ ایک تماشا سی بات ہے کہ مین قیدخانہ جانا پسند نہین کرتا ہون کیونکہ قیدخانہ مین جانے سے میرا بڑا نقصان ہوگا اس لیے یہی اچھا ہے کہ

مین کل حال بیان کر جاؤن۔ حالانکہ مین ان باتون کا عادی نہین اور یہ باتین غایت درجہ ناگوار ہین لیکن اگر آپ کا حکم ہو تو مین شروع کر دون۔

وائلی۔ پہلے یہ فرمائیے کہ آپ جو کچھ بیان کرینگے وہ بالکل سچ ہے اور اس مین سر مو فرق نہ ہوگا۔

لاٹن۔ جی ہان بالکل سچ ہوگا۔ سر مو فرق نہ ہوگا مگر کھیل تو بگڑ چکا۔ اب کیا فائدہ ہوگا کہ آپ کو کل قصہ نہ سنا دیا جاوے۔ (ذرا رک کر مسٹر وائلی مجھے نہین معلوم ہے کہ آپ کو اس قصے کا کسقدر حصہ معلوم ہے۔ کاش مجھے معلوم ہوتا تو مین مکرر بیان کرنے کی دقت سے بچ جاتا۔ بہر حال جو کچھ ہوا اب مجھ مین جھوٹ بولنے کی جرأت نہین رہی۔ اور نہ مین اس خوف سے کہ بگڑ جاؤن گا کوئی امر آپ سے پوشیدہ رکھون گا

وائلی۔ (تھکر یان نکال کر) شاباش! تمھارے اخلاق کا کیا کہنا۔

لاٹن لیکن حضرت وہ ایسا برا بھی نہین ہے جیسا آپ سمجھے ہوئے ہین۔ ضرورت اور حوصلہ انسان کو بڑی بڑی دور کی سیر کراتا ہے مین نے تو اس میدان مین صرف قدم ہی رکھا ہے خیر جو کچھ ہونا تھا ہو گیا۔ ارادہ تو تھا کہ ایک بہت بڑے مال چرا کر صاف کر دون لیکن وہ ہاتھ سے جاتا رہا۔ کاش مجکو سوچنے کا تھوڑا سا وقت بھی ملتا تو مین اب بھی کچھ کر سکتا تھا لیکن موجودہ حالت مین سوا اس کے کہ اطاعت قبول کرون اور کیا چارہ ہے۔

وائلی لیکن حضرت یہ کہدیجیے کہ آپ کو جو کچھ معلوم ہے وہ آپ سب کا سب خود ہی بیان کر دینگے۔ مجکو اس بات کی ضرورت نہ ہوگی کہ مین کھود کھود کر آپ سے دریافت کرون؟ اور مین آپ کو تنبیہ کیے دیتا ہون کہ اب مجکو آپ سے زیادہ کام نہین پڑیگا اور اس لیے مین آپ کی فضول بک بک کا متحمل نہ ہونگا جو کچھ بیان کیجیے۔ سچ سچ بیان کیجیے۔ بڑھانے گھٹانے سے کوئی مطلب نہین ہے۔

لاٹن مین صاف صاف بیان کر دونگا لیکن پہلے مجھے اسبات کا یقین دلا دیجیے کہ میرے اقبال سے مجکو تھوڑا سا بھی فائدہ پہونچیگا۔

پیٹرسن۔ (دکھائی سے) واہ میرے دمباز دوست کیا کہنا ہے۔ حضرت من۔ اب آپکا منصب نہین رہا کہ آپ کوئی شرط پیش کرین۔ یا تو جو کچھ بیان کرنا ہے بیان کر چلیے ورنہ اپنی زبان بند رکھیے۔ صرف یہی دو باتین ہین۔ انمین جو پسند ہو اختیار کیجیے دیر نہ لگائیے۔

لاٹن کرسی پر پیٹھ لگا کر بیٹھ گیا اور یہ جانکر کہ اب مین بالکل بے قابو ہون آہستہ سے بولا اچھا سنیے۔

چھبیسوان باب

چارلس لاٹن کی کہانی

وہ مین شروع معاملہ سے اپنا قصہ بیان

کرتا ہون۔ سُنیئے کرسمس کے ایک دن قبل سہ پہر کے وقت مسٹر مارڈنٹ میرے مکان پر ایک وصیت لکھوانے آئے۔ انھون نے اُس سے قبل کوئی وصیت نہین لکھی تھی اور بیان کرتے تھے کہ میرا ارادہ وصیت لکھنے کا نہین تھا مگر اب بدل گیا ہے۔

وہ ایک انوکھی وصیت لکھوانا چاہتے تھے۔ انھون نے لکھوایا کہ بیوی کو جائداد کا ایک تہائی حصہ ملے گا۔ اور باقی حصہ میری بیٹی لیوسایل اس شرط پر پائے گی کہ وہ ایک شخص سے جسکا نام انھون نے نہین بتایا شادی کرلے۔ اگر وہ اُس شخص سے شادی کرنے سے انکار کرے تو باقی جائداد کا بیشتر حصہ اُس شخص کو ملے گا اور کمتر قسم لیوسایل کو ملے گی۔

"مین نے کہا کہ اگر لیوسایل اس وصیت کو دیکھ لے گی تو پُرزے پُرزے کردے گی لیکن انھون نے کہا کہ وہ کچھ نہین کرسکتی اور اگر اُسنے اس کے ٹکڑے کر بھی ڈالے تو کوئی ہرج نہ ہوگا۔ مین چپ ہو رہا۔ مین نے وصیت کا ایک سادہ فارم انکو لا دیا اور تبلادیا کہ اس طور پر اسکی خانہ پُری کر دیجیے گا انھون نے فارم مجھ سے لے لیا اور چلتے وقت کہہ گئے کہ شام کو آکر وصیت نامہ دیکھ لینا۔

"مین ساڑھے سات بجے شام کو مسٹر جاتے وقت اُنکے مکان پر اُتر پڑا۔ وہ بہت ہی بے چین اور پریشان تھے اور اُنکی جو کیفیت سہ پہر کو تھی وہی اب بھی تھی۔ انھون نے کہا کہ مین وصیت نامہ کی تمھارے آنے سے پہلے ہی خانہ پُری کر چکا۔ اب تم اُسکو بغیر پڑھے دستخط کردو۔ مین نے اعتراض کیا اور کہا کہ بطور آپ کے وکیل کے مجکو اسکا پڑھنا ضروری ہے۔ لیکن در اصل مین یہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ کس شخص سے لیوسایل کی شادی کرنا چاہتے ہین مگر مسٹر مارڈنٹ نے انکار کیا اور مین نے مجبوراً دستخط کردیے۔ جب مین دستخط کر چکا تو انھون نے کہا کہ اگر تم تھیٹر سے واپس آتے وقت مجھ سے ملوگے تو تم کو وصیت نامہ پڑھنے کی اجازت دیدونگا۔ مین نے کہا کہ مین حاضر ہونگا لیکن وہ بولے کہ تمکو تکلیف ہوگی۔ کسی اور دن آکر دیکھ جانا۔"

مجکو اُس شخص کا نام جاننے کا اس قدر شوق تھا کہ مین نے موقع ہاتھ سے دینا مناسب نہ سمجھا۔ اور اس وجہ سے مین نے پھر کہا کہ مجھے کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ ۱۱ بجے رات تک آؤن گا۔ یہ سنکر مسٹر مارڈنٹ سخت سراسیمہ ہوئے اور کہا کہ اُس وقت مجھے ایک شخص سے ملنا ہے آپ سے نہ مل سکونگا۔ مین نے کہا کہ اگر آپ اُس وقت نہ مل سکین تو مین کچھ دیر بعد آؤن انھون نے کہا اچھا کوئی ۱۲ بجے آنا۔

"دین ہان" کرنے کو تھا کہ انھون نے پھر کسی قدر آپ ہی وہ بڑھالنا چاہا لیکن مین نے مکرر اصرار کیا کہ نصیحت شب کا وقت نہایت موزون ہوگا۔ ومیرے انھون نے پھر رضامندی ظاہر کی اور مین اس ڈر سے کہ کہین وہ اپنا ارادہ پھر نہ بدل دین رخصت ہونے کے لیے تیار ہوا۔ یکایک ان کو کوئی خیال آیا اور انھون نے ایک کنجی نکال کر مجکو دی اور کہا۔

"یہ لو۔ یہ کنجی اپنے پاس رکھو اور اسی سے کھولکر چلے آنا تاکہ گھر مین کسی کو خبر نہ ہو"

مسٹر مارڈونٹ کی صورت اور تقریر سے صاف ظاہر ہوتا تھا کہ کوئی غیر معمولی کارروائی ہونے والی ہی اور اس وجہ سے میرا اشتیاق اور بڑھا اور مین نے مصمم ارادہ کرلیا کہ کسی طرح اس معاملہ کی تہ کو پہونچنا چاہیے۔

پیٹرکن۔ (قطع کلام کرکے) ذرا ٹھہریے۔ یہ جو کچھ آپ نے بیان کیا واقعی دلچسپ اور نتیجہ خیز سے ہے لیکن یہ تو فرمائیے کہ آپ کو اس شخص کا نام جاننے کا کیون اس قدر اشتیاق پیدا ہوا۔

لاٹن۔ وہ مین آپ سے ابھی کو بیان کرتا لیکن خیر ابھی سن لیجیے۔ مجھے ان کارروائیون مین ایک قسم کا راز نظر آیا اور مین نے دل مین سوچا کہ اگر مجھے یہ راز معلوم ہو جائے تو مجکو اس سے کچھ فائدہ ہو سکتا ہی۔ اسکو بھی جانے دیجیے جب مین نے خیال کیا کہ لیوسایل کو اسی طریقے سے کسی شخص کے سپرد کردینا ہی تھا تو مین اس امر کو معلوم کرکے خود کیون نہ اپنا بھلا چاہون آپ خیال فرمائین کہ مجکو خود لیوسایل سے محبت تھی اور اسکے علاوہ صاف بات یہہ کہ میرے چند قرضون کی میعادین گزرنے والی تھین اور اس لیے مین امید کرتا تھا کہ اگر مجکو راز معلوم ہوگیا تو اسکی بدولت قرضخواہون کا روپیہ ادا کرسکون گا۔ لیجیے مین نے آپ سے اصلی اصلی بات بیان کردی۔

دایلی۔ بے شک۔ اور بڑی ایمانداری کی بات کی

لاٹن۔ ایمانداری کی بات تو نہ تھی لیکن خیر سنیے۔ مین وقت مقررہ پر تھیٹر سے واپس آیا۔ اور اس جگہ آکر کھڑا ہوا جہان سے مین مسٹر مارڈونٹ کے سامنے کا دروازہ دیکھ سکتا تھا۔ حالانکہ یہ حرکت بری تھی لیکن کیا کرتا کام ہی ایسا درپیش تھا اس وقت تقریباً ۱۱ بجے تھے کہ مین نے ایک شخص کو زینے پر چڑھتے اور گھنٹی بجاتے دیکھا۔ مسٹر مارڈونٹ نے دروازہ کھولا۔ مین انکو تو دیکھ سکتا تھا مگر ملاقاتی کے چہرہ کا خاکہ بھی نظر نہین آتا تھا۔ لیکن مجھے امید تھی کہ جب وہ باہر نکلیگا تو مین دیکھ لونگا۔ مشکل سے کوئی آدھ گھنٹہ گزرا ہوگا کہ وہ شخص جھپٹتا ہوا باہر آیا اور دروازے بند کرکے اس تیزی سے گلی مین ہو رہا کہ جس طرح پیشتر صاف نظر نہین آتا تھا اسی طرح اب بھی صاف نظر نہ آیا۔

میرے دل مین آیا کہ مین بھی اُسکے پیچھے بھاگون مگر خیال آیا کہ پیچھے بھاگنے سے کیا حاصل ہوگا۔ چنانچہ مین رُک گیا اور دروازے کی طرف نظر ڈالی۔ دیکھا کہ ہال مین لیمپ بجھا ہوا ہے اور اس کے ایک لمحہ بعد آہستہ سے دروازہ کھلتے اور بند ہوتے سنائی دیا۔ اس کے بعد بالکل سنّاٹا ہوگیا اور مین نصف شب کے قریب ہال کے دروازہ پر گیا۔ دیکھا کہ ہال مین تاریکی طاری ہے اور مجھکو کتب خانہ کی طرف جاتے ہوئے سخت وقت کا سامنا ہوتا لیکن بڑے شکر کی بات یہ تھی کہ کتب خانہ کا دروازہ کھلا ہوا تھا اور اُسکی روشنی اس قدر صاف تھی کہ مین بخوبی دیکھ سکتا تھا۔

مسٹر وائلی۔ اب قبل اسکے کہ مین اور آگے بیان کرون آپ سے یہ پوچھتا ہون کہ جو کچھ مین بیان کر رہا ہون اُسکو آپ یقین بھی کرتے ہین یا نہین۔

وائلی۔ یقین کیون نہین کرتا ہون لیکن ایسا نہ سمجھیےگا کہ کسی بیان مین غلطی کر جائیے یا یہ سمجھکر کہ وائلی آپ کی بات کا یقین کر رہا ہے جھوٹ بولنے لگیے۔

لاٹن۔ مین جھوٹ نہین بولونگا۔ صرف یہ جاننا چاہتا تھا کہ آپ کو میرا بیان جھوٹا تو نظر نہین آتا۔ حالانکہ مین جو کچھ بیان کر رہا ہون اس مین سر مو فرق نہین ہے لیکن مین یہ امر آپکے ذہن نشین کرانا چاہتا تھا کہ میرے ہاتھ سے سونے کی چڑیا نکل گئی ہے اور یہ بھی جانتا ہون کہ اب ہاتھ نہ آئےگی اور اس لیے سراسر بیوقوفی ہے کہ آپ سے اب بھی مین کوئی چال چلون!

وائلی۔ بہت خوب۔ اب آپ اپنا قصہ بیان کیجیے

لاٹن۔ مین سیدھا کتب خانہ مین گیا۔ اور جب مین ہال کے کنارے کنارے جا رہا تھا تو مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مکان مین حد سے زیادہ سنّاٹا چھایا ہوا ہے لیکن مجھکو اس امر کا گمان بھی نہ تھا جو دہلیز طے کرنے کے بعد مشاہدے مین آیا۔

دو مین نے دیکھا کہ مسٹر مارڈنٹ مرے پڑے ہین اور کسی نے اُن کو قتل کیا ہے اور وہ آہنی صندوق کے قریب جہان آپ نے اُن کو دیکھا تھا پڑے ہوئے تھے لیکن اُنکے جسم سے تشدد کی کوئی علامت نہین پائی جاتی تھی اور کمرے کی حالت بدستور تھی۔

شروع شروع مین مجھے یہ گمان ہوا کہ اُن کو غش آگیا ہے اور مین لپک کر اُن کا سر اُٹھانے کو تھا کہ مین نے قالین پر خون کے داغ دیکھے اور اسکے بعد اُنکا چہرہ دیکھا تو مجھے بالطبع بڑا خوف محسوس ہوا اور مین نے سوچا کہ گھر کے لوگون کو بیدار کر دینا چاہیے۔ مین دوڑا ہوا ہال مین گیا اور چلانے کو تھا کہ مین نے زینے پر ایک سرسراہٹ سنی اور نظر اُٹھا کر دیکھا تو کوئی

سفید چیز جلدی سے گزرتی ہوئی نظر آئی اسکے علاوہ مین نے نہ تو کچھ دیکھا اور نہ سُنا لیکن میرے دل مین نئے نئے خیالات پیدا ہو گئے

”مین نے سوچا کہ کیا یہ کسی گھر والے کا کام ہی اور اگر ہی تو کیا کرنا چاہیئے۔

مسٹر وایلی اب مجھے آپ سے یہ امر بھی چھپانا بیکار ہی کہ مین بڑا زر مریلہ ہون اور ہمیشہ اسی تلاش مین رہتا ہون کہ کوئی اچھا موقع ملے تو کام مین لاؤن۔ میرے دل مین معاً خیال آیا کہ یہ موقع اچھا ہی

مین نے اپنے دل سے کہا کہ ”اول یہ جاننا چاہیئے کہ کس کی یہ حرکت ہی۔ چنانچہ مین نہایت خاموشی سے کتب خانہ مین آیا اور اُس کے گرد غور سے نظر ڈالی۔ اول چیز جو مجکو نظر پڑی ایک عورت کی صافی تھی جو خون سے ڈوبی ہوئی تھی“

”اس صافی کا نصف حصہ بدن کے نیچے دبا ہوا تھا اور نصف بائین ہاتھ مین تھا۔ آپ کو اس صافی سے تو واقفیت ہوگی اسکے کونے مین ایل۔ ایم۔ کڑھا ہوا تھا“

”حالانکہ آپ پر بعد کو میری حقیقت کھل گئی لیکن مین بڑا منطقی شخص تھا اور مین نے سوچا اپنے دل مین کہا کہ اگر مالک صافی اور وہ شخص جسکو اس قتل کی کوئی وجہ ہوگی ایک ہی شخص ہین تو مجکو معلوم ہو جائیگا کہ قتل کس نے کیا ہی۔ لیوسایل صافی کی مالک تھی۔ اور لیوسایل ہی کو اس وصیت سے جو اسکا باپ تیار کر رہا تھا قتل کی وجہ بھی تھی مجکو خواہش ہوئی کہ وصیت ملے تو دیکھون لیکن وصیت کیونکر ملتی۔ مین نے فوراً تلاش شروع کی اور ہر جگہ ڈھونڈ ھمارا لیکن وصیت نہ ملی۔

جب مین نے دیکھا کہ وصیت نہین ملتی ہی تو مین نے کل اُمور یعنے خونی صافی کی موجودگی وجہ قتل۔ وصیت نامہ کی گمشدگی اور اس سفید پوشاک پر قیاس دوڑانے شروع کیے جو مین نے زینے پر دیکھی تھی۔

مین نے اپنے دل سے کہا کہ ہو نہ ہو یہ حرکت لیوسایل ہی کی ہی یہ قیاس قائم ہونا تھا کہ میری باچھین کھل گئین اور مجھے ایسا معلوم ہوا کہ میرا مدعاے دلی بر آیا اور میرے لیے حصول آرزو کے دروازے کھل گئے مین نے سوچا کہ مجکو اس سے اچھا کوئی موقع نہ ملے گا۔ لیوسایل کو ڈراؤن دھمکاؤن گا اور وہ مجھ سے شادی کرے گی۔

”مسٹر وایلی آپ کے بشرے سے ظاہر ہوتا ہی کہ آپ کو یہ سُنکر سخت تعجب ہوا لیکن تعجب کا کوئی مقام نہین ہی مین نے اپنے دل مین سوچ لیا تھا کہ آج وارا نیارا کر دونگا یا تو ادھر یا اُدھر۔ بہر حال یہ کیفیت گزری اور باقی حالات تو آپ کو معلوم ہی ہونگے۔

وایلی اپنے دل مین اس شخص کی بے رحمی پر

سخت نفرت کر رہا تھا۔ مگر اُس نے ظاہر نہ کی اور کہنے لگا۔

"صرف کچھ کچھ معلوم ہی۔ اچھا پھر کیا ہوا۔

لاٹن۔ مین نے دیکھا کہ اگر کل چیزین موجودہ صورت مین چھوڑ دی جاتی ہین تو شبہہ پیدا ہوتا ہی اس لیے مین نے ایک تدبیر سوچی جو شبہہ دور کرانے مین نہایت مُوثر ثابت ہوئی۔ یہ مین ہی تھا جس نے سارا فرنیچر مین تیرہ کر دیا تھا اور باقی کل کارروائیان کی تھین۔

وایلی۔ (لاٹن کو نفرت سے دیکھکر) غضب خدا کا۔ یہ قصائی پن!

لاٹن۔ قصائی پن تو بے شک تھا لیکن کیا کرون ضرورت سے مجبور تھا۔

"مجھے اس ناگوار کام کو ختم کرتے زیادہ دیر نہین لگی اور جوہین مین نے یہ کام ختم کیا جلدی سے اپنے گھر چلا آیا۔ اول مسٹر سامرس اور بعد کو مجکو اس واقعہ کی اطلاع ملی۔ اور نقب زنون کا خیال جزوی طور پر میرا ہی پیدا کرایا ہوا ہی۔

"عجب مین نے سُنا کہ آپ اس قتل کی تحقیقات پر مقرر ہوئے ہین تو میرے حواس جاتے رہے لیکن مجھے اُمید تھی کہ مین آپکو بھی دھوکا دون گا۔ بلکہ آج صبح تک مجھکو یقین تھا کہ آپ مجھ سے پیش نہ پا سکین گے کیونکہ میرے پاس بھی ایک گمنام خط آیا تھا جس مین مجکو آپ کی جانب سے ہوشیار رہنے کی تنبیہ کی گئی تھی اور لکھا تھا کہ آپ صافی اور کنجی کی تلاش مین ہین۔ کیا آپ ہی نے یہ خط لکھا تھا؟

وایلی۔ نہین۔

لاٹن۔ مجھے بھی خیال تھا کہ آپ نے نہین لکھا ہی اور چونکہ مجکو کاتب خط کے بارے مین اپنا قیاس صحیح معلوم ہوتا تھا اس لیے مجکو زیادہ خوف بھی نہین محسوس ہوا

وایلی۔ اور تمکو کس پر شبہہ تھا۔

لاٹن۔ لیوسایل پر۔

وایلی۔ کیا وہ خط تمھارے پاس ہی؟

لاٹن۔ نہین۔ مین نے اُسکو ضایع کر دیا۔

وایلی۔ لیوسایل پر تمکو کیون شبہہ ہوا؟

لاٹن۔ کیونکہ مجھے خیال تھا کہ مسٹر مارڈنٹ کو چھوڑ کر اُس کے سوا اور کسی کو صافی اور کنجی کا حال معلوم نہ تھا اور مجھے اسبات کا یقین تھا کہ میرے ساتھ مسٹر مارڈنٹ کا برتاو بھی دوستانہ ہی۔

وایلی۔ اب مین یہ جاننا چاہتا ہون کہ مسٹر مارڈنٹ اور لیوسایل سے تمھارا حقیقی تعلق کیا ہی کیا تم نے لیوسایل سے کبھی قتل کا تذکرہ کیا تھا۔؟

لاٹن۔ نہین۔ مین صرف ارادے ہی ارادے مین تھا اور چونکہ مجکو شروع سے اس بات کا شبہہ تھا کہ جرم مین مسٹر مارڈنٹ بھی ایک فریق ہین اس لیے مین مسٹر مارڈنٹ کی

معرفت کارروائی کر رہا تھا مین نے مسز مارڈنٹ
سے یہ کہنے کا قصد ہی کیا تھا کہ مجکو لیوسایل پر
شبہہ ہی لیکن اُن کو یقین نہ آئیگا۔ مین نے
مشکل سے اشارہ مین کہا ہوگا کہ اُنھون نے
اپنے تئین مجرم بیان کیا اور کہا کہ لیوسایل کو
اس امر سے قطعی ناواقفیت ہی۔ ابتدائً تو مجھے
اُن کی بات کا یقین آ گیا لیکن اب میری
سمجھ مین نہین آتا کہ اُن کی بات کو سچ یا جھوٹ
سمجھون۔ آپ خیال فرمائین کہ مین نے
مسز مارڈنٹ کو اسی شرط سے مدد دینے
کا وعدہ کیا کہ وہ لیوسایل کو مجھ سے شادی
کرنے کی ترغیب دلائے گی اور اُس نے وعدہ
بھی کیا لیکن کچھ دیر بعد جواب دیا کہ مین لیوسایل
کے بارے مین کچھ نہین کر سکتی۔

جب گمنام خط میرے پاس پہونچا
تو میرے دل مین ڈر پیدا ہوا اور مین اس
ارادے مین تھا کہ صبر و خاموشی اختیار کرون
لیکن مجکو ایک عجیب گل کھلا ہوا نظر آیا۔
مسز مارڈنٹ مجھ سے محبت کرنے پر
آمادہ ہوئین۔

وایلی۔ (تعجب سے) تم سے محبت کرنے لگین

لاٹن۔ جی ہان محبت کرنے لگین۔ مگر
مین ایسا بیوقوف تھا کہ مجھے ابھی تک
یقین تھا کہ وہ مجکو صدق دل سے چاہتی ہی۔
لیکن جب سے مین نے آپ کے
گمنام خط کا حال سنا مین دیکھتا ہون کہ وہ اور
لیوسایل دونون مجکو پھنسانے کی کوشش کر رہی ہین۔
وہ کیون صاحب۔ کیا یہ خط ویسا ہی تھا
جیسا میرے پاس آیا تھا۔

وایلی نے اپنا گمنام خط نکال کر لاٹن کو
دکھایا اور تم نے اُسکو پڑھکر بڑے استعجاب سے کہا۔

"وہ یہ تو بالکل وہی ہی"

یہ کہہ کے اس نے قدرے تامل کیا اور پھر کہا۔

"اس مین تو میرا نام بھی شامل ہی اس سے
کیا مطلب؟

وایلی۔ کیون؟

لاٹن۔ کیونکہ جب مین اس خط پر غور کرتا ہون تو
میری سمجھ مین نہین آتا کہ مسز مارڈنٹ کو یا
لیوسایل دونون مین سے کسی کو میری نسبت اسقدر
حال کیونکر معلوم ہوا لیکن پھر سے اُس جوان
شخص نے تو نہین لکھا ہی جو گھر مین تھا۔ اُسکا تو
مجکو کبھی خیال بھی نہ تھا۔ آپ اس جوان شخص
سے واقف ہین۔

وایلی۔ ہان۔

لاٹن۔ کہین اُس نے تو گمنام خط نہین
بھیجا ہی؟

وایلی۔ نہین

لاٹن۔ تو پھر کس نے بھیجا ہی!

وایلی۔ مجھے نہین معلوم۔

لاٹن۔ آپ کو معلوم ہی کہ کس شخص نے قتل کیا ہی۔

ڈ ایملی - پورے طور پر تو نہیں معلوم ہی لیکن مجھے اُن کل شخصون پر شبہ ہی جنپر قتل کا گمان ہوسکتا ہی - مارٹن ونچسٹر کے بارے مین مجھین کچھ معلوم ہی -

لاٹن - زیادہ تو نہین معلوم لیکن وہ ایک کمزور گھڑا ہی - اب آپ میرے حق مین کیا کرنا چاہتے ہین -

ڈ ایملی جس طرح تم آزاد تھے اُسی طرح آزاد کردونگا لیکن اس مرتبہ بیوقوفی نہ کر بیٹھنا -

ستائیسوان باب

لیوسایل کا قصد

یہ تصفیہ کرنا کہ ان دو عورتون لیوسایل اور مسز مارڈنٹ مین کون زیادہ مصیبت مین مبتلا تھی ایک امر دشوار بلکہ نہایت دشوار ہی -

مسز مارڈنٹ نے واقعی اپنے دل پر بڑا جبر کیا کہ انھون نے وکیل کے ساتھ اس قسم کا برتاؤ کیا جو نہ صرف اُنکی شان بلکہ طبیعت کے خلاف تھا لیکن وہ اپنے دل کا غبار اپنے کمرے مین رو کر نکال لیتی تھین - برعکس ان کے لیوسایل کو بھی اسقدر کوفت تھی کہ اسکا چہرہ روز بروز زرد ہوتا جاتا تھا مگر جہان تک ممکن ہوتا تھا وہ اپنی مان سے دور دور رہتی تھی اور اپنی ضد سے ایک لمحے باز نہین آتی تھی -

حالانکہ جب موقع پاتی تھین تو دونون عورتین ایک دوسرے کو دزدیدہ نگاہون سے دیکھنے کی کوشش کرتی تھین لیکن یہ ممکن نہ تھا کہ اُس پردے کو اُٹھانے کی کوشش کرین جو اُنکے درمیان حائل تھا -

مسز مارڈنٹ کو لیوسایل سے گفتگو کرتے ہوئے ڈر بھی معلوم ہوتا تھا - اور چاہتی بھی تھین کہ کسی طرح گفتگو ہو - اُن کو دلی تمنا تھی کہ لیوسایل سے ملین - مگر اُن پر اس قدر خوف تھا کہ اگر وہ کبھی حسن اتفاق سے ایک ساتھ بھی ہوئین تو اُن کی زبان نہین کھلتی تھی -

اسی صبح کو جب چالس لاٹن بسر اغراسان کے روبرو "اقبال" کر رہا تھا - مسز مارڈنٹ نے کڑا دل کیا اور ڈرتے ڈرتے لیوسایل سے کہا -

" لیوسایل سواری سے تو یہ اچھا ہی کہ میرے ساتھ تھوڑی دور پیدل ہوا کھانے آؤ "

لیوسایل نے ایک دھیمی آواز مین مگر بغیر سر اُٹھائے جواب دیا -

" امان جان - یہ آپ کی مہربانی ہی لیکن مین آج آپ کے ساتھ نہین جاسکتی بلا مسز مارڈنٹ - بیٹی مجکو خوشی ہی کرنے کے لیے چلی چلو -

خواہ یہ بات ہو یا نہ ہو کہ لیوسایل

اس دعوت سے ڈرتی تھی اور اُس سے بچنا
چاہتی تھی لیکن اُس نے اپنی ماں کے ساتھ
نہ جانے کی سبب سے اچھی یہ تدبیر اختیار
کی کہ وہ سر پڑا کر اُٹھ بیٹھی اور کہا۔

"میں آج جانا نہیں چاہتی"

مسٹر ہارڈونٹ نے مزید کوشش نہیں
کی بلکہ ایک ٹھنڈی ہوئی آہ کو دبایا اور اپنی مغرور
بیٹی کی طرف ترحم انگیز نگاہ سے دیکھکر نہایت
شرمندگی کے ساتھ کمرے سے چلی گئی۔

جب لیوسایل تنہا رہ گئی تو خود بخود بڑبڑانے لگی

"اے میری پیاری ماں میں کیا کروں
جب میں نے کوشش کی کہ تیرے ساتھ صفائی
کا برتاؤ کروں تو تو مجھ سے اس طرح بھاگتی
تھی جس طرح کوئی وبا سے بھاگتا ہو
یہ وبا تو ضرور آئے گی اور جلد آئے گی۔ لیکن
جب تک میں تیار نہ ہونگی اسوقت تک اسکو
انتظار کرنا ہوگا۔ ہائے کیا مصیبت ہے۔
اس بے لطف زندگی سے تو موت اچھی۔ یا
اللہ ان مصیبتوں کا کب خاتمہ ہوگا۔ وہ دن
کب آئے گا جب میں اپنی پیاری ماں کو ان
افکار سے سبکدوش پاؤنگی۔

حالانکہ یہ جگر خراش فقرے رنج میں ڈوبے
ہوئے نکلے تھے لیکن جوان لڑکی نے کمزوری
کی کوئی علامت ظاہر نہیں کی بلکہ بڑے
استقلال سے کھڑکی کے پاس گئی اور
لیس والے پردہ کی آڑ میں چھپ کر اپنی ماں کو
سڑک سے گذرتے ہوئے دیکھنے لگی۔

قبل اُس کے کہ لیوسایل اپنی جگہ سے
حرکت کرے مسٹر مارڈونٹ آنکھ کی نظروں سے اوجھل
ہوگئیں۔ وہ تھوڑی دیر تک اور کھڑی رہی اسکے
بعد ایک میز کے قریب آکر بیٹھ گئی اور اپنے خوبصورت
سڈول سر کو اپنے نازک ہاتھ کا سہارا دیکر کچھ
سوچنے لگی۔

جب وہ اس طرح بیٹھی ہوئی کچھ سوچ رہی تھی تو
ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سیکڑوں خوفناک خیالات یکے
بعد دیگرے اُسکے دماغ کا محاصرہ کر رہے
ہیں اور گو اُسکے چہرے سے اسکا استقلال ٹپکتا
تھا لیکن اُسکے ہاتھ کی انگلیاں کمال جوش
سے بند ہوتی و کھلتی تھیں۔ اور اُسکے چھوٹے
چھوٹے پیر جو اُسکی گون سے باہر نکلے ہوئے
تھے فرش کے ٹکڑے کیے دیتے تھے۔

یکایک اُسکا چہرہ غصہ سے لال ہوگیا
لیکن اُسنے ایک زبردست کوشش سے
ضبط کیا اور بڑی خاموشی سے ٹھاکر نوکر کو بلایا اور کہا

"دو مسٹر مارٹن سے کہو کہ مہربانی فرماکر
یہاں تشریف لائیں"

جب ملازم مسٹر مارٹن کو بلانے چلا گیا تو لیوسایل
کو ایک لمحہ یہ سوچنے میں لگا کہ بیٹھ جاؤں یا کھڑی رہوں
اس فکر میں اُسکو ایک لمحہ لگا ہوگا کہ وہ ایک شاہانہ
ادا سے اپنی گردن ہلاکر ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

اس وقت اسکے چہرے کے ہر خط سے صاف
ظاہر تھا کہ وہ کوئی مصمم ارادہ کیے بیٹھی ہے۔ اور
اسکی سیاہ آنکھیں ایک قسم کی ڈھندلی روشنی سے
منور تھیں۔
ذرا دیر بعد مارٹن ونچسٹر لیوسایل کی اجازت
حاصل کرکے کمرے میں داخل ہوا مگر لیوسایل
اپنی جگہ سے نہ ہلی۔
مارٹن کا دستور تھا کہ جب لیوسایل یا اسکی
ماں میں سے کسی کے روبرو آتا تھا تو ایسی صورت
بنا لیتا تھا جس سے حد درجہ انکساری پائی
جاتی تھی۔ وہی صورت اسنے اب بھی اختیار کی
لیکن ساتھ ہی اسکے لیوسایل کو ان پر جوش نگاہوں سے
دیکھ دیکھکر لیوسایل کا کلیجہ نکالے لیتا تھا جن سے
ایک قسم کا مالکانہ انداز پایا جاتا تھا۔
وہ بڑی بےتکلفی سے بلا پوچھے بیٹھ گیا اور
ہر چند کہ اسکی ان کل باتوں سے صرف چند
روز قبل ہی لیوسایل کا خون جوش کھا جاتا
لیکن اس وقت اسکے دل پر کوئی اثر نہ پڑا۔
البتہ اسکے لب کی شکن سے صاف ظاہر ہوتا
تھا کہ اسکو مارٹن ونچسٹر سے دلی نفرت ہے۔
لیوسایل جانتی تھی کہ اگر میں پہلے تقریر
کرونگی تو وہ کوئی نہ کوئی اشارہ اس امر کا ضرور
کرے گا جس سے مجھپر اسکی حکومت ظاہر ہو
اور اس لیے وہ چاہتی تھی کہ پہلے مارٹن ونچسٹر
تقریر کرے۔ مگر مارٹن ونچسٹر نے اُس کی
خواہش تاڑ کر کرسی پر پیٹھ لگالی اور سکا اکر اس
بات کا منتظر رہا کہ پہلے لیوسایل زبان کھولے
مارٹن ونچسٹر کا یہ قصد کہ پہلے لیوسایل
تقریر کرے صاف ظاہر تھا لیکن اب اسکو سوا
اسکے اور کوئی چارہ نہ تھا کہ خود پہلے تقریر
کرے چنانچہ اسنے کہا۔
"میں سمجھتی ہوں کہ آپ کو اپنا معاہدہ
یاد ہوگا"
مارٹن۔ (نرمی سے) ہاں۔ جناب من یاد ہے۔
اُس روز سے سوا اسکے اور کسی بات کا خیال ہی نہیں ہے۔
لیوسایل۔ وہ معاہدہ یہ تھا کہ آپ میری ماں
کو خطرے سے محفوظ کر دینگے تو میں آپ کے
ساتھ شادی کر دونگی۔ یہی معاہدہ تھا نا؟
مارٹن۔ ہاں یہی معاہدہ تھا۔
لیوسایل۔ معاہدہ کے وقت آپ کے اس
بیان سے کہ آپ کو ہمارے معاملہ کا علم ہے
اور میری ماں کی حفاظت آپ کے امکان
میں ہے مجکو یقین ہو گیا تھا کہ آپ نے
جس بات کا دعوی کیا ہے اسکو پورا کر سکیں گے
لیکن ابتک اس امر کی کوئی شہادت نہیں پائی
گئی کہ آپ نے میری ماں کی حفاظت کے
لیے کوئی کارروائی کی ہو۔ اگر آپ نے کوئی
کارروائی کی ہو تو بیان فرمایئے۔
مارٹن۔ پیاری لیوسایل۔ یہ کیسا سوال ہے۔
تمھیں پوچھنا چاہیے تھا کہ وہ کیا تو نے اپنی کوشش

موقوف کر دی۔'

لیوسایل۔ (زد ردیگر) یہ دوسری بات ہی میرا سوال یہ ہی کہ آپ نے کوئی کارروائی کی یا نہین۔ اور مارٹن ڈنچیسٹر یہ مین آپ سے ابھی کہے دیتی ہون کہ اگر آپ نے مجھکو دھوکا دینے کی کوشش کی تو آپ کی کوشش قطعی ناکام رہے گی یہ مین نہین کہتی کہ آپ اپنے مکارانہ وعدے ترک کر دیجیے کیونکہ مین سمجھتی ہون کہ انکا ترک ہونا ناممکن ہی لیکن یہ مین ضرور کہونگی کہ آپ کو مجھے اس بات کا فوراً اطمینان دلانا ہوگا کہ آپ میری ماں کو خطرے سے محفوظ کر سکتے ہین ورنہ مین اپنے معاہدہ کی پابندی سے انکار کرونگی

مارٹن۔ پیاری لیوسایل۔ مجھے بڑا افسوس ہی کہ تم ایسا خیال کرتی ہو۔ اگر کہین تم نے اب میری زندگی کے رنج و غم مین شریک ہونے سے انکار کر دیا تو میرا جگر چاک ہو جائے گا۔ تمھاری غریب ماں بھی ــــــ

ہر چند کہ لیوسایل بڑی پر غرور لڑکی تھی اور اسوقت اسکے ارادے مین بھی غایت درجہ استحکام موجود تھی تاہم وہ یہ محسوس کیے بغیر نہ رہ سکی کہ مارٹن مین حقیقت مین اتنی قوت ہی کہ اگر مین نے اپنا سلسلۂ کلام اسی طرح جاری رکھا تو مجھکو ضرور شکست ہوگی۔

اسنے بطور اس مایوس عورت کے تقریر شروع کی تھی جو رنج سہتے سہتے تھک گئی ہو اور ارادہ کر لیا تھا کہ محض اپنی استحکامی کے زور سے اپنے شیرین زبان بھائی کی مکاریون اور حیلسازیون کو شکست دونگی مگر مارٹن ڈنچیسٹر بظاہر ایسی صورت بنائے بیٹھا تھا گویا اسپر لیوسایل کا رعب غالب ہی اور در اصل اسی انکساری کی آڑ مین اپنا زعم ظاہر کرتا جاتا تھا اور مسکرا مسکرا کر اس طرح جھول کر رہا تھا گویا اسکے جذبات سے آگاہ اور اسکی نئی الفت پر آمادہ ہی

کاش مارٹن ونچیسٹر کوئی خفیف عذر یا دلیل ہی پیش کرنے کی کوشش کرتا تو لیوسایل کو تھوڑی بہت تسکین وتشفی حاصل ہوتی لیکن جبکہ وہ بڑی سنجیدگی سے اسی برتاؤ کی پیچ کر رہا تھا جسکو لیوسایل ناپسند کرتی تھی تو لیوسایل کی ہمت کم ہونا شروع ہوگئی۔

اسکو محسوس ہوا کہ مین نے اپنی قوت پر اعتماد کرتے وقت مارٹن کی قوت سے چشم پوشی کی ورنہ اس مین اپنے زعم سے زیادہ قوت ہی لیکن چونکہ مارٹن اسکی دھمکیون کے ساتھ سخت لاپروائی کا برتاؤ کرتا تھا اسلیے لیوسایل سخت حیران تھی کہ اسکا غایت مقصد کیا ہی

پس جب وہ اپنے قصور سے واقف ہوئی تو اسنے اسکی اصلاح شروع کی اور سارا غرور بالائے طاق رکھ کر جلدی سے ایک منصوبہ سوچا جو اسکو کامیابی کا یقینی ذریعہ معلوم ہوا

لیوسایل۔ (بغیر کسی تغیر وتبدل کے) حضرت

اب وہ وقت گیا کہ آپ مجھسے اس بے تکلفی سے ٹھٹھول بازی کرین مین نہین کہہ سکتی کہ آپ کس غرض سے میرے سوال کا صاف جواب نہین دیتے لیکن یہ مین جانتی ہون کہ یہ مکان زیر اشتباہ ہے مجھے نہین معلوم کہ اصلی مجرم کے دریافت کرنے مین کیا کیا کوششین کی جارہی ہین اور نہ مین یہ جانتی ہون کہ دریافت جرم کی کوشش مسدود کرنے کے لیے کون کون تدبیرین زیر عمل ہین لیکن یہ مین کہہ سکتی ہون کہ اب میری ماں یا پرششش و پنج کی حالت مین اور زیادہ نہین رہ سکتی۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ میری ماں کی ہر حرکت پر غور کیا جاتا ہے۔

مارٹن۔ آج سے شروع ہی سے غور کیا جاتا ہے۔

لیوسایل۔ اور میری حرکت پر!

مارٹن۔ ہان تمھاری حرکت پر بھی۔

لیوسایل۔ اور آپ کی حرکت پر۔

مارٹن۔ آہ اِس غریب کو بھی تم نے شامل کر لیا۔

لیوسایل۔ کیا آپ کو معلوم تھا کہ آپ کی حرکتون پر بھی غور کیا جاتا تھا۔

مارٹن۔ ہان لیوسایل یہ تو مجھے معلوم تھا لیکن مجھے اسکی پروا نہ تھی کیونکہ مین نے کوئی کام بھی ایسا نہین کیا تھا جس سے ڈر کا کوئی مقام ہوتا بہرحال مین جانتا ہون کہ تم اور تمھاری ماں کے دل کا حال کچھ اور ہوگا۔

لیوسایل۔ اماں جان کو نہ تو خبر ہے کہ جاسوس ہر جگہ اُنکے پیچھے لگے ہوئے ہین اور نہ مین چاہتی ہون کہ اُنکو یہ بات معلوم ہو۔ یہ مین جانتی ہون کہ آپ سے اُمید وفا رکھنا بیکار ہے اور اس لیے مین یہ کہتی ہون کہ آپ کے جو دل مین آئے کیجئے جس طرح چاہیے اپنا کام نکالیے۔ اگر آپ نے کسی وقت یہ ثابت کر دیا کہ میری ماں آپکی وجہ سے بچ گئین تو مین آپ سے شادی کرونگی لیکن جب تک میری ماں معرض خطرے مین ہے مجھسے آپ سے کوئی سروکار نہ ہوگا اور مین اپنے طور پر اپنی ماں کو بچانے کی کوشش کرونگی۔

مارٹن۔ پیاری لیوسایل مین تمھاری ضد سے واقف ہون اور اس لیے مین تم کو اپنے ارادے سے باز رکھنے کی کوشش کرنا بیکار سمجھتا ہون۔ لیکن یہ مین بتائے دیتا ہون کہ جو راہ تم نے اختیار کی ہے اس مین خطرے ہی خطرے ہین اور ممکن ہے کہ تمھارا کوئی قدم میرے ارادون اور تجویزون مین مزاحم ہو بس سمجھانے سے مطلب تھا۔ سمجھا دیا۔ آئندہ تمھین اختیار ہے۔

لیوسایل۔ کیا آپ کا قصد ہے کہ میری ماں کو بچائیے؟

مارٹن۔ کیا تمھین اسمین کسی طرح کا شک بھی ہے؟

لیوسایل۔ اگر مین آپ سے آج ہی شادی کرلون تو کیا آپ اس بات کی ذمہ داری کرسکتے ہین کہ میری ماں کو کوئی صدمہ نہ پہونچے گا؟

مارٹن۔ پیاری لیوسایل۔ اگر تم راہ راست

کا پختہ وعدہ کرو تو مین شادی ہوتے ہی تمھین فوراً اطمینان دلا دونگا۔

لیوسایل۔ آپ مجھ پر اعتماد کر سکتے ہین لیکن مین آپ پر بھروسہ نہین کر سکتی۔ اس لیے آپ مجھ سے ابھی وہ بات بیان کر دین اور اگر مجھکو اس بات کا اطمینان ہو جائیگا کہ آپ میری مان کو بچا سکتے ہین اور بچائینگے تو مین آپ سے صرف ایک گھنٹہ کے اندر شادی کر لونگی۔

مارٹن۔ پیاری لیوسایل۔ مجھے تمھاری بات کا اعتبار ہے اور میری یہ خواہش کہ تمھین اپنی بیوی کہون اس قدر زیادہ ہے کہ سوا اسبات کے تمھاری اور ہر بات ماننے کو تیار ہون۔

لیوسایل۔ خلاصہ یہ ہے کہ آپ میرے اس سوال کا جواب نہ دینگے کہ آپ میری مان کے لیے کیا کر رہے ہین۔

مارٹن۔ جانمن۔ یہ نہ کہو کہ جواب نہ دونگا۔

لیوسایل۔ بہت اچھا۔ اب آپ تشریف لے جا ہین۔

مارٹن۔ پیاری لیوسایل۔ جو خوشی ہو۔

مارٹن ونچسٹر نے اپنا قدیم عاجزانہ برتاؤ قائم رکھا۔ کرسی سے اٹھا اور تعظیماً جھک کر چلا گیا۔

لیوسایل۔ (جب مارٹن چلا گیا) کاش مجھے اسکے زعم کا راز معلوم ہوتا ہائے۔ کسقدر شرم کا مقام ہے کہ میرے گھر مین بیٹھکر مجھکو اس طرح ذلیل کر گیا اور مین نے اپنا غرور و تفاخر خاک مین ملا کر فقیرون کی طرح اس سے عاجزی اور منت کی۔ افسوس مین اس کا ہرگز اعتبار نہ کرونگی۔ مجھے مرجانا گوارا ہے لیکن مجھ سے اپنی مان کو اس طرح تکلیف اٹھاتے دیکھا نہین جاتا۔ یہ موت کیا چیز ہے؟ اس سے ڈرنا کیا۔ ذلیل زندگی سے موت اچھی۔ اور کچھ نہین تو موت تو میرے قابو مین ہے۔

اسنے گھنٹی بجا کر ماما کو بلایا۔

لیوسایل۔ مین اب اپنے کمرے مین جاتی ہون جب مسز مارڈنٹ آئین تو مجھکو اطلاع کرنا۔

خادمہ۔ حضور۔ وہ ابھی ابھی آئی ہین۔

لیوسایل۔ اچھا۔ تم جاؤ۔

چند لمحہ تامل کر کے لیوسایل اپنی مان کے کمرے مین گئی اور دروازہ کھٹکھٹایا مسز مارڈنٹ نے یہ دیکھ کر کہ لیوسایل ہے باواز بلند کہا۔

"لیوسایل تم ہو؟ مین ذرا نیچے جاتی ہون۔ چاہ پیونگی۔

لیوسایل۔ (ایک دردناک آواز مین) نہین امان جان ابھی نہ جاؤ۔ پہلے میری بات سن لو۔

مسز مارڈنٹ نہین لیوسایل مین نہین سنونگی۔ اس کا ذکر بیکار ہے۔

لیوسایل۔ امان جان۔ مین اسبات کا تو صرف ایک اشارہ کرونگی لیکن اصل مین کچھ اور کہنے آئی ہون۔ کیا تمھین معلوم ہے کہ مارٹن ونچسٹر اعتبار کے قابل نہین۔ کیا تم جانتی ہو کہ ہمکو خود اپنا اوپر بھروسہ کرنا چاہیے

مسنر مارڈنٹ۔ آہ۔ لیوسایل مین تو سب
کچھ جانتی ہون لیکن ایسا ہو بھی۔
لیوسایل۔ امان جان۔ ضرور ہوگا۔ اور ہم کو
کرنا چاہیے۔ کیا تم شنبہ کے جہاز مین یورپ
جانے کے لیے تیار ہو سکتی ہو؟
مسنر مارڈنٹ۔ یورپ جانے کو اور شنبہ کے
دن یکشنبہ کے تو صرف ۴ دن رہ گئے ہین
لیوسایل۔ ہان صرف ۴ دن ہین۔ نام تبدیل
کرکے چپکے سے چل دین گے۔ کسی کو کانون
کان خبر نہ ہوگی۔ اور وہ دستاویزین جو آپ کی
ذاتی ملکیت ہون اور جسقدر نقد موجود ہو وہ
اپنے ہمراہ لینے چلین گے فرمایئے کیا ارشاد ہوتا ہے؟
مسنر مارڈنٹ۔ ہان ہان مین جاونگی لیکن
ہمارا تعاقب ہوگا اور پکڑ جائینگے۔
لیوسایل۔ امان جان یہ خیال بھی نہ کیجیے گا
مجھے ایک تدبیر معلوم ہے وہ بڑی کار آمد ہوگی
میرا اعتبار تو کیجیے۔ مین یہان اور زیادہ
نہین ٹھہر سکتی اور نہ آپ کو ٹھہرنا چاہیے۔
یہان ہم مین سے کسی نے گھر سے قدم باہر رکھا
اور سراغرسانون مین سے کوئی نہ کوئی ہمارے
پیچھے ہو گیا اور کیا تعجب ہے کہ اس گھر تک ین
جاسوس ہون۔ اب امان جان یہان
ٹھہرنا ٹھیک نہین ہے
مسنر مارڈنٹ۔ یا اللہ!
لیوسایل۔ امان جان سفر کی تیاریان اسس
خاموشی سے کیجیے کہ کسی کو شبہ تک نہ ہو۔
مسنر مارڈنٹ۔ اچھا۔ لیوسایل۔ ایسا ہی
کرونگی!

اٹھائیسوان باب

مسنر سامرس اسٹیٹ کو جاتے ہین
شام کے قریب مسٹر سامرس نے برک ین
کی راہ لی۔ اور اس مکان مین داخل ہوئے جس مین
مسنر رانبسن عارضی طور پر ٹھہری ہوئی تھی۔
مسٹر سامرس نے مسنر رانبس کو ہیرکن کا
خط دیا اور اس نے قبل اسکے کہ کچھ کہے خط کو غور سے
پڑھا اسکے بعد پوچھا۔
"آپ ہی مسٹر سامرس ہین؟"
سامرس۔ جی ہان مین ہی ہون مین سمجھتا ہون
کہ آپ کو ان افسوسناک حالات سے کما حقہ
واقفیت ہوگی اور آپ بجائے میرے کام مین مدد دین گی؛
مسنر رانبسن۔ جی ہان مین اس مقدمہ مین
سراغرسانی کرتی ہون۔ اور اگر میرا خیال غلط
نہین ہے تو اس خط کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو مسنر
انیکٹسن اور انکی لڑکی کی خدمت مین اس
طریق سے پیش کردون کہ اگر ضرورت پڑے
تو آپ انکو مدد یا تسلی دے سکین۔
سامرس۔ بس بس یہی منشا ہے۔ اور چونکہ آپ کو
اس بارے مین زیادہ تجربہ ہے اس لیے آپ جو
صلاح دینگی اسکی بسروچشم تعمیل کرونگا۔

مسٹر رائبسن۔ مجکو راست روی کا طریقہ بہت مرغوب ہی اور مین سمجھتی ہون کہ آپ بھی اس طریقے کو پسند کرتے ہونگے۔

سامرس۔ آپ کا خیال صحیح ہی جس قدر خفا یا دھوکا بازی کم ہو اسی قدر اچھا ہی۔

مسٹر رائبسن۔ تو میری صلاح یہ ہی کہ آپ انکے مکان مین جائیے اور ان سے کہیے کہ مین مسٹر اٹکنسن کا دوست ہون۔ اور مسٹر اٹکنسن کے کاروبار سے واقف ہون۔ مگر چونکہ مسٹر موصوف چاہتے تھے کہ یہ راز پوشیدہ رکھا جائے اس لیے مین اُس کا ذکر نہین کرونگا۔ اول تو مسز اٹکنسن کو یہ جاننے کی خواہش نہ ہوگی اور اگر ہو بھی تو مین نے مصلحتاً بتلا دیا کہ بضرورت پڑے تو کام آئیگے۔ آپ انکو نہ مسٹر اٹکنسن کا اصلی نام بتائیے گا اور نہ یہ کہیے گا کہ وہ کس طرح فوت ہوئے۔ لیکن اگر آپ موقع دیکھین تو صرف اسقدر کہہ سکتے ہین کہ میرے یقین مین وہ زندہ نہین ہین۔

اس صلاح پر عمل کر کے مسٹر سامرس مسز اٹکنسن کے مکان کو گئے۔ جب وہ وہان پہونچے تو ایک خادمہ انکو ایک آرام دہ بیٹھک مین بٹھا کر مسز اٹکنسن کو اطلاع کرنے کے لیے چلی گئی۔ جب حضرت مہمان صاحب اکیلے رہگئے تو انھون نے بیٹھک کے گرد نظر ڈالی اور اس بیٹھک کو نیویارک والے مکان کی بیٹھک سے مقابلہ کیے بغیر نہ رہے اور اس مین اور اُس مین زمین و آسمان کا فرق پایا یہ چھوٹی اور وہ عالیشان تھی۔ مگر اسکے در و دیوار سے رونق ٹپکتی تھی اور وہ باوجود عالی شان اور پر تکلف ہونے کے ماتمکدہ بنی ہوئی تھی۔

حالانکہ مسٹر سامرس کو بیٹرکن وائلی کی طرح یہ بات بھی بہت جلد معلوم ہو گئی کہ گئی اور مفید صورتون مین دونون مکانون مین بہت بڑا فرق ہی تاہم اسکو ان باتون کا مشکل سے یقین آیا جو بیٹرکن وائلی نے اسکے دوست مسٹر مارڈنٹ کی نسبت بیان کی تھین۔

اُسکو جو نہین کپڑون کی سرسراہٹ معلوم ہوئی اُسنے اپنے دل سے پوچھنا شروع کیا کہ مین مسٹر اٹکنسن کا دوست بنکر آئے تھین کیونکر پیش آؤن وہ اسی فکر ہی مین تھا کہ ایتھل اس کے روبرو آکر کھڑی ہو گئی۔ اور اس کے خوبصورت دلکش نقشے سے اس بات کا پورا پورا ثبوت ملا کہ بیٹرکن وائلی نے اُسکی نسبت جو کچھ بیان کیا تھا بالکل صحیح تھا مسٹر سامرس نے اسکے چہرے کو غور سے دیکھا اور اس عرصہ تک دیکھتا رہا کہ ایتھل شرما کر ایک خشمگین ادا سے اور طرف دیکھنے لگی۔

مسٹر سامرس نے ایتھل کی یہ کارروائی مشاہدہ کی اور اس کا سبب جانکر کچھ ایسے گھبرائے کہ ٹوٹے پھوٹے لہجہ مین کہا۔

"معاف کیجیے گا۔ کیا آپ ہی مس ایٹکنسن
ہین؟"

ایتھل۔ جی ہان مین ہی مس ایٹکنسن ہون۔ آج
میری مان کی طبیعت علیل ہی اور اُنھون نے
کہا ہی کہ اگر ممکن ہو تو مجکو معاف رکھئے۔ آآ
اگر کوئی ضروری کام ہو تو مین اُن کو بلا لاؤن
لا لا لیکن مہربانی فرما کر یہ بتائیے کہ کیا۔

وہ اسقدر کہکر رُک گئی۔ سبب کیا تھا
کہ وہ کچھ اور کہنا چاہتی تھی لیکن مسٹر سامرس نے
اُسکو گھبرا دیا۔ اور اُسکو یہ نہ معلوم ہوا کہ مین کیا
کہہ رہی ہون۔

مگر حسن اتفاق سے اس عرصہ مین مسٹر
سامرس کی گھبراہٹ دور ہو گئی اور اُنھون نے کہا۔

"میرا نام جیرلڈ سامرس ہی۔ مین تمھارے
والد کا دوست ہون۔ اور یہ بھی جانتا ہون کہ
تمھارے والد اپنے دوستون سے اپنے گھر
پر ملاقات کرنا پسند نہین کرتے تھے لیکن مین نے
ایسے وقت مین گھر بیٹھ رہنا مناسب نہین
خیال کیا۔

ایتھل۔ (ازراہ اشتیاق) آپ میرے ابا
کو جانتے ہین! کیا آپ کو اُن کا کچھ حال معلوم ہی؟

مسٹر سامرس نے افسردگی کے ساتھ
بیان کرنا شروع کیا۔

"مین نے اُنکو کرسمس کے ایک دن
قبل سے نہین دیکھا۔ وہ میرے بڑے مہربان
اور عنایت فرماتے تھے۔ اور اس خیال سے کہ اُنکو
مکان کو واپس آئے ایک عرصہ گذرا مجھے
یہان آئے بغیر نہ رہا گیا۔ گو میرا آنا تمکو عجوبہ
معلوم ہوگا لیکن مین جانتا ہون کہ تم اُنکے
تجارتی تعلقات سے قطعی ناواقف ہو۔ اور
چونکہ مین اُن کے تجارتی تعلقات سے کامل
طور پر واقف تھا اس لیے مجکو خیال ہوا
کہ اُنکی تلاش و جستجو مین شاید مجھ سے کچھ مطلب
نکل سکے لیکن چونکہ وہ چاہتے تھے کہ اُنکا
راز ظاہر نہ ہو اس لیے ہمکو اُنکی خواہش کی
پابندی لازم ہی۔ اور یقین کامل ہی کہ تم بھی
یہ نہ چاہو گی کہ راز ظاہر کیا جائے۔

ایتھل۔ آپ اطمینان رکھین۔ امان جان آپ
سے اُنکے کاروبار کے بارے مین کوئی امر
دریافت نہین فرمائین گی۔

سامرس۔ لیکن اُنکو میرا اعتبار کیونکر ہوگا۔

ایتھل۔ مسٹر سامرس۔ وہ آپ کو صرف ایک
نظر دیکھ لین پھر تو ممکن نہین کہ وہ آپ کا اعتبار
نہ کرین۔

ایتھل ان الفاظ کے معنی پر غور کرتے
ہی ایک بچے کی طرح شرما گئی اور ہر چند کہ
کچھ اور کہنے والی تھی مگر چپ ہو رہی۔

سامرس۔ (بالکل غیر ضروری سرگرمی ظاہر
کر کے) مس ایتھل۔ یہ تمھاری بڑی عنایت اور مہربانی ہی
لیکن مین تم سے بیان کیے دیتا ہون کہ مین کون

ہون - اور اگر تم چاہو تو تحقیق کر سکتی ہو مین مارڈنٹ اور سامرس کی مہاجنی کوٹھی کا ایک چھوٹا حصہ دار ہون اور تذکرۃً یہ بھی بیان کیے دیتا ہون کہ مین نے جو رتبہ اور عزت حاصل کی ہو وہ سب تمھارے باپ کی جوتیون کا صدقہ ہو- وہ اس دنیا مین سب سے اچھے تھے ہین-

ایتھل کے والد کا ذکر کرتے وقت مسٹر سامرس کے منھ سے لفظ "وہ ہین" کے بجاے "تھے" نکل گیا اور وہ اپنے دل مین اس غلطی پر بڑے نادم اور غصہ ہوئے- لیکن اول تو لڑکی کو یہ بات معلوم نہین ہوئی اور اگر ہوئی بھی ہو تو اُسنے کچھ خیال نہین کیا اور یکبارگی اٹھکر ہمکلام ہوئی-

ایتھل- معاف فرمایئے گا مین اپنی ماں کو آپ کے بارے مین اطلاع دینے جاتی ہون- وہ زیادہ فکر و تردد کی وجہ سے علیل ہین اور مین سمجھتی ہون کہ وہ آپ کی ملاقات سے خوش ہونگی- اگر کوئی ایسا شخص مل جاے جو اُن کو میرے پیارے بیچارے باپ کے ملنے کی تھوڑی بہت بھی اُمید دلاسکے تو مین سمجھتی ہون کہ وہ اچھی ہو جائین مسٹر سامرس- آپ تو مدد دے سکتے ہین!

ایتھل کی نیلی آنکھون مین آنسو بھر آئے اور جسوقت وہ مسٹر سامرس سے مخاطب تھی تو اُسکی شیرین آواز مین لکنت پائی جاتی تھی-

مسٹر سامرس کے لیے یہ بہت کڑا امتحان تھا اُسکی طبیعت جھوٹ یا دغا سے اسقدر متنفر تھی کہ وہ اس اتفاقیہ سوال کا جواب دینے کو تیار نہ تھا- وہ اپنے دل مین غایت درجہ شرمندہ تھا- اور ایتھل کی طرف جلدی سے ایک رحم آلود نگاہ ڈال کر فرش کی طرف دیکھنے لگا

ایتھل- دیکھا یک ڈرکر- مسٹر سامرس- کوئی خراب خبر تو نہین ہی- اگر ایسی خبر ہو تو آن سے للہ نہ کہیے گا

ایتھل کی عاجزانہ تقریر سنکے اُسکے دل پر فوری اثر کیا اور اُسنے بڑی استحکامی سے جواب دیا-

"مس ایتھل مین درحقیقت ایسی کوئی خبر نہین لایا ہون لیکن مجھے ڈر ہی کہ خدانخواستہ کوئی سخت سانحہ گزرا ہی-

ایتھل- ہاے- میری ماں! اُسے کسی طرف سے حوصلہ نہین ملتا- کوئی ڈھارس نہین دیتا مین سمجھتی ہون کہ اگر اس بات کا بھی یقین ہو جائے کہ کوئی سخت سانحہ گزرا ہی تو بھی صبر اختیار کیا جائے- یہ حالت تو ایسی ہی کہ کسی طور سے برداشت نہین کی جاسکتی-

مسٹر سامرس کا دل بہت چاہتا تھا کہ ایتھل کو تسلی دے مگر چونکہ اُسکو اس بات کا حق نہ تھا اس لیے اُسنے صرف یہ کہا-

"مس ایتھل- شش و پنج کی حالت واقعی

بڑی دردناک ہوتی ہی۔ لیکن مجھے یقین ہی کہ یہ حالت جلد دور ہو جائے گی۔ مین تو دل سے چاہتا ہون کہ تمھین اپنے والد سے دوبارہ ملنے کی اُمید دلاؤن مگر کیا کرون کہ کوئی ایسی بات نہین نظر آتی جس سے اُن کے ملنے کی اُمید ہو اور اس لیے میری راے مین اُمید ہی منقطع کر دینی بہتر ہی۔ مین کیا کہون کہ تمکو دیکھکر مجھے اور زیادہ رنج ہوتا ہی۔

جیرلڈ سامرس کو حقیقت مین بڑا رنج تھا ورنہ وہ اسکا اظہار ہرگز نہ کرتا اور چونکہ اُسکی ایماندارانہ گفتگو سے رنج حقیقی مترشح ہوتا تھا اس لیے ایتھل نے بھی بُرا نہ مانا۔ حالانکہ اگر یہ اظہار صدق دلی سے نہ کیا جاتا تو واقعی بُرا ماننے کی بات تھی۔

ایتھل۔ اچھا۔ مین امان جان سے کہنے جاتی ہون۔

جب ایتھل چلی گئی تو جیرلڈ سامرس اپنے دل مین کہنے لگا ”مین نے یہ بات بیکار بیان کی،“ ایتھل اس بیہودہ اور گستاخانہ تقریر پر ضرور ناراض ہوئی ہو گی اول تو میری اُسکی ملاقات ہی تھوڑی دیر کی تھی۔ دوسرے اس رنج کے موقع پر اس امر کا اظہار بالکل غیرضروری اور خلاف مصلحت تھا۔

وہ اپنی اس بیوقوفی پر غایت درجہ پشیمان ہوا۔ اُسکے گال جلنے لگے اور ایک اندرونی جوش نے اس کا سارا بدن ہلا ڈالا۔ وہ بڑی بیتابی سے ایتھل کا منتظر تھا اور اپنے دل مین کہہ رہا تھا کہ ایتھل کو کیونکر سمجھاؤن کہ وہ بُرا نہ مانے اور میری طرف سے بدظن نہو۔

ذرا دیر بعد زینے پر کپڑون کی سرسراہٹ معلوم ہوئی اور اس کا دل اس زور سے دھڑکنے لگا کہ بیان سے باہر تھا۔

اس نے نظر اُٹھائی تو دیکھا کہ مس ایتھل نہین ہی بلکہ ایک دوسری لیڈی ہی جس کی نسبت اُسکو فوراً خیال ہوا کہ یہ ضرور مسز ایٹکنسن ہین۔

جیرلڈ سامرس کو اس لیڈی سے گفتگو کرتے وقت مطلق وقت نہین معلوم ہوئی۔ مگر وہ اس اشتیاق سے نوخیز لڑکی کی آمد کا منتظر تھا کہ کبھی کبھی اسکی زبان مین لغزش پیدا ہو جاتی تھی۔ مگر مسز ایٹکنسن اپنے رنج مین کچھ ایسی ڈوبی ہوئی نہین کہ اُنھون نے مسٹر سامرس کی بے تابانہ تقریر کا چندان خیال نہین کیا۔ اور وہ اُسکے شوہر کی اس گرمی سے تعریف کر رہا تھا کہ اگر اسکی تقریر مین کوئی عیب بھی تھا تو اس تعریف سے ڈھک گیا تھا۔

مسٹر سامرس اپنی زبان کو اس طرح روکے ہوئے تھے کہ مسز موصوف کے متوفی شوہر کی نسبت کوئی کلمہ ایسا نہین نکلا جس سے گمان ہوتا کہ مسٹر سامرس اصلی راز سے واقف ہین اور نہ اُنھون نے اُسکو اصلی راز سے واقف ہونے

کے لیے آمادہ کرنے کی کوشش کی کیونکہ اسوقت
اُن کے ذہن مین یہ بات آگئی کہ کسی مناسب
موقع پر اس راز کا اظہار مصلحت ہوگا۔

جب وہ رخصت ہونے لگے تو مسٹر
اٹکنسن نے کہا کہ اگر تکلیف نہ ہو تو مجھ سے پھر
ملیے گا۔ اور مسٹر سامرس نے یہ کہہ کے کہ مجکو
آپ سے اس بارے مین اور زیادہ مشورہ کرنا
ہی ارادہ ظاہر کیا کہ مین کل شام کو پھر آؤنگا۔

مسٹر سامرس حسب وعدہ دوسرے دن
شام کو مسز اٹکنسن کے مکان کو گئے اور چونکہ مان بیٹی
دونون نے اسکا استیازانہ طریقہ پسند کیا
اسلیے اُسکو مایوسی نہین ہوئی اور وہ اکثر مرتبہ
ملاقات کے لیے آنے لگا۔

معلوم ہوتا ہی کہ ہل نے اس تقریر کا برا جانا
جسکی وجہ سے سامرس کو اس قدر پشیمانی تھی
وجہ کیا کہ وہ سامرس سے ہمیشہ اس خلوص
اور آزادی سے ملتی تھی کہ سامرس کا دل چار
ہاتھ کا ہوجاتا تھا۔

مسز اٹکنسن اپنے اس اعتقاد پر مستحکم طریقے
سے قائم تھین کہ میرا شوہر زندہ ہی اور آئے گا۔
لیکن اس مین شک نہین ہی کہ وہ اپنے دلمین
اسقدر رنجیدہ اور ملول تھین کہ انکی صورت
نکل آئی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ ایڈگر زندہ ہی مگر
اُسکو اسکی بابت صرف یہ رنج تھا کہ اسنے ہمکو اس
حالت مین چھوڑ دیا۔

حالانکہ مسز اٹکنسن نے ابتدا ہی مین
مسٹر سامرس سے کہدیا تھا کہ مین کسی صورت مین
اپنے شوہر کے کاروباری تعلقات جاننا نہین
چاہتی تاہم وہ مسٹر موصوف سے کل قسم کے
سوالات کرتے نہ تھکین۔ مگر مسٹر سامرس نے
یہ بات سمجھ لی تھی کہ اگر انھون نے کوئی ایسا سوال
کیا جسکے جواب سے کوئی انکشاف ہوگا تو اس
سوال کا جواب ہی نہ دیا جائے گا۔

مسز اٹکنسن کو زیادہ تر اسبات کی خواہش
تھی کہ ہر وقت اس شخص سے باتین کیا کرون جو
میرے شوہر سے دوستانہ تعلق رکھتا ہو۔ لیکن
اگر مسز اٹکنسن کو اسبات کا ذرا بھی شبہہ ہوتا
کہ مسٹر سامرس کو میرے شوہر کے حالات سے
زیادہ واقفیت ہی اور وہ بتانے مین تامل کرتے
ہین تو وہ اب تک کئی بار اپنے شوہر کی تصدیق کر چکی
ہوتی البتہ مسٹر سامرس اُنکی ملاقات کے پہلے ہفتے
مین جمعہ کی شام کو کئی بار یہ خبر وحشت اثر بیان کرتے
کرتے رہگئے۔ اور انھون نے بڑی دقت سے
اپنی زبان روکی اور مسز اٹکنسن کو اصلی حال معلوم
نہ ہونے دیا۔ اور چونکہ مسز اٹکنسن یا انکی بیٹی نے
مسٹر سامرس کی غلطیون کا خیال نہین کیا اسلیے
اُسنے اپنی کامیابی پر خود کو مبارکباد دی۔

انتیسوان باب

شنبہ کی صبح

شنبہ کی صبح نہایت خوشگوار صبح تھی مگر جن لوگون کے لیے تھی اُن کے لیے تھی۔ چارلس لاٹمن مسٹر اعرسان کی باتونکو یاد کر کرکے کٹا جاتا تھا۔ مارگٹ دنچپسٹر کو دنیا و عاقبت کی خبر نہ تھی مسز مارڈنٹ ظاہر مین بڑی خوش مگر باطن مین نہایت غمگین اور اُداس رہا کرتی تھین۔ لیوسایل کی حالت سخت ابتر تھی اور اُسنے بتون کی سی خاموشی اختیار کر لی تھی ایتھل کے دل مین خوف اور انتشار بھرا ہوا تھا لیکن خوش قسمتی سے مسز اٹکنسن کو جھوٹی جھوٹی باتون کے خیال کرنے کی عادت نہ تھی اور اسوجہ سے ایتھل کی بیشمار غلطیون اور غیر معمولی باتون پر اسکا خیال رجوع نہین ہوا اس شنبہ کی خوشگوار صبح کا کل لطف جارج سامرس کے ہاتھ آیا تھا اور کیون نہ آتا خدا نے اُسکو پاک سینہ اور صاف باطن دیا تھا۔ اُسکی قوت ہاضمہ اچھی تھی اور یہ ایک بڑی نعمت ہے۔ علاوہ برین اسکو عشق بھی تھا اور وہ عشق کی قدر جانتا تھا۔ اُسکو معلوم ہو گیا تھا کہ مین عشق مین مبتلا ہون اور اس بات سے خوش تھا۔ وہ نہین جان سکتا تھا کہ آج کیا ہونے والا ہے اور اس وجہ سے جس شخص کا دل سینہ۔ اور معدہ فکر سے پاک ہو وہ کیون نہ خوش ہو۔ رہے حضرت پیٹرکن وائلی۔ اگر ان کو یہ بات محسوس نہین ہوئی کہ آج نہایت خوشگوار اور دلفریب صبح ہے تو اسکا سبب یہ تھا کہ اُسنے بار بار کھڑکی سے باہر جھانک کر نہین دیکھا تھا اگر کوئی شخص اُسکو اپنے کمرے مین گردن جھکائے ٹہلتے دیکھتا اُسکو فوراً معلوم ہو جاتا کہ وہ کسی اُدھیڑبن مین ہے۔

اب اُس ریل گاڑی کا ذکر سنیے جو فلاڈلفیا سے آ رہی تھی۔ اس مین دو جوان شخص بیٹھے تھے ایک شخص جان ڈیٹن تھا مگر یہ کہنا مشکل ہے کہ اُسنے آنکھ کھول کر شنبہ کی راحت بخش دھوپ کا نظارہ کیا ہو کیونکہ اُسکی آنکھین زیادہ تر اس خوب صورت جوان کی طرف گڑی ہوئی تھین جو اُسکے سامنے بیٹھا تھا۔ اس خوبصورت شخص نے البتہ دھوپ کا نظارہ کیا ہوگا کیونکہ وہ کھڑکی کے باہر دیکھ رہا تھا۔ مگر اُسکی آنکھون مین ایک قسم کا انتشار تھا جس سے خیال ہوتا ہے کہ وہ بیخودی کے عالم مین تھا اور اُسکو کوئی چیز نظر نہین آتی تھی۔

پیٹرکن وائلی اپنے کمرے مین ٹہل رہا تھا کہ کسی نے گھنٹی بجائی اور وہ اپنی کرسی پر اس طرح بیٹھ گیا گویا بےفکری کی مجسم تصویر ہو۔ ادھر گھنٹی بجی اُدھر ایک ملاقاتی صاحب تشریف لائے۔

یہ حضرت مسٹر اسحاق سامپسن تھے۔

سامپسن۔ بندگی عرض کرتا ہون۔

وائلی۔ کہیے مارڈنٹ والون کا کیا حال ہے

سامپسن۔ معمولی کیفیت ہے۔ سواری پر یا

پیدل جانا اور لوٹ آنا۔

وائلی۔ اور مسٹر ونچسٹر!

سامپسن۔ اُسکی کیفیت بھی بدستور ہی کسی نہ کسی غریب خاندان کو ڈھونڈھنا اور مدد دینا اُسکا کام ہی۔ حالانکہ مجکو اُسکی صورت بھلی نہین معلوم ہوتی مگر اس مین کلام نہین ہی کہ وہ خیرات کرتا ہی اور خفیہ طور پر۔ یہ نہین کہ ظاہر کرتا پھرے۔

پیٹرکن وائلی کو مارٹن ونچسٹر کے خاموشانہ ڈھنگ نہایت بُرے معلوم ہوتے تھے مگر چونکہ اسحاق اُسکی سخاوت کا ذکر کرچکا تھا اس لیے ایسے قوی ثبوت پر مخالف رائے ظاہر کرنا بیکار تھا۔

پیٹرکن۔ (مختصراً) لو۔ اس کاغذ کو لو۔ یہ ایک وارنٹ ہی۔ اجو ڈیٹین فلاڈلفیا کی ڈاک گاڑی سے ۱۱ بجے آنے والا ہی۔ جرسی سٹی مین ٹرین کے وقت پر پہونچ جاؤ۔ وہان اجو کے ساتھ ہو لینا اور چپکے سے یہ وارنٹ دیدینا۔ اگر اُسکو کچھ وقت معلوم ہو تو اُسکو مدد دینے کے لیے ٹھہر جانا ورنہ اپنے کام پر چلے آنا سمجھ گئے نا۔

سامپسن۔ بہت اچھا۔

جب فلاڈلفیا کی اکسپرس ٹرین جرسی سٹی کے عالی شان ڈپو مین وارد ہوئی تو خوبصورت جوان شخص جس کا اوپر ذکر ہوا ہی جلدی سے پلیٹ فارم پر کودا اور اُسنے کشتی کی طرف تیزی سے قدم بڑھائے۔ اجو ڈیٹین نے بھی قدم تیز کیے مگر نہایت خاموشی سے اُسکی پیروی کی۔ کشتی کے قریب اسحاق سامپسن سے ملاقات ہوئی جس نے عقلمندی سے اپنا فرض ادا کیا اور پیچھے ہی رہا۔

جب کشتی خشکی پر آکر ٹھہری اور مسافر بھیڑون کی طرح اُترنے لگے تو اول جس شخص نے زمین پر قدم رکھا وہ وہی خوبصورت جوان شخص تھا جسکے ہمراہ اجو ڈیٹین تھا۔ وہ خشکی پر اُترتے ہی سیدھا کرایہ کی ایک گاڑی کے قریب گیا اور کوچوان سے یہ کہکر کہ سوتھ فیری کو لے چلو اندر بیٹھ گیا۔

قبل اسکے کہ گاڑیبان نے گاڑی چلانے کا قصد کیا ڈیٹین نے نہایت اخلاق سے کہا دو ایک ذرا ٹھہر جاؤ۔ گاڑیبان نے راس کڑی کر لی اور ڈیٹن نے گاڑی کی کھڑکی مین سر ڈالکر تعجب زدہ مسافر سے دھیمی آواز سے کہا۔

ڈیٹین۔ کیا آپ کا نام ایڈگر ایٹکنسن ہی؟

ایڈگر۔ جی ہان۔

ڈیٹین۔ آپ نے سلوسٹر پی ہارڈونٹ کو قتل کیا ہی۔ اور اسلیے مین آپکو گرفتار کرونگا۔

ایڈگر۔ (نہایت خوف زدہ ہو کر) یا اللہ! کیا یہ صحیح ہی؟

ڈیٹین۔ (گاڑیبان سے) پہلے اس پتہ پر چلو۔ اس نے پیٹرکن کے پتہ کا ایک کارڈ

گاڑیبان کے حوالہ کیا۔ گاڑیبان نے ایک لمحہ تامل کیا اسکے بعد جھک کر اپنے پہلے کرایہ دار کی طرف دیکھا اور نصف اُس سے اور نصف ڈیمین سے پوچھا۔

"کیا یہان حضور فرماتے ہین وہان لے چلون!"

ڈیمین۔ (دکھائی سے) ہان بے شک جلدی کرو۔

یہ کہکے ڈیمین نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوکر ایڈگر کے برابر بیٹھ گیا۔

کل کارروائی اسقدر جلد ختم ہوگئی کہ اگر اُس وقت ایڈگر مخالفت کی بھی کوشش کرتا تو کچھ حاصل نہ ہوتا۔

ایڈگر۔ (دروازہ پر اپنا ہاتھ رکھکر) یہ کہان لے جایئے گا؟

ڈیمین۔ چپ رہیے۔ گاڑی اُس سرانغرسان کے مکان کو جاتی ہے جسکو یہ مقدمہ سپرد کیا گیا ہے۔

ایڈگر۔ یقین ہے اسوقت تو اپنی مان کے پاس جاؤن گا۔ وہ بیمار ہے۔ شاید قریب المرگ ہو۔

ڈیمین۔ جی ہان۔ ضرور۔ شاید آپ کو اُس تار کا خیال آگیا ہے۔ جو آپ کی بہن نے بھیجا تھا۔ وہ تو ایک دل لگی تھی آپ کی والدہ صحیح و تندرست ہین"

ایڈگر نے ایک قسم کے غصہ سے اسکی طرف دیکھا اسکے بعد دروازہ پر سے اپنا ہاتھ ہٹا کر گھبرائی ہوئی آواز مین دریافت کیا۔

"کیا یہ سچ ہے"

ڈیمین۔ ہان بالکل سچ ہے"

ایڈگر اٹکنسن پیٹھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا اور اپنا چہرہ اپنے ہاتھون سے چھپا لیا۔ اسکے بعد وہ یکایک چونک کر مستفسر ہوا۔

"آپ کہتے ہین کہ مین نے مسٹر مارڈنٹ کو مارا ہے"

ڈیمین۔ ہان یہی الزام ہے۔

ایڈگر۔ ہائے۔ میری مان۔ یہ مین نے کیا کیا؟ یا اللہ میری بیچاری مان پر رحم کر۔

ایڈگر نے ہٹرکن کے مکان پر گاڑی پہونچنے تک کچھ نہ کہا معلوم ہوتا تھا کہ وہ رنج اور خوف مین ڈوبا ہوا تھا اور ڈیمین بھی ازراہ ترحم اسکے خیالات مین مخل نہین ہوا۔

ڈیمین۔ (آہستہ سے ایڈگر کے بازو چھوکر) لیجیے۔ مکان آگیا۔

ایڈگر نے کچھ جواب نہ دیا بلکہ چپکے سے گاڑی سے اُتر پڑا۔ اور جسوقت ڈیمین گاڑی والے کو کرایہ نکال کر دے رہا تھا خاموش کھڑا رہا۔ اسکے بعد ڈیمین کی ہمراہی مین مکان مین داخل ہوا اور اسکے ساتھ ہی ساتھ کوٹھے پر چڑھ گیا۔

ڈیمین۔ (کمرے مین داخل ہوکر مسٹر ڈالی) یہی مسٹر ایڈگر اٹکنسن ہین۔

تیسوان باب

اَیتھل مارڈنٹ اور سامرس کی کوٹھی مین جاتی ہی

اول تو عورتون کو مارڈنٹ اور سامرس کی ماجنی کوٹھی مین جانے کا اتفاق کم ہوتا تھا اور اگر وہ بعض اوقات گئین بھی تو وہان روپیہ پیسہ کے سوا اور کسی چیز کا ذکر نہ تھا۔ جو کیا ہی کہ ایسی جگہ جہان ہر وقت روپیہ پیسہ کی بات چیت ہو وہان عورتون سے بات کرنے کی کسکو مہلت ہی۔

تاہم اسی نبک مین اسی مسلمہ اصول کی سخت خلاف ورزی ہو رہی تھی۔ حالانکہ جرلڈ سامرس کی کل توجہ روپیہ پیسے کی طرف مائل ہونی چاہیے تھی لیکن اُسنے اس آخری ڈرافٹ پر جو غیر ملک کے لیے مقصود تھی ایک آہ کے ساتھ دستخط کیے۔ پوچھیے اس آہ کی وجہ کیا تھی۔ اسکی آسان وجہ یہ تھی کہ لونڈ شلنگ نہیں اس کم سن حسین لڑکی کے خیالات مین مخل ہو رہے تھے جس کا نام ایتھل تھا۔ اور حالانکہ یہ جگہ تعشق آمیز خیالات کے لیے موزون جگہ نہ تھی لیکن وہ خوش تھا کہ مین اس پری تمثال نازنین عورت کے خیال مین مست ہون جسکے حسن گلوسوز کے سامنے قارون کی بھی دولت کی کوئی حقیقت نہین ہی۔ وہ اسی خیال مین ڈوبا ہوا تھا کہ نوکر نے آکر اطلاع دی۔

"حضور ایک لیڈی صاحبہ تشریف لائی ہین۔

سامرس۔ مجھ سے ملنے کے لیے۔

البرٹ۔ (ملازم کا نام ہی)۔ جی ہان۔

سامرس۔ کیا کام ہی۔ کیا وہ مسٹر کیرو تھرس سے نہین ملین۔

البرٹ۔ جی نہین۔ وہ کسی اور مقصد سے آئی ہین۔ آنکو نبک کے متعلق کوئی کام نہین ہی۔

سامرس۔ اگر وہ کسی خیراتی کام کے لیے چندہ وندہ لینے آئی ہون تو مسٹر کیرو تھرس سے کہدو کہ جو کچھ مناسب سمجھین دیدین۔

البرٹ۔ جی نہین۔ وہ چندہ جمع کرنے نہین آئی ہین مسٹر کیرو تھرس نے اُنسے پوچھا تھا۔ اُنھون نے کہا کہ مین ایک نج کے کام سے آئی ہون۔

سامرس۔ اچھا اُنھین بلالاؤ۔

معاً دروازہ کھلا اور مسٹر سامرس نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا۔

سامرس۔ (جب جوان حسینہ شرم اور خوف سے چوکھٹ پر ٹھٹک کر کھڑی ہو گئی) اناہ! مس ایتھل ہین!۔

مسٹر سامرس نے فرط تعجب سے ایک لمحہ کے لیے اخلاق کا بھی پاس نہین کیا لیکن معاً خلوص دل سے آگے بڑھکر مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھائے اور کہا۔

"مس ایتھل میری گستاخی معاف کیجیے گا سبب کیا کہ آپ اس قدر اچانک آئین کہ مین ششدر رہ گیا اور اس حیرانی مین آپ سے مصافحہ کرنا بھی یاد نہ رہا مین اُمید کرتا ہون کہ کوئی خبر بد تو نہین آئی۔

ایتھل۔ جی نہین۔

وہ یکایک رُک گئی اور اس کی صورت سے تکلیف کے آثار صاف نظر آئے۔

سامرس نہین تم چھپاتی ہو۔ کوئی بات ضرور ہی للہ بتادو کیا بات ہی۔ تم جانتی ہوگی کہ مجھے تمھارے معاملات مین کس قدر دلچسپی ہی۔ کیا مین کوئی خدمت انجام دے سکتا ہون۔

ایتھل۔ مین ڈرتی ہون کہ آپ میرا یہان آنا داخل گستاخی سمجھین گے لیکن مسٹر سامرس حقیقت یہ ہی کہ مجھکو مجبوراً آنا پڑا۔

اس گھبراہٹ مین اسکے لب کانپنے لگے اور دونون آنکھون مین آنسو بھر آئے

جیرلڈ سامرس ایسا شخص نہ تھا کہ کسی عورت کو غمگین دیکھ سکتا۔ اور اُسکی اس نرم دلی سے اندازہ ہوسکتا ہی کہ اُسکو اس حسین مہ جبین کو آبدیدہ دیکھکر کس قدر رنج ہوا ہوگا۔ وہ اُسکو بہت خوشی سے اُسی جگہ اپنی گود مین لے لیتا لیکن وہ جانتا تھا کہ شاید اسکو یہ تسلی ناگوار ہو اور اسوجہ سے اُسنے نہایت متنت مگر بے اندازہ جوش سے صرف اسقدر کہا کہ للہ اپنے دلکو ڈھارس دو۔

آخر ایتھل کی آنکھون سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے اور جوش غم اور زیادہ عود کر آیا۔

سامرس مس ایتھل۔ للہ نہ روؤ۔ مجھ سے تمھارا رونا دیکھا نہین جاتا۔ جو معاملہ ہو مجھ سے بیان کردو۔ مجھکو کسی بات سے انکار نہ ہوگا۔

ایتھل۔ مسٹر سامرس۔ میرا خیال نہ کیجیے۔ مین بیوقوف تھی کہ رو دی۔ مین سمجھتی ہون کہ مین صرف ڈر گئی ہون اور کچھ نہین۔ میرے لئے یہان تک آنا ایک اعجوبہ بات تھی لیکن اگر مین آپ سے دریافت نہ کرتی تو مجھکو چین نہ پڑتا۔

سامرس۔ کوئی بات اعجوبہ نہین ہی یہان لیڈیان اکثر آتی ہین۔ پوچھو کیا پوچھتی ہو۔

ایتھل نے ایک خوبصورت چھوٹے رومال سے اپنے آنسو پونچھ ڈالے اور سنجیدگی سے کہا مسٹر سامرس۔ مجھے یقین ہی کہ آپ نے میرے والد کی نسبت جسقدر بیان کیا ہی اس سے زیادہ حال آپکو معلوم ہی۔ کیا وہ ——

مہربانی کرکے کل حال جو آپکو معلوم ہو مجھ سے بیان فرما دیجیے مین آپ کو یقین دلا کر کہتی ہون کہ مین دل کی بڑی مضبوط ہون۔ میرے وہ آنسو صرف خوف کی وجہ سے نکل پڑے تھے آپ کو سب حال معلوم ہی۔ آپ ضرور بیان فرما دین۔

وہ ٹھہر گئی اور اُسکی معصوم نگاہین سامرس کے چہرہ مین سچ کو تلاش کرنے لگین۔

سامرس اپنے دل مین کہنے لگا کہ اس سے

کہون یا نہ کہون۔ آخر اُس نے بیان کر دینا مصلحت سمجھا اور کہا۔

"مس ایتھل۔ مجھے سب حال معلوم ہے۔

ایتھل۔ (نہایت بے تابی سے) اور کیا آپ مہربانی فرما کر مجھ سے بیان فرمائینگے؟

سامرس ہان مین کہدونگا۔

معاً اسکو بے عزتی کا خیال آیا اور اُسنے دل مین کہا کہ مین وہ بات کیونکر بیان کر سکتا ہون وہ تھوڑی دیر سوچتا رہا اس کے بعد ہمکلام ہوا۔

"جو کچھ مجھے حال معلوم ہے اسکا کچھ حصہ بیان کر دونگا۔ باقی کی نسبت مجھے افسوس ہے کہ مین نہین بیان کر سکتا کیونکہ وہ تمھارے والد کا راز ہے۔ پیاری مس ایتھل۔ دیکھو روؤ نہین نہین تو مین نہین بیان کرونگا۔

ایتھل۔ اچھا مین نہین روؤنگی۔

سامرس۔ تمھارے والد کا انتقال ہوگیا۔

ایتھل۔ ہاے میرے ابا۔ ہاے میرے ابا۔ اب مین تمھین کہان پاؤن گی۔ ہاے ابا تم کیون آنے لگے۔

سامرس مس ایتھل۔ پیاری ایتھل۔ للہ صبر کرو۔ دیکھو اس طرح تم روؤ گی تو میرا کلیجہ شق ہو جائے گا۔

ایتھل نے زبان سے اور کچھ نہ کہا مگر کچھ دیر تک چپکے چپکے سسکیان بھرتی رہی چند منٹ بعد اُسنے دیر نظری اور کانپتے ہوئے پوچھا۔

"وہ کیونکر مرے اور کب مرے؟"

سامرس۔ بڑے دن کی شام کو انکی موت اچانک ہوئی کہ آنھون نے مطلق تکلیف نہین پائی ہین اور زیادہ کچھ نہین کہہ سکتا ہون کیونکہ اسکے آگے انکا راز فاش ہوتا ہے۔

ایتھل۔ (چونک کر) بڑے دن کی شام کو تو معلوم ہوتا ہے کہ ایڈگر واقعت تھا۔ ہاے کیسا غضبناک راز! اور کیا ایڈگر بھی۔

سامرس۔ مجھے اُمید نہین مجھے اِسکا کچھ بھی حال نہین معلوم ہے۔ مین نے اُسکو کبھی نہین دیکھا۔

ایتھل لیکن وہ جانتا تھا کہ ابا قضا کر گئے اب تک تو مین اُسکے خط کا مطلب نہین سمجھی تھی لیکن اب صاف سمجھ مین آتا ہے کہ اُسکی تحریر کا کیا منشا تھا لیکن اگر وہ زندہ ہوتا تو ایسے وقت مین ہمکو چھوڑتا کیون؟

ایتھل۔ (سامرس کو حیران دیکھ کر) کیا معاملہ ہے آپ کیون متفکر ہین؟

سامرس۔ (جلدی سے) کچھ نہین یونہین۔

ایتھل۔ کوئی بات ضرور ہے۔ آپ مجھے دھوکا دے رہے ہین۔ کیا ایڈگر سے کوئی قصور سرزد ہوا ہے کہ وہ ہم سے دور دور رہتا ہے۔ مجھے ہرگز یقین نہین ہو سکتا کہ اُس سے کوئی قصور ہوا ہو۔ وہ بڑا نیک اور ایماندار تھا کیا اُس سے واقعی قصور ہوگیا ہے؟

سامرس۔ مس ایتھل مین سچ کہتا ہون مجھے

اسکے بارے مین کچھ علم نہین ہے۔

جیرلڈ سامرس نے اپنے دل مین عہد کیا کہ مین ایک لمحہ بھی ضایع نہ کرونگا اور پیٹرکن دایلی کے پاس جاکر اصلی کیفیت دریافت کرونگا۔

وہ اس ارادے مین تھا کہ اتھل نے کہا۔

" کچھ ہو مین ایڈگر کا حال ضرور دریافت کرونگی۔ غالباً مسٹر دایلی کو معلوم ہوگا۔

سامرس (تعجب سے) مسٹر دائلی کو!

اتھل - کیا!

سامرس۔ مجھے نہین معلوم تھا کہ آپ مسٹر دایلی سے داقف ہونگی۔ مین بھی اُنکو جانتا ہون بلکہ مجکو اُن سے ایک مرتبہ کام بھی پڑ چکا ہے۔ مین تمھارے بجاے اُنسے مل آؤنگا۔

اتھل۔ جی نہین۔ مین جب تک اُن سے خود نہ ملونگی مجھے کل نہ آئے گی۔ خواہ وہ مجھ سے کچھ نہ بھی کہین لیکن میرا دل کہتا ہے کہ اُنسے ضرور ملنا چاہیئے۔

سامرس۔ (اس خوف سے کہ اُسکا اتھوقت جانا ٹھیک نہین ہے) اچھا کچھ کھا لیجیے تو جائیے گا

اتھل۔ بھلا اسوقت کیا کھایا جاسکے گا۔

سامرس۔ اچھا تو مین بھی آپ کے ساتھ چلتا ہون۔

اتھل۔ (شکرگزاری سے) آپ چلین تو کیا ہی اچھی بات ہے۔

سامرس۔ تو ہم آپ ایک ساتھ چلینگے۔

سامرس نے اپنے دل مین کہا کہ اگر میرے شبہے سچے نکلے تو اتنا تو ضرور کرونگا کہ راز کھلنے نہ پائیگا۔ لیکن اُس نے بڑی بیدلی سے سُراغرساں کے مکان کو جانے کی تیاری کی۔ سامرس دراصل ڈر رہا تھا کہ اگر اتھل کچھ کھا کر نہ گئی تو بیمار پڑ جائے گی اور چونکہ اسوقت ایک بجے کا عمل تھا اس لیے اس نے جانے کے قبل اسکو تھوڑا سا کھانا کھانے کی ترغیب دلائی۔ اُسکے بعد وہ گاڑی پر سوار ہوئے اور سامرس نے کوچوان کو حکم دیا کہ شہر لے چلے۔

اکتیسوان باب

خواہ سابق مین مسز مارڈنٹ کو بھاگ چلنے کی مصلحت پر کیسے ہی شکوک دامنگیر ہون لیکن اب تو یہ کل شکوک بظاہر رفع ہوگئے تھے نمایاں یہ کچھ اُسکے مزاج اور کچھ موجودہ موقع کی وجہ تھی کہ اُسنے اپنی لڑکی کی رہنمائی پر کلی طور پر عمل کرنے کا قصد کر لیا۔

لیوسایل نے کامل وثوق کے ساتھ بیان کیا تھا کہ بھاگ چلنا نہایت مصلحت ہے اور بھاگ چلنے کے وجوہ بھی بیان کیے تھے اور حالانکہ مسز مارڈنٹ بڑی بلند خیال اور اعلے حوصلہ عورت تھین مگر اُنھون نے اپنی لڑکی کی ہدایت کو مان لیا اور آنکھ بند کرکے اُسکو عمل کرنے کا قطعی ارادہ ظاہر کیا۔

جب سے فرار ہوجانے کی صلاح طے
پائی لیوسایل سابق کے بہ نسبت زیادہ محبت
اور الفت سے پیش آتی تھی بعض اوقات
اسکی محبت کا اظہار جنون کی حد کو پہونچ جاتا
تھا اور بعض اوقات نہایت ہی منت سماجت
کا برتاؤ کرتی تھی لیکن مسٹر مارڈنٹ کا دل بھی
اسی جوش و سرگرمی سے جواب دیتا تھا
جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ انکا دل اپنے بچے
کی محبت کا بھوکا ہے۔

شنبہ کی صبح کو دونون عورتین تیار بیٹھی
تھین یہ تیاری اس قسم کی تھی جیسی سابق
برسون مین ایک یورپین سفر کے لیے کیجاتی تھی کہ وہ
جوش کا اظہار کرتین۔ دونون عورتین کئی کئی بار
ایک دوسرے سے بغلگیر ہوئین۔ اور دونون نے
دلی محبت اور جوش کے آنسو گرائے۔

ساڑھے گیارہ بجے ایک عورت
نے آکر اطلاع دی کہ گاڑی تیار ہے۔

لیوسایل۔ (ماں سے) اماں جان۔ یاد
رکھنا۔ اسٹمر ایک بجے چھوٹتا ہے۔ اگر تم میرا
کہنا مانو تو تم ضرور سراغرسان کو دھوکا دیسکتی
ہو۔ اول تو مین اسٹمر پر پہونچ ہی جاؤن گی
اور اگر نہ پہونچون تو تم عورتون کے سیلون*
مین میرا انتظار کرنا۔

مسٹر مارڈنٹ نے لیوسایل کے کہنے پر
عمل کرنے کا وعدہ کیا اور اپنی لڑکی کا بوسہ لیکر
سودا خریدنے کے لیے چلی گئی اور اپنی خادمہ
سے کہہ گئی کہ میرے لیے کھانا نہ بنانا۔ مین شہر
کو جاتی ہون۔ وہین کھا لونگی۔

جسوقت گاڑی آہستہ آہستہ گلیون
مین ہوکر جا رہی تھی مسٹر مارڈنٹ نے بڑی
ہوشیاری سے پیچھے کی کھڑکی سے دیکھا اور چونکہ
لیوسایل نے پیشتر سے متنبہ کر دیا تھا اسلیے سکو
سراغرسان کو تلاش کرنے مین دقت نہین ہوئی
جو سست رفتار گاڑی کی طرف بڑی غقلمندی سے
نظر جمائے ہوئے تھا مسٹر مارڈنٹ نے سراغرسان
کی صورت دیکھتے ہی کوچوان کو حکم دیا کہ گھوڑے
تیز کر دے اور اسٹوارٹ آپ ٹون یا اسٹور کو چلے
حالانکہ مسٹر مارڈنٹ نہایت خطرناک حالت
مین تھین لیکن وہ سراغرسان کی اس حیرانی کو
دیکھکر ضرور خوش ہوئین جو گاڑی کے یکایک
نظر سے اوجھل ہوجانے سے پیدا ہوئی۔

اسٹوارٹ کی دوکان مین جاکر مسٹر مارڈنٹ
نے چند چیزین خریدین اور اسکے بعد دوکان کے
ایک ملازم سے جو اسکو بخوبی پہچانتا تھا کہا کہ
کوچوان سے جاکر کہدینا کہ اگر مین ایک بجے
تک لوٹ کر نہ آؤن تو گھر چلا جاے۔
مسٹر مارڈنٹ۔ (ملازم سے) مجھے یہین نزدیک ہی
ایک غریب دوست کے یہان جانا ہے اور مین

*سیلون جہاز کے ایک کمرے کو کہتے ہین۔

وہان گاڑی سے جانا نہین چاہتی۔ مین جب تک لوٹ کر نہ آؤن گاڑی والے سے کہنے کی ضرورت نہین ہے۔

ملازم۔ بہت اچھا۔ جب تک آپ واپس نہ آئینگی مین نہ کہونگا۔

مسز بارڈنٹ نے ملازم کا شکریہ ادا کیا اور باہر جاکر سامنے کی کھڑکی سے دیکھا تو مسز اغرسان کو براڈوے کے محاذی گاڑی کی طرف نظر جاتے پایا۔ وہ چپکے سے ایک گلی مین ہو رہی اور تھوڑی دور جاکر ایک گاڑی کرایہ کی اور اس مین سوار ہو کر شہر کی جانب روانہ ہوئی۔

اس اثنا مین لیوسایل نے اپنی مان کی روانگی کے بعد کچھ دیر تک انتظار کیا۔ اسکے بعد پیدل براڈوے کی طرف روانہ ہوئی۔ اسنے مختلف دو کانون مین جاکر چند چھوٹی چھوٹی چیزین خریدین اور انکو اپنی بغل مین رکھ کر لیے جاتی تاکہ وہ اس وضع مین شناخت نہ کی جا سکے اسکے بعد وہ ایک دوسری دوکان مین گئی جسمین پشت کی طرف سے بھی راستہ تھا اور اس راہ سے نکل گئی۔ حالانکہ یہ ترکیب بڑی سادہ تھی لیکن بڑی کارگر ہوئی۔

لیوسایل اور اُسکی مان دونون عنقریب ایک ساتھ اسٹمر پر ہوئین۔

مان۔ (بیٹی سے) تم کیا تم نے ٹکٹ خرید لیے۔

بیٹی۔ ہان مین نے ٹکٹ لے لیے مین اور چونکہ مسافر کم ہین اسلیے ایک کمرہ جو سب سے علٰحدہ ہی مخصوص کیا ہے لیکن افسوس یہی ہے کہ دونون کمرے ایک دوسرے کے متصل نہین ہین آپ کو اس بات کا تو کچھ خیال نہین ہے۔

مان۔ نہین کچھ نہین۔

جسوقت مسز بارڈنٹ نے "کچھ نہین" کہا اُسکی آنکھون مین اطمینان کی علامت پائی گئی۔ مگر یہ علامت فوراً ہی دور ہوگئی اور اُس نے کہا

مان۔ کیا ہم اپنے کمرون مین ابھی سے چلے چلین۔

بیٹی۔ ہان بہتر تو ہوگا۔ اور میرے خیال مین جب تک جہاز دور نہ نکل جائے اندر ہی ٹھہرا رہنا مصلحت ہوگا۔

مان۔ مین تو سمجھتی ہون کہ اگر صبح تک نہ نکلین تو اور اچھا ہے۔ کوئی خدشہ باقی نہ رہے گا۔

بیٹی۔ بہت اچھا لیکن شاید تمھاری طبیعت نہ لگے۔

مان۔ طبیعت لگ جائے گی۔ میرے پاس ایک کتاب ہے۔ تمھارے پاس بھی کوئی ہے یا نہین۔

بیٹی۔ ہان۔ میرے بستہ مین رکھی ہوئی ہے۔

مان۔ اچھا تو صبح تک کو خدا حافظ۔

مان بیٹی نے ایک دوسرے کو بڑے جوش سے بغلگیر کیا اس کے بعد جدا ہو کر اپنے

اپنے کمرون مین جا کر دروازے بند کر لیے۔
حالانکہ دونون عورتین اپنے اپنے کمرون مین بیٹھ گئین تھین لیکن دونون کی دونو جب اس طریقے سے باہر نکل آئین کہ ایک کو دوسرے کی نسبت یہی گمان رہا کہ وہ جہان بیٹھی ہے

بتیسوان باب

پیٹرکن وایلی نے تصور کر لیا تھا کہ ایڈگر اٹکنسن کے ساتھ برائے نام ترحم کا برتاؤ نہ کرونگا۔ لیکن جب اسنے اس جوان کا شریف اور رنج آلود چہرہ دیکھا تو اسکا دل موم کی طرح گھل گیا اور اسکو افسوس ہوا کہ مین اسکے ساتھ ہرگز سختی کا برتاؤ نہین کر سکتا۔

وایلی۔(ایک کرسی کی طرف اشارہ کر کے) اس پر بیٹھ جائیے۔ اور سنیے۔ آپ کے لیے دو راستے کھلے ہوئے ہین۔ ایک تو آزادی سے اقبال جرم کیجیے اور خود کو ہمارے ترحم پر چھوڑ دیجیے۔ دوسرے اپنی زبان بند کیجیے۔ اور ہمکو اپنا مقدمہ ثابت کرنے دیجیے۔

ایڈگر۔(دھیمی آواز مین) مہربانی سے یہ فرمائیے کہ کیا وہ مر گئے ہین۔

وایلی۔ ہان فوراً مر گئے۔

ایڈگر۔ یا اللہ۔ اور میرے ہاتھ سے۔

وایلی۔ تو تم جرم سے اقبال کرتے ہو!

ایڈگر۔(مایوسی سے) مین انکار کیون کرنے لگا

پیٹرکن مایوس ہو گیا۔ اسنے اس امید سے تقریر شروع کی تھی کہ ایڈگر اپنی بریت کا کوئی عذر پیش کریگا۔ جیسا اس سے بیان کیا گیا تھا اسکو ایڈگر کی صورت شکل اور باتون سے ظاہر نہین ہوتا تھا کہ اس سے یہ فعل سرزد ہوا ہو اور یہ تو صاف ظاہر تھا کہ اگر اسنے جرم کیا ہے تو کسی اور شخص نے بھی جرم مین اعانت کی ہے۔ پس پیٹرکن سمجھتا تھا کہ عقدہ کشائی کی سب سے سہل تدبیر یہ ہے کہ اس معاملہ کا مفصل حال معلوم کرون۔

وایلی۔ کیا تم بیان کر سکتے ہو کہ تم نے یہ جرم قبیح کیون کیا؟

ایڈگر۔(رنج آلود لہجہ مین) آپ مجھ سے جو کچھ پوچھینگے اور جو کچھ مجھے معلوم ہے سب بیان کردونگا لیکن آپ وعدہ کیجیے کہ کسی طور پر میری بیچاری مان اور بہن کو یہ حال نہ معلوم ہو۔

وایلی۔ مین خوشی سے وعدہ کرتا ہون کہ مجھ سے جہان تک ہو سکے گا انکی مدد کرونگا۔

ایڈگر۔ تو کیا مین کل حال بیان کردون؟ یہ ایک بہت بڑا قصہ ہے۔

وایلی۔ ہان مہربانی سے سب بیان کر دیجیے۔

یہ سمجھنا آسان ہے کہ سراغ رسان نے ایک غیر معمولی شوق اور دلچسپی سے قصہ سننے کے لیے اپنے کو آمادہ کیا کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ یہ قصہ میری محنتون کا نہایت خراب نتیجہ ہے۔ اور اب چونکہ ایڈگر اسکی آنکھون کے سامنے تھا اسکو سخت تعجب تھا کہ اسمین اور ماردنٹ

کی عورتون کے درمیان کیونکر تعلق پیدا ہوا

ایڈگر۔ شاید آپ کو معلوم ہو کہ وہ میرا باپ تھا۔

وائلی۔ ہان۔

ایڈگر۔ اور وہ ایک عجیب قسم کی جوگیانہ زندگی بسر کرتا تھا۔ یہ وہ زندگی تھی جس مین فی الحقیقت بیشمار راز بھرے ہوئے تھے۔

وائلی۔ ہان۔

ایڈگر۔ گو آپ کو اچنبھا معلوم ہو لیکن صرف چند گزشتہ ہفتے تک مجکو گمان بھی نہ تھا کہ میرا باپ اپنے کاروبار کو کیون پوشیدہ رکھتا ہے مین نے اس معاملہ پر کبھی برائے نام بھی خیال نہین کیا۔ اور جس طرح کسی امر پر ایک سرسری نگاہ ڈالی جاتی ہو اسی طرح مین نے اس امر پر سرسری نگاہ ڈالی اور خاموش ہو رہا۔

مین ایک دن نیویارک مین ایک قدیم ہم مکتب سے جو براڈ اسٹریٹ مین ایک دکان مین ملازم تھا ملنے گیا اور وہ ناسو اسٹریٹ سے اپنے گھر کو لوٹا آرہا تھا کہ مین نے اپنے باپ کو اپنے سامنے سے گزرتے دیکھا۔

مین اسکو دیکھکر ششدر رہگیا اور میرے دل مین آیا کہ اس سے بات چیت کرون مگر چونکہ مجھے یاد تھا کہ وہ ہمیشہ اپنے کاروبار کو مخفی رکھنا چاہتا تھا اسلیے مین نے اس سے گفتگو کرنے کا قصد ترک کر دیا اور اس ڈر سے کہ مبادا مڈبھیر ہو جاسے دوسری گلی سے اپنے گھر چلا آیا۔

گھر آیا تو دیکھا کہ وہ نہین ہین مین اور بھی متعجب ہوا مگر مین نے کچھ نہ کہا اور خیال کیا کہ شاید آتے ہون۔ مگر تمام رات اور دوسرا دن گزر گیا اور وہ نہ آئے۔

مین حیران تھا کہ وہ کیون نہین آئے۔ بعض دفعہ مجھے یہ خیال ہوتا تھا کہ کوئی واقعہ ہو گیا ہے اسوجہ سے نہین آئے۔ اور بعض دفعہ یہ خیال ہوتا تھا کہ جس شخص کو مین نے دیکھا تھا وہ کوئی اور شخص ہوگا۔ میرا باپ نہ ہوگا۔ پھر خیال آیا کہ یہ بات نہین ہے شاید اسکا نہ آنا اس عجیب وغریب راز سے متعلق ہو جو وہ اپنے سینے مین دفن کیے ہوئے تھے۔ غرض مجھے کسی طرح اطمینان نہین ہوتا تھا۔ اور یہ عجیب وغریب حالت میری سمجھ مین نہین آتی تھی چنانچہ مین نے شام کے وقت شہر کو جانے اور عنقریب اسی وقت اپنے باپ کو دیکھنے کا قصد کیا جسوقت وہ روزیا قبل نظر آیا تھا۔ مین نے ارادہ کر لیا کہ اگر وہ دراصل اس راستے سے گزرین گے اور گھر پر نہ آئینگے تو مجکو معلوم ہو جاے گا کہ وہ اپنے ذاتی وجوہ سے گھر سے باہر ٹھہرے ہوے ہین۔

مین نہین جانتا تھا کہ اگر وہ نہ آئے تو مین کیا کرونگا لیکن مجھے اس فکر کی ضرورت ہی نہین ہوئی کیونکہ میرا باپ اس راستہ سے گزرا اور اس رات کو بھی گھر پر نہین آیا۔

مجکو کبھی یہ خیال نہین ہوا کہ میرے باپ

کی یہ کارروائی مناسب تھی یا غیر مناسب اور اسکا سبب یہ تھا کہ مین اسکے ہر فعل کو صحیح اور درست تصور کرتا رہا تاہم میرے دل مین بار بار اس بات کا خیال آتا تھا کہ میرا باپ اس راز کو ہم سے کیون چھپاتا ہی جسکو اور لوگ بہت خوشی سے ظاہر کرتے ہین۔ یہ خیال صرف مجھ تک محدود تھا۔ اور کسی پر مین نے ظاہر نہین کیا تھا

اب تک ایڈگر کی خسر لقاد صورت پر یخ چھایا ہوا تھا لیکن یکایک اُسکی صورت سے غصہ اور آواز سے دبا ہوا جوش ظاہر ہوا۔ اور اُسنے اپنا سلسلۂ کلام اس طرح جاری رکھا۔

" مین کرسمس کے قبل کی صبح کو وال اسٹریٹ فیری سے جا رہا تھا۔ چونکہ مجھے بہت سی چیزین خریدنی تھین اسلیے مجکو اس فیری کو کشتی کے ذریعہ سے طے کرنے کی بڑی جلدی تھی مگر اس کوشش مین کہ پہلے میرا باپ کشتی مین سوار ہوجاے مجھے عرصہ تک انتظار کرنا پڑا۔

مین اپنے باپ کے بہت ہی قریب تھا اور چونکہ بھیڑ مین گھرا ہوا تھا اس لیے اگر دوسری جگہ جانے کی کوشش کرتا تو ضرور باپ کے نظر پڑجاتا مین نے اُسکی طرف اپنی پیٹھ کر لی اور گردن جھکا کر اخبار دیکھنے مین محو ہوگیا مگر اس وقت پڑھنا کیسا۔ طور تو یہ لگا ہوا تھا کہ کہین وہ مجکو دیکھ نہ لے۔ یکایک ایک آواز آئی

" بندگی مسٹر مارڈنٹ۔ آپ سویرے سویرے ٹونٹی ایٹ اسٹریٹ سے کسقدر دور کہان!

" مین رات کو ایک دوست کے یہان بُرکلن مین ٹھہرا ہوا تھا "

کیا یہ میرا باپ تھا جسنے جواب دیا؟ قبل اسکے کہ مجھے کچھ خبر ہو میرا دماغ چکر کھا گیا اور مین نے نظر اُٹھا کر دیکھا جس شخص کی آواز مین نے پہلی مرتبہ سُنی تھی وہ میرے باپ سے باتین کر رہا تھا۔ " مجھے آپ کی ملاقات سے بڑی خوشی ہوئی کل رات مین نے آپ کی بیوی اور لڑکی کے ساتھ دعوت کھائی تھی اور اُن سے وعدہ کیا تھا کہ آیندہ جمعرات کو تمھارے ساتھ تھیٹر چلونگا۔ اب مین دیکھتا ہون کہ مجھے کل کے اسٹیمر جہاز مین لندن جانا ہی اور اس لیے آپ کی بیوی کے پاس عذر لکھنے پڑینگے لیکن مجھے پتہ یاد نہ رہا۔ کیا آپ مہربانی فرما کر بتا دینگے "

مین نے اس شخص کی طرف تعجب سے دیکھا اسکا یہ کہنے سے کہ مین نے تمھارے گھر مین کھانا کھایا کیا مطلب ہی۔ اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہی کہ میرا باپ گھر پر نہ تھا۔ اور والد کے اس بیان کا کیا مطلب ہی کہ مین رات کو اپنے ایک دوست کے یہان ٹھہرا ہوا تھا۔ چنانچہ مین نے بڑے شوق سے اپنے باپ کا جواب سُنا۔

میرا باپ۔ (اس شخص سے جس نے پتہ پوچھا تھا) نمبر ــــ ویسٹ ٹونٹی ایٹ اسٹریٹ

اجنبی۔ مسٹر مارڈنٹ۔ آپ کا شکریہ ہی۔ مین

آپ کی بیوی کو خط تو لکھ ہی بھیجون گا۔ لیکن آپ بھی مہربانی فرما کر انکو سمجھا دیجیے گا۔

میرے باپ نے جواب دیا۔

"اگر مجھے یاد رہا تو مین ضرور سمجھا دونگا۔ اور نہ یاد رہا تو مجبوری ہے لیکن آپ جانتے ہونگے کہ مجھے یہ باتین بہت کم یاد رہتی ہین اور علاوہ برین شاید مین آج مسز مارڈنٹ سے نہ بھی ملون"

"مجھے یاد نہین کہ اُسنے اور زیادہ کیا کہا لیکن مین حیران تھا کہ ان سب باتون کا مطلب کیا ہے۔ کیا وہ شخص جو مارڈنٹ کے نام پر بولا تھا اور جس نے اپنی بیوی کو مسز مارڈنٹ کے نام سے خطاب کیا تھا میرا باپ تھا یا کہ میرے باپ کا ہمشکل تھا۔ اور اُسنے اپنے کو ڈونٹی ایٹ اسٹریٹ کا رہنے والا بتایا تھا۔

"مین نہین کہہ سکتا کہ اُسوقت کیا کیا خیالات میرے دماغ پر حملہ کر رہے تھے۔ مین حیران تھا کہ اسکو اپنا باپ سمجھون یا کوئی غیر شخص لیکن آواز۔ صورت۔ پوشاک اور ہر بات سے صاف ظاہر تھا کہ وہ میرا باپ تھا۔

"مین نے ان اوقات کا خیال کیا جب مین نے اسکو شہر مین دیکھا تھا اور جبکہ یہ سمجھا گیا تھا کہ وہ شہر کے باہر سفر کو گیا ہے مین نہین جانتا کہ اُسوقت میری طبیعت کا کیا حال تھا۔ خلاصہ یہ کہ مین اسپنے آپے مین نہ تھا۔

"جب تک کشتی نیویارک نہین پہونچی مین خاموش رہا۔ اور وہ تن تنہا ڈال اسٹریٹ کی طرف چلا۔ مین لپک کر اُسکے قریب پہونچ گیا اور اُسکے بازو پر ہاتھ رکھکر مین نے سوال کیا

"مسٹر مارڈنٹ!"

اُس نے مڑ کر مجکو دیکھا اور ڈر کے مارے سفید ہو گیا اور چلا کر بولا۔

"یا اللہ! ایڈگر تم ہو!"

مین۔ جی ہان مین آپ سے ڈونٹی ایٹ اسٹریٹ مین کچھ باتین کہنا چاہتا ہون۔

اُسکے سر دن مین غشہ آ گیا اور وہ گرا ہی چاہتا تھا مگر اُس نے اپنے کو سنبھالا اور مجھ سے کہا

"ایڈگر میرے ساتھ دفتر مین آؤ"

اس خوف و تردد نے میرے اُن خیالات کو جنھون نے اسوقت تک کوئی مستقل صورت نہین اختیار کی تھی مضبوط کر دیا مین سمجھتا ہون کہ اُسوقت ایک مجنون کی سی میری کیفیت تھی مین نے بھرائی ہوئی آواز مین اس سے کہا

"مین مسٹر مارڈنٹ سے صرف مسٹر مارڈنٹ کے مکان مین ملاقات کرونگا۔ فرمائیے آپ کس وقت ملین گے۔

میرا باپ۔ (کراہ کر) اے میرے بیٹے۔

مین نے جواب دیا "مین مسٹر ایٹکنسن کا بیٹا ہون۔ فرمائیے آپ سے کب ملون؟

میرا باپ۔ ایڈگر۔

میں - میں آپ سے صرف یہ پوچھتا ہوں
کہ میں آپ سے کب ملوں؟
میرا باپ - (بالآخر) رات کو -
میں - کس وقت -
میرا باپ - کسی وقت - ۱۱ بجے -
یہ جواب پاکر میں نے اُسکا ساتھ چھوڑ دیا -
"کیا آپ سے بتلا دوں کہ میں نے
اُس دن کیا کیا؟ میں نہیں جانتا کہ میں نے ۱۲
گھنٹے کیونکر گزارے مجھے سوا اسکے اور کسی
بات کا خیال نہ تھا کہ میرا باپ ہمیں اب تک
دھوکا دے رہا تھا جس بات کا مجھے شبہ تھا
وہ بڑی ہیبت ناک بات تھی لیکن اب اسکا
خیال نہ کیجیے -
"میں گیارہ بجے اُنکے مکان پر گیا میرے
باپ نے مجکو اندر بلا لیا اور کتب خانہ میں لیگیا
میں نے اسوقت تک انتظار کیا جب تک
دروازہ بند کیا گیا - اسکے بعد میں اور وہ
ایک دوسرے کے روبرو تھے -
اُسنے کہا - ایڈگر میں قابل معافی ہوں -
اے میرے مظلوم بچے -
میرا باپ تکلیف میں تھا بلکہ سخت تکلیف
میں تھا لیکن میری حالت بھی سخت مجنونانہ
تھی مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے کہا صرف
لڑکا ہی مظلوم نہیں ہے بلکہ بیوی بھی مظلوم
ہے اور بیٹی بھی مظلوم ہے -

وہ کرسی پر بیٹھکر رونے لگا - اور یوں بولا -
"ایڈگر کیا تمھیں رحم نہیں معلوم ہوتا!!!
میں - (رنج سے) کیا تمھیں رحم تھا جب تمنے
میری ماں کو دھوکا دیا تھا -
میرے باپ نے جواب دیا "ایڈگر میں
تمھارے قدموں پر گرتا ہوں - للہ مجھے معاف
کرو - میں نے بدمعاشی کی لیکن خدا شاہد ہے کہ
میں نے سخت تکلیف اُٹھائی - کیا تم میرا عذر
سنو گے؟
میرا دل بھر آیا ممکن نہ تھا کہ میں اُسکا عذر
نہ سنتا - وہ شخص جسکی میں پرستش کرتا تھا اس
ذلیل طریقے سے میرے قدموں پر گرنے کو
آمادہ تھا!!
ایڈگر رک گیا اور بچوں کی طرح سسکیاں
بھرنے لگا -
کچھ دیر بعد ایڈگر نے کہا -
"میں نے اُسکو جواب دیا کہ میں اسی غرض
سے آیا ہوں کہ آپ کے عذرات سنوں -
میرے باپ نے پوچھا "کیا تم بیٹھو گے نہیں؟
میں بیٹھ نہیں سکتا تھا اور میں نے اُنسے
کہدیا کہ میں نہیں بیٹھونگا - اُس نے زور نہیں دیا
بلکہ اپنا بیان فوراً شروع کر دیا - گو وہ جانتا
تھا کہ کسی طرح یہ فکر میرے دل سے جلد دور نہ ہوگی
اُس نے کہا -
"جب میں تمھاری عمر کا تھا تو میں ایک

نہایت حسین کم سن عورت مسمی میڈ لائین ڈیونٹ
پر عاشق ہوا ہم دونون دولتمند تھے۔ دونون
اچھی سوسائٹی مین رہتے تھے مین نے اس سے
شادی کرنے کو کہا اُس نے منظور کرلیا۔

ہماری شادی ہوئے پورے چھ مہینے نہین
ہوئے تھے کہ ہکو اپنی غلطی معلوم ہوگئی میری بیوی
کو سیر سپاٹے اور سوسائٹی کا بڑا شوق تھا مجھے خلوتی
اور تنہائی پسند تھی۔ بجاے اسکے کہ وہ مجھکو خوش کرنے
کے لیے گھر مین بیٹھتی اُس نے کھلم کھلا مجھ سے
کہا کہ مین تمھارے ساتھ بندھی ہوئی نہین ہون۔

جوانون مین بہت کم ایسے ہوتے ہین جو حد سے
تجاوز نہ کرتے ہین۔ اگر انکو عشق ہوتا ہے تو ایسا کہ
مجنون بھی انکے سامنے مات ہوجاتا ہے اور
نفرت کرتے ہین تو ایسی کہ گویا جانی دشمن ہون۔
مین سمجھتا ہون کہ ہم دونون نے ایک دوسرے
سے نفرت کرنا بہت جلد سیکھ لیا۔ مین جب
تک اُس سے علٰحدہ نہین رہتا تھا مجھے خوشی نہین
ہوتی تھی اور اسکو مجھ سے یہ کہنے مین تامل نہین ہوتا
تھا کہ مجھے تم پسند نہین ہو۔ غرض حالت خراب
تھی مین بھی قصوروار تھا اور وہ بھی قصوروار تھی

ہم دونون ایک دوسرے سے اسقدر
کشیدہ رہتے تھے کہ لڑکی پیدا ہونے کے بعد بھی
ہم ہفتون ایک دوسرے سے باتین نہین کرتے
تھے اور اکثر کئی کئی روز تک ایک دوسرے
کو نہین دیکھتے تھے کیونکہ مین عموماً کلب گھر مین
کھانا کھاتا تھا اور اکثر وہین سوتا تھا۔

اس زمانہ مین تمھاری والدہ کے باپ سے
مجھ سے ملاقات ہوئی اور مجھکو انکی ایک خدمت
کا موقع ملا۔ تم جانتے ہو کہ وہ پادری تھا۔ وہ
شہر سے چند میل پر رہتا تھا اور ایک دن جب
یہان آرہا تھا تو اُسکے روپیہ کی تھیلی کھوگئی
تھی۔ مین نے اُسکو سخت رنجیدہ پایا اور اُسکا
سبب دریافت کرکے اُس سے کہا کہ جس قدر
روپیہ تمھین مطلوب ہو مجھ سے لے لو۔

اُس نے میرا نام پوچھا اور مین نے اس
خیال سے کہ وہ مجکو واپس روپیہ نہ دے سکے
(کیونکہ مجھے روپیہ کی کمی نہ تھی) اپنا نام ہربرٹ
اٹکنسن بتلایا۔ مین نیک نیتی سے دھوکا چلا تھا
لیکن کون کہہ سکتا ہے کہ ایک ذرا سا جھوٹ کتنی آفت
برپا کریگا۔ اتفاق سے تمھارے نانا سے ایک مرتبہ
پھر ملاقات ہوئی۔ اُس نے مجکو اپنے گھر بلایا
مین نے اُسکی دعوت قبول کی اور وہان تمھاری ماں کو

دو خدا شاہد ہے کہ اُسکو دھوکا دینا میرے
خیال مین بھی نہ تھا۔ مجکو چاہیے تھا کہ مین فوراً
اپنا اصلی نام اور اصلی حالات بیان کردیتا مگر مجھے
اول نام کا اعتراف کرتے ہوئے شرم معلوم
ہوئی۔ چنانچہ دھوکا دہی شروع ہوگئی۔

مجھے بہت جلد معلوم ہوا کہ مجکو تمھاری ماں
سے محبت ہے۔ مین اُس سے پرہیز کرنے کی
کوشش کرتا تھا مگر میری ہمت چھوٹ گئی

اور مین اُسکے عشق مین بُری طرح مبتلا ہو گیا اور
مین نے اپنے دل مین کبھی نہ سوچا کہ اُس کا
انجام کیا ہو گا۔ مین صرف اس قدر جانتا تھا
کہ مجھے اپنے گھر مین تکلیف ہی اور اُس کے
ساتھ رہنے مین خوشی ہی۔
مین یہ کہنا نہین چاہتا کہ مین نے اپنا
عشق رفتہ رفتہ تمھاری مان پر کیونکر ظاہر کیا۔
بہر حال مین نے اُس سے اپنی محبت کا
حال بیان کیا اور آخر وہ وقت قریب آیا کہ
شادی ایک لابدی امر معلوم ہوئی۔ تمھارا انانا
قریب المرگ تھا۔ اُسنے چاہا کہ شادی ہوجاے
مین نے منظور کرلیا اور شادی ہو گئی۔
اپنی مصیبتون کی فہرست گنانا بیکار ہی
مجھے جس قدر تکلیف یا رنج پہونچے اُن سے
زیادہ کا مستحق تھا۔ خیر۔ تم پیدا ہوئے۔ اُس
وقت مین نے اپنے دل مین کہا کہ کچھ کرنا چاہیے
اگر کسی طرح اپنی اول بیوی سے طلاق
حاصل کر پاؤن تو اچھا ہو۔ لیکن طلاق کیونکر
حاصل کرون۔
اُسکو میری مطلق پروا نہ تھی لیکن مین
جانتا تھا کہ وہ طلاق پر رضامند نہ ہو گی کیونکہ
طلاق مین اُسکی بدنامی تھی مگر میرے لیے
طلاق حاصل کرنی نہایت ضروری تھی کیونکہ
بغیر طلاق کے دوسری شادی روا نہین ہوسکتی تھی۔
مین نے دھوکے بازی سے کام لیا
اور بغیر اپنی بیوی کے علم کے کنٹیکیٹ مین طلاق
حاصل کی۔ یہ کارروائی بیشک نہایت بُری
تھی لیکن مجکو تمھاری مان سے اس قدر الفت
تھی کہ اسکو خوش کرنے کے لیے مجکو
کسی بات مین عذر نہ تھا۔
"بیٹا تم دیکھ سکتے ہو کہ مین اپنی بریت
کا کوئی عذر پیش کرنے کی کوشش نہین کرتا
لیکن مین اُس عورت کی فرحت آلود زندگی
کو مکدر کرنا نہین چاہتا جسکے حق مین مین نے
ایسا بُرا کیا۔ ایڈگر کیا تم مجھے معاف کرسکتے ہو
مین نے کہا کہ مین کیون معاف کرنے لگا
جن کے حق مین تم نے بُرائی کی ہی وہ معاف
کرسکتے ہین۔ کیا مین یہ بات اپنی مان سے کہدون
اُس نے جوابدیا "ہرگز ایسا نہ کرنا۔
لِلّٰہ ایسا نہ کرنا۔
مین نے کہا اگر آپ وعدہ کرین کہ آپ
اُس سے اب کبھی نہ ملین گے تو مین اُس سے
نہ کہونگا ورنہ ضرور کہدونگا۔
میرا باپ۔ ایڈگر یہ سخت بے رحمی ہی۔
مین۔ مین اپنی مان کی ذلت و بدنامی مین
شریک نہین ہوسکتا۔
میرا باپ۔ لیکن طلاق نامہ سے تو
جھگڑا رفع ہوتا ہی۔
شاید میرے باپ کو ایسا خیال ہو لیکن
مجھے یہ ایک قسم کا کمینہ کام معلوم ہوتا تھا

تاہم مین چاہتا تھا کہ طلاق نامہ میرے ہاتھ مین رکھ دیا جائے۔

مین۔ دیکھون طلاق نامہ کہان ہے۔

اُس نے طلاق نامہ مجکو دیدیا اور مین نے اُسکو پڑھا وہ ایک باقاعدہ قانونی صورت کا طلاق نامہ تھا۔ اور اگر وہ مجکو یہ نہ بتاتا کہ مین نے کس طور پر ڈگری طلاق حاصل کی ہے تو مین اسکو جائز بھی سمجھ لیتا۔

مین نے کہا کہ اسکو مین اپنے پاس رکھونگا اور آپ پورے طور پر سمجھ لین کہ آپ آیندہ ان سے نہ ملین گے مین اُن سے یہ بات بیان کردونگا اور سمجھا دونگا کہ میرے والد کا انتقال ہوگیا۔

اسنے کہا کہ یہ کاغذ تم اپنے پاس نہین رکھ سکتے اور یہ کہہ کے اسکو پکڑ لیا۔

ہم مین ڈگری طلاق کے لیے چھینا جھپٹی ہوئی اور اسکے دو ٹکڑے ہوگئے۔ مین اسوقت بڑے جوش مین تھا مین نے اپنے باپ کو ڈھکیل دیا۔ وہ لڑکھڑا کر گر پڑا۔ اور گرتے وقت اُسکا سر میز کے ایک کونے سے ٹکرا گیا۔ وہ فرش پر بیہوش ہوکر گر پڑا مجھے نہین خیال تھا کہ وہ مرگیا لیکن اُسکی موت کا خیال مجکو ابتک دامنگیر ہے۔ اُس وقت شاید میرے دل مین اُسکی موت کا خفیف شبہہ پیدا ہوگیا ہو کیونکہ مین طلاق نامہ کا دوسرا حصہ لینے کے لیے نہ ٹھہرا بلکہ جلدی سے مکان سے باہر نکل گیا"

جسوقت ایڈگر نے اپنا بیان ختم کیا ہے اُسکی آواز اسقدر دھیمی تھی کہ مشکل سے صاف سنائی دیتی تھی اور وہ کھڑکی کے باہر اس طرح ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا کہ گویا کل کیفیت اس کے پیش نظر ہے۔

پیٹرکن۔ (بڑی دیر کے بعد) یہ کافی نہین۔ "کیا آپ جاننا چاہتے ہین کہ مین نے اسکے بعد کیا کیا۔

ایڈگر نے بڑی رقت سے باقی حال بیان کرنے کی کوشش کی مگر پیٹرکن جلدی سے ہمکلام ہوا "نہین نہین مین قتل کے بارے مین اور زیادہ جاننا چاہتا ہون۔ کیا کسی اور شخص نے تمکو مدد نہین دی"

"جی نہین۔ مجکو مدد کی ضرورت نہ تھی۔ یہ ایک اتفاقیہ کارروائی تھی۔

پیٹرکن۔ اور تم نے کوئی چاقو استعمال نہین کیا

ایڈگر۔ جی نہین۔

ایڈگر کے چہرے سے وہ نفرت اور غصہ ظاہر ہوتا تھا جو اُسکو صرف اس شبہہ پر پیدا ہوا لیکن پیٹرکن کو ایڈگر کے متعلق کل معاملہ دریافت کرنے مین مطلق تامل نہین ہوا ہرچند کہ کچھ دقت محسوس ہوئی مگر جسوقت اُس نے جوان ایڈگر کی طرف دیکھکر ذیل کا فقرہ کہا تو اُسکے لہجہ سے بہت زیادہ خوشی پائی جاتی تھی۔

پیٹرکن۔ ایڈگر اٹکنسن تمہارا باپ تمہارے ہاتھ

سے نہین مرا ہی۔ تم بے قصور ہو۔
ایڈگر۔ بے قصور! اس سے مطلب؟ مین نے اسکو نہین مارا؟
پیٹرکن۔ وہ پشت پر ایک چاقو کے زخم سے مرا ہی اور زخم ــــــ "
اس وقت دروازہ پر دستک ہوئی اور پیٹرکن نے کہا۔
"آنے دو"
جمی داخل ہوا اور اُس نے ایک کارڈ پیٹرکن کے ہاتھ مین دیا۔
اُسنے کارڈ پر "مس مارڈنٹ" پڑھا اور اپنے دل مین کہا "یا خدا۔ یہ کیون آئی اُسکو کیا کام ہی" اچھا۔ تم مسٹر اٹکنسن کو سامنے کے کمرے مین لے جاؤ میرے پاس ایک ملاقاتی آیا ہی" اُس سے مل لون تو پھر ان سے بات چیت کرون۔
جمی لیڈی کو یہان لے آؤ۔

تینتیسوان باب

معزز حسین لیو سایل آکر تعجب زدہ سراغرسان کے روبرو کھڑی ہو گئی اور کہا۔
"کیا آپ کا نام وائلی ہی!"
وائلی۔ جی ہان۔
لیوسایل۔ قتل مارڈنٹ کا مقدمہ آپ ہی کے سپرد ہی۔
وائلی۔ جی ہان۔
لیوسایل۔ مین قاتل کو آپ کے سپرد کرنے آئی ہون۔"
وائلی۔ (اُس کو بہت غور سے دیکھ کر) تمھارے پاس ہی!۔
لیوسایل۔ ہان۔ اور شاید آپ کو شبہہ ہوا ہو مین نہین جانتی کہ آپ کے پاس کیا کیا ثبوت ہین لیکن مین ہی ہون جس نے مسٹر مارڈنٹ کو قتل کیا ہی۔
کوئی تعجب کی بات نہین ہی کہ سراغرسان بھی چکرا گیا۔ وجہ کیا کہ لیوسایل کی گفتگو سے غایت درجہ سنجیدگی ٹپکتی تھی اور اُسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ دنیا کو نہایت حقیر اور ذلیل شے سمجھتی تھی۔
لیوسایل۔ "مین خود کو آپ کے سپرد کرنے آئی ہون اور مین حلفیہ بیان پیش کرنا چاہتی ہون۔
سراغرسان۔ (حیران ہوکر) اسکی کیا ضرورت ہی؟
لیوسایل۔ کیا آپ کے نزدیک حلفیہ بیان کی ضرورت نہین ہی۔
سراغرسان۔ ہی تو۔ مگر تم پہلے واقعات تو بیان کر جاؤ۔
لیوسایل۔ (رقت سے) بہت خوشی سے سنیئے وہ میرا باپ تھا۔ وہ بہت کم گھر پر آتا تھا۔ اور آتا تھا تو صرف چند لمحے کے لیے اور رات کو سوتا تک نہ تھا۔ وہ میری مان سے اُس نفرت کا برتاؤ کرتا تھا کہ مجکو سخت غصہ معلوم ہوا اور یہ معلوم کر کے کہ وہ کسی تعلق سے بڑے دن کی شام کو گھر پر آیا ہی مین کتب خانہ مین گئی اور اس خنجر سے اُس کا کام تمام کیا جس سے وہ چاقو کا کام لیتا تھا مین نے اُسکی پشت مین

اُسوقت چاقو مارا جب وہ اپنی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا زخم یکبارگی مہلک ثابت نہین ہوا اور وہ اپنے بچانے کے لیے کرسی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ اُس نے مجھ سے چاقو لے لیا۔ مگر مین نے ایک بڑی قینچی جو میز پر پڑی تھی اُٹھالی اور اسی قینچی سے اُس پر حملہ کیا اور یہی سبب تھا کہ اُسکے اتنی جگہ زخم آگئے ہین۔

جسوقت لیوسایل نہایت خاموشانہ لہجہ مین اپنی خوفناک روایت بیان کر رہی تھی سرانعرسان بڑے تعجب سے اُسکو دیکھ رہا تھا۔

سرانعرسان۔ کیا کسی شخص نے تمکو مدد نہین دی؟

لیوسایل۔ کسی نے نہین۔

سرانعرسان۔ تمھاری مان کو بھی خبر نہین ہوئی

لیوسایل۔ وہ آجتک یہ سمجھے ہوئے ہی کہ یہ کام نقب زنون کا تھا۔

سرانعرسان تمھین معلوم ہی کہ اس جرم کی سزا کیا ہی۔

لیوسایل۔ جی ہان مین جانتی ہون موت ہی۔

سرانعرسان۔ اور تم حلفیہ قبال کرنا چاہتی ہو۔

لیوسایل۔ جی ہان۔

سرانعرسان لیکن پھر تو تمھاری مان کو جرم کا حال معلوم ہو جائے گا۔

لیوسایل۔ آپ کی باتون سے معلوم ہوتا ہی کہ آپ مجکو مجرم قرار دینا نہین چاہتے۔ میری مان کو جاننے کی ضرورت ہی نہین ہی۔ وہ اسوقت یورپ کے سفر مین ہی اور سمجھتی ہی کہ مین اسکے ساتھ ہون۔

سرانعرسان۔ یورپ کے سفر مین ہی!۔

لیوسایل۔ جی ہان۔ ہم دونون آپ کے جاسوسون کی نگاہ بچا کر بحفاظت تمام اسٹمر پر پہونچ گئے۔

سرانعرسان۔ بجز اُسکے جو تم نے بیان کیا تمھین کوئی اور وجہ بھی قتل کی تھی۔

لیوسایل۔ کوئی نہین۔

پیٹرکن دایلی لیوسایل کے اقبال جرم کے عجیب غریب حالات پر اپنے دل مین غور کر رہا تھا کہ جمی نے پھر دروازہ پر دستک دی اور داخل ہو کر پیٹرکن کو ایک کارڈ دیا۔ جو نام اس کارڈ پر درج تھا اُسکو پڑھکر تجربہ کار سرانعرسان کو سقدر تعجب ہوا کہ بیان سے باہر ہی۔ یہ نام تھا وومسز میڈلائین ایل مارڈنٹ۔

چونتیسوان باب

پیٹرکن۔ (جلدی سے مستعد ہو کر) مس لیوسایل ذرا دیر کے لیے کوٹھے پر چلی جاؤ مین عدالت کے کلرک کو بلواتا ہون وہ آپ کا حلفیہ بیان لیگا۔ میرا ایک ملاقاتی یہان آنے والا ہی۔

لیوسایل پیٹرکن کے ہمراہ کوٹھے پر چڑھ گئی لیکن اُسکو گمان بھی نہ تھا کہ سرانعرسان کے مکان مین میری مان میری جگہ پر آنے والی ہی۔ لیکن حقیقت مین یہی بات تھی جسوقت سرانعرسان اُسکو کوٹھے پر پہونچا کر واپس آیا مسز مارڈنٹ وہان موجود تھین۔

مسنر مارڈنٹ مسٹر وایلی۔ آپ مجکو دیکھکر تعجب کرتے ہونگے۔

مسٹر وایلی سخت متعجب ہوا اور اسکی آنکھین نصف وحشیانہ طریقے سے گردش کرنے لگین

پیٹرکن۔ (نہایت مہربانی سے) جی ہان بیشک

مسنر مارڈنٹ۔ قتل مارڈنٹ کے مقدمہ کی تحقیقات آپ ہی کے سپرد ہے!۔

وایلی۔ جی ہان۔

مسنر مارڈنٹ۔ مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ آپ کو نقب زنون پر قتل کا اشتباہ نہین ہے۔

وایلی۔ ہان مجھے انپر شبہہ نہین ہے۔

مسنر مارڈنٹ۔ اور آپ جاننا چاہتے ہونگے کہ قتل کسنے کیا ہے۔

وایلی۔ بیشک۔

مسنر مارڈنٹ۔ اور اگر مین آپ کو بتا دون تو کیا آپ میرے حال پر ایک عنایت فرمائینگے۔

وایلی۔ یہ بات واقعات پر مبنی ہے۔ جہان تک میرے امکان مین ہوگا مین آپ کے کام آؤنگا۔

مسنر مارڈنٹ۔ اچھا سُنیے قاتل کے رشتہ دار بے قصور لوگ ہین جنکو مین بچانا چاہتی ہون۔ کیا بے قصورون کو تکلیف دیے بغیر انصاف نہین ہوسکتا۔

اس تقریر کے وقت مسنر مارڈنٹ عجیب کشمکش کی حالت مین مبتلا تھین اور انکی سانس پھولی ہوئی تھی اور نتھنے پھیلے جاتے تھے

چند وجوہ سے سراغرسان بہت موثر ہوا۔ وہ اپنی کرسی سے اٹھ بیٹھا اور جواب دینے کے قبل کمرے مین ٹہلنے لگا۔

سُراغ رسان۔ مسنر مارڈنٹ مین آپ کا مطلب سمجھ گیا۔ آپ اقبال جرم کرنے کو ہین اور چاہتی ہین کہ آپ کی لڑکی کو اسکی خبر نہ ہو۔

مسنر مارڈنٹ۔ (نہایت مسکینی سے اسکی طرف دیکھ کر) جی ہان۔

سُراغرسان۔ اسکا انتظام ہو جانا کوئی مشکل بات نہین ہے لیکن پہلے کل واقعات آپ کہہ جائیے۔

مسنر مارڈنٹ۔ آپ جاننا چاہتے ہین کہ قتل کیونکر ہوا۔

سُراغرسان۔ ہان۔ اور یہ جاننا چاہتا ہون کہ کیون ہوا؟!۔

مسنر مارڈنٹ۔ کیون ہوا! اس لیے کہ اُسنے ایک وصیت لکھی جس سے اُس نے میری بیٹی کو محروم الارث کر دیا اور جعلی طور پر مجھ سے ڈگری طلاق حاصل کی۔

سراغ رسان۔ آہ! تو تم نے کیونکر قتل کیا۔

مسنر مارڈنٹ۔ مین چپکے سے اُنکے کمرے مین گئی اور اُنکے چاقو بھونک دیا۔ وہ چاقو چھیننے پر آمادہ ہوئے اور مین نے قینچی سے کام لیا مہربانی فرما کر زیادہ حالات مجھ سے نہ پوچھیے۔ مین فی الحقیقت اور کچھ نہین بیان کر سکتی۔

سراغرسان۔ (از راہ ترحم) اے غریب!

مین خوب جانتا ہون - تو مجرم نہین ہی۔
مسٹر مارڈنٹ - مین ہون ! مین ہون -
سراغرسان - تم ہرگز مجرم نہین ہو لیکن
ڈرو نہین تمھاری بیٹی بھی تمھاری طرح بیقصور ہی۔
مسٹر مارڈنٹ - (تعجب سے) کیا !-
سراغرسان - تم دونون بے قصور ہو -
حالانکہ مجھے ابھی شبہہ ہی شبہہ ہی لیکن مین نہین
جانتا کہ مجرم کون ہی اور شاید تمھاری اور تمھاری
بیٹی کی مدد سے میرا شبہہ پختہ ہو جاے۔
مسٹر مارڈنٹ - کیا آپ جو کچھ کہتے ہین اسکا
آپ کو پورا یقین ہی !-
سراغرسان - ہان پورا یقین ہی - آؤ -
میرے ساتھ اپنی لڑکی کے پاس چلو اور مین
تمھین اس بات کا یقین دلا دونگا -
مسٹر مارڈنٹ - مگر وہ تو اس وقت یورپ کے
سفر مین ہی -

پیٹرکن ہنسا اور بولا -
"وہ میرے گھر مین ہی - وہ تمکو مجرم سمجھے
تھی اور تمکو بچانا چاہتی تھی - حالانکہ خود یہان
آئی اور اپنے کو مجرم یقین دلانے کی کوشش کرنا چاہتی
تھی معلوم ہوتا ہی کہ تم بھی اسی خیال مین تھین -
مسٹر مارڈنٹ کچھ دیر تک اس طرح
دیکھتی رہی گویا اسکے حواس بجا نہ تھے اسکے
بعد زار زار رونے لگی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ
مجھے لیوسائل کے پاس لے چلیے - مسٹر دایلی کا
دل بھر آیا اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے کوٹھے پر
لے چلنے کو تھا کہ جمی نے تیسری مرتبہ پھر
ایک کارڈ لاکر اُسکے ہاتھ مین دیا -
پیٹرکن - (اپنے دل مین) سامرس اور مس
ایٹکنسن ! یا اللہ - یہ کیا راز ہی -
اس کے بعد اس نے آواز بلند کہا
"مسز مارڈنٹ - آپ لیوسائل کو سامنے
کے کوٹھے مین پائین گی - مین جب تک نہ
آؤن مہربانی فرماکر میرا انتظار کیجیے - جمی انھین
آنے دو -

پینتیسوان باب

مسٹر سامرس کمرے مین تنہا داخل ہوئے
سامرس - مسٹر دایلی مین نے مس ایٹکنسن کو
زینے کے نیچے چھوڑ دیا ہی تاکہ مین آپ کو
اپنے آنے کا مدعا سمجھا دون -
اسکے بعد اُس نے سراغرسان سے
کل کیفیت بیان کی اور اس فقرے پر اپنی
تقریر ختم کی -
"مسٹر دایلی - اب آپ مجھ سے صاف
صاف بیان کیجیے کہ کیا ایڈگر ایٹکنسن مجرم ہی اور
آپ کو معلوم ہی کہ وہ کہان ہی ؟
دایلی - وہ مجرم نہین ہی اور مین جانتا ہون جہان وہ ہی
سامرس - شکر خدا - اُنکی ہمشیرہ اور مان کے
لیے یہ صدمہ بہت بڑا ہوتا - خیر یہ بتائیے کہ

وہ کہان ہی؟ -
وائلی- دوسرے کمرے مین-
سامرس- دوسرے کمرے مین؟
وائلی- ہان -
سامرس- اور اسکی بہن اسکو دیکھ سکتی ہی
وائلی- بیشک بشرطیکہ مین اسکو پہلے سمجھادون کہ وہ اپنی بہن سے کون کون باتین پوشیدہ رکھے-

پیٹرکن نے ایڈگر سے حالات ضروری بیان کیے جو اپنی بہن کو دیکھنے کی امید مین بہت خوش نظر آتا تھا- اسکے بعد اُسنے کہا- دو مسٹر ایڈگر اٹکینسن- اگر آپ پسند کرین تو میری راے ہی کہ آپ مسنر اور مس مارڈنٹ کی موجودگی مین ایک مشورہ مین شریک ہون اگر آپ سب ملکر مجکو مدد دین تو مجھے اب بھی امید ہی کہ مین قاتل کو گرفتار کرونگا لیکن ان دونون عورتون پر یہ امر ظاہر نہ ہو کہ آپ کون ہین- جب آپ اپنی بہن سے مل چکین گے تو مین انکو بلوا لونگا-

اس اثنا مین مسنر مارڈنٹ کوٹھے پر پہونچ چکی تھین اور قبل اسکے کہ لیوسایل کو اُسکے آنے کی خبر ہو اُسے اپنی بغل مین لے لیا تھا فرط خوشی مین سسکیان بھرتے لیوسایل کا بوسہ لیتے اور اس سے بغلگیر ہوتے ہوے مسنر مارڈنٹ نے اب بھی اسکو اس امر کے سمجھانے کی کوشش کی کہ مین مجرم نہین ہون اور مجھے معلوم ہی کہ تو بھی بے قصور ہی اور ہم دونو نے ایک دوسرے پر جان تصدق کرنے کی کوشش کی تھی-

لیوسایل- اماں جان- کیا تم بے قصور-
مسنر مارڈنٹ- ہان پیاری- جس طرح تم بے قصور ہو اُسی طرح تمھاری ماں بھی بے قصور ہے
لیوسایل- لیکن مین نے تمکو مارٹن سے کہتے سُنا کہ تم مجرم ہو-
مسنر مارڈنٹ- (زور دیکر) تمنے سنا!

اس کے بعد مسنر مارڈنٹ نے سمجھایا کہ مارٹن ونچسٹر نے ہماری تمھاری باہمی محبت کا استفادہ اُٹھا کر کس طریقے سے مجکو دھوکا دیا-

وہ ان بیشمار سوالات کے جواب دینے کو پورے طور پر تیار تھین جو سراغرسان نے اُنسے پوچھے اور کل آگاہی ابھی حاصل نہین ہوئی تھی کہ سراغرسان نے اپنے دل مین کہا دو چھوٹے اٹکنسن کی ضرورت نہین ہی وہ بھی اپنے گھر جا سکتا ہی-

پس اُسنے ایڈگر اٹکنسن کو رخصت کر دیا اور بھائی بہن اور مسنر سامرس کو اُس شادمانی کے ساتھ جاتے ہوے دیکھ کر بہت خوش ہوا اُسکی نسبت اُسکو یقین تھا کہ اُن کو پھر کبھی حاصل نہ ہو سکتی- حالانکہ یہ دن پیٹرکن وائلی کے قیاسات کا تختہ اُلٹ دینے والا ثابت ہوا- مگر تعجب ہی

کہ وہ ناراض نہ ہوا۔

اصلی بات یہ ہی کہ اُسنے نہ صرف وہ نیا قیاس پیدا کیا تھا جو اُسکو اسکے سابق قیاسات کے بہ نسبت زیادہ موثر معلوم ہوتا تھا بلکہ اسکو یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ نہ تو ایڈ گر ٹلکنس مجرم ہی اور نہ مسٹر مارڈنٹ یا مس لیوسایل قصور دار ہین —

پیٹر کن۔ (لیوسایل سے) مس لیوسایل۔ جو کچھ ہونا تھا ہو گیا۔ اب مین نہین چاہتا کہ تم اس کم بخت معاملہ کا اور زیادہ خیال کرو۔ لیکن اگر چاہو تو مین سمجھتا ہون کہ تم مجھے مدد دے سکتی ہو۔

لیوسایل مین نہایت خوشی سے مدد دیسکتی ہون اور خاصکر اس معاملہ مین جس پر مجھکو شبہ ہی۔

پیٹر کن۔ تو کیا تمکو بھی خیال ہی کہ ——"

لیوسایل۔ کہ مارٹن ونچیسٹر مجرم ہی۔ ورنہ اگر وہ مجرم نہین ہی تو اُسے یہ سب حال کیونکر معلوم ہوا۔

پیٹر کن بے شک۔ یہی بات ہی۔ تو تم اور مسٹر مارڈنٹ تم بھی مجھکو مدد دینے مین راضی ہو —

دونون۔ (بلا تامل) جان و دل سے۔

پیٹر کن۔ تو مین چاہتا ہون کہ جس طرح تم رہتی آئی ہو اُسی طرح رہو تاکہ اس چالاک شخص کو شبہہ نہ ہو۔ آج شام تک مین اسکی تاک مین رہونگا اور جب وہ چلا جائیگا تو مکان مین داخل ہو کر اُسکے کمرے مین اُسکے جرم کی شہادتین تلاش کرونگا۔

جب یہ امر طے پا گیا تو لیڈیان اپنے گھر کو روانہ ہوئین اور اُن کی طبیعتین اسقدر بشاش تھین جیسی ہفتون سے نہین ہوئی تھین۔ جب وہ گاڑی مین بیٹھی ہوئی تھین تو ایک دوسرے کے ہاتھ مین ہاتھ ڈالے ہوئے تھین اور ایک دوسرے پر عاشق و معشوق کی طرح جھکی ہوئی تھین حقیقت امر بھی یہ ہی کہ اگر اُنکے عشق کے کسی ثبوت کی ضرورت تھی تو انھون نے اُسکا نہایت غضبناک ثبوت دیا تھا اور وہ اس نیک انجام پر جسقدر خوشی کرتین تھوڑی تھی۔

حال مین مارٹن ونچیسٹر کی عادت ہو گئی تھی کہ وہ سر شام کو مکان سے جاتا اور شہر کے نہایت نکبت زدہ حصے مین غریب خاندانون کو خیرات دیا کرتا تھا۔

جسوقت اُنھین کارہائے خیر مین سے کسی کارِ خیر پر گیا ہوا تھا پیٹر کن وایلی مارڈنٹ ہوس مین داخل ہوا اور اُسنے فوراً اُسکے کمرے کی تلاشی لی۔ اُسنے ایک ایک کونا تلاش کیا۔ اور چونکہ وہ کسی خاص چیز کی تلاش مین نہ تھا اس لیے اُسنے ایک ایک چیز کا بغور معائنہ کیا اور کوئی چیز باقی نہ چھوڑی —

اکثر دیکھا گیا ہی کہ تلاش مین شروع مین

کامیابی نہین ہوتی اور جب جام صبر ہاتھ سے
چھوٹنے کو ہوتا ہی تو محبت کا صلہ ملتا ہی یہی
حال پیٹرکن کی محنت کا ہوا۔ یکایک اُسنے
خوشی کا نعرہ بلند کیا۔ پیرا نے کاغذون کے
ایک ڈھیر مین جو بظاہر ردی کرکے پھینک دیے
گیے تھے۔ دو نوشتے تھے جو بظاہر قانونی معلوم
ہوتے تھے۔ ان مین ایک نوشتہ کھولے جانے
پر وہ وصیت نامہ ثابت ہوا جو مسٹر مارڈنٹ نے
اپنے قتل کی رات کو لکھا تھا۔ دوسرا نوشتہ
بادی النظر مین بے حقیقت معلوم ہوا اگر ایک دوسری
نگاہ ڈالتے ہی اُسکی وقعت معلوم ہوئی اور پیٹرکن نے
اُسکو اپنی پاکٹ بُک مین رکھکر خوشی کا نعرہ بلند کیا۔

وصیت نامہ پر ایک سرسری نظر ڈالنے
سے پیٹرکن کو وہ بات معلوم ہوئی جس پر اُسکو
چند گھنٹے گزشتہ سے شبہہ تھا اور وہ بات
یہ تھی کہ مارٹن ونچیسٹر کے حق مین وصیت لکھی گئی
تھی۔ یہ امر پیٹرکن وائلی کے لیے کافی تھا اور
وہ اُسی وقت کوٹھے سے اُتر کر لیڈیون سے
گفتگو کرنے کے لیے چلا گیا۔

وہ ان سے باتین کر ہی رہا تھا کہ مارٹن
ونچیسٹر مکان کو واپس آیا۔ یہ سب ملاقات
کے کمرے مین بیٹھے ہوئے تھے۔ پیٹرکن کو
معاً ایک خیال آیا۔

پیٹرکن۔ مسنر مارڈنٹ کیا یہی کمرہ ہی جسمین
تم عموماً مسٹر لاٹن سے گفتگو کیا کرتی ہو۔

مسنر مارڈنٹ۔ جی ہان۔

پیٹرکن۔ (ہاتھ سے کمرے کی ایک جانب
کے دروازے کی طرف اشارہ کرکے) اور
اس دروازے سے کس کمرے کا راستہ ہی۔

مسنر مارڈنٹ۔ اُس چھوٹے کمرے کا راستہ
ہی جو لیسبری کے سامنے ہی اور صرف کبھی
کبھی کام مین آتا ہی۔

پیٹرکن۔ ہان یہی مجکو خیال تھا۔

اسکے بعد سراغرسان مختلف قسم کے اُن
معاملات پر گفتگو کرنے لگا جن سے اس معاملہ
کو مطلق تعلق نہ تھا۔ اور اسی طرح تقریباً آدھ گھنٹے
تک گفتگو کرتا رہا۔ اسکے بعد اُٹھا اور سلام کرکے
چلا گیا۔ بجاے اسکے کہ وہ ہال کے دروازے
کی طرف مُڑتا چپکے سے اور جلدی سے دوسرے
راستے مین ہو رہا اور لیسبری کے سامنے والے
کمرے مین جس کا ذکر ہوا تھا داخل ہوا اور ایک
لمحہ بعد یہ کہتا ہوا سُنائی دیا۔

"مسٹر ونچیسٹر آپ ہین؟"

چھبیسوان باب

مارٹن۔ (آہستگی سے) جی ہان مین ہون۔

پیٹرکن۔ مین آپ سے ملنا چاہتا تھا۔ مین سمجھتا
ہون کہ مین نے آپ کے چچا کا قاتل دریافت کرلیا
اور مین اُسکے بارے مین آپ کا مشورہ چاہتا ہون

مارٹن۔ واہ جناب۔ بھلا مین مسٹر وائلی جیسے مشہور

شخص کو ایسے معاملہ مین مشورہ دے سکتا ہون۔

پیٹرکن۔ کیا خوب۔ آپ ملاحظہ فرمائین۔ کہ مجکو آپ پر شبہہ ہے اور مین آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہون آیا آپ میرے ساتھ خاموشی سے چلین گے یا مین زور بازو سے کام لون

گمان غالب ہے کہ اس اچانک الزام سے والپی کا مطلب یہ تھا کہ مارٹن کو گھبرا دے مگر اسکا کوئی اثر نہین پڑا۔ بلکہ مارٹن نے اپنے معمولی نرم آلود خاموشانہ طریقے سے جواب دیا۔

”مجھے افسوس ہے کہ آپ ایسی غلطی کر رہے ہین مین آپ کے ساتھ بے شک رضامندی سے چلون گا۔

پیٹرکن۔ (ایک لمحہ تک تعجب کرتے ہوئے) تم سردی کھا گئے ہو اور مین سمجھتا ہون کہ مین چند ہی روز مین تمکو گرفتار دون گا کیا تمکو قتل سے انکار ہے۔

مارٹن۔ مین سمجھتا ہون کہ جواب دینا بیکار ہے لیکن چونکہ مجھے اپنی معصومیت پر بھروسہ ہے اسلیے مین قتل سے انکار کرتا ہون مسٹر والپی مین ایسا کیون کرنے لگا تھا۔ اُس سے تو مجکو ہر طرح کا فائدہ پہونچتا تھا

پیٹرکن بس اب زیادہ لسانی کی ضرورت نہین ہے آئیے اُسنے بڑی بیدردی سے ہتھکڑیون کا ایک جوڑا نکالا۔ اور مارٹن کو اشارہ کیا کہ اُسکو پہن لے۔ مگر مارٹن پیچھے ہٹ گیا اور خاموشی سے ہمکلام ہوا۔

”مسٹر والپی۔ اگر آپ مجکو قیدخانہ بہیجا دینگے تو آپ کو افسوس ہوگا۔ چونکہ آپ کو خاندان انگلین اور اس گھر کی لیڈیون سے دلچسپی ہے اور آپ کو بکایک معلوم ہوا کہ وہ بے قصور ہین اس لیے اگر آپ اس مقدمہ کے واقعی ناگوار حالات کا ذکر چھیڑینگے تو آپ اُنکے حق مین بہت بُرائی کرین گے

اس آسان گستاخی نے جو اس تقریر مین مضمر تھی مسٹر والپی کو گھبرا لیا مگر اُس نے اس گستاخی کا کچھ خیال نہین کیا اور جواب دیا۔

”ہان مجکو اُن لوگون سے بیشک دلچسپی ہے لیکن یہ دلچسپی مجکو تمھارے خلاف مقدمہ چلانے کی مانع نہین ہوسکتی تمکو شاید معلوم نہ ہو کہ اس المناک واقعہ سے جس جس شخص کو تعلق تھا سب نے اقبال کر لیا ہے اور اسوجہ سے مجکو اس کے متعلق ہر امر سے واقفیت ہے۔

مارٹن (مسکراکر) مسٹر والپی۔ مجھے بھی کچھ کہنے دیجیے آپ کو آپ کے قیاسات و شبہات نے دیوانہ کر دیا ہے۔ مگر آپ سنجیدہ و فہمیدہ شخص ہین اور اگر وعدہ کرین کہ آپ اپنی رائے سلیم کو تعصب کے پردہ سے نہ ڈھک لین گے تو مین اس بات کے معقول وجوہ بتا سکتا ہون کہ آپ کو مجھے گرفتار کرنا نہ چاہیے۔ یہان تک کہ مجھ پر شبہہ کرنا بھی لازم نہین ہے

پیٹرکن۔ بیان کیجیے۔

مارٹن۔ جی نہین جب تک آپ کے مزاج مین انصاف نہ پیدا ہوگا مین نہ بیان کرون گا

تدبیرین جو آپ کی تدبیر دن سے زیادہ عاقلانہ
قابل طور پر پسند ہوئین اور بجاے اسکے کہ مین ایک
حسن بیوی اور دولت کثیرہ حاصل کرتا مجھے
ما بے درد دنیا مین فقیری اختیار کرنی پڑیگی۔
خواہ دانستہ یا غیر دانستہ ہو۔ مارٹن ونچسٹر کی
گفتگو کا پیٹرکن پر پورا اثر پڑا اور وہ اس شخص کی
سنجیدگی اور متانت کے خیال مین اپنی حیرانی بھول گیا۔
پیٹرکن مین انصاف سے تمھارا بیان سنونگا اور جہان
تک ہوگا تمھارے حق مین انصاف کرون گا۔
مارٹن۔ اچھا اب ہمین اول آپ کے قیاس کے
مطابق اس معاملہ پر غور کرنے دیجیے۔ آپ کو
قاتل کی گرفتاری مدنظر ہے اول تو اس لیے کہ اسکا
انعام مقرر ہوا ہے دوسرے اس لیے کہ آپ کا
تقاضا اس امر کا مقتضی ہے کہ آپ کی محنت ٹھکانے
لگے۔ کیون صاحب یہی بات ہے نا۔
پیٹرکن۔ ہان یہی بات ہے۔
مارٹن۔ اچھا اب فرض کیجیے کہ آپ کو معلوم
ہو جاے کہ مسٹر مارڈنٹ نے خودکشی کی تھی
تو کیا آپ کو انعام ملے گا۔
پیٹرکن۔ بس آپ سے معلوم ہو گیا۔ اگر یہی شکار
مدنظر ہے تو اس سے ہاتھ دھو بیٹھیے۔
مارٹن۔ کوئی شکار مدنظر نہین ہے لیکن فرض
کیجیے کہ یہ بات صحیح ہو۔
پیٹرکن۔ تو مین قانوناً انعام کا مستحق نہ ہونگا
حالانکہ اخلاقاً انعام کے قابل ہونگا اور مجھکو غالباً ملیگا

مسٹر سامرس اسی قماش کے آدمی ہین۔
مارٹن۔ لیکن مسٹر مارڈنٹ نے خودکشی نہین
کی ہے اور پھر کوئی شخص اُنکے قتل کا مجرم
نہین ہے۔ کیا آپ سلسلۂ قصہ سننا چاہتے
ہین یا آپ نے حال ہی مین اسقدر قصے سنے
ہین کہ آپ تھک گئے ہین۔
پیٹرکن مین سننا چاہتا ہون۔
مارٹن۔ کیا مین بیٹھ جاؤن۔
پیٹرکن۔ ہان بیٹھ جاؤ۔
مارٹن۔ شکریہ۔ مین نہین جانتا کہ آپ کو اس
بارے مین کہان تک علم ہے کیا از راہ مہربانی
مجھ سے بیان فرمائیے گا۔
پیٹرکن۔ مین سمجھتا ہون کہ تمکو یہ بات تو معلوم
ہو گی کہ مسٹر مارڈنٹ دو قسم کی زندگی بسر کرتے
تھے اور تم نے اُنسے ایک وصیت نامہ لکھوایا
جسکی رو سے تم لیوسایل یا اُنکی دولت پر قابض
قرار پا گئے اور تم نے اُسکو مار ڈالا اور وصیت
غائب کر دی اور اس علم کا استفادہ اٹھا کر تم نے
مسز مارڈنٹ اور اُنکی لڑکی کے ساتھ چالبازی کی
اور ایک گمنام خط میرے پاس اور لنک لاٹن کے
پاس بھیجا اور اسی طرح کی اور بہت سی باتین ہین جو مجھے
معلوم ہین۔
یہ ضرور اعتراف کیا جائے گا کہ پیٹرکن کو
اُن کل باتون کا یقین کلی نہ تھا جن کے علم کا اُسکو
دعوےٰ تھا۔ حقیقت مین وہ چند گذشتہ بازیان

کر رہا تھا اور شاید مارٹن کو بھی اسی قدر معلوم تھا کیونکہ وہ مسکرایا اور ہمکلام ہوا۔

مارٹن۔ کیون مسٹر وائلی۔ کیا آپ ان سب باتون کو حلفیہ بیان کر سکتے ہین۔ آپ کا زیادہ تر بیان صحیح ہے مگر یہ غلط ہے کہ مین نے مسٹر مارڈنٹ کو قتل کیا ہے مسٹر وائلی۔ اس دنیا مین دو چیزین ہین جنکی مجھ کو ایک عرصہ سے خواہش تھی۔ ایک تو مین اپنی چچازاد بہن کو بیوی بنانا چاہتا ہون۔ دوسرے دولت کا طالب ہون۔ مین دولت کو بیوی پر ترجیح دیتا ہون لیکن پسند دونون ہین۔ مین ایک عرصہ دراز سے بلکہ اپنی طفلی ہی سے اس گھر مین رہتا ہون اور بمقتضاے قدرت مجھکو اپنے چچا کی عجیب و غریب باتون سے واقف ہونے کا بڑا شوق پیدا ہو گیا۔ اور مین نے اپنے کو اُن عادتون کا سبب دریافت کرنے مین ہمہ تن مصروف کر دیا اور اپنی کوششون مین کامیاب ہوا۔ بالطبع اپنی خواہشات مذکورہ کی وجہ سے مین نے اپنے علم کو کام مین لا کر اپنے چچا سے اس قسم کی ایک وصیت لکھوائی جس کا آپ نے ذکر کیا ہے اور جو شاید آپ کے پاس ہو بھی۔

مارٹن مسکرایا اور مسٹر کن وائلی اسکی عقلمندی اور چالاکی سے خوش ہو کر خود بھی مسکرایا۔

مارٹن۔ اُس نے کرسمس کی شام کو وصیت کی۔ جس وقت اُس کے بیٹے نے گھنٹی بجائی مین کتب خانہ مین اُنکے پاس تھا۔ مسٹر مارڈنٹ نے مجھ سے کہا کہ مجھے اُس سے کچھ باتین کرنی ہین تم کوٹھے پر چلے جاؤ۔ مین اس جگہ چلا آیا اور اُنکی باتین سننے لگا۔ مسٹر وائلی چھپ کر کسی کی بات سننا بیشک کمینہ پن ہے۔ مگر مجھ سی حالت کا کوئی شخص کسی بات سے پرہیز نہین کرتا۔

وہ آپ کو معلوم ہو گا کہ اُن مین کیا گفتگو ہوئی بیشک معلوم ہو گا کیونکہ آپ بڑے آدمی ہین نیر جوان اٹکنسن میرے چچا کو بیہوش کر کے چلا گیا حالانکہ اس کے ضرب شدید نہین آئی۔ مین نے اُسکو اُٹھایا اور سمجھا کہ وہ اچھے ہو گیے لیکن کچھ تو سر کے صدمے سے اور کچھ رنج کی وجہ سے اُنکی طبیعت بہت بیچین تھی اور گھبرائے جاتے تھے۔

تم اُنھون نے مجھ سے وصیت کے بارے مین گفتگو کی اور کہا کہ لاٹن زیادہ رات کو اُسکے پڑھنے کے لیے آئے گا۔ وہ چاہتے تھے کہ لاٹن اُسکو نہ پڑھے اور اُسکو میرا نام نہ معلوم ہونے پائے مگر مجھے آیندہ کی فکر نہ تھی۔

مسٹر مارڈنٹ حد سے زیادہ ڈرے ہوئے تھے اور بڑی دیر تک فرش پر ٹہلتے رہے۔ وہ یکایک چھوٹی کوٹھری مین گئے۔ آیئے مین آپکو وہ کوٹھری دکھلا دون۔

وہ دونون کتب خانہ مین داخل ہوئے اور مارٹن نے چھوٹی کوٹھری کا دروازہ کھولا اور کہا وہ آپ اس ٹانڈ کو دیکھتے ہین جس پر

پُرانے کاغذات رکھے ہوئے ہیں؟ میرا چچا
اُن میں سے ایک بنڈل نکالنا چاہتا تھا لیکن
یہ میں نہیں کہہ سکتا کہ کس لیے چاہتا تھا۔ اُسنے
یہاں ایک کرسی لاکر رکھی اور بنڈلون کو اُلٹنے
پلٹنے لگا۔

" وہ یکایک درد سے چلّایا اُسکے
بعد کرسی سے نصف پھسل پڑا۔ میں اُسکے
پاس دوڑکر پہونچا اور اس سے پوچھا کیا ہوا۔
اس نے جواب دیا کہ " مجھے ایک
تیز ہک سے نے پکڑ لیا "

" ذرا نظر اُٹھا کر دیکھیے شاید اُسکو
وہ ہک نظر آیا۔ دیکھا آپ نے۔ اُس ہک
نے اُنکی کہنی پکڑ لی تھی اور غالباً بہت دور تک
گھسا ہوا تھا۔

میں نے اُنسے کہا " کیا آپ چھڑا نہیں سکتے "
انھوں نے کہا نہیں میرا خنجر لے آؤ
اور میری آستین کاٹ دو۔ جلدی جاؤ۔
میرے شدت سے درد ہے۔

میں دوڑتا ہوا خنجر لایا اور لپک کر
اسکی طرف گیا۔ اس جلدی میں میرا پیر پھسل گیا
اور میں نے نادانستہ خنجر کو آگے کر دیا۔ اُسی
وقت میرا چچا ہک سے چھوٹا اور میرے اوپر
گرا خنجر اُسکی پیٹھ میں گھس گیا اور وہ
لڑکھڑا کر صندوق کی طرف گرا اور مر گیا۔
میں نے خون بند کرنے کی کوشش کی

اور مجھے یاد آیا کہ میں نے ہال کے رستہ میں
سفید کپڑے کا ایک ٹکڑا دیکھا ہے۔ میں دوڑتا
ہوا گیا اور اُس کپڑے کو لے آیا۔ یہ کپڑا ہیومیائل
کی صافی تھا لیکن مجھے یہ بات بعد کو معلوم
ہوئی۔ پہلے معلوم نہ تھی۔

یہ واقعہ بیشک بہت بُرا ہوا مجھے افسوس تھا
کہ میرا چچا مر گیا۔ مگر چونکہ وہ مرچکا تھا اسلیے میں نے
خیال کیا کہ جہاں تک کہ ممکن ہو اس امر کو پوشیدہ
رکھوں۔ میں نے بڑے کمرے کی روشنی بند
کردی اور یہ سمجھکر کہ لالٹین آئے گا اور گھروالوں
کو جگائے گا پلنگ پر جا کر لیٹ رہا۔

لیکن میں یہ کہنا بھول گیا کہ کپڑے اُتارنے
کے بعد میں نے اپنے کوٹ پر کچھ خون مشاہدہ
کیا۔ اُس وقت مجھے اس وصیت کا خیال
آیا۔ اور یہ بات میرے ذہن نشین ہوگئی کہ اگر
وہ مردہ ملا اور نئی وصیت جو میرے حق میں
ہوئی ہے وہاں نمایاں طریقے سے پائی گئی تو
شبہے پیدا ہونگے اور میری تحقیقات کی جائے گی
اگر خون کے داغ چھڑانے کے قبل تلاش
کی جاتی تو ضرور تھا کہ میں مصیبت میں پھنس جاتا
پس عقل نے کہا کہ ایک کام کرنا چاہیے اور وہ
یہ کہ وصیت نامہ لے آیا جائے۔

مجھے اُس وقت بھی اُمید تھی کہ میں بغیر
وصیت کے اپنا مقصد نکال لونگا۔ چنانچہ
میں وصیت لے آیا۔

اس وقت جب مین ہال مین تھا تو لاٹن آ گیا۔ مین جلدی سے کوٹھے پر چڑھ گیا اور اس انتظار مین کہ دیکھون کیا ہوتا ہے بیٹھا رہا۔ وہ باہر آیا اور ادھر اُدھر دیکھ کر پھر اندر چلا گیا۔ تھوڑی دیر تک ٹھہرا اور چپکے سے مکان سے چلا گیا۔

یہ مین جاننا چاہتا تھا کہ اُسکی اس کارروائی کا کیا مقصد تھا۔ چنانچہ مین کوٹھے سے اُترا اور کمرے مین اُس حالت مین آیا جو آپ نے ملاحظہ کی ہے۔ لاٹن کو لیوسایل پر شبہہ تھا۔ اُس نے اس کی صافی لے لی اور اُسکو خیال ہوا کہ وصیت لیوسایل لے گئی ہے۔ اُس نے کل چیزین اُلٹ پلٹ دی تھین تاکہ خیال پیدا ہو کہ نقب زنی ہوئی ہے۔

اس کے بعد مین نے اور باتین اپنی مرضی سے کین جو آپ کو معلوم ہی ہین۔

مین اپنے عاقلانہ برتاؤ سے کل باتین سنتا اور اپنی رہنمائی آپ کرتا رہا۔ کیا آپ میری کارروائیون کی تفصیل جاننا چاہتے ہین؟

وائلی نے یہ خیال کر کے کہ مین نے اپنی تمام عمر ایسا بدمعاش جعلساز نہین دیکھا۔ جواب دیا کہ وہ مین اور کچھ سُننا نہین چاہتا مجھے کافی واقفیت ہے۔

سینتیسوان باب

پیٹرکن وائلی کئی منٹ تک خاموش رہا۔ آخر کار اُسنے کہا۔

"مین تمھارے بارے مین مسٹر سامرس اور مسٹر مارڈونٹ سے گفتگو کرونگا۔ مین سمجھتا ہون کہ مجھے اس بات سے ڈرنے کی ضرورت نہین ہے کہ تم بھاگنے کی کوشش کروگے۔"

مارٹن۔ جی نہین مین کیون ایسا کرنے لگا۔

پیٹرکن۔ یہ تو تم خوب جانتے ہو۔ اور تمھین یہ بھی معلوم ہے کہ کل شہادت تمھارے خلاف ہے اور صرف تمھارا ذاتی بیان تمھارا اظہار ہے۔

مارٹن۔ جی ہان لیکن بدنامی بھی کتنی ہوگی۔

پیٹرکن۔ خیر۔ دیکھا جائے گا۔ فی الحال تو ہتھکڑیان ڈال دینے دیجیے۔

ونچسٹر کے چہرے پر شاید ہی تردد کے آثار پیدا ہوئے ہون اور اگر ہوئے تو فوراً جاتے رہے۔

مارٹن۔ (بے پروائی سے) جیسی خوشی ہو۔

پیٹرکن۔ چونکہ آپ بھی رضامند ہین اور آپ جانتے ہین کہ فرض تو فرض ہی ہے اس لیے مین ضرور ہتھکڑی ڈالون گا آیئے۔

مارٹن نے ہاتھ بڑھا دیے اور پیٹرکن نے ہتھکڑیان پہنا کر کہا۔

"اس سے تو آرام ملتا ہوگا!"

مارٹن۔ مین اُمید کرتا ہون کہ آپ کو اُنسے مشورہ

کرنے مین دیر نہ لگے گی۔

پیٹرکن۔ ہان مسٹر سامرس کی آمد کے بعد صرف چند منٹ لگین گے۔ کیا آپ مہربانی فرما کر یہان ٹھہرے رہینگے۔

مارٹن۔ (مسکرا کر) جی ہان مجھے ان زیورات کو پہنکر خود باہر نکلنے کی خواہش نہین ہے۔

مسٹر سامرس بلوائے گئے اور آپس مین مشورہ ہوا۔ اسکے بعد وایلی پیٹرکن مارٹن مجسٹریٹ کے پاس واپس آیا اور ہمکلام ہوا۔

"مسٹر مجسٹریٹ ان لوگون کو تم پر قوی شبہہ [illegible] ہین کہ تمکو جوابدہی کرنی ہوگی۔ [illegible] فضیحتہ جو ہوگا۔

مار[illegible]

پیٹرکن [illegible] سمجھتے ہین کہ مین تمکو ایسی ترغیب دلاسکتا ہ[illegible] اسکا ذکر نہ کروگے۔

مارٹن۔ [illegible] سٹر وایلی۔ ذرا اپنا ہاتھ تو دکھلائیے [illegible] آپ کیا لیے ہوئے ہین

پیٹرکن۔ تم تو بڑے [illegible] اچھا۔ وہ اس بات پر راضی ہین کہ تم جرم قتل بسان مستلزم السزا قبول کرو۔

مارٹن۔ اسکا تو مطلب یہ ہے کہ مین ۲۰ برس کی قید قبول کرون۔

پیٹرکن۔ ہان۔ ورنہ قتل عمد کی سزا تو موت ہے۔

مارٹن۔ مین تو انمین سے کوئی بات نہین قبول کرونگا۔ مین بے قصور ہون۔ مجھے اپنے چچا کو قتل کرنے کی وجہ کیا تھی۔

پیٹرکن ہنسا اور سر ہلا کر بولا

"فرض کرو کہ اگر یہ ثابت کر دیا جاے کہ تمنے مسٹر ماردنٹ کے نام مین جعل کیا ہے اور جب اسکو یہ بات معلوم ہوئی تو تمنے اسکو اپنے اغراض کے لیے قتل کیا تو مین سمجھتا ہون کہ قتل کی وجہ پیدا ہوسکتی ہے۔

مارٹن۔ (نہایت حیران ہوکر) تو کیا مین یہ سمجھ لون کہ اگر مین نے ارتکاب جرم سے انکار کیا تو آپ ایسا بڑا جعل بنائینگے۔

پیٹرکن نے اپنی ایک آنکھ بند کرلی اور قیدی کیطرف نفرت سے دیکھکر بنک کی ایک چک نکالی اور کہا۔ "مین دیکھتا ہون کہ تم میرا ہاتھ دیکھنے پر بہت مصر ہوئے۔ لو دیکھو یہ سب سے بڑی شہادت ہے

مارٹن۔ یہ تو مین جانتا تھا کہ یہ تمھارے پاس ہے لیکن مین نے تحقیق کرنا چاہا تھا لیکن قبل اسکے کہ مین خود کو آپ کے حوالہ کرون جاننا چاہتا ہون کہ آپ اس چک کے کیا معنے پیدا کرینگے

پیٹرکن۔ سنو۔ تم کو روپیہ کی ضرورت تھی تمھارے چچا کی جو چکین لوٹ کر آتی تھین تم چک بک کی مہرون سے انکا ہمیشہ مقابلہ کیا کرتے تھے۔ بس تم کو اطمینان تھا کہ اگر تم اپنے چچا کے نام مین جعل کروگے تو کسی کو دریافت نہ ہوگا تمھارے چچا نے استعمالی چکون کا ایک بنڈل کرسمس قبل موصول کیا تھا جعلی چک بھی انھین چکون مین تھی تمنے حسب معمول چکون کے لینے کی کوشش کی مگر کسی وجہ سے تمھارے چچا نے خود مقابلہ

کرنے پر اصرار کیا۔ وصیت تیار ہو چکی تھی اور تم ڈرے کہ نہ صرف وصیت چاک کر ڈالی جائے گی بلکہ اس خیالی چک کی بدولت مین قید خانے بھیجدیا جاؤن گا پس تم نے اُسکو مار ڈالا۔

پیٹرکن یکایک رک گیا اور مارٹن کی طرف دیکھنے لگا جو سراغرسان کے خیالات کو بڑی دلچسپی سے سن رہا تھا۔ چند منٹ کی خاموشی کے بعد مارٹن ہمکلام ہوا۔

"مسٹر وایلی مین بے قصور ہون۔ لیکن مین دیکھتا ہون کہ تمنے مجھے نیست و نابود کردینے کا مصمم ارادہ کرلیا ہے اور میرے خلاف ایسی شہادت بہم پہونچائی ہے کہ جب چاہو اپنے جال مین پھانس کر پھانسی دلوا سکتے ہو۔ لیکن مجھے موت گوارا نہین۔ اسلیے مین جرم قتل انسان مستلزم السنزا قبول کرلونگا۔ اور اپنی معصومانہ زندگی کے ۱۲ برس قید خانہ مین کاٹ آؤن گا۔

چنانچہ مارٹن ونچسٹر کا عذر قبول کیا گیا۔ اور اس مقدمہ کے عنقریب کل مفید حالات افشا ہونے سے بچ گئے۔ حقیقت مین کل معاملہ کو پوشیدہ رکھنے مین اس قدر احتیاط کی گئی کہ اس پر دنیا مین کسی کا خیال رجوع نہین ہوا۔

+ +

اخیر مین اب صرف یہ لکھنا اور باقی رہگیا کہ مسز اسکنیس کو اُس سر کی کبھی اطلاع نہین ہوئی جو اسکے پیارے شوہر نے اپنی تمام عمر اس سے پوشیدہ رکھی تھی۔ اور سوا اسکے کہ اسکا شوہر ایک اتفاق سے مرگیا اُسکو اور کوئی حال نہین معلوم ہوا۔

ایتھل اسکنیس کی مسٹر ساہرس سے شادی ہوگئی اور دونون نے نہایت راحت وآرام سے اپنی زندگی بسر کی۔

تمام شد

نام کتاب	قیمت
مار آستین۔ مؤلفہ بابو جوالا پرشاد صاحب برق بی اے سب جج۔	۸ر
پرتاب۔ مؤلفہ بابو جوالا پرشاد	۱۲ر
زرونی۔ مترجمہ بابو جوالا پرشاد	مر پ
خدائی فوجدار۔ ترجمہ کتاب وائن گونکسات ڈی لامان جلد اول و دوم یکجائی مترجمہ پنڈت رتن ناتھ صاحب	عا ر پ
ناول زیب النساء۔ مصنفہ بابو راجی داس صاحب بہار گو	عہر پ
شاہد طرار۔ مترجمہ پنڈت دھرم نرائن	۵ ر پ
فسانۂ آزاد۔ کامل ہر چہار جلد مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی یہ تمام ہندوستانی ناولوں میں ایک دلچسپ اور مشہور افسانہ ہے اور متفرق جلدیں بھی بنابر فروخت ذیل میں درج ہیں۔	للعہ۵ ر پ
۱۔ جلد اول	سعہ ر پ
۲۔ جلد دوم	للعہ ر پ
۳۔ جلد سوم	للعہ ر پ
۴۔ جلد چہارم	للعہ ر پ
سیر کوہسار۔ کامل در دو جلد از پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی اس کتاب میں مضامین نصیحت کو افسانہ کے	

نام کتاب	قیمت
پیرایہ میں لائق مصنف نے ظاہر فرمایا ہے اور رئیسان خام کار اور ان کے رفقائے غدار و مکار کا نمونہ ناظرین کے پیش کیا ہے ایک رئیس کی بیوقوفیاں اور مصاحبین کی ابلہ فریبیاں نہایت خوبی سے لکھی ہیں۔	عہ۸ر پ
جذبۂ عشق	۸ر
جام سرشار۔ باتصویر جس کا پہلے نام فسانۂ جدید تھا مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی مشہور ناول ہے۔	عہر
فریب حسن ترجمہ ناول فوسٹ	عگار پ
نئے بگڑے۔	۸ر
زاہدہ۔	عہ۴ر
جفا و وفا۔	۱۲ر
ارنسٹ مالٹریورس	عا۴ر پ
ویلس کی شہزادی۔	۱۲ر پ
غریب الوطن۔	عہر پ
اسرار آسیہ۔ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب نگرامی	۵ر پ
ناول روز الیمبرٹ۔ مترجمہ منشی امراؤ مرزا صاحب حیرت دہلوی حصہ اول	عا ر پ

قیمت	نام کتاب
۱۰/	خون ناحق
۸/	گناہ بے لذت
۸/	حور العین حصہ اول
۱۲/	حصہ دوم
عہ/۲	ناول بادشاہ سلامت ایک انگریزی ناول کا ترجمہ
۱۲/	ناول چابک سوار معشوقہ
عہ/	ناول ناتا
۸/	ناول دلچسپ
ے/	ناول سیتا در دو جلد
۶/	ناول اسرار کامل
عہ/۴	ناول جوش خون
عہ/۲	ناول دلستان
۱۲/	ناول اسرار ہند
عہ/	فسانہ مفقود الخبر
عہ/۸	فسانۂ دوجہان
عہ	راز عشق
عہ/۴	اسرار ناشاد
۶/	فسانۂ حسرت وصل
۸/	لعبت فرنگ
عہ/۸	شہید جفا
۸/	طلسم خیالات
عہ/۴	فسانہ آٹھ دن ولیلی
عہ/۴	فسانہ سوزن عشق

دلکش جدید الطبع اردو ناول

قیمت	نام کتاب
۶/	سندر ستا نتا کامل چار حصہ
۸/	حصہ اول
۸/	حصہ دوم
۸/	حصہ سوم
۸/	حصہ چہارم
۱۲/	کرشن کانتا حصہ اول
عہ/۲	حصہ دوم
عہ/	بزم اکبری حصہ اول
[illegible]	حصہ دوم
عہ	ناول مکار بی بی کا پتلہ
۸/	الو کی دم فاختہ
۸/	کلجگ کی گھونٹی
۶/	ناول رام پرتاب ہندی
عہ/	ناول تگڈم اردو

ناول بے بہا زیر طبع

کرشمۂ تقدیر

ناول دھوکا

تگڈم

ملنے کا پتہ ـ مینیجر نولکشور پریس صیغۂ بکڈپو لکھنؤ

۸۹۱۵۷۳۳۴ ک ـ ۰

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ جرمانہ لیا جائے گا۔

(۲۹۲۰)

[illegible] ۸۹۱۱

[illegible] سال [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۲۶ [illegible]

[illegible]

[illegible] فقط